

گلشن اسرار لاهوت و ناسوت

ترجمہ

مِصْبَاحُ الرُّمُوزِ أَسْرَارُ الْكُنُوزِ

فہرست مضامین کتاب گلشن اسرار لاہوت و ماسوت بزبان اردو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	رسالہ مصباح الرموز ہسار اکنوز	۶۸	جسم کو بلا اور قوت کو ضائع اور ٹپوں کا گودا تکسیر گلا کر
۲	دعا کس وقت اور کیسے اسرار کو قبول ہوتی ہے	۶۹	انکالی بننے والی دوائیں
۳	استخراج اسرار الہی کی طریقہ	۷۰	عشق رحم کو مضبوط اور مستحکم کرنے والی دوائیں جن سے
۴	قاعدہ حریف کے موافق ہمارا الہی کی ہر اک حرف و وعدہ کو قبول	۷۱	عورت کی صنفیت نہ ہو
۵	چند آیات پر قیود و احکام کا اجراء	۷۲	عشق رحم کو گزرا اور ضعیف کرنا والی دوائیں جن سے
۶	مقصود و مطلوب حاصل کر سیکھنے کا طریقہ	۷۳	عورت کو رہا ہوا ہے
۷	اسرار الہی کا تہذیب	۷۴	وہ دوائیں جو عورت کو ساحت مستغفر کرتی ہیں
۸	قاعدہ برائے دریافت واقعات و حوادث عالم	۷۵	وہ دوائیں جو ساحت کو عورت کی طرف راغب کرتی ہیں
۹	زکریا حضرت کا قاعدہ	۷۶	وہ دوائیں جو عورت کو خوشنودار کرتی ہیں
۱۰	محبت کے واسطے جو بہت ہے	۷۷	وہ دوائیں جو رحم کو بہبودار کرتی ہیں
۱۱	ختم ریل کا ایک عجیب نمونہ	۷۸	وہ دوائیں جو مردوں کی محبت سے عورتوں کو مستغفر کرتی ہیں
۱۲	سوالات کے جوابات جسے کا مجرب قاعدہ	۷۹	ایک مقوی باد دھونی
۱۳	رسالہ بحر الخوف فی علم الخوف	۸۰	عورت کو تقویت دینے والی دوائیاں
۱۴	مقدمہ	۸۱	وہ دوائیں جو مقام شخص سے کبھی اور اختلاج کو
۱۵	سب علوم سے افضل کو سنا علم ہے	۸۲	دور کر لیں
۱۶	مختلف زبانوں کے حروف کا بیان	۸۳	وہ دوائیں جو غار و غیرہ پیدا کرتی ہیں
۱۷	مختلف حروف کا سلسلہ نقل	۸۴	بال پیرا کیسے اور علامات بلوغت ظاہر کر دینے والی
۱۸	تکتمہ عجیبہ و غریبہ	۸۵	دوائیاں
۱۹	علم حروف کا سلسلہ سہذات	۸۶	سر نہیں دھیر کے بال نہ جھڑنے دینا
۲۰	نام غزالی کی ان علوم میں فضیلت	۸۷	ان دوائوں کا ذکر جو بالوں کے لیے سفید ہیں
۲۱	امیری فضل مصنف کو یہ علوم کیسے حاصل ہوئے	۸۸	وہ دوائیں جو سونہ کو شمشیر و دیگر بناتی ہیں
۲۲	جو علمی فضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے	۸۹	منہ کو بہبودار بنانے والی دوائیں
۲۳	پانچویں فصل کس زبان کا تعلق کس ستارہ سے ہے	۹۰	جھانپوں اور دھن کے دور کیلئے والی دوائیاں
۲۴	تکتمہ نقلی قلموں کا بیان	۹۱	چہرہ کو بے رونق کر دینے والی دوائیاں
۲۵	قلم طبی کا بیان	۹۲	بنت جلد بال پیدا کرنے والی دوائی
۲۶	دوسرا نقلی قلم	۹۳	عشق رحم کو زکریا کے نام پر قائم رکھنے والی دوائیاں
۲۷	رسالہ اسرار النسا یعنی مجرب و ثابت جالیوسس	۹۴	عورت کو طاقت و رہبانے والی دوائیاں
۲۸	جسم کو ذریعہ آفرینہ بنانے اور نشوونما کو بڑھانے		
۲۹	مالی دوائیں		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۰	محبت کو زکریا کے نام پر قائم رکھنے والی دوائیاں	۹۵	نہرے حیوانات کے کاٹنے کا علاج
۳۱	مقام شخص کو بالوں و غیرہ سے پاک صاف رکھنے کا نسخہ	۹۶	سفید ترابی ہر نہر کے واسطے
۳۲	بال صحت اور زیادہ آگاہی کا نسخہ	۹۷	لے کے ذریعہ نہر باہر نکل جائے
۳۳	وہ دوائیں جو عشق کے ریح اور غم کو دور کر کے قلب	۹۸	جوان گزیدہ کا علاج
۳۴	کے اندر زحمت پیدا کرتی ہیں	۹۹	سنگ گزیدہ کے لیے
۳۵	وہ دوائیں جن کے استعمال سے عشق اور ریح و غم	۱۰۰	بھوکاٹنے کے لیے
۳۶	پیدا ہوتا ہے	۱۰۱	کل مہذبات کے لیے ترابی
۳۷	پیشاب کو روکنے والی دوائیں	۱۰۲	حیوانات موزیدہ کے کاٹنے کی دوائیاں
۳۸	پیشاب کو جاری کرنے والی دوائیاں	۱۰۳	ہر ایک نہر کے علامات اور اس کا علاج
۳۹	ریاح کو بند کرنے والی دوائیاں	۱۰۴	ہیڑا لالہ خون - خمدہ کا علاج
۴۰	ریاح کو جاری کرنے والی دوائیاں	۱۰۵	سیر و جہاز داخل - احوان خراسانی کے نہر کا ترابی
۴۱	اکارت کو مضبوط کرنے والی دوائیاں	۱۰۶	ہسٹول - خراب کھجی اور سندھ میں کیتہ رودہ جم جانے
۴۲	نہر بنانے والی دوائیاں	۱۰۷	کے نہروں کا علاج زائد کما جائے کا علاج
۴۳	جہو خراب کرنے والی دوائیاں	۱۰۸	بریاں - دھو
۴۴	بالوں کو سفید ہونے سے روکنے والی دوائیاں	۱۰۹	مینڈک کا نہر اور بھلا سے کا ترابی
۴۵	بالوں کو سفید کرنے والی دوائیاں کو کبھی ہیں	۱۱۰	رسالہ الاصلاح فی ہسار الانکاج
۴۶	زخموں کا علاج	۱۱۱	ان ہنوز ادویات کے بیان میں جو قوت مدوی کو تقویت
۴۷	سودہ گوشت کو دھیرے زخم کو چھڑانے والی دوائیاں	۱۱۲	دیتی ہیں
۴۸	مرکبیں	۱۱۳	قوت مدوی کے لیے مفودہ و غن
۴۹	آگہ کا ناخن دور کرنے - چوٹ کھانے ہوشے بدن	۱۱۴	ہنوز ہنوز ہنوز کے بیان میں
۵۰	ہر رنگ کے کی مرہیں	۱۱۵	مقوی مرکب لہجی
۵۱	وہ دوائیں جو خنا زیادہ طبع میں شہال کی ہائی ہیں	۱۱۶	مقوی ہارشات کے بیان میں
۵۲	زخم کے خون اور دم کو بند کرنے والی دوائیں	۱۱۷	جو ریش فعلی کے فوائد
۵۳	وہ دوائیں جو سخت درمل اور بے رحمی اور ہنوز	۱۱۸	مقوی سفید
۵۴	کو آرام دیں	۱۱۹	قوت باہر کو زیادہ کر لے دے ہنوزات - علامات جن
۵۵	سب جو غیر تکلیف کے زخم کو کھلا کر گوشت کو دور کر دیں	۱۲۰	وہ علامات کا بیان
۵۶	خنا زہر کے لیے مرکب اور آسان نسخے	۱۲۱	جل کے واسطے سفید ادویہ کا بیان
۵۷	زخم کے اندر گوشت بھرے اور رطوبت جذب کرنے	۱۲۲	قوت باہر کو زیادہ کرنے والی ادویات
۵۸	والی دوائیاں	۱۲۳	رسالہ الامور الکبیرہ مصنف امام غزالی
۵۹	نہروں اور زہر کے اندر کے زخموں اور جلد کو مند	۱۲۴	میں کمالی درجہ تک رسد کے بیان
۶۰	کرنے - انہوں کے نہر کرنے والی دوائیاں	۱۲۵	نہر کے کھڑے کا علاج

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۲۳	دارھ کے درد کا علاج	۱۲۳	اقسام ہوت۔ مناظر ہوت۔ سدا فطرت کا بیان
۱۲۵	محبت کے اعمال	۱۲۵	مطالبات ہوت اور غرض کے گواہوں کی ولایت
۱۲۶	ہاتھ پاؤں اور ریاضی درد کا علاج	۱۲۶	کے بیان میں
۱۲۷	مینڈک کے مناظر	۱۲۷	فائزہ ریل کی شکلیں کا بیان
۱۲۸	ننڈے روکنے کا عمل	۱۲۸	شکلیں مناظر اور مضمون ریل کا بیان
۱۲۹	محبت کے واسطے مفید نسخہ	۱۲۹	ریل کے عمل کی شرائط اور عمل کے وقت کیا چیز ہونا چاہیے
۱۳۰	غلاب اور کامیابی کے لیے	۱۳۰	دفعہ ریل۔ اور استخراج اشکال ریل کا بیان
۱۳۱	بیکار عضو کو درست کرنے کا عمل	۱۳۱	استخراج کی حقیقت کا بیان
۱۳۲	خوف سے بچنا	۱۳۲	عمل ریل کے مسائل اور ضمیر کے احکام میں
۱۳۳	شادی کرنے کا عمل	۱۳۳	مطلوبہ ریل کے حکم اور احکام مطلوب اور مطلوب کی
۱۳۴	امام غزالی کا نقشہ شملت	۱۳۴	شکل نفسی مہلے کا بیان
۱۳۵	پرکام کے لیے موکل۔ دوا کرنے کے بیان میں	۱۳۵	ریل کے اندر بہت لال اور خصوصیات اشکال کا بیان
۱۳۶	ظاہر حاکم کو معذور ریل کرنے کے لیے	۱۳۶	خصوصیات احکام اشکال شکلیں ریل کا بیان
۱۳۷	دشمن کو روکنے اور قید کرنے کا عمل	۱۳۷	شکلیں کی دلائل
۱۳۸	چوریاد دشمن کو روکنے اور کسی کا رزق بند کرنا	۱۳۸	رسالہ محتاج الرغائب فی خصوصیات اوقات الکواکب
۱۳۹	حب و رزق کے لیے	۱۳۹	کوکب نر کی خاصیات
۱۴۰	خزانہ معلوم کرنے کے واسطے	۱۴۰	کوکب عطارد کے کمالات
۱۴۱	دشمن کے مکان پر تھپہ برسانے کا عمل	۱۴۱	کوکب نہرہ اور شمس کے خواص
۱۴۲	دشمن کے مقبرہ پر گرنے کے لیے	۱۴۲	کوکب مریخ کی خاصیتیں
۱۴۳	دشمن کے ہتھیار بند کرنے کے واسطے	۱۴۳	کوکب مشتری کی متغیبات
۱۴۴	بائع اور گھنٹیوں کی پرندوں اور جانوروں	۱۴۴	کوکب زحل کے فوائد
۱۴۵	اور کپڑوں سے حفاظت	۱۴۵	رسالہ زہر المروج کی دلائل البروج
۱۴۶	ہماتے ہونے کو بلانے کا عمل	۱۴۶	برج حمل کے احوال
۱۴۷	سوڈی ہتھیار اسباب کپہ کے دفع کرنے کا حال	۱۴۷	برج ثور کی حیثیت
۱۴۸	دشمن کی خانہ بربادی	۱۴۸	برج جوزا کی کیفیت
۱۴۹	رسالہ میزان العدل فی مقاصد احکام لزل	۱۴۹	برج سرطان کی حالت
۱۵۰	اس علم کی تعریف کیا ہے	۱۵۰	برج جد اور سنبلہ کے انقلاب
۱۵۱	اس علم کے موضوع کی بحث میں	۱۵۱	برج میزان کی تاثیرات
۱۵۲	ریل کے قانون کا بیان	۱۵۲	برج قوس کی مزاج
۱۵۳	قانون کی شکلوں کا حال	۱۵۳	برج عقرب کے فوائد
۱۵۴	قانون کے دلائل کا حال	۱۵۴	برج جدی کے مناظر
۱۵۵	قانون کے احکام کے ادارہ کے بیان میں	۱۵۵	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۶۰	برج دلو اور حوت کے اشکال	۲۱۰	برج حمل اور پارہ کو ثابت کرنے کا حال
۱۶۱	رسالہ طائفہ الاشارة فی خصائص الکواکب سیارہ	۲۱۱	چاندی کی ترکیب کا نسخہ
۱۶۲	تہذیب کے بعد سچ سیارہ کی تاثیرات ارضیہ	۲۱۲	اندھے کا تیل نکالنے کا بیان
۱۶۳	سادہ کا مفصل ذکر ہے۔	۲۱۳	قہی کو قہم المان کرنے کی ترکیب
۱۶۴	اقایم کی تقسیم ستاروں اور برجوں	۲۱۴	رسالہ سر الربانی
۱۶۵	کے لحاظ سے	۲۱۵	علم الروحانی
۱۶۶	رسالہ درۃ البیضاء فی الصفۃ الکبریٰ	۲۱۶	مستعمل کے حالات
۱۶۷	اجساد کے طبائع اور عناصر کے باہمی تراجم کا بیان	۲۱۷	ستاروں کی ساعات معلوم کرنے کا آسان طریقہ
۱۶۸	تقلیبات اجساد کے بیان میں	۲۱۸	ساعتوں کی سورت اور حوت کا جدول
۱۶۹	چاندی اور تانے کی تقلیبات	۲۱۹	احمال کے متعلق بعض ضروری امور جن پر اعمال
۱۷۰	نوسے سبب۔ اور تقلیبات کی تقلیبات	۲۲۰	روحانی کا انحصار ہے
۱۷۱	بارہ کی تقلیبات	۲۲۱	سیر کو کب کا بیان
۱۷۲	تقلیبات اجساد کا بیان	۲۲۲	ہر ایک عمل کے واسطے وقت اور ساعت و دن کو اختیار
۱۷۳	امرب۔ نوسے اور نفس کی تطہیر	۲۲۳	کرنے کا بیان
۱۷۴	تانبے اور پارے کی تطہیر	۲۲۴	ایم سبب کے کوکب علویہ سفلیہ اور کواکب اقسام و چیز
۱۷۵	اعمال امرب کا بیان	۲۲۵	کے بیان میں
۱۷۶	قہی کا بیان	۲۲۶	دعوات موکلات کا بیان
۱۷۷	نک کے آب معطر کا بیان	۲۲۷	عمل اصراف عام کا بیان
۱۷۸	اعمال آمین کا بیان	۲۲۸	اعمال شرم کرنے کی شرائط
۱۷۹	سونے کے بیان میں	۲۲۹	تہذیبیاتی بعد حفظ کا بیان اور ان کے اعمال
۱۸۰	تانبے کے اعمال میں	۲۳۰	سدیاتی اسما کے معانی
۱۸۱	حب کے بیان میں	۲۳۱	دعوت شریفہ کا طریق اور ان کے فوائد اور اس کے عجیب و
۱۸۲	سوارین کا بیان	۲۳۲	غوب خاص
۱۸۳	سرخی کا بیان	۲۳۳	مطلوب کو حاضر کرنے کا عمل
۱۸۴	گندک کے اعمال میں	۲۳۴	کافور کے روپے بنانے کا عمل
۱۸۵	گندک کے سرخ کرنے میں	۲۳۵	رسالہ شفاء طیفی منقول از حضرت ادریس علیہ السلام
۱۸۶	ششکون کے بیان میں	۲۳۶	وہ اسما جن کے اندر میثاق سبب اور پناہ میں
۱۸۷	ہر تال کے عمل میں	۲۳۷	ان اسما کے اعمال کی شرائط
۱۸۸	بارہ کے بیان میں	۲۳۸	
۱۸۹	تقلیبات کے بیان میں		
۱۹۰	مقتاتج اور عمل بطاوح کے بیان میں		
۱۹۱	سرخی اعمال میں نوسا در کا عمل		
۱۹۲	نک طعام کا تیل نکالنے کے بیان میں		

صفحہ	مضمون
۲۶۸	طہر عقاب کا بیان
۲۶۹	قوت باہ کی ترقی - اڑنے والے پرندے پر مشید و خیر
۲۷۰	حاصل کرنے اور گھوم و دوڑ میں تڑپ جانے کا عمل
۲۷۱	دھینے معلوم کر لینے - تھوڑا رواج محبت و الفت اور
۲۷۲	جانوروں کی زبان سمجھنے کے عجیب اعمال
۲۷۳	فراخی رنق اور حصول درست جاہ و مقصد بیت
۲۷۴	و شجاعت کے اعمال
۲۷۵	بارش طلب کرنے کا عمل
۲۷۶	دشمن کے گھر میں فتنہ و فساد ڈالنے اور درندہ
۲۷۷	وغیرہ کو قاتل کرنے کے طلسمات
۲۷۸	الوفت و محبت اور فقر و اندازی کے اعمال
۲۷۹	لنگر و کشتک دینے - دشمنوں کو غم میں ڈالنے اور
۲۸۰	غلوں کی نظر سے پوشیدہ رہنے کے اعمال
۲۸۱	رسالہ خواص عجیب و فواید غریبہ
۲۸۲	اس رسالہ میں بعض امراض کے مجرب اور آسان معالجات
۲۸۳	کے علاوہ بعض اور دیر اندیش بیماریاں کی عجیب خاصیات
۲۸۴	مذکورہ میں
۲۸۵	خواص حیوانات کے بیان میں
۲۸۶	چند حکمانہ قدیم کے عجیب نسخے
۲۸۷	ان ایام کا بیان جن کے اندر بچنے لگانے مفید ہیں
۲۸۸	دوا سے شہ فرہ کے خواص
۲۸۹	چند مجرب و آزمودہ مفید اعمال
۲۹۰	آواز درست کرنے کی دوا
۲۹۱	چند نسخے جو بعض امراض کے لیے اگر کچھ کر کے
۲۹۲	نقص ادویات کی تعریف اور ان کے فواید
۲۹۳	نام کی فرہنگ
۲۹۴	رسالہ عجائب الاسرار و
۲۹۵	انسان کے منابت عظیم اللہ ان خواص
۲۹۶	شہید کے اعلیٰ خواص
۲۹۷	پانی کی مادی خاصیتیں
۲۹۸	خیز برادر سپر کے عجیب خواص
۲۹۹	لوہری کے فواید

صفحہ	مضمون
۳۰۰	کشف قبور - اور مردہ سے سوال و جواب کا بیان
۳۰۱	آسمان زمین کی سیر کرنے میں
۳۰۲	ہوا میں سیر کرنے - اور بادشاہ وغیرہ کو ملیح کرنے
۳۰۳	کے اعمال
۳۰۴	المن و جن کو مسخر کرنا
۳۰۵	علم کیمیا سیمیا ہیمیا - و دینا حاصل کرنے
۳۰۶	کے اعمال
۳۰۷	ہر جسم کا نامنا جنگل میں موجود کر لینے کا عمل
۳۰۸	رجال عریضے ملاقات اور فعل و خیر و سوار پیدا
۳۰۹	کر سکنے اور سانپوں کو دفع کرنے کے حکیمانہ
۳۱۰	اگر خنیا پیدا کر لینے - برہمن کو مسخر کر سکنے کا نوج
۳۱۱	سے حساب اور کلمہ لینے نیرزاخی نسق اور اسے قرض
۳۱۲	کا آسان عمل
۳۱۳	بستر کو کھولنے ہر بیماری کو دفع کر دینے کا عمل
۳۱۴	ہر قسم کی کرامات ظاہر ہونے لگیں
۳۱۵	چاندنی کی ترکیب
۳۱۶	رسالہ شریف شمس علی الدین ابن عربی باخوذ
۳۱۷	از قرآن شریف
۳۱۸	ترکیب استعمال قرودہ
۳۱۹	کسی کام کے اہل یا بر معلوم کرنے کا طریق
۳۲۰	یہ خبر صحیح ہے یا غلط
۳۲۱	گیتی یا زراعت سے نفع ہو گا یا نقصان
۳۲۲	تمام شد

سر العالمین و کشف مافی الدارین ^{تَلْقِیَہ} سر کنون

مصنف کتاب ہذا الم غزالی رو کا نام ہی تعلیم یافتہ جماعت میں نفس لطف النہار کی مانند درخشاں و تاباں ہے لہذا کسی مزید
تعمیق و توسیع کی ضرورت نہیں اس بے نظیر کتاب میں علامہ برصورت نے بعض ایسے ایسے اعلیٰ معنایں حوالہ قلم کیے ہیں۔
کو جو کسی اور کتاب میں آج تک نہیں دیکھے گئے وہ کل کئی سو سال و ذرائع نہایت سب سے ارقام فرما دیے ہیں جن کے ذریعہ ایک انسان
ویرانہ دل نفس ظاہری و باطنی تری کے اگلے سے لے کر منازل و مدارج تک پہنچ جائے۔ اور بہت و جرات عزم
و استقلال۔ شجاعت و حوصلہ بڑھانے والے معنایں کو تاریخی واقعات و جدید حکایات سے ایسا مزین کیا ہے۔ لگتا ہے
ختم کرنے سے پہلے ہی طبیعت بلند پروازی کے لیے آمادہ ہو جاتی ہے۔ اور کامیابی کی راہ میں اپنے گود و پیش کشی
سہوٹی پاتا ہے۔ علاوہ انہیں اس صحیفہ زرین میں امام موصوف نے بادشاہ سے لیکر رعایا اور فوجیوں و جرنیلوں
عالموں۔ صناعتوں۔ ذرائعوں۔ اور ہر طبقہ کے لوگوں کے فرائض و تعلقات پر بحث کر کے کیمری (علم کیبیا) و
موسیقی پر حکیمانہ و لطیف ہیرا میں آگاہ فرما کر طب کے بعض نادر و نجات اور بعض ادویہ و مشیائے عجیب و غریب
خاص بحر و ظلم و حوائج کی حقیقت روح کی ماہیت و دیگر روحانی کیفیات کی تشریح فرما کر عالم بالا کی سیر کرنے والے آدمی
مجس تہذیب نفوس نفس مطلقہ روح موت جبر۔ احوال باطنی کی درستی اور مدارج نبوت و سعادت کو لیکر مجاہدات
و تدبیر و تقویٰ و مسکاشفات و حب و عشق و زبانی و دیگر اسرار الہی پر روشنی ڈال کر رسالت و کائنات و کائنات و کائنات و
نیرنجیات میں فرق کرنے کے طریقے واضح کر دیے ہیں اور ان ابحاث کے دوران میں بعض نہایت قیمتی نکات و دعوت فرما کر ہمیں
اگر اس کتاب کو علمی میوزیم و عجائب گھر کا لقب دیا جائے تو ہر طرح سوز و گداز ہے کہ یہ کتاب عربی میں تھی جسے اردو میں ترجمہ
کر کر عمدہ کاغذ پر اجلی گہائی و چھپائی سے شائع کر دیا ہے قیمت صرف فی جلد ایک روپیہ (حصہ) محصول ڈاک ۴
نذرہ خریدار۔ اسے آرکائیو باز اسرار یا فعال لاہور سے طلب فراموس

الملف

مینجر اے۔ آر۔ کیپنی بازار سرپائوالہ لاہور

ترجمہ مصباح الرحمن

اسرار الکنوز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

آمَّا بَعْدُ

بندہ فقیر حقیر محتاج بدرگاہ و اباب ابن مصطفیٰ شماس سسی بہ عبد الوہاب
عرض کرتا ہے۔ کہ چونکہ اسم موافق کا استخراج کرنا ہر ایک مشکل سے مشکل کام کے درجہ
بنائیت عظیم النفع ہے۔ اس واسطے میں نے ان قواعد کو جو کئی زبان سے عربی میں ترجمہ
کیا تاکہ مخلوق ان کے فوائد سے بہرہ ور ہو اور یہ سب ہمارے مرشد شیخ کمال سیدہ توفیق
علی باب البنی شاذلی بیلانی کا لیل و تصدیق سے
معلوم ہو کہ ہر چیز کے واسطے مناسبت ہے خیر کے لانے والی اور نقصان کے
دفع کرنے والی ہے۔ خصوصاً جو موافقت کہ جس کے طریق سے ہو وہ تو مثل سیف قاطع
اور برق ساطع کے ہے اور اس کے ذریعہ سے حکم الہی بہت جلد مراد حاصل ہوتی ہے
کیونکہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے وَ لِلّٰهِ الْاَمَلُ الْاٰخِرُ وَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الْاَوَّلُ
یعنی خدا ہی کے واسطے اسرار حسنی ہیں۔ تم انہیں کے ساتھ اس کو کار وادارہ کرو۔
اور نیز اسرار الہی کے ساتھ دعا کرنے میں سچی نیت کا ہونا بھی شرط ہے۔ کیونکہ ہر کام
نیت کے موافق ہوتا ہے

معلوم ہو کہ جب انسان اپنے اسم کے ساتھ دعا کرے جو اسم مخلوق سے کہ
حرف مستولی اور حرف ذلیل اور حرف سری کے موافق ہو ضرور دعا قبول ہوتی ہے۔ اور

کامیابی کا چہرہ مراد کے آئینہ میں نظر آئے گا۔ اور اگر ایک اسم اسرار الہی میں سے ایسا
نہ لے تب دو یا تین اسمار کا ورد کرنا چاہیے۔ تاکہ ان کی برکت سے ہر ایک کام تسخیر کا
ہو یا حصول مراد کا یا دفع بلا۔ یا جس قسم کا ہو حاصل ہو جائے۔ کیونکہ یہ طریقہ سیف قاطع
ہے۔ اپنے نام میں سے تین حرف استخراج کر کے ان کے موافق اسم الہی نکالو۔ اور پھر
اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھو ہر ایک مطلب آسان ہوگا۔ اور عدد کے موافق
اس کا پڑھنا نہایت ضروری شرط ہے۔ مثلاً کسی کا نام محمد ہے قاعدہ کے موافق یہ
تین حرف اس سے برآمد ہوئے مرح د عدد ان کے ۲۴ اسمار الہی میں سے
اسم مخفی اس کے موافق ہے۔ کیونکہ اس کے بھی یہی عدد ہیں۔ پس جس کا نام محمد
ہے۔ اس کو اسم مخفی کا ورد کرنے سے ہر قسم کی خوشی حاصل ہوگی۔ اور کل کام اس
کے آسان انجام پائیں گے۔

ناظرین کتاب کو یہ وصیت یاد رہے کہ ان اسرار کو ہرگز ہرگز کسی جاہل کو
تعلیم نہ کریں ورنہ اس کا وبال ان کی گردن پر ہوگا۔ اور نیز ہرگز کا فاش کرنا اور نا اہل
کو علم تعلیم کرنا سخت گناہ ہے۔

اس قاعدہ کی توضیح اس طرح ہے
کہ ہر اسم یا نام کا پہلا حرف مستوی کہلاتا ہے۔ اور حیب اسم کے اعداد سے متاثر
قر کے اعداد کم کرتے جائیں یہاں تک کہ منازل برابر یا ان سے کم عدد باقی رہیں۔ تب
ان اعداد کو حروف ابجد پر تقسیم کریں جس حرف پر عدد ختم ہوں وہ حرف ذلیل ہے
پھر اس حرف ذلیل کے اعداد کو منازل قر پر تقسیم کریں۔ اور جو عدد باقی رہیں ان کو
ابجد پر تقسیم کریں جس حرف پر عدد ختم ہوں وہ حرف سری ہے۔ مثال اس کی یہ ہے
کہ ایک شخص کا نام احمد ہے۔ حرف مستوی اس کا و۔ اور اسم احمد کے عدد ۵۲ ہیں
اس میں سے ۲۸ عدد منازل قر پر تقسیم کر کے۔ ۲۵ باقی رہے۔ ان کو ابجد پر تقسیم کیا حرف
ذیل ہو سکتی ہوئے یہ حرف ذلیل ہے۔ پھر ۵ کے عدد ۱۰ میں انکو عدد منازل
پر تقسیم کیا ۲۸ باقی رہے۔ اس کو ابجد پر تقسیم کیا غ براہموا یہ حرف
سری ہے۔ ان کتب حروف کا مجموعہ اذخ ہوا اور عدد ان کے ۱۰۱ ہیں

اور اگر حرف دیلی کے اعداد اس قدر نہ ہوں جن کو منازل پر تقسیم کیا جائے
تب ان کو اس قاعدہ سے ابجد ہی پر تقسیم کریں۔ مثلاً کسی کا نام خواجہ ہے ح حرف
مستوی ہے۔ اور حوا کے عدد وہ ہیں ۲۸ پر ان کی تقسیم نہیں ہو سکتی پس ۵ کو اعداد
کے منازل یعنی ۲۸ سے کم کریں اور باقی یعنی ۱۳ کو ابجد پر تقسیم کریں حرف ہر برآمد ہوگا
یہی حرف دیلی ہے اور اس کے ۴۰ عدد وہ ہیں ۲۸۔ اس میں سے کم کیے ۱۲ باقی ہے
ابجد پر تقسیم کیا۔ برآمد ہوگا۔ یہی حرف سری ہے۔ پس کل حرف اسم حوا کے
ح۔ د۔ ل۔ ہیں۔

اس قاعدہ کے معلوم ہونے کے بعد تم اس جدول میں نظر کر دو آگے آتی ہے
اور ان تینوں حرفوں کے اعداد کے موافق اسم الکی نکالو یعنی ایسا اسم جس میں سے
یہی حرف پیدا ہوئے ہیں۔ اور اگر ایسا اسم نہ ملے۔ تب تم دو تین اسموں کو ملا کر
یہی تین حرف پیدا کرو جن اسماء سے وہی تین حرف جو نکلائے نام سے نکلے ہیں
برآمد ہوں ان اسماء کو تقوی طہارت اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھو۔ ہر ایک
مطلب تمہارا پورا ہوگا۔ امد تعالیٰ فرماتا ہے ۱۱ مَنْ تَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ یعنی جو شخص خدا سے تقوے کرتا ہے خدا اس کے
دائے ہر ایک تنگی سے نکلنے اور باہر آئے کار کرتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے اگر
کو رزق دیتا ہے جہاں سے اسکا گمان بھی نہیں ہوتا۔

نقشہ جدول قاعدہ جفر
دیکھو صفحہ آئندہ پر

اسحاق
وہب شاہ

۲۵۱

قاعدہ جفر کے موافق اسماء الکی کی مع لکے حروف اعداد کی جدول

الله ای ص ۶۶	رحمن ای ص ۲۹۱	رحیم دوت ۲۵۸	ملک موت ۹۰	قدوس قرب ص ۱۴۰	سلام مشتغ ۱۳۱	مومن مشتغ ۱۳۴	مهمین مشتغ ۱۳۵
عزیز ای ص ۹۴	جبار ای ص ۲۵۴	متکبر موت ۴۶۲	خالق خج ۳۱۱	باری ای ص ۴۱۴	مصور موت ۳۳۴	غفار ای ص ۱۰۸۱	قهار قض ع ۳۰۴
وهاب ای ص ۱۱۱	رزاق ای ص ۳۰۸	فتاح ق مرل ۴۱۸	علیه ای ص ۱۵	قابض قض ۹۰۳	باسط ای ص ۸۶	خافض ای ص ۱۳۱۹	رائع ای ص ۳۵۱
معز ای ص ۱۱۴	مدل موت ۴۴۵	سمیع س لب ۱۴۰	بصیر بشاخ ۳۰۲	حکیم ج لب ۱۱۴	عدل ای ص ۱۱۴	لطیف ای ص ۱۱۹	خبیر ن ع ۸۱۳۰
حلیه ای ص ۱۱۸	عظیم ای ص ۱۱۳۰	غفور ای ص ۱۰۸۴	شکور ای ص ۵۲۴	علی ای ص ۱۰۰	کبیر ای ص ۳۳۲	حلیط ای ص ۹۳۸	مقیط ای ص ۵۵۰
حسب ای ص ۱۱۹	جلیل ای ص ۳۳۰	کریم ای ص ۲۰۰	رفیق ای ص ۳۱۲	حجیب ای ص ۵۵۰	واسع ای ص ۳۲۸	حکیم ای ص ۹۰۰	ودود ای ص ۲۰۰
مجید ای ص ۵۰۰	باعث ای ص ۵۵۲	شهید ای ص ۳۹۱	حنن ای ص ۱۰۰	وکیل ای ص ۲۰۰	قوی ای ص ۱۱۹	متین ای ص ۱۰۰	ولی ای ص ۲۰۰
حمید ای ص ۱۱۳	محیی ای ص ۱۳۸	مبدي ای ص ۵۲	معبد ای ص ۲۰۰	محی ای ص ۹۰۰	میت ای ص ۲۹۰	محی ای ص ۱۰۰	قیوم ای ص ۱۵۴
واجهل ای ص ۱۱۴	ماجد ای ص ۳۳۰	داحل ای ص ۱۹	احد ای ص ۱۳	صمد ای ص ۱۳۲	قادر ای ص ۳۰۵	مقتدر ای ص ۴۰۲	مقدم ای ص ۱۵۲
مشغول ای ص ۳۰۰	اول ای ص ۲۰۰	اتخیر ای ص ۹۰۰	ظاهر ای ص ۱۱۰۴	باطن ای ص ۹۰۰	والی ای ص ۲۰۰	متعالی ای ص ۵۵	سور ای ص ۲۰۰
تواب ای ص ۲۰۰	منعم ای ص ۲۳۰	عفی ای ص ۱۵۴	رؤف ای ص ۲۸۴	مالک الملک ای ص ۲۱۲	ذوالجلال ای ص ۱۰۰	ذوالجلال ای ص ۱۰۰	ذوالجلال ای ص ۱۰۰
مقسط ای ص ۲۵۹	جامع ای ص ۱۱۳	عنی ای ص ۱۰۰	مغنی ای ص ۱۰۰	ماف ای ص ۹۰۰	ضار ای ص ۱۰۰	نافع ای ص ۲۰۰	نور ای ص ۲۹۴
	هادی ای ص ۲۰۰	بدیع ای ص ۹۰۰	باقی ای ص ۱۱۳	وارث ای ص ۴۰۰	رشید ای ص ۵۱۳	صبور ای ص ۲۶۸	

ایہ سلام قن لا من رب ترجیہ عدد اس کے ۸۱۸ اور حروف اس کے ۳۰
ت میں۔ آیت الكرسي کے عدد ۱۴۰۰ اور حروف اش ر میں۔ فسیکفیکم
اللہ وھو التیمم العلیہ عدد اس کے ۸۰۰ اور حروف اس کے ۳۰۰
حسبنا اللہ ورنعم الوکیل عدد اس کے ۴۵۰ اور حروف اس کے ۳۰
لا الہ الا اللہ عدد اس کے ۱۶۵ اور حروف اس کے ۳۰
الوکیل عدد اس کے ۴۰۰ اور حروف اس کے ۳۰
رسول اللہ عدد اس کے ۶۱۹ اور حروف اس کے ۳۰
وآلہ کرام عدد اس کے ۱۱۰۶ اور حروف اس کے ۳۰
یا اللہ محمد حبیب اللہ عدد اس کے ۴۴۳ اور حروف اس کے ۳۰
میں یا اکرم کرمین عدد اس کے ۶۲۴ اور حروف اس کے ۳۰
ح ر میں یا ارحم الراحمین عدد اس کے ۶۰۰ اور حروف اس کے ۳۰
میں یا خیر یا قیوم عدد اس کے ۱۵۶ اور حروف اس کے ۳۰
رخم یا رحیم عدد اس کے ۵۴۸ اور حروف اس کے ۳۰
یا علیہم یا حاکم عدد اس کے ۲۵۰ اور حروف اس کے ۳۰
ع۔ میں یا مالک یا اللہ عدد اس کے ۱۴۶ اور حروف اس کے ۳۰
لطیف عدد اس کے ۱۹۵ اور حروف اس کے ۳۰
یا علی یا عظیم عدد اس کے ۱۱۵۲ اور حروف اس کے ۳۰
خ میں

اسی طرح باقی اسماء اور سور کو قیاس کر لینا چاہیے

اس جدول میں حروف ابجد کے نیچے ان کے حروف مستوی اور
دیلی اور سری مع ان کے اعداد کے بیان کیے گئے ہیں

فہو ہذا

اور یہ جدول ابجد کی ہے محل کبیر یعنی اعداد کے حساب سے۔

۱۔	ب	ج	د	ه	و	ز
۲۔	ط	ی	ک	ل	م	ن
۳۔	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۴۔	ث	ح	ط	ض	ظ	ح

اور یہ جدول حساب کی ہے بہ ترتیب ابجد کے

۱۔	ب	ج	د	ه	و	ز
۲۔	ط	ی	ک	ل	م	ن
۳۔	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۴۔	ث	ح	ط	ض	ظ	ح

اور یہ جدول اعداد حروف ابجد کے منازل پر تقسیم کرنے کے بعد عدد باقی کے بیان میں ہے

۱۔	ب	ج	د	ه	و	ز
۲۔	ط	ی	ک	ل	م	ن
۳۔	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۴۔	ث	ح	ط	ض	ظ	ح

اب ہم چند آیات اور سورتوں کے اعداد اور حروف کے مستوی اور دیلی
اور سری بھی موافق وعدہ جفر کے بیان کرتے ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس کے اعداد ۷۶ ہیں اور حروف اس کے ب ب ب س ہیں۔ سورہ فاتحہ کے اعداد
۱۰۰۷ ہیں۔ حروف ق ت د

اظع	بصع	جذع	دخ ل	هتخ	وٹح	دش ر
۱۹۰۱	۱۴۲	۱۴۰۳	۶۳۴	۱۱۰۵	۴۱۲	۵۰۷
ح رد	ط ق ع	ی ص و	ک ح ر	ل ب ص	م ب ل	ن ت ح
۲۱۲	۱۴۹	۱۱۳	۲۲۸	۸۳۰۰	۰۲	۴۵۸
س دخ	ع ن ت	ف ن خ ل	ص و ت	ق ع ن	ر د ح	س ر د
۶۶۴	۵۲۰	۷۱۰	۴۹۶	۲۲۰	۸۰۴	۵۰۴
ت ح ر	ث خ ل	خ ک ب	ذ ع ز	ص ع ن	ظ و خ	غ در
۶۰۸	۱۱۲۰	۶۲۷	۹۰۰	۹۲۰	۵۰۴	۱۲۳

اور اس جدول میں حروف ابجد کے نیچے ان کے اعداد بطریق لبط کے
لکھے ہیں اور ان کے نیچے حروف ثلثہ یعنی مستوی اور دلیلی اور سری
کو مع ان کے اعداد کے لکھا ہے فتویٰ

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زرا
۱۱۱	۳	۴۳	۳۵	۶	۱۳	۸
اظغ	بذغ	ج ذغ	د دغ	هت ح	و س و	زرد
۱۹۰۶	۱۵۱۲	۱۴۰۳	۳۱۱	۴۱۳	۷۰	۲۱۱
ح ف ع	ط ص د	ی ت خ	ک ن خ	ل س د	م ر و ت	ن ق ح
۱۷۸	۱۱۵	۶۹۰	۷۰۰	۹۴	۴۴۶	۱۵۸
سین	عین	فار	صاد	قاف	سرا	شین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۸۱	۲۰۱	۲۰
س ح	ع ص و	ف ذغ	ص ک ح	ق م ل	ر د ت	ث ح ل
۲۶۸	۱۵۶	۱۴۸۰	۱۱۸	۱۷۰	۷۱۴	۹۲۰
قار	تار	خار	ذال	ضاد	ظاد	عین
۵۰۹	۵۹	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ت ط ن	ث ذغ	خ م ل	ذ ب ظ	ض ش ر	ظ ه ت	غ خ ل
۵۰۹	۲۲۰۰	۶۷۰	۱۷۰۲	۱۳۰۰	۱۳۰۵	۱۶۳۰

فائدہ ہر مہینہ کے حالات خیر و شر معلوم کرنے کے واسطے جس مہینہ
کا حال معلوم کرنا ہو اس کے نام کے حروف کے اعداد نکالو اور پھر اس ماہ کے
پہلے دن کے اعداد لو اور دن کی پہلی ساعت کے اعداد لو اور ان سب کو یک جا
جمع کر لو پھر ۱۲ عدد بروج اور ۲۸ عدد منازل اور ہجرت کے سال جس قدر

گذرے ہوں ان سب کو پہلے اعداد میں ملا کر ۹ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کا
حرف بناؤ اور دیکھو اگر حرف ناری ہے۔ تو اس ماہ میں فتنہ اور فساد اور فوج
و لشکر کی مشقت پر دلالت کرتا ہے۔ اور جس کے نام میں پہلا حرف ناری یعنی
اکشی ہوگا۔ اس کا ان فتنوں سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اور اگر حرف
بادی ہے۔ تب اہل قلم کی باہمی فساد اور تنازع پر دلالت کرتا ہے۔ اور جس
کے نام میں پہلا حرف بادی ہوگا۔ اس کے واسطے اس مہینہ میں اندیشہ ہے۔
اور اگر حرف آبی ہے تب علماء اور قاضیوں کے جھگڑوں پر دلالت کرتا ہے
اور جس کے نام میں پہلا حرف آبی ہوگا اس کو اندیشہ ہے اور اگر حرف خاکی ہے
تب تمام رعایا و برایا کے قصہ قضیہ اور رنج و تعب و مشقت پر دلالت کرتا ہے
اور جس کے نام میں پہلا حرف خاکی ہوگا۔ اس کے واسطے زیادہ اندیشہ ہے
اس جدول سے حروف کے طبائع معلوم ہوتے ہیں

آکشی	ا	ه	ط	م	ن	ف	ش	ذ
خاکی	ب	و	ی	ن	ص	ص	ت	ض
بادی	ج	ز	ک	س	ق	ق	ث	ظ
آبی	د	ح	ل	ع	ر	ر	ح	غ

اور اس جدول میں عربی اور قبلی مہینوں کے اعداد مع اعداد ایام اور ان کی پہلی
ساعتوں کے بیان کیے گئے ہیں۔ جدول برصغیر آئندہ

دیکھو نقشہ برصغیر

نمبر ۹

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	
۲۷۸	۳۵۰	۳۵۰	۱۱۱۲	۳۶	۹۰۰۰	
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	
۲۰۵	۲۲۳	۱۹۱	۳۳۷	۱۱۶	۷۵۳	
قوت	بابہ	واتور	کھک	طوبہ	امشیر	
۸۰۶	۱۰	۶۱۳	۵۵	۲۲	۵۵۱	
برمہات	برمود	لشیش	بورنہ	بیب	مسری	
۶۲۸	۲۵۷	۲۲	۶۲	۱۸	۳۱۰	
ایم کے	انوار	پانی	منگل	بداء	جمعرات	جمعہ
اعداد	احد	ثلاثین	ثلث	اربعاً	خمیس	جمعہ
	۱۳	۶۱۶	۱۰۳۳	۳۱۳	۷۱۰	۱۱۷
ساعات	شمس	قمر	مربخہ	عطارد	مشتری	زہرہ
اعداد	۲۰۰	۳۲۰	۸۵۰	۳۸۲	۹۵۰	۲۱۷

فائدہ

جو شخص اس قاعدہ جفریہ کے ساتھ اسم الہی کی تلاوت میں مشغول ہونا چاہے اس کو لازم ہے کہ نیت اپنی خالص رکھے۔ اور تقویٰ کی پابندی ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر قلب کی طرف منہ کر کے اعتقاد کے ساتھ اسم پڑھے چالیس روز پورے نہ ہونے پائیں گے جو مطلب اس کا حاصل ہو جائے گا اور اسم کے پڑھنے سے پہلے روز استغفار اور درود شریف کی تلاوت رکھے

اس جدول میں اسم الہی پہلے کم عدد والے اور پھر زیادہ عدد والے بیان کیے گئے ہیں

نقشہ جدول دیکھو برصغیر آمین

اکھ	واحد	دھاب	حی	واحد	ودود	ہادی	اول
۱۳	۱۲	۱۲	۱۶	۱۹	۲۰	۲۰	۲۷
ولی	والی	مآجد	مجیب	مبدی	مجید	حمید	باطن
۲۶	۲۷	۲۸	۵۵	۵۷	۵۷	۶۲	۶۲
اللہ	وکیل	حکیم	محی	باسط	جلیل	حکیم	حبیب
۶۶	۶۶	۶۶	۶۸	۷۲	۷۳	۷۶	۸۰
بلیغ	حالیہ	ملک	عزیز	عدل	حق	عبد	باقی
۶۶	۸۸	۹۰	۹۲	۱۰۲	۱۰۸	۱۱۰	۱۱۳
جامع	قوی	محض	معید	لطیف	سلام	صمد	مومن
۱۱۳	۱۱۶	۱۱۷	۱۲۲	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۷
واسع	مہم	محض	علیم	قیوم	عفی	مانع	قدوس
۱۳۷	۱۴۵	۱۴۶	۱۵۰	۱۵۶	۱۵۸	۱۶۰	۱۷۰
سمیع	مقدم	نافع	بس	جبار	مقسط	مالک	باری
۱۹۰	۱۹۲	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۶	۲۱۹	۲۱۲	۲۱۳
کبیر	نور	رحیم	کریم	رؤف	رحمن	صبور	بصیر
۲۲۲	۲۵۶	۲۵۹	۲۷۰	۲۶۶	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۲
قادر	قہار	رذاق	رفیق	شہید	مصور	رافع	نواب
۳۰۵	۳۰۶	۳۰۸	۳۱۲	۳۱۹	۳۳۶	۳۵۱	۳۰۹
فتاح	صمد	متین	رشید	شکور	مقیم	متعال	باعث
۳۸۹	۴۹۰	۵۰۰	۵۱۲	۵۲۶	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۱
منتقم	متکبر	وارث	خالق	مقدر	مذل	اخذ	خبیر
۶۳۰	۶۶۲	۷۰۷	۷۳۱	۷۴۲	۷۷۰	۸۰۱	۸۱۲
مؤخر	قابض	حفیظ	ضار	عظیم	غنی	مغنی	ذوالجلال
۸۴۷	۹۰۳	۹۹۸	۱۰۰۱	۱۰۳۰	۱۰۶۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
والاکرام	ظاہر	غفار	غفور	خافض			
۱۱۰۶	۱۲۸۱	۱۳۸۱	۱۳۸۶	۱۳۸۱			

قاعدہ

برائے دریافت واقعات و حوادث عالم جس سال کے حوادث کا حال معلوم کرنا ہو۔ اس کے طالع کے عدد لے لو اور اس روز کے طالع کے عدد بھی لو جس میں عمل کر رہے ہو۔ اور اس کی پہلی ساعت کے عدد بھی لو۔ اور جس برج میں سورج اس وقت ہو اس کے عدد بھی لو اور اس برج سے چوتھی اور ساتویں اور دسویں کے بھی عدد لو۔ جب یہ سب اعداد جمع ہو جائیں ان کو دگنا کر کے ایک جدول میں درج کی بنا کر اس میں بھر دو۔ اور قانون طالع وفق کے موافق آتش کا ایک عدد بڑھاؤ۔ اور جب یہ تعمیر پوری ہو جائے تب ہر پانچ اضلاع وفق کات کے نیچے ان چاروں حرفوں میں سے ایک ایک حرف لکھو ن ا ط ق پھر پانچوں اضلاع میں ان چاروں حرفوں میں سے ایک ایک چنتا شروع کرو پہلے ن پھر ا پھر ط پھر ق یہاں تک کہ بیس حرف ایک کات میں جمع ہو جائیں۔ ان حرفوں سے کل حوادث کا حال معلوم ہو جائے گا معلوم ہو کہ اس قاعدہ سے ہر ایک حال غیب کا معلوم ہو سکتا ہے

زائچہ حرفیہ کا قاعدہ

طالع وقت اور اس کا چوتھا اور ساتواں اور اسم یوم اور اسم ساعت کے حرف کو حرف سوال کے اندر خرچ کرے۔ پھر اس کے بعد ان اسماء کے حرف نکال کر ان کے اندر ان حرف کو دوبارہ خرچ کرے اسماء یہ ہیں یا تدر یا مبین یا ہادی یا محیط یا حبی یا باسط یا مکتھم یا قلیذ یا حنیب یا داسم اور اگر استخراج دینے میں کسی حرف کی کمی واقع ہو تو حرف کاف اور نون کو ملا کر استخراج پورا کرے۔ اور یہ استخراج نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیے پھر جب خرچ تیار ہو جاوے تب ہر چار حرفوں میں سے جو تھا حرف لینا شروع کرے جس قدر حرف جمع ہوں گے کل حال ان سے ظاہر ہو جاوے گا۔ اور اگر ظاہر نہ ہو تب ان کے قیسے غصہ کے حرفوں سے ان کو بدل دو وہی

حال ضرور منکشف ہو گا۔ یہ قاعدہ نہایت صحیح اور محبوب ہے۔ قیسے غصہ کے بدلنے کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً حرف کاف حروف ناری میں سے ہے اس کو وال کے ساتھ جو حروف مائی میں سے ہے بدلنا چاہیے اسی طرح کل حروف کو تبدیل کرنا چاہیے۔ اس علم کے کل علماء کا حروف کے مراتب سے تبدیل کرنے پر اتفاق ہے۔ کیونکہ اس کے اندر ایک خاص راز ہے جس کو وہی جانتے ہیں جب تم اس رمز کو جان لو گے خزانوں کے دروازے تم پر کھل جائیں گے واللہ اعلم بالصواب

محبت کی واسطے مجرب قاعدہ

جب تم دو عداوت والوں کے اندر محبت کرنا چاہو یا عورت اور اس کے خاوند کے درمیان میں رنوت اگر کسی گناہ کے واسطے کرو گے تو اس کے تم ذمہ وار ہو گے پس اس منتر کو کاغذ کے ایک ورق پر لکھ کر پانی کے ساتھ ایک ہنڈیا کے اندر دھو لو۔ اور اس ہنڈیا کو آگ پر رکھ کر خوب خوش کرو اور اس پر خوشبو کو روشن رکھو۔ تمک طعام۔ برین القیور۔ میو یا لب۔ اور اسی وقت اکتالیس بار منتر کو پڑھو جب پڑھنے سے فارغ ہو جاؤ یہ پانی مطلوب کو ملا دو اور اگر پلا بھی نہ سکے تو اس کے راستہ ہی میں چھڑک دو۔ محبت کا عجیب کرشمہ ملاحظہ کرو گے منتر یہ ہے۔

طَلَقْتُ النَّارَ وَطَرَحْتُ مَجُورَ الْعَمَارِ وَتَكَلَّمْتُ بِأَسْمَاءِ الْغُرَبَاءِ الْجَبَّارِ
تَزَلُّوْا لِحَبَالٍ وَتَنْشَقُّ الْبَحَارُ وَتَحْرِقُ الْعَصَاةُ وَالْفُجَّارُ السَّكَّامُ بِكَ تَكْمُ الْبَقَا
أَمْلَأُكُمْ الْمَوْذُونِ بِجَسَدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ مِنْ قَدَمِهِ إِلَى رَأْسِهِ وَالتَّحْقِيقُ
فِي دَمِهِ وَنَجْوَاهُ وَنَجْوَاهُ وَنَجْوَاهُ وَنَجْوَاهُ وَنَجْوَاهُ وَنَجْوَاهُ وَنَجْوَاهُ
أَحْرِقُوا قُلُوبَهُ عَجَبَةً فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ حَتَّى لَا يَأْكُلَ وَلَا يَشْرَبُ وَلَا يَنَامُ وَلَا
يَقْرَأُ وَلَا يَكْتُبُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ
يَقْرَأُ وَلَا يَكْتُبُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا يَكْفُرُ
قُلُوبُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ لَمْلَمَةً بِنْتِ فُلَانَةٍ سَبْعُ قُلُوبٍ مَعْلُوقَةٍ عَلَى نَارِ الْجَهَنَّمَ
لہ در کو ذنور مائی قلبہ

تَعْلُو وَنُصَوِّرُ فِي قَلْبِهِ فَلَا تَهْمُدُ وَلَا تَبْرُوَا عَنْهُ لَا فِي الْغَيْبِ وَلَا فِي الْبَيِّنَاتِ
سَيُورِي نَارُ عَلَاقَةِ نَارِ تَهْبُتُ فِي جَسَدِهِ وَتُسَوِّرُ حَتَّى يَخْرُجَ وَرَأْدُ فَلَانَةٍ بَيْتِ
فَلَانَةٍ وَيَدُ وَرُودِيْنِكِي وَيَجُودُ وَتُسَوِّرُ وَتُسَوِّرُ سَكَانَ هَذَا الْمَكَانِ الْمَعْمُورِ
الْحُضُورِ الْحُضُورِ لِنَشْفَتِ الطُّيُورِ وَتُسَقِّطُ الْهَيُورُ وَتُزَلِّزُ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ
وَالْهَوَاطِمَ وَتَحْرُكُ الْمَوْتِ فِي الْقُبُورِ إِنَّ دَنِي لَتَقْفُورُ شَكْنُ أَسْرِ عَوَا يَا خُدَامَ
هَذَا الْكَلَامِ بِحَقِّ خُطُوبٍ خُطُوبٍ عَفُوفٍ عَفُوفٍ أَوْ لَا يَخْلُجُ
بَاغٍ سَنَدٍ رِمَ هَاجٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا خَلَّاسُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَطَّاسُ كُنْ كُلُّ بَعْلَامَةٍ
بَيْتِ فَلَانَةٍ وَالْبَزْمِ الْقَدَمِ إِلَى الرَّاسِ وَطَقْتُ مِنْهُ الْقَوْمَ وَالنَّعَاسَ وَخَرَكْتُ
قَلْبَهُ وَطَبَعَهُ وَذَكَّوهُ بِالْوَسْوَاسِ الْخَنَاسِ الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنْ
الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ هَامُ هَاجٍ وَجَاوَمِنْ عَوَا يَدِ الْبَغْيِ أَنْ يُجَنِّبَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

علم رمل کا ایک عجیب نکتہ

اس میں صرف عناصر پر نظر کرنا ہے۔ یعنی آتش نظر پر دلالت کرتی ہے۔ اور
ہوا لفظ پر اور پانی اقبال پر اور خاک انفصال پر دلالت کرتی ہے جب یہ بات
معلوم کر لی ہو کہ فلان شخص کی طرف نظر کرے گا یا نہیں یا فلان سے بات کرے گا
یا نہیں یا فلان حاجت پوری ہوگی یا نہیں یا فلان فلان سے ملے گا یا نہیں جب
یہ حالات معلوم کرنے ہوں تب اسی حاجت کا دل میں خیال کر کے قرعہ ڈالے اور
سولہ شکلیں پیدا کر کے ان میں سے اپنے مطلب کی شکلیں جدا کرے یعنی جس عنصر
سے اس کا مطلب متعلق ہے پھر ان سب شکلوں کو دیکھے کہ کس قدر ان میں سے
مفتوحہ ہیں اور کس قدر مسدودہ ہیں اگر مفتوحہ زیادہ ہیں کام ہوگا اور اگر مسدودہ
زیادہ ہیں کام نہ ہوگا

فائدہ ایک نہایت پوشیدہ راز کے اظہار میں :-

یعنی قصاصہ حاج کے واسطے ہر وقت اور ہر ساعت میں ہر حرف کو معلوم کرنا
جب تم کو دو دشمنوں میں محبت کرانی ہو یا دو دوستوں میں عداوت دینی چاہتے ہو

پس پہلے اس حرف کو لو جو اس وقت مستوی ہے اور اس کو بطریق رسم کے لکھو پھر
مطلوب کے نام کے عدد و جمل کبیر کے حساب سے نکالو اور ان کو جمع کر کے منازل
پر طرح کرو جو عدد باقی رہے ان کو ابجد پر تقسیم کر کے حرف و ہیل کو پیدا کرو اور
اسی طرح طالب کے نام سے بھی حرف و ہیل حاصل کر دینا حرف سری ہے۔ اور یہ
تینوں حرف مستوی اور دلیل اور سری جمع کر لو۔ اور حرف مستوی کو بھی جانتا
لازم ہے جب حرف و ہیل کو تم نے معلوم کر لیا۔ پس مستوی کے ساتھ اس کو ملاؤ
اور کل حروف کو منازل پر ساکت کر کے جو باقی رہے وہ طالب اور مطلوب کو درمیان
میں واسطہ ہے پس طالب کے نام کے کل عدد لے لو مثلاً اس کی طالب کا نام
عبدالرؤف ہے عدد اس کے ۳۹۳ میں اور مطلوب کا نام ہے محمد عدد اس کے
۹۲ میں ان کو ۳۹۳ سے کم کیا باقی رہے ۲۰۱ پس ان ۲۰۱ کو اور اس حرف کو
جو تھامے ساتھ نکلا ہے حرف سری کے ساتھ ملاؤ اور ان دونوں سے ایک حرف پیدا
کرو۔ پھر دیکھو کہ کس قدر حرف تمہارا پاس جمع ہوئے ہیں مثلاً یہ چار حرف ہیں
ب ط ص ر ان میں حرف مذکور ملا کر ایک وفق خمس میں جس کے درمیان کا خانہ
خالی ہو۔ پھر دو اور بھرنے کے واسطے ساعت اور طالع وقت سعید چلیے پھر طالب
اس کو اپنے پاس رکھے مطلب حاصل ہوگا۔ اور حرف مستوی کے معلوم کرنے کا یہ طریقہ
ہے کہ سال کی چار فصلیں ہیں۔ ربیع خریف صیف ہشتا۔ اور ہر فصل پر ایک
نہم کے حروف مستوی رہتے ہیں چنانچہ صیف یعنی گرمی کے موسم میں انکی حروف
مستوی ہوتے ہیں اہل طمرف شذ اور جارے میں آبی حروف کا تسلط ہے
دھل ۶ سرخ غ اور فصل خریف میں خاکی حروف مستوی ہوتے ہیں ب دی
ن ص ت ض اور فصل ربیع میں بادی حروف مستوی ہوتے ہیں ج ذ ز س
ق ث ظ اور ہر فصل میں ہر حرف کا تسلط بارہ روز رہتا ہے۔ جب آفتاب برج
حمل میں داخل ہوتا ہے وہ وقت حرف جید کے تسلط کا ہے بارہ روز تک اور اس
وقت فصل ربیع کا شروع ہوتا ہے پھر جید کے بعد ہا اور اس کے بعد حرف
طا کا تسلط ہوتا ہے اور اسی طرح کل حروف سال بھر میں اپنا تسلط پورا کر لیتے
ہیں واللہ اعلم بالصواب

قاعدہ مجرب فائدہ

ستیع جبروتی فرماتے ہیں جب کوئی سائل تم سے کسی حاجت کی نسبت سوال کرے کہ پوری ہوگی یا نہیں تم صرف سائل کے نام کے گداز کا لو اور ماہ عربی کی جس قدر تاریخیں گزری ہیں ان کو اعداد اسم سال کے ساتھ جمع کر دو پھر حروف ابجد میں سے جو حرف تمہارے خیال میں اس وقت آجائے چاہے کوئی سا حرف ہو اس کے اعداد اس مجموعہ میں ملا کر سات پر تقسیم کر دو جو باقی رہے اس کو سات ایام پر تقسیم کر کے جس یوم پر عدد منتهی ہوں اس یوم کے اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے آدم سے متعلق ہے حاجت جلد پوری ہوگی اور اگر دو باقی رہے حوا سے متعلق ہے۔ دیر میں کام ہوگا۔ اور اگر تین باقی رہے ابلیس سے متعلق ہے کامیابی نہ ہوگی۔ مثال اس کی سائل کا نام علی ہے ۱۱۰۔ اور ۲۰ تاریخ ماہ عربی کی ہے اور حرف الہامی ۱۰ ہے عدد اس کے ۵۰ کل مجموعہ ۱۶۰ ہوئے۔ سات پر تقسیم کیا ۵ باقی رہے اور یوم الخمیس یعنی جمعرات کے دن برآمد ہوا خمیس کے عدد ۱۱۔ ان کو تین پر تقسیم کیا ۲ باقی رہے۔ حوا سے متعلق ہے۔ معلوم ہوا کہ کام دیر میں ہوگا

والسلام

اکسیر حکمت

ترجمہ اردو کتاب

کنز الصحت و البراقبت النعمت

یہ کتاب عام طب میں جدید اصول پر پہلے فرانسیسی زبان میں تصنیف ہوئی۔ پھر مقبولیت اور عمل کے سبب اس کا اسم کے شاہی ہسپتال کے سول جرن کی زیر سرپرستی عربی میں ترجمہ ہوا اب ہمارے معرفت اس کے نسخہ کو اپنے اہل وطن تک عام کرنے کی غرض سے اردو میں ایک فاضل طبیب سر محمد اور با محاورہ و فہم ترجمہ کرایا گیا ہے۔

عموم فوائد اور اعلیٰ تصنیف جو نیک سبب و دروپ و دیگر زبانوں میں بھی اسکے تراجم ہو چکے ہیں قیمت ۵۰

ترجمہ رسالہ بحر الوقوف

فی علم الحروف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَحْمِيْلُهُ وَتَفْسِيْلُهُ عَلَى رَسُولِ الْكَوْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 اَمَّا بَعْدُ فَحَمْدُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ بِحَالِ زَمَانِهِ وَبِأَيِّ عَقْدٍ فِي غُلَلِ قَوَاعِدِهَا
 نَزَلَتْ آتِيَا - راسخے اندھیرے ہو گئے۔ راہ گیر دس نے راہ گم کر دی ہر شخص
 نے اپنی خواہش کو مذہب قرار دے لیا احکام الہی کی پابندی سے آزادی پسند
 کی اور دائمی عیش پر فانی لذت کو اختیار کیا اسلام کی ابتدائی غربت کی حالت وہیں
 آگئی اور یہاں تک ظلمت نے دلوں پر اندھیرا کیا اور جہالت نے خواب غفلت میں
 سلا دیا کہ لوگ عقاید قرآنی کو کفر سمجھنے لگے اور قواعد فرائض سے منکر ہو گئے
 لطائف حریفانہ ان کے نزدیک خرافات ہیں اور معارف عادیہ زندہ اور دینی
 ہیں روحانی بلند پروازی کو چھوڑ کر جسمانی لذتوں میں مصروف ہیں۔ اور نفسانی
 عیبوں کو روحانی سہر پر ترجیح دیتے ہیں۔ شیطان کی پیروی میں حق کے رستہ کو
 چھوڑ دیا ہے اور اہل شوق کی ہم نشینی کو ترک کر کے شہوت کے بازاری بن گئے ہیں
 آیات آسمانی ان کو نصیحت کرتی ہیں۔ نہ آیات جسمانی عبرت دلاتی ہیں۔ کیونکہ
 خاک پر دوں سے ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے اور دل کے نور کو بالکل بجھا دیا
 ہے۔ کتنا ہی حقائق اور خطابی رقائق کو سن کر ان کی حالت ایسی حیرانی کی ہوئی ہے
 جیسے دور سے کوئی ان کو آواز دیتا ہے۔ اور یہ نہیں سمجھتے کہ کیا کہتا ہے یا ان کے
 اور اس کے بیچ میں فولادی پردہ

لَكِنَّ لِحَايَاةَ لَيْقٍ شَنَا دُنَى

لَقَدْ أَسْمَعْتُ لَوْ نَادَيْتُ حَيًّا

اے اگر کسی زندہ قوم بکارتے تو ضرور وہ سننا مگر افسوس کہ جو کہ زندہ ہی نہیں ہے مگر

اسی سبب کہ ان کے چہرہ پر نور عبادت کا ظہور ہے نہ دل سے جہالت کی ظلمت دور ہے۔ کیونکہ انہوں نے نقباء کے حالات کا ملاحظہ کیا نہ سنجاب سے ان کو کچھ ورثہ پہونچا ہے اور نہ افراد اور اوقات کی کرامات سے کچھ ملا اس کا سبب یہ ہے کہ حقیقت کے باغ میں خزان انکی درخت اس کے خشک ہو گئے پھول مر جھا گئے نہروں کا پانی سوکھ گیا جو صحن خالی ہو گئے بجائے انسانوں کو درندوں گزندوں نے اس میں اپنا مسکن بنایا۔ اور نسیم سحر کے بدلہ باد صحر چلنے لگی شعر کفی حشرنا بالوالہ المحب آن یزی متنازل من یقوی معطلہ قصرا جب میں نے ان محلوں اور باغات کو اس طرح اجاڑ برباد اور غیر آباد دیکھا تو اس کتاب کے تصنیف کرنے کا ارادہ کیا اور ایک مقدمہ اور دو کتابوں اور ایک خاتمہ پر اس کو ترتیب دیا اور نام اسکا بحر الوقوف فی عینہ الایا وفاق و الحروف اور متباہر الاغلام فی مناجیہ الالہام رکھا پس شکر ہے خدا کا کہ یہ کتاب بریج البیان رفیع البیان اہل نظر کے واسطے بے مثل و بے مانند ظہور میں آئی شعر حکمت الزمان کیا تین بسمیلہ حنثت یمنک یا زمان فکفر یہ کتاب عجیب کلمات بریج عبارات عمدہ ترین معانی میں بیانی بیش قیمت معارف بے بہا لطائف اور اعلیٰ ترین مطالب اور اسرار ربانی اور انوار ذقانی کی جامع ہے شعر اذا سقرت فی یوم عید تراحم علی حسیفا ابصار کل قبیلہ غرض کہ یہ نایاب کتاب ایسے اسرار و انوار پر شامل ہے جو کسی زبان نے بیان نہیں کیے اور نہ کسی آنکھ نے ان کی طرف اشارہ کیا بڑی بڑی کتابیں ان سے خالی پڑی ہیں اور استادان وقت ان سے ناواقف ہیں اور اس کے علاوہ اور بھی چند کتابیں اس فقیر نے علم رکات و اسرار میں تصنیف کی ہیں مگر یہ ب کا خلاصہ اور مختصر مجموعہ ہے جو الہام الہی

۱۔ عاشق بے قرار کو یہ غم کا بیج کہ اپنے معشوق کا مکان اجڑا ہوا غیر آباد دیکھ لے

۲۔ زمانہ نے قسم کئی کہ ہم اسکے مثل دو سالہ بچے ہیں۔ اور زمانہ میری قسم ٹوٹ بھی ہو نہ تو میں

کی مثل لانے سے عاجز نہ ہوں اپنی قسم کا کفارہ دے

۳۔ بے عید کے روزیہ باہر نکلتی ہے۔ تمام قبائل کے لوگوں کی نگاہیں اس کے حسن و بخت

ہوتی ہیں

اور توفیق نامتناہی سے اتمام کو پہونچا اور زبان اسرار نے عالم انوار سے اس بندہ ضعیف کو پہونچایا اور باوجود اس کے میں اپنی کم علمی اور عدم واقفیت کا معترف ہوں اور اپنے قصور کا خود مقرر ہوں۔ کیونکہ حقیقت کا باغ ہر کس و نا کس کا مورد و اخطا کاروں کا مسکن نہیں ہو سکتا جو مطلوب عظیم الشان ہوتا ہے اس کے طالبوں کی ہمت پست ہو جاتی ہے۔ اور جس حسین کا مہر گراں ہوتا ہے۔ اس کے پیغام دہندہ کم ہوتے ہیں

میں اپنے قلب جریح اور فکر قرینح کے ساتھ بارگاہ خداوندی میں نہایت ذلت اور مسکنت کے ساتھ دست بدعا ہوں کہ وہ میری عیبوں کی فضیحت کو ساتھ مجھ کو غیبی فتوح سے محروم نہ کرے بے شک وہ دعا کا قبول کر فیوالا ہے۔

مقدمہ

عبادہ بن صامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اکل مخلوق سے پہلے خدا نے قلم کو پیدا کیا ہے۔ اور دوسری حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے خدا نے نون کو پیدا کیا ہے فرماتا ہے ن وَالْقَلَمِ یُنِیْ اس آیت میں خداوند تعالیٰ نے دوات اور قلم کی قسم کھائی ہے

صاحب کتاب ”ریشی المصنوع والذی کو المکتوب“ فرماتے ہیں نون وہ نون اعظم ہے اور یہ وہ علم عزیز ہے جس سے قلم علم شہیاد حاصل کرتا ہے بعض علماء اسرار کا قول ہے کہ نون ایک فرشتہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے تین سو سالہ علوم عنایت کیے ہیں

ابن عباس فرماتے ہیں کہ لوح محفوظ کو خداوند تعالیٰ نے درہ بیضا سے پیدا کیا ہے اور قلم کو زمر و سبز سے بعض علماء اس آیت شریفہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں اَقْرَأْ وَذُرْکَ الْاَکْرَمِ الذی عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ یعنی خداوند تعالیٰ نے انسان کو قلم سے لکھنا تعلیم کیا۔

ابن زبیر کی قرأت میں یہ آیت اس طرح ہے بِعَلَمِ الْخَطِّ بِالْقَلَمِ اور فرماتا ہے ”وَمِنْ بَیِّنَاتِ الْحِکْمَةِ فَعَلَّامُ الْاَوْنِ خَبِرًا کَثِیْرًا“ یعنی جس کو حکمت

دی گئی۔ اس کو خیر کثیر عنایت کیا گیا اور کہتے ہیں کہ اس حکمت سے عمدہ خط مراد ہے اور "وَ اَثَارُهُ فِي مِيزَانِ الْحَقِّ" کی تفسیر میں ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس سے بھی عمدہ خط مراد ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ دو ات کو رکھ کر قلم کو محض ہاتھ میں اور "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کے کہنے میں ابا کو قائم کر اور سبیل کی دندائے بعد اجداد رکھ کر اور سیم کے سر کو اندھانہ بنا اور لفظ کو اچھی طرح سے خوشخط لکھ اور رحمن پر مد لگا اور رحیم کو خوبصورت بنا قاضی عیاض نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کاتب سے فرمایا کہ قلم کا ان پر رکھ لیا کرو اس سے بھولی ہوئی بات جلد یاد آجاتی ہے۔ باوجودیکہ حضور خود امی تھے لیکن لکھنا پڑنا آپ نے کسی سے نہ سیکھا تھا مگر خدا کی وہ ذات پاک ہے جس نے آپ کو ہر چیز کا علم عنایت کیا۔

علمائے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ سب سے پہلے دنیا میں کس نے قلم سے لکھا ہے۔ بعض کہتے ہیں حضرت آدم نے۔ اور بعض کہتے ہیں حضرت ادریس علی نبینا وعلیہ السلام نے۔

معلوم ہو کہ خط ایک روحانی ہیئت ہے اگرچہ جسمانی آلہ کے ساتھ اس کا ظہور ہوتا ہے اور حروف اصل روح کے اندر ہے اگرچہ جسم کے عواس ہیں ظاہر ہوا ہے خط اس دائرہ سے ماخوذ ہے جو کل حروف کی اصل ہے اسی واسطے جب حروف اس دائرہ سے مناسب ہوتے ہیں خط بھی صحیح ہوتا ہے

سب حروف میں پہلا حرف الف ہے۔ اور یہی دائرہ کا قطب ہے۔ اور باقی حروف اس کی جوانب میں ہیں اور اجسام کے اندر جو تدویر یا تزیین ہے وہ اسی دائرہ کی نسبت سے ماخوذ ہے جب دیکھنے والا اشکال کی طرف نظر کرے گا اپنے نفس کے اندر تشکیل میں ان کا وجود ہونے سے انکو منطبع پائے گا

کاتب قوت قوت فاعلی ہے اور قلم قوت الیہ ہے اور روشنائی قوت تصویر ہے اور خط قوت مصوری ہے اور مکتوب فیہ یعنی کاغذ وغیرہ قوت عاملہ ہے اور بلاغت قوت نامیہ ہے اور لفظ قوت معرفت ہے اور اشکال اعراض قوت مبینہ ہے۔ اور

قاری قوت مظهرہ ہے اور سادہ قوت عاملہ ہے بلیناس کہتا ہے کہ قلم طلسم اکبر ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں خط اسرار وجود کی گنجی افانوار شہود کا چراغ ہے لہذا ہر کس کا معانی عرشہ کی صید اور معانی فرشیہ کی قید ہے اور باطن اس کا منفعت اور ضرر کا جامع راز ہے۔

معلوم ہو کہ خطوط کتابی معانی قولیہ کے اندر معانی فکریہ پر دلیل ہے اور معانی فکریہ کے اندر معانی عقلیہ پر دلیل ہے۔ اور معانی عقلیہ کے اندر معانی عینیہ پر دلیل ہے

معلوم ہوا کہ خط کا علم سب علموں میں بزرگ اور شریف تر علم ہے۔ کیونکہ کل دینی اور دنیوی مطالب اور معانی عرشہ کے حقائق و دقائق پر شامل ہے اور اسی سے کبریت احمر اور یاقوت ازہر ہے اور انبیاء عظام اور حکماء کرام اور صحابہ قلوب طاہرہ نے اس علم سے بہت سے فوائد حاصل کیے ہیں اور ہمیشہ کے اہل عقل و فضل اس کی بزرگی و عظمت بیان کرتے چلے آئے ہیں۔ کیونکہ یہی علم وہ چیز ہے جس کے ساتھ بندوں کی صلاح و فلاح متعلق ہے۔ اور ہر ایک مذہب و ملت اور ملک و دولت کے علماء و حکماء نے اس کے نظم و ترتیب میں پوری کوشش سے کام لیا ہے سو و تحریف کو اس میں مطلق دخل نہیں دیا چنانچہ سب علماء اس کو یکے بعد دیگرے نہایت احتیاط کے ساتھ روایت کرتے چلے آئے ہیں اور مجدد الہ سب کا اجماع اس پر متفق ہو گیا ہے

کتاب اول

سب علوم میں اشرف دینی علم ہے جو کتاب سادہ یا خطاب نبوی کا نتیجہ ہو جس کے بلند مقام تک اہل فرش کا طائر فکر پرواز نہیں کر سکتا اور نہ عرشی ہمت والوں کے علاوہ وہاں کسی کا گذر ہے یہ علم خدا کا چمک دار نور اور اس کا سر جہم ہے جس نے اس کو مضبوط پکڑا وہ کامیاب ہوا اور جس نے اس کے ساتھ بارگاہ رب العالمین سے فیض طلب کیا اس نے فلاحیت پائی۔ سیم سے چلنے لگی ساقی شرابی صبحی می نشان بادہ شوق کے واسطے جلد حاضر کر۔ شعر

سَقُونِي وَقَالُوا لَآ نَعْنِقُ وَا لَوْ سُقُوا جِبَالُ حُنَيْنٍ مَا سَقُونِي لَعَنَتْ
سبحان اسید کتاب بھی کیا کتاب ہے جس کے لطافت قدسی اور معارف صدی
اور اسرار ملکوتی اور انوار جبروتی اور اقلام ربانی اور اعلام نورانی ہیں :-

وَمِنْ بَيْنِهِ شَهَادَاتُهَا وَافْضَلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ
جو شخص اس کے عروس فرائد کے ساتھ خلوت کرے گا پھر کسی ہم نشین کی طرف
رغبت نہ ہوگی۔ اور جو اس کے نفائس فرائد کے ساتھ انس پکڑے گا وہ ہر انیس
سے علیحدگی اختیار کرے گا کیونکہ بلغ اس کا جوہری اور حوض اس کا کوثری
سے موتی اس کا بے بہا اور سمندر اس کا عمیق ہے۔ اس کے طیور عبارات نے ایسی
نغمہ سرائی کی کہ اشجار اشارات رقص میں آگئے اور اس کے چشموں کی چشموں نے
ایسی گریہ وزاری کی کہ گھماے فنون کھل کھلا کر مہنس پڑے

غرضیکہ جب میں اس محل کے باغیچے میں اپنے آپ کو تنہا پایا اس کتاب کی بنیاد
والی اور خدا پر بھروسہ کر کے اس کو اپنی یادگار قرار دینے کا قصد کیا اور وہی بات
اس کے اندر بیان کی ہیں جن کو عیان نے ثابت کر دیا ہے۔ اگر علماء عارفین اور
علماء عاشقین کہیں سہو و خطا ملاحظہ کریں تو براہ کرم ہر کسی اصلاح فرمائیں۔ کیونکہ
بہر حال انبیان محل خطا و نسیان ہے شعر

فَعَيْنُ الرَّحْمَانِ كُلُّ عَيْبٍ كَلَيْكَةٍ وَلَكِنْ عَيْنُ السَّخَطِ تُبْدِي الْمَسَاوِيَا
کسی کا کیا اچھا قول ہے هِدْيَةُ الْمَقِيلِ مَقْبُولَةٌ لَهُ عَلَيْهِ فَاقْتِهِ وَكُلُّ إِنْسَانٍ يَكْفِي
عَلَيْ قَدَرِ ظَافِتِهِ شعر

۱۷ شراب بلا کرب سے کہتے ہیں کہ گناہ کا پور حال کہ اگر حنین کے پہاڑ کو یہ شراب پلاتے جو جو کو
پہاڑ ہے تو وہ بھی رنجوری میں آگئے مٹتا۔

۱۸ ایسی حسین و طہر ہے کہ ہر کسی سو کہیں بھی اسکے حسن و جمال کی گواہ ہیں اور در حقیقت وہی
ہے جس کی دشمن بھی گواہ ہیں

۱۹ رنساندی کی آنکھ کسی عیب پر نہیں پڑتی ہے مگر ناراضگی کی آنکھ ہر باری کو ظاہر کر دیتی ہے۔
۲۰ ہر لطافت فاقہ کش آدمی کا یہ قبول کیا جاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنی طاقت کو سوائی کو خشن کرتا ہے

لَوْ يَقْبَلُ اللَّهُ يَوْمًا لِلْوَرَى عَسَلًا
فَالْمَرْءُ يُهْلِكُ عَلَى مِقْدَارِ قَدَرِهِ
وَالْقَلَمُ يُعَدُّ مَرَّةً فِي الْقَدْرِ الَّذِي حَمَلَا
اس کتاب کو میں نے کسی فصلوں پر مرتب کیا ہے اور یہ کتاب میری پہلی کتاب ہے
دُرَّةُ اللَّامِعَةِ فِي الْأَدْوِيَةِ الْجَامِعَةِ کی تکمیل ہے اس کے ذریعہ سے اس کے
کل مطالب تکشف اور کل معانی واضح ہو جاتے ہیں اسید ہے کہ ان اشاراتہ تعالیٰ
اہل قلب کے نزدیک اس کی بڑی قدر ہوگی شعر
مَعَارِنِيهِ مِنْ تَحْتِ الْحُرُوفِ كَأَنَّهَا
بُذِرَتْ بِأَنْوَارِ الْحَقَائِقِ تُشِيرُ
اور اب میں اختصار کو کام میں لانا کہ مطلب کو شروع کرتا ہوں اور پردہ کو اٹھانا
کہ مقفل دروازہ کھول دیتا ہوں۔ جو شخص غور کرے اس کتاب کو پڑھے گا سرسبز اور
رمز اعظم سے واقف ہوگا

پہلی فصل

معلوم ہو کہ دنیا میں حروف مختلف طریقوں سے لکھے جاتے ہیں بعض حروف
کی نوشتہ دائیں طرف سے شروع کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ اہل عرب کا ہے۔ اور بعض
بائیں طرف سے شروع کیے جاتے ہیں۔ یہ رومی اور یونانی اور قطبی حروف ہیں اور
جو نوشتہ دائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے حروف متصل ہوتے ہیں اور
جو بائیں طرف سے ہوتی ہے اس کے حروف منفصل ہوتے ہیں :-

علماء بیان فرماتے ہیں کہ ہر قلم کا ایک دائرہ تزلزل ہوتا ہے لغات بیان
اور اشکال روحانی پر اور شکل عربی کے بہتر کوئی دائرہ نہیں ہے :-

معلوم ہو کہ دنیا میں مشہور و معروف بارہ قلمیں ہیں خطوط میں عربی۔ حمیری
یونانی۔ فارسی۔ سریانی۔ عبرانی۔ رومی۔ قطبی۔ بربری۔ اندلسی۔ ہندی۔ چینی

۱۷ اگر بھڑی چیز سبھکرا کر دی جاتی تو ایک دن ہی خدا کسی مخلوق کا کوئی عمل قبول نہ کرتا
کیونکہ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق ہی پیش کرتا ہے اور چوتھی کو اسبق درجہ پر معذور کرنا
جائز ہے جسکو وہ اٹھا سکتی ہے

۱۸ حروف کو ایسے اسکا معانی گویا اور معانی کے ساتھ جکے ہیں

علمائے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ سب سے پہلے عربی خط کس نے لکھا بعض کہتے ہیں کہ آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے عربی خط لکھا ہے یہ قول کعب احبار کا ہے اور پھر آدم کے بعد حضرت اسمعیل نے اس خط کو تجدید کی ابن عباس کہتے ہیں عربی خط حضرت اسمعیل ہی نے ایجاد کیا ہے *

عروہ بن زبیر سے حکایت ہے کہ عربی خط ملوک مدین کی ایجاد ہے ہے اور ابن عباس سے یہ بھی منقول ہے کہ سب سے پہلے تین شخصوں نے عربی خط لکھا ہے۔ مرام بن مرہ اور اسلم بن سدرہ اور عامر بن صدرہ نے مرام نے عربی کی صورت بنائی اور اسلم نے ان کے اندر فضل و وصل کیا اور عامر نے ان پر نقطوں کو وضع کیا۔ مرام ملک انبار کا رہنے والا تھا۔ چنانچہ وہیں سے عربی کتابت اور شہرہ واز میں منتشر ہوئی۔

کلبی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ شہر حیرہ سے ملک حجاز میں اس کتابت کو حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف قرشی نے منتقل کیا ہے یعنی یہ حیرہ میں گئے تھے وہاں سے اس خط کو یکہ کر کے میں آئے اور لوگوں کو اس کا لکھنا تعلیم کیا۔ کسی نے ابوسفیان بن حرب سے پوچھا کہ حیرہ میں تمہاری باپ حرب نے کس شخص سے یہ خط سیکھا تھا ابوسفیان نے کہا اسلم بن سدرہ سے اور اسلم نے خاص اس خط کے موجد مرام بن مرہ سے سیکھا تھا۔ عروہ بن زبیر نے عربی خط اسلام سے تھوڑے ہی دنوں پہلے کا ایجاد شدہ ہے اور حیرہ کا ایک خاص خط سند نام تھا جس کے حروف منفصل ہوتے تھے

دوسری فصل

علماء فرماتے ہیں جب دنیا کی عمر سے سترہ ہزار برس کا زمانہ متقفی ہوا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور دس صحیفے ان پر نازل فرمائے جن کے اندر ایک ہزار لغت تھے اور ان میں ہر حرف حروف معجم کے ہوئے تھے اور ایک ہزار حرف خداوند تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم فرمائے۔ اور کلمات وجودی اور عدمی ان پر نازل کر کے ستر ہزار دروازے علم کے ان پر کھول دیے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت آدم علیہ السلام

پر خداوند تعالیٰ نے کون سی کتاب نازل فرمائی تھی حضور نے فرمایا کتاب معجم۔ میں نے عرض کیا کتاب معجم کیا ہے فرمایا اب کتابت الخ میں نے عرض کیا حضور اس کتاب میں کتنے حروف تھے۔ فرمایا انتیس حرف تھے میں نے عرض کیا حضور میں نے تو صرف اٹھائیس حروف کا شمار کیا ہے یہ سن کر حضور اس قدر غضب آلود ہوئے کہ آنکھیں آپ کی سرخ ہو گئیں اور فرمایا اے ابوذر قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ نبی بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم پر انتیس ہی حرف نازل کیے تھے میں نے عرض کیا۔ کیا حضور ان میں لام الف نہیں تھا۔ حضور نے فرمایا لام الف ایک حرف ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک صحیفہ میں حضرت آدم پر نازل کیا تھا اور ستر ہزار فرشتے اُس کے ساتھ آئے تھے جس شخص نے لام الف کی مخالفت کی اس نے ان کتابوں کے ساتھ کفر کیا جو خدا نے نازل کی ہیں۔ اور جو لام الف کو ایک حرف شمار نہ کرے گا وہ مجھ سے بری ہے اور میں اس سے بری ہوں اور جو انتیس حروف پر ایمان نہ لائے گا۔ وہ کبھی دوزخ سے رہائی نہ پائے گا۔ آدم علیہ السلام نے سات سوزبانوں میں گفتگو کی ہے۔ جن سب میں بہتر عربی زبان ہے

اور علم حروف میں آدم علیہ السلام کا صحیفہ ایسا رفیع الشان ہے جس سے قیامت تک کوکل اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور کل علوم حرفیہ اور سرار عدویہ اسی سے متفرع ہیں۔

حضرت آدم کے بعد علم حروف کے حضرت ثبیت دوارث ہوئے۔ اور خداوند تعالیٰ نے پچاس صحیفے ان پر نازل فرمائے۔ اور یہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے گارے اور پتھر سے کعبہ شریف کو بنایا تھا علم حروف میں انکی بھی ایک۔ اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے۔

پھر ان کے بعد علم حروف انوش کو پہنچا۔ پہلے شخص ہیں جنہوں نے کجوروں کے باغ لنگائے اور حکمت کی گفتگو کی پھر ان کے بعد علم حروف ہملائیل کو اور ان کے بعد یزد کو پہنچا انہیں کے زمانہ سے بت پرستی کی ابتداء شروع ہوئی ہے۔ پھر ان کے بعد یہ علم اور یس علیہ السلام کو پہنچا اور تیس صحیفے خداوند تعالیٰ نے ان پر نازل کیے اور

یہ اپنے زمانہ میں استاد الحکماء تھے ہزاروں حکیم ان کے دروازے پر علوم حسرتی اور حقائق فکری حاصل کرنے کے واسطے حاضر رہتے تھے اور ان کی ایک کتاب کنز الاسرار و ذخائر الابرار ہے۔ تذکرو شامیابی اور ثابت بن قرہ ہدای اور حنین بن اسحق معابدی نے اس کی شرحیں لکھی ہیں۔

نکتہ عجیب و غریب

حنین بن اسحاق عبادی عراقی نے لوکل طیبیوں کے استاد تھے اور انہوں نے یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور کتاب اقلیدس اور بطلمیوس کی کتاب جسطی کو بھی عربی کیا ہے وفات ان کی سن ۱۰۰ھ میں ہوئی اور ثابت بن قرہ ہدائی وہ شخص ہے جس نے کتاب ارشاطیفی کو عربی کیا ہے اور ان کی وفات سن ۱۰۰ھ میں ہوئی حضرت ادریس علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے تھے اور نام ان کا یونانی زبان میں ادریس تھا جس کو عربی میں ادریس کہنے لگے انہوں نے کپڑے کا سینا اور ناپ تول کرنا ایجاد کیا ہے۔ اور انہیں نے پہلے سب کو علم نجوم اور اسرار نباتات میں کلام کیا ہے۔

پھر ان کے بعد علم حرف لکھ کو اور ان کے بعد فوج علیہ السلام کو پہنچا اور حضرت فوج ہی نے سب کو پہلے زمین کو اپنی اولاد پر تقسیم کیا چنانچہ سام کو ملک حجاز اور یمن و شام عنایت کیا۔ اور یہی اہل عرب اور فارس کو روم کے باپ ہیں۔ اور حسام کو بلاد مغرب اور سودان اور بربر و قبط کا ملک دیا اور یہاں کے لوگ انہیں کی اولاد ہیں۔ اور یافت کو مشرق کا ملک عنایت کیا چنانچہ اہل ہند و چین و ترک و یاجوج و ماجوج انہیں کی اولاد ہیں اور فوج علیہ السلام کی علم حروف میں ایک عجیب کتاب ہے۔ پھر ان کے بعد علم حرف سام کو پہنچا جن کے نشان میں حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے سام کل عرب کے باپ ہیں۔ پھر سام کے بعد علم حروف ارفخشذ کو پہنچا اور ارفخشذ سے شالخ کو اور ان سے عابر کو جو ہود علیہ السلام ہیں اور انہیں نے عبرانی خط ایجاد کیا ہے۔ پھر ان کے بعد علم فالح کو پہنچا اور ان سے رعو کو جنہوں نے زمین کو لوگوں میں تقسیم کیا۔ پھر ان کے سارو کو پہنچا جن کا نام نوح است میں سرور

ہے اور ان سے منصور کو جن کی عرفیت آذر ہے اور ان سے یہ علم حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہنچا اور دس صحیفے خداوند تعالیٰ نے انہیں نازل فرمائے اور علم حروف میں آپ کی ایک بہت عمدہ کتاب ہے اور علم و فنی میں سب سے پہلے آپ ہی نے کلام کیا ہے۔

بعض لوگوں کا قول ہے کہ ایک مربع صد و صد کا آپ نے بنا کر کعبہ شریف کی بنیاد میں رکھا ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں علم حروف حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی کے معجزات سے ہے اور آپ ہی کے زمانہ میں ذوالقرنین تھے۔ جن کی علم حروف میں نہایت نایاب کتاب ہے۔ اور صد و صد کا مربع ان کے نشان پر لگا رہتا ہے جس کی برکت سے ہمیشہ فقیہ ابھرتے تھے جس مکان میں یہ مربع ہوتا ہے۔ وہ مکان ہر ایک ادب اور بلا سے محفوظ رہتا ہے علماء نے اس کے فوائد و منافع پر اتفاق کیا ہے۔ اور بار بار کے تجربہ سے صحیح ثابت ہوا ہے غرض کہ ابراہیم علیہ السلام کے بعد یہ علم ان کے صاحبزادہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پہنچا اور انہیں سے سب سے پہلے عربی زبان میں گفتگو کی ہے۔ پھر ان کے بعد یہ علم قیدار کو پہنچا اور عرب دنیا میں پھیلنے شروع ہوئے۔ پھر ان کے بعد یہ علم حضرت یوسف علیہ السلام کو پہنچا اور انہیں نے کاغذ ایجاد کیا ہے۔ پھر ان کے بعد موسیٰ علیہ السلام اس کے وارث ہوئے اور نوریت خداوند تعالیٰ نے انہیں نازل فرمائی جس کے اندر ہزار سورتیں اور ہر سورت میں ہزار آیتیں ہیں۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام علم عدد کے انبیاء کے اندر بہت بڑے عالم تھے سونے کی تختی پر آپ نے سب سے کاغذ لکھ کر اس کے ذریعہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تابوت بحکم اتی ذیل مصر سے نکالا تھا۔ پھر ان کو بعد یہ علم یوشع بن نون کو پہنچا جن کے واسطے جنگ جبارین میں خداوند تعالیٰ نے سورج کو الٹا پھیر دیا تھا اور ان کے بعد یہ علم حزقیل علیہ السلام کو پہنچا جنہوں نے اپنی قوم کے اٹھارہ ہزار آدمی مرے ہوئے زندہ کیے تھے۔ پھر ان کے بعد یہ علم ایسا کہ علیہ السلام کو پہنچا۔ جسکو خداوند تعالیٰ نے ستر بیسوں کی قوت عنایت کی ہے۔ ان عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہر سال مکہ میں حضرت الیاس اور حضرت جبرئیل جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں یہ دعا پڑھو

بِسْمِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَصِفُ الشُّعْرُ إِلَّا
 اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا يَكُونُ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَ
 لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ابن عباس کہتے ہیں حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص اس دعا
 کو ہر روز صبح کے وقت پڑھے گا آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے اور مال کے چوری
 جانے اور ہر ایک برائی سے شام تک محفوظ رہے گا اور ایسے ہی جو شخص شام کو پڑھے
 گا وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔ اس حدیث کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے کتاب
 غنیۃ الطالبین میں روایت کیا ہے حضرت الیاس کے بعد یہ علم حضرت داؤد علیہ السلام
 کو پہنچا جنہوں نے نذر سازی ایجاد کی ہے۔ پھر ان کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام
 پہنچا جنہوں نے سب سے پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لکھی اور حساب بنایا
 اور میان ایجاد کیا۔ پھر ان کے بعد یہ علم حضرت دانیال کو پہنچا جن کو خداوند تعالیٰ نے
 نبوت اور حکمت عنایت کی تھی۔ پھر ان کے بعد یہ علم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پہنچا
 اور خداوند تعالیٰ نے سہیلی زبان میں انجیل آپ پر نازل فرمائی اور آپ علم حروف
 کے حقائق و لطائف سے خوب واقف تھے۔ روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے
 ایک روز میں پچاس ہزار ہمار تدرست کیے تھے

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں جو علم حضرت مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وسلم کو عنایت ہوا وہ یہی علم حروف ہے اور سب حروف کا علم لام الف کے اندر
 ہے اور لام الف کا علم الف کے اندر ہے اور الف کا علم نقطہ کے اندر ہے۔ اور نقطہ
 کا علم معرفت اصل میں ہے اور معرفت اصل کا علم ازل کے علم میں ہے اور ازل کا
 علم مشیت کے اندر ہے اور مشیت کا علم غیب ہوتی میں ہے اور یہی وہ علم ہے جس
 کی طرف خداوند سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا کہ
 کو بلایا ہے۔

ابو عبد الرحمن مسلمی نے حقائق التنزیل میں اس بات کو بیان کیا ہے کہ ہا قیاس
 غیب نبوت کی طرف راجع ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا کہ علم
 حروف سیدنا امیر المؤمنین حضرت علی کریم اللہ وجہ کو پہنچا اور اسی کی طرف حضور

م حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو پہنچا اور اسی علم میں ایک کتاب بھی ہے پھر اس کے بعد یہ علم

علیہ السلام نے اپنے اس فرمان میں اشارہ فرمایا ہے اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا
 یعنی میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی اس کے دروازے میں ہیں جس کو علم حاصل
 کرنا ہو وہ دروازہ میں سے شہر میں داخل ہو۔

صالحی نے اس حدیث کو اس طرح روایت کیا ہے کہ فرمایا اَنَا دَارُ الْعِلْمِ
 وَعَلَى بَابِهَا یعنی میں علم کا مکان ہوں اور علی اس کے دروازے میں
 حضرت علی حضور کے چچا زاد بھائی اور انبیاء و مرسلین کے علوم کے دارت اور
 علماء حروفیہ کے حجت اور اولیاء صوفیہ اور فقہاء حنفیہ کے سر دار تھے ہر وقت
 آپ کے دروازہ پر طالبان علوم حقیقت کا ہجوم رہتا تھا اور جوق ظاہری و
 باطنی تعلیم حاصل کرنے والے آپ کے در دولت پر حاضر رہتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے
 تھے میری وفات سے پہلے جو کچھ تم نے مجھ سے حاصل کرنا ہے وہ حاصل کر لو
 کیونکہ میرے اندر علوم و معارف کے سمندر بہہ رہے ہیں اور فرمایا مجھ سے آسمان
 کے رستہ دریافت کرو کیونکہ بہ نسبت زمین کے رستوں کے میں ان سے زیادہ
 واقف ہوں۔

اور فرمایا "جمعہ" حضور نے مجھ کو قیامت تک جو کچھ ہوگا۔ سب
 بتلادیا ہے۔

اور آپ ہی نے جعفر جامع کو تصنیف فرمایا ہے جس کے اندر سے تمام علوم
 حروفیہ اور اسرار عددیہ برآمد ہوتے ہیں اور اسی کے اندر اسم عظم اور تاج آدم
 اور خاتم ایمان اور حجاب آصف بن برخیا ہے

بعض علماء فرماتے ہیں یہ جعفر جامع امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ ہوگا اور
 اس کی حقیقت کو خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اور اول و آخر کے سب واقعات اس
 کے اندر ہیں اور یہ ایک ہزار سات سو مصدر ہیں مفتاح اسرار اور مصابیح انوار سے
 اور یہی قضا و قدر کے راز سے عبارت ہے اور اس علم کو خداوند تعالیٰ نے اکثر علماء
 سے پوشیدہ رکھا ہے اور اولیاء کاملین کو بھی اس پر پورے طور سے مطلع نہیں
 کیا صرف بعض اسرار فرقانی اور آثار عرفانی سے کسی کی تیسو سرفراز فرمایا ہے ہم
 نے اس علم کے بعض فوائد اپنی کتاب درۃ الافاق فی علم الحروف والادفاق میں مندرج

کے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ہی پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے صحابہ میں سے صد و صد کا مربع وضع کیا ہے صاحب کتاب کثر الباہر فی شرح حروف الملک الظاہر کہتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین کے زمانہ میں یہ نقش کفاروں کے نشان پر لکھا ہوا تھا اور جب مسلمان ان کفاروں سے مقابلہ کرتے تھے ان پر غالب نہ ہوتے تھے آخر رفتہ رفتہ اس نقش کی خبر حضرت امیر المومنین کو ہوئی آپ نے ایک عدد کا اضافہ کر کے یہ نقش تیار کیا اور مسلمانوں کے نشان پر لگا دیا۔ پھر جو مسلمان لڑے اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح نصیب کی حضرت امیر المومنین علم حساب کے بہت بڑے عالم تھے اور اس علم کے اندر آپ کے نورانی کارنامے بے حد و عدد موجود ہیں۔ پھر حضرت امیر المومنین کے بعد آپ کے فرزند حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام اس علم کے وارث ہوئے آپ فرماتے ہیں قرآن کے اندر ہر چیز کا علم ہے اور قرآن کا علم ان حروف میں ہے سورتوں کے اول میں ہیں اور ان حروف کا علم لام الف ایس ہے ایک شخص نے آپ سے ”کعبص“ کے معنی دریافت کیے آپ نے فرمایا اگر میں اسکی تفسیر تیرے سامنے بیان کروں تو پانی پر چلنے اور ہوا پر اڑنے کے ساتھ میں کر بلا کے اندر آپ کی شہادت ہوگی

اور آپ کے بعد یہ علم حضرت زین العابدین ابو الحسن علی بن حسین بن علی علیہم السلام کو پہونچا آپ ہر شب دروز میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ وفات آپ کی مدینہ طیبہ کے اندر ۹۴ھ ہجری میں ہوئی مناقب اور مخارآپ کے بے حد و نہایت ہیں۔

اور آپ کے بعد یہ علم آپ کے صاحب زادہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو پہونچا۔ آپ اپنے زمانہ میں علم حروف اور اسماء کے استاد تھے وفات آپ کی ۱۱۱ھ ہجری میں ہوئی۔ اور آپ نے یہ وصیت فرمائی تھی کہ آپ کو اسی کشتے میں کنن دیا جائے جس کے اندر آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔

اور آپ کے بعد یہ علم آپ کے صاحب زادہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہونچا آپ بھی علم حروف اور اسماء میں امام تھے اور سات برس کی عمر میں آپ نے غوامض

اسرار اور علوم حقیقت میں کلام فرمایا ہے۔ آپ نے علم حروف میں قافیہ کاف تا عذہ تصنیف فرمایا ہے۔ اور باب الکیمر اس کے اندر اب کتابت الخ کو قرار دیا ہے۔ اور باب صغیر ابجد ہوز الخ کو اور یہ مصبوب و مقلوب ہے وفات آپ کی ۱۲۰ھ ہجری میں ہوئی۔

پھر آپ کے بعد آپ کے فرزند امام موسیٰ کاظم اس علم کے وارث ہوئے اور عینہ آپ شب بیداری کرتے تھے۔ اور علم حروف میں پچاسے زمانہ تھے پھر آپ کے بعد آپ کے فرزند امام علی رضا کو یہ علم پہونچا آپ بھی اس علم میں استاد وقت تھے ۱۲۸ھ ہجری میں بمقام طوس آپ کی شہادت ہوئی۔

پھر آپ کے بعد یہ علم حضرت معروف بن خیر وزر حنفی کو پہونچا یہ بزرگ مستجاب الدعوات تھے۔ اور ان کی نماز بھی حاجت روا ہے خلق ہے۔ بعد اُن کے لوگ کہتے ہیں معروف حنفی کی نماز تریاق مجرب ہے وفات آپ کی ۱۳۸ھ ہجری میں ہوئی۔ پھر آپ کے بعد یہ علم حضرت ابو الحسن سری بن مغلس سقطی کو پہونچا۔ وفات ان کی ۱۴۸ھ ہجری میں ہوئی

پھر آپ کے بعد حضرت ابو القاسم جنید بن محمد قواریری بغدادی کو پہونچا وفات آپ کی ۱۵۸ھ ہجری میں ہوئی۔

پھر آپ کے بعد ابو بکر شہابی اس کے وارث ہوئے کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت شبلی ایک بیمار کو جس کی عقل گم ہو گئی تھی۔ اور حواس جانے رہے تھے دیکھنے گئے اور حرف قاف پھر سات دہائیے اس صورت کے بنا کر اس کو چٹائے بیمار تندرست ہو گیا وارث یہ ہے



علم حروف میں آپ کی ایک بہت عمدہ کتاب بھی تصنیف ہے اور اسی میں آپ لکھتے ہیں کہ جو شخص حروف نورانہ کو ۱۴ درہم کے نقش میں بھر کر بخشنے کی پہلی ساعت میں چاندی پر نقش کرے اور رجب کا مہینہ ہو۔ پھر اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ سفر و حضر اور برد و بھر میں ہر ایک آفت و بلا سے محفوظ رہے گا اور جس کام میں ہاتھ ڈالے گا فائدہ حاصل ہوگا۔ اور بعض اوقات اس نقش کو اس طرح بھی لکھتے ہیں۔ اس نقش کے اندر اسم عظیم ہے اور جس کے پاس یہ نقش ہو۔ وہ خدا تعالیٰ سے جو دعا کرے گا دعا اس کی قبول ہوگی۔ اور اگر پیاسا ہو اس کو اپنے منہ

کھجور ۲۹۹	طس ۳۰۵	حمق ۳۰۰
ملک احمد ۲۱۲	ملیک ۲۱۱	ناحم ۲۹۹
صمد مکرم ۲۱۳	مالک ۲۹۶	کفیل ۲۰۰

کے اندر رکھے گا پیاس اس کی جاتی رہے گی۔ اس کی تاثیرات کو خوب سمجھ لو۔ کیونکہ یہ اسرار سے ہیں وفات آپ کی سن ۳۳۲ ہجری میں ہوئی۔

پھر آپ کے بعد یہ علم ابو القاسم ابراہیم بن محمد نصیر آبادی کو پہونچا آپ شیخ الوقت تھے۔ وفات آپ کی سن ۳۳۲ ہجری میں ہوئی۔

اور آپ کے بعد ابو علی دقاق اس علم کے کامل ہوئے اور آپ نے سن ۳۳۲ ہجری میں وفات پائی۔ پھر آپ کے بعد ابو القاسم قشیری اس علم کے وارث ہوئے فرماتے ہیں میرا فرزند سحت بیمار ہوا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا کیوں آیا ہے۔ میں نے عرض کیا میرے بیٹے کا حال ایسا ہے۔ فرمایا آیات شفا سے علاج کیوں نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا میں ان کو نہیں جانتا۔ پھر میں خواب سے بیدار ہوا۔ اور قرآن شریف کی تلاوت شروع کی اور آیات شفا کو جمع کرنا شروع کیا پس وہ یہ چھ آیات ہیں وَكَشِفْ صُدُورَهُمْ مِّنَ الْغُفْلِ ۖ وَشِفَاؤُا لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَتَجِدُ رَجُلًا غَرَضًا يُّبْطِقُ بِهَا شَرَابًا مُّخْتَلَفًا لِّوَلَانِهِ فَبِهِ شِفَاؤُا لِلنَّاسِ ۚ وَتُنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُا وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِذَا مَرَضْتَ نَهَوْا تَشْفِين ۚ قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا هُدًى قَدْ شَفَاكَ ۚ قشیری فرماتے ہیں میں نے ان آیات کو لکھ کر پانی سے دھویا اور اپنے

ٹوکے کو پلایا فوراً اس کو آرام ہو گیا۔ وفات ان کی سن ۳۳۵ ہجری میں ہوئی۔ پھر ان کے بعد امام حجة الاسلام ابو حامد محمد غزالی اس علم کے وارث ہوئے۔ اور ہر ایک علم و فن میں عجیب و غریب کتابیں آپ نے تصنیف فرمائی ہیں۔ خصوصاً علم حروف اور اسرار روحانیات اور خواص اعداد اور لطائف اسماء میں آپ نے بہت کچھ لکھا ہے۔ امام موصوف کی ایک دعائیت جلیل الشان ہے جس کا علماء نے فقر و فاقہ کے وقت بار بار دعا استعین کیا ہے۔ اور صحیح پایا ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا غَفِيْرٌ يَا حَمِيْدٌ يَا مُبْدِيْ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمٌ يَا قُدُّوْا دُفُوْا اَعْيُنِيْ بِحَقِّكَ عَنْ حَسْرَةٍ مِّنْكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَنْ مَعْصِيَةٍ مِّنْكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ قَسْوَةٍ مِّنْكَ۔

امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں جو شخص اس دعا کو بعد نماز جمعہ کے پڑھے گا اور پھر اس پر دعا ورت کرے گا۔ خدا تعالیٰ مخلوق سے اس کو غنی کرے گا اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا۔ علماء فرماتے ہیں جو شخص اس دعا کو ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا دروازے خیرات کے اس پر کشادہ ہوں گے۔ اور تمام مخلوق سے بے پروا ہوگا۔ علم حروف میں آپ کی ایک کتاب در المنطوم ہے۔ اور بعض علماء مغرب نے اس کی شرح کی ہے۔ اور مستوجبہ المہامد فی شرح خاتم الی حامد اس کا نام رکھا ہے (سورہ فاتحہ کے خواص میں آپ نے یہ آیات فرمائی ہیں اشعار

وَ تَنْبِلُ الْقَصْدُ مِنْ عَبْدٍ وَحَرٍّ	اِذَا مَا كُنْتَ مُلْتَمِسًا لِّلرِّزْقِ
وَتَأْمَنُ مِنْ تَخَالُفٍ وَغَلَبٍ	وَتَلْظِفُ بِالَّذِي تَرْجُو سَرِيْعًا
لَمَّا أَتَيْتَ سِرًّا اَتَيْتَ سِرًّا	فَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَرَانٌ فِيْهَا
دَفِيْ صُحْرٍ وَفِيْ ظُهُرٍ عَفْصٍ	رَسْلًا زَمَرْدَنًا عَقْبًا عَشَاءَ
اِلَى التَّسْعِيْنِ تَبْعُهُا بَعْشَرُ	وَعَقْبِيْ مَغْرِبٍ فِيْ كُلِّ لَيْلٍ
وَعَظِيْمٌ مَّهَايَةِ وَعُلِيٌّ قَدِيْرٌ	تَسْلُ مَا شِئْتَ مِنْ عَيْنٍ وَجَاهٍ

وَسَيَرْكَ لَكَ تَقْوَىٰ اللَّهَ
وَتَقْوَىٰ نَفْسِكَ وَأَخْلَاصَ دَقَائِمِ
وَمِنْ عَزَمِي وَجُوعٍ وَانْقِطَاعِ

وَعِشْتَ مُنْعَمًا فِي طَوْلِ عَسِيرِ

عَلَى طَوْلِ فِي طَوْلِ دَهْرِ

خلاصہ اشعار بالا کا یہ ہے کہ جو شخص اپنی کل حاجات کا روا ہونا۔ اور ہر ایک مخالفت اور غدے سے محفوظ رہنا چاہے اور بھوک پیاس یا فقر و فاقہ کی سختی و آفت سے تنگ آگیا ہو اس کو اس ترکیب سے سورہ فاتحہ کا ورد کرنا چاہیے صبح کو ۱۱ بار۔ ظہر کو ۲۲ بار۔ عصر کو ۲۳ بار۔ مغرب کو ۲۴ بار۔ عشاء کو ۲۵ بار۔

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ کے علم و کمال اور مقام عالی کے تمام اولیاء کاملین اور علمائے صالحین معترف اور شاہد ہیں اور جن لوگوں نے انہیں وحید کے آپ کی جناب میں بے ادبی کی وہ عنقریب اپنی سزا سے اعمال کو دیکھ لیں گے ہم کو شیخ کبیر عارف باللہ حضرت ابو الحسن شاذلی سے روایت پہونچی ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام سے فرمایا تم دونوں کی امتوں میں ایسا شخص لائے۔ اور امام غزالی کی طرف اشارہ کیا ان دونوں نے فرمایا ہماری امتوں میں ایسا لائق کوئی نہیں ہے۔ وفات آپ کی سنہ میں ہوئی پھر آپ کے بعد علم حروف ابو یعقوب یوسف بن ابوبکر سہدانی کو پہونچا آپ علم و فضل میں یکتائے زمانہ اور ارکان صوفیہ میں سے تھے۔ وفات آپ کی سنہ ہجری میں ہوئی۔

پھر آپ کے بعد علم حروف شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو پہونچا اور آپ کی وہ شان ہے کہ آپ فرماتے ہیں میرے پاس حضرت خضر نبی علیہ السلام استخار کرنے کے واسطے تشریف لائے جیسا کہ مجھ سے پہلے اولیاء کا استخار کر چکے تھے

صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے حضرت شیخ کلیم رحمۃ اللہ علیہ سے ان آیات کے بیچ کتاب مرتب میں لکھی ہے

۱۰ ترجمہ صاحب۔ اللہ اعلم لکھنؤ دہ لکھنؤ

مجھ کو ان کا مقصد معلوم ہو گیا اور وہ میرے سامنے سرنگون بیٹھے تھے میں نے کہا اے خضر تھے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا تھا اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا، یعنی اے موسیٰ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے ہو اور اب میں تم سے کہتا ہوں کہ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا، تم اے خضر میرے ساتھ صبر کی طاقت میں رکتم ہو اے خضر تم اسرائیلی ہو اور میں محمدی ہوں۔ پس اویہ گیند ہے۔ اور یہ سیدان ہے استخوان کر لو۔ وفات حضرت شیخ موصوف کی سنہ میں ہوئی

پھر آپ کے بعد یہ علم حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کو پہونچا اور آپ نے اس علم حروف میں ایک جلیل الشان کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ اور فضائل و مناقب آپ کے بے حد و شمار ہیں۔ وفات آپ کی سنہ ہجری میں ہوئی۔

اب ہم اس بیان کو مختصر کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر ہم اس علم نورانی کے کل اساتذہ کرام کا مفصل ذکر کریں تو اس کے واسطے بہت وقت درکار ہے۔ اور کتاب کی طوالت کا موجب ہے۔

تیسری فصل

بندہ ضعیف عبد الرحمن بن محمد بن علی بن احمد حنفی عبارة بطامی اشارۃ خدا تعالیٰ اس کو اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اپنی رحمت کے ساتھ کامیابوں میں سے گردانے عرض کرتا ہے کہ جب انوار کی تجلی سے قلب روشن ہوا اور مشرقی شوق ہو آفتاب ذوق نے طلوع کیا۔ علم حروف اللہ اوفاق کی تعلیم میں نے حضرت امام عارف باللہ محمد بن محمد بن یعقوب کوئی طوسی سے حاصل کی اور امام موصوف نے یہ علم شیخ ابوالعباس دہان سے اور انہوں نے شیخ ابوالعزائم مامنی سے انہوں نے حضرت طلب الوقت فرد جامع شیخ ابوالحسن شاذلی سے اور انہوں نے بکے بعد دیگرے حضرت امیر المؤمنین سیدنا مولانا امام حسن علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے جد بزرگوار سید الابرار حضرت رسول کریم علیہ التحیات والتسلیم سے اور سمیع و ارادت اس فقیر کو حضرت شیخ شمس الدین محمد بن احمد علی بطامی سے ہے۔ جو ابن طوفانی

کے ساتھ مشہور ہیں انہیں کے خلاف فحشانی کی کثافت اور اس کے مجاہدوں کی ظلمت ظلم اور تجرید کے ساتھ مجھ سے دور کر کے مواہب ربانی کا لباس پہنا دیا۔ اور نور توحید کے ساتھ منور کیا جیسا کہ حضور علیا الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ خدا کے ایسے بندے میں جو اس کے بندوں پر ایک نظر ڈال کر ان کو سعادت کا لباس پہنا دیتے ہیں پس اسی طرح میرے مرشد نے ایک نظر ڈال کر میرے قلب کو منور کر دیا اور وہ شیخ عبداللہ بن عبد اللہ بن خلیل اسد آبادی کے مرید تھے اور وہ شیخ علاء الدین علی بنی کے وہ شیخ قوام الدین محمد بطامی کے وہ شیخ تاج الدین قاسم سیر عالی کے وہ شیخ جمال الدین عبد اللہ بلخی کے اور وہ شیخ اصیل الدین شیرادی کے اور وہ شیخ رکن الدین سجاسی کے اور وہ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کے اور وہ شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی کے اور وہ شیخ ابوسعید مبارک مخرومی کے اور وہ شیخ ابوالحسن علی عکاری کے وہ شیخ ابوالفرح طوسی کے وہ شیخ ابوالفضل عبد الواحد تمیمی کے وہ شیخ ابوبکر شبلی کے وہ شیخ سید الطائف بنید بغدادی کے وہ شیخ ابوالحسن سری سقطی کے وہ ابو حفص معروف کرچی کے وہ شیخ داود طالی کے وہ شیخ حبیب عجمی کے وہ حضرت فاروق عظیم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور وہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور اب میں صرف اپنے سلسلہ طریقت ہی پر اکتفا کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ سب فیض و برکت میرے مرشد ہی سے مجھ کو حاصل ہوا ہے اور وہی دین و دنیا میں سیر راہ نامیں :-

علماء فرماتے ہیں "مَنْ لَمْ يَنْفَعَكَ لِحْظُهُ لَمْ يَنْفَعَكَ لَفْظُهُ" یعنی جسکی نگاہ سے تم کو نفع نہیں پہونچا اس کے کلام سے بھی نفع نہ پہونچے گا شعر
مَنْ مَاتَ بِاللِّحَظَاتِ كَانَ مُعْلَمًا فِي بَيْتِهِ الْفَرْدُ دَرَسَتْ الْعَارِضُ
اسی باب کے شروع میں جو مینے علم کتاب کی روایت نقل کی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ احوال کی اسناد ہی مثل اقوال کی اسناد کے ہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں اسناد عالی بزرگان سلف سو سنت ہے اور عبد اللہ بن مبارک کا قول ہے اگر استاد تمہارے توجہ شخص جو چاہتا کہ دیتا۔

فقہاء فرماتے ہیں اسناد وین سے ہے اور یہ اہل حدیث کے نزدیک بڑی عظیم الشان چیز ہے۔ اور مشائخ صوفیہ کرام اور علمائے حروف کے بعض اخبار جو مینے نقل کیے ہیں اس کے اندر بہت سے فوائد ہیں چنانچہ ان بزرگوں کے حالات کا علم اور ان کے قیمتی اقوال اور نصائح کا معلوم ہونا۔ اور ان کے آداب و اخلاق کو حاصل کرنا اور ان کے مراتب عالیہ سے واقف ہو کر ان کے آداب کو ملحوظ رکھنا تاکہ اعلیٰ مرتبہ والے کو اپنے درجہ والے کے ساتھ شامل نہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَ كُنْزٌ كُنْزِي عَلَيَّ عَلَيْهِ سَلَامٌ۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ہے کہ ہم ہر شخص کو اس کے مرتبہ کے موافق اتارا کریں اور اسی ضمن میں ان کی مصنفات کا بیان بھی ہوا ہے۔ جن کے ملاحظہ کرنے سے ان کے علم و فضل کا حال معلوم ہو کر ان کے اتباع کی توفیق ہوتی ہے۔ اور ان کے روحانی فیض سے طالب مستفیض ہوتا ہے

یہی طریقہ انبیا و مرسلین اور اکابر صدیقین کا ہے۔ اور یہی مقام المحل اور منجی فضل ہے۔

چوتھی فصل

معلوم ہو کہ برزخ صلی اور مظہر اعلیٰ ہمارے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ ہی نور الانوار اور سر الاسرار ہیں۔ آپ ہی کی طرف لطافت قرآنی نازل ہوئے ہیں اور آپ ہی سے معارف ربانی اخذ کیے گئے ہیں۔ اہل ظاہر نے اپنا ظاہر چھپا ہے۔ اور اہل باطن نے باطن لپٹا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ یعنی علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ پس ہر عام اپنے ورثہ کے موافق ہے۔ اور ورثہ اس کا اس کے نور کے موافق ہے اور نور اس کا اس کی صفات قلب کے موافق ہے۔ اور صفات قلب اس کی معرفت کی حیثیت سے ہے۔ اور معرفت محبت کے موافق ہوتی ہے ہر کے مورد کے واسطے یہ بات ضروری ہے کہ جس صدمت سے وہ مورث عنہ کے پاس تھی۔ اسی صدمت سے وارث کے پاس رہے۔ اور نیز علماء باطن انبیاء

کی وراثت کے زیادہ مستحق ہیں۔ کیوں کہ ان کا علم وہ ہے جو ان کے اندر خشیت پیدا کر کے پردہ کو دور کر دیتا ہے اور جس عالم کے اندر خشیت نہ ہو وہ وامیث ہوتے کے لائق نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا ہے علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ یعنی علم الہی۔ کیونکہ علم الہی خشیت کو پیدا کرتا ہے۔

اور اسی برزخ اعلیٰ اور محیط جامع یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لیکر ہمارے اس وقت تک یہ سلسلہ صلاح و شہادت اور ولایت و وحدہ یقینیت اور قطبیت کا برابر چلا آتا ہے اور قیامت تک چلا جائے گا۔ اور جس شخص کا کوئی مرشد نہ ہو گا جو اس سلسلہ سماع میں منسلک کر کے اس کے قلب سے حجاب کو دور کر دے وہ شخص بن باب کا بچہ ہے جو ہستہ پر سے پڑا ہوا مل جاتا ہے۔ مگر جو شخص ایسا ہو کہ عنایت ربانی کے ہاتھ نے اس کو اپنی طرف کھینچ لیا ہو۔ اور ارادہ رحمانی نے اس کو حفیض دولت و شقاوت سے اوج عز و علا میں پہنچا دیا ہو۔

اور اس زمانہ میں ہمارے شیخ کامل عالم مال استاد الوقت فرد العصر ہیں شہر معارف کو غروب ہونے کے بعد آپ نے ظاہر کیا ہے اور سہرا لطافت کو کم ہونے کے بعد پیدا فرمایا ہے۔ انہیں کے انوار سے ہم نے روشنی پائی ہے اور انہیں کے آثار کی پیروی کی ہے۔ انہیں کی رہنمائی سے مقام وصل مجھ کو حاصل ہوا اور انہیں کی عنایت سے معرفت کی گویائی نصیب ہوئی۔ معرفت کا درجہ ہمارے دل میں انہوں نے لگا دیا اور بہت جلد پھل پھول اس میں ظاہر ہوئے ہم انہیں کی طرف سے نسبت کیے جاتے ہیں اور اس شان میں انہیں بڑا اعتماد کرتے ہیں۔

تمہارا شیخ وہ نہیں ہے جس سے تم نے کو سنا ہے۔ بلکہ تمہارا شیخ وہ ہے جس سے تم نے فیض لیا ہے۔ اور وہ شخص تمہارا شیخ ہے جسکی عبارات تم نے حاصل کی ہیں بلکہ تمہارا شیخ وہ ہے جس کے اشارات تمہارے اندر ساری ہو گئے ہیں۔ جو شخص کسی شیخ کے مرید کو دوسرے شیخ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ وہ گویا ایک شخص کے فرزند کو دوسرے سے ملحق کرتا ہے خصوصاً یہ سلسلہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی رعایت و حفاظت کی جائے۔ اور میں بندہ فقیر خدا سے

دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم کو سماع الفاظ کے ساتھ مشاہدہ الحاظ سے محروم نہ کرے

پانچمین فصل

معلوم ہو کہ عربی قلم کے سوا اکل اقسام ابجد کی ترتیب پر مرتب ہیں۔ اور عربی سترانی اور مغلی اقسام کے علاوہ کل اقسام کے حروف منفصل ہوتے ہیں۔ اور یونانی رومی اور فارسی کی نوشت بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں طرف کو منتہی ہوتی ہے اور عربی۔ عبرانی اور سریانی کی نوشت دائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ جو کتابت بائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ اس کی ترتیب فلک اعظم پر رکھی گئی ہے۔ اس کی ترتیب فلک ثوابت پر قائم کی ہے جس کا دورہ مغرب کے مشرق کی طرف ہوتا ہے۔ علماء فرماتے ہیں عربی کتابت کا منظر مریخ ہے اور برج اسکا حمل ہے۔

اور فارسی کتابت کا منظر زہرہ ہے اور برج اس کا ثور ہے۔ اور ترکی کتابت کا منظر عطارد ہے۔ اور برج اس کا جوزا ہے۔ اور رومی کتابت قمر اور برج سرطان کے متعلق ہے۔ اور ارمنی کتابت شمس اور برج اسد سے متعلق ہے۔ اور فرنگی کتابت عطارد اور برج سنبل سے متعلق ہے۔ اور قطبی کتابت زہرہ اور برج میزان سے متعلق ہے۔ اور فوجی کتابت مریخ اور برج عقرب سے متعلق ہے۔ اور جمہیری کتابت مشتری اور برج قوس سے متعلق ہے اور عبرانی کتابت زحل اور برج دولو سے متعلق ہے۔ اور سریانی کتابت مشتری اور برج حوت سے متعلق ہے۔

اور اب میں اقسام سہلوی اور حروف نبوی کا بیان کرنا ہوں۔ آدم علیہ السلام کی قلم سریانی ہے۔ شبت کی قلم صولیا کی ہے۔ قنیان کی قلم قنباوی۔ اور لیس کی قلم اربادی۔ فوج کی قلم خزرمی۔ سام کی قلم سامی۔ یافث کی قلم عینی۔ حسام کی قلم ہندی۔ ابراہیم کی قلم برہمی۔ اسحاق کی قلم یونانی۔ صاب کی قلم صابی۔ یعقور کی قلم یعقوری۔ موسیٰ کی قلم عبرانی۔ ہارون کی قلم غری۔ داود کی قلم حیری۔ سلیمان کی قلم کاہنی۔ عیسیٰ کی قلم رومی۔ یحییٰ کی قلم فرنجی۔ جرجیس کی قلم قطبی۔ دانیال کی قلم آرمینی ہے۔ اور حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قلم عربی ہے

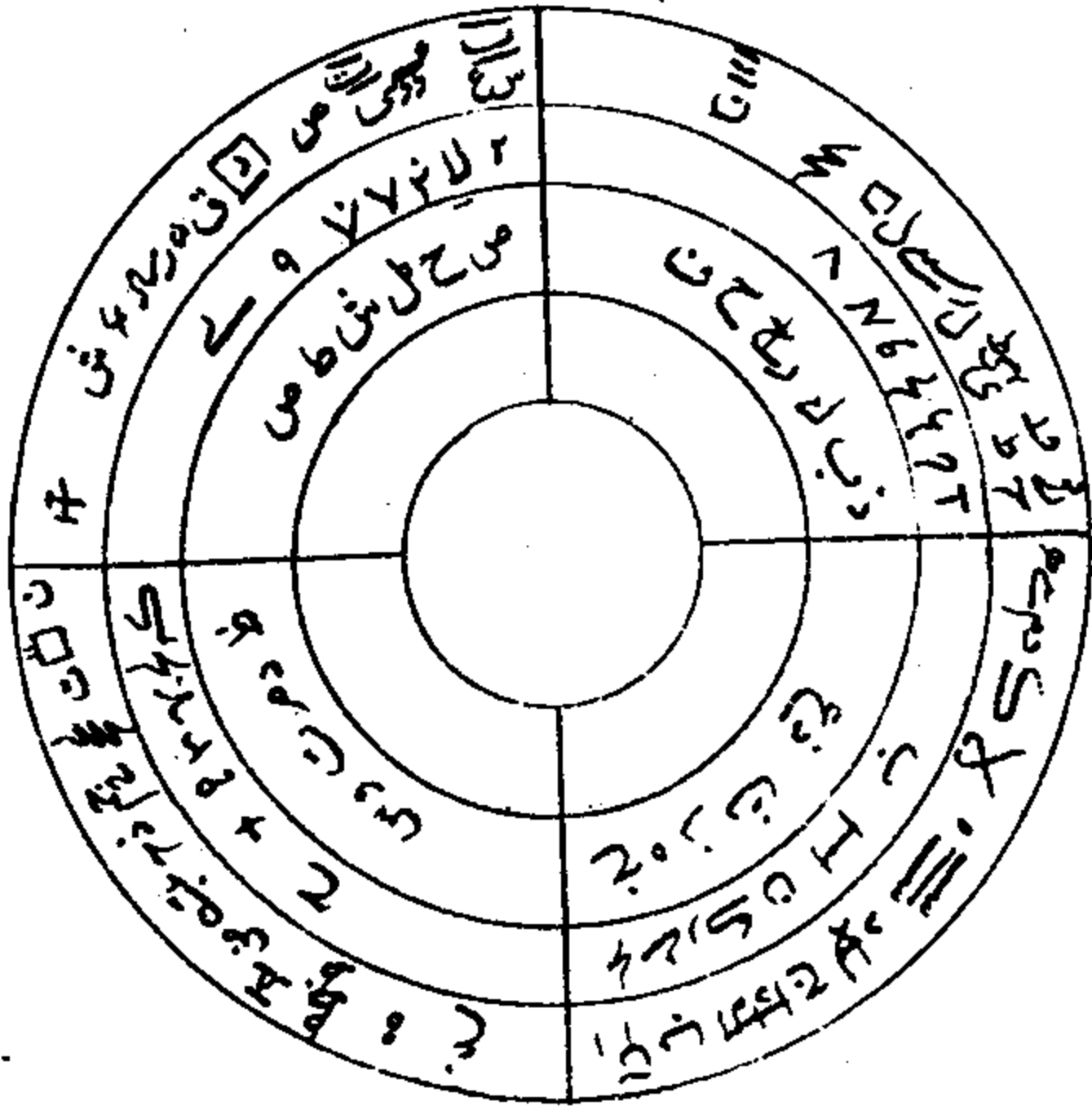
اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی قلم کوئی ہے۔ اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی قلم عراقی ہے۔ اور حضرت امام محمد بن حسن کی قلم بریری ہے۔
واقعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں عربی اور سریانی کے حروف ہجائیں کچھ فرق نہیں ہے۔

حروف سریانی حروف معجم کے ساتھ اس جدول میں موجود ہیں

الف	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ب	ک	ل	م	ن
ک	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دنیا میں سب سے پہلی قلم یہی ہے۔ اور باقی کل اسلام اسی سے نکلی ہیں۔
ذوالنون مصری فرماتے ہیں۔ کل اقلام کا اصول تمام لوگوں کے نزدیک ایک ہے۔ اور اس کا نام قلم طبعی ہے۔ اور اس قلم کی اصل دائرہ اور قطب اور جہات اربعہ سے مستخرج ہے۔ اور اس قلم کے اندر چھتیس حروف ہیں۔ اور تمام دنیا کی زبانیں انہیں حروف سے پیدا ہوتی ہیں۔
اور فرماتے ہیں اس دائرہ کے اندر تین قلمیں ہیں۔ جن کو میں نے حضرت پیرس کے قاعدہ سے نقل کیا ہے۔ جو اس کو سمجھ لیگا۔ وہ ہر طرح کے عجائب و غرائب ظاہر کر سکے گا۔ اور تمام روحانی خواص و منافع اور طلسمات اس کے قبضہ میں ہو جائیں گے۔ کیونکہ یہ دائرہ طبائع اور کواکب اور بروج و منازل کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے۔

دائرہ دیکھو بر صفحہ نمبر ۴۰



عربی قلم کے اندر ۲۸ حروف ہیں۔ اور سریانی قلم بھی وصل و فصل میں مشتمل عربی ہی کے ہے اور عبرانی ابجد سے قرشت تک ہے اور یہ قلم سریانی سے مشتق ہے اور یونانی قلم میں حاء۔ ذال۔ صداد۔ عین۔ هاء۔ کلام۔ آلف نہیں ہیں پس یونانی اور فرنجی اور اصطکیلی قلمیں شل یونانی کے ہیں
اور سامری قلم کے اندر ۱۸ حروف ہیں۔ اور عبرانی سے اس کے اندر آلف حاء۔ عین۔ کم ہیں اور فارسی قلم کے اندر بیس حروف ہیں یعنی یہ حرف اسکے اندر نہیں ہیں قاف۔ حاء۔ صداد۔ حصاد۔ طا۔ هاء۔ عین۔ قاف
اور ترکی قلم کے اندر بھی بیس حروف ہیں۔ اور ترکی میں یہ تین حروف ہیں جو فارسی کے اندر نہیں ہیں صداد۔ طا۔ قاف اور فارسی میں یہ تین حروف ہیں جو ترکی کے اندر نہیں ہیں ذال۔ قاف۔ هاء

اور مغربی قلم کے اندر ۱۸ حروف ہیں۔ اور قطبی قلم میں ۲۸ حروف ہیں۔ اور رومی قلم کے اندر ۲۸ حروف ہیں اور ارمنی قلم میں ۳۶ حروف ہیں اور یہ قلم بہ نسبت سب

اقلام کے زیادہ طویل ہے۔ اور ان سب اقلام کے متعلق جو کچھ اسرار ہم پر نازل ہے
لسان الہام کے منکشف ہو سہم میں وہ عنقریب ہم اپنی کتاب شمس الافاق کی
علم الحروف والاوفاق کے اندر بیان کریں گے جس کو اس کتاب کے اختتام
کے بعد شروع کرنے کا ارادہ ہے۔

اب میں ان اقلام کو شروع کرتا ہوں جن کو میں نے حکما متقدم میں کے
کنوز و رموز سے استخراج کیا ہے اور مشائخ کرام سے نقل صحیح کے ساتھ جہت تک
پہنچائی ہیں۔ اور میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ جاہل اور حاسد کو خیر و فساد
اور وطن و تحریف سے اس کتاب کو محفوظ رکھے۔

سب سے پہلی قلم سرپانی جو آدم علیہ السلام کی قلم ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

دوسری قلم ولسیانی ثبیت علیہ السلام کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

تیسری قلم قینادی قینان بن حضرت ثبیت علیہ السلام کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

چوتھی قلم بربادی حضرت ادریس علیہ السلام کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

پانچویں قلم حوزی نوح علیہ السلام کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

א	ב	ג	ד	ה	ו	ז	ח	ט	י
י	כ	ל	מ	נ	ס	ע	פ	צ	ק
ר	ש	ת	י	כ	ל	מ	נ	ס	ע
פ	צ	ק	ר	ש	ת	י	כ	ל	מ
נ	ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש	ת	י
מ	נ	ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש	ת
ל	מ	נ	ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש
כ	ל	מ	נ	ס	ע	פ	צ	ק	ר
ב	כ	ל	מ	נ	ס	ע	פ	צ	ק
א	ב	כ	ל	מ	נ	ס	ע	פ	צ

ساتوین قلم چینی یافت بن فوج علیہ السلام کی ہے

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١
٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

آٹھویں قلم ہندی حسام بن فوج علیہ السلام کی ہے

[illegible]

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

دسویں قتلیم یونانی حضرت اسحاق علیہ السلام کی ہے

[illegible]

گیارہویں قلم صابلی صاب کی ہے

١	II	III	٤
٢	٥	٦	٧
٨	٩	١٠	١١
١٢	١٣	١٤	١٥
١٦	١٧	١٨	١٩
٢٠	٢١	٢٢	٢٣
٢٤	٢٥	٢٦	٢٧
٢٨	٢٩	٣٠	٣١
٣٢	٣٣	٣٤	٣٥
٣٦	٣٧	٣٨	٣٩
٤٠	٤١	٤٢	٤٣
٤٤	٤٥	٤٦	٤٧
٤٨	٤٩	٥٠	٥١
٥٢	٥٣	٥٤	٥٥
٥٦	٥٧	٥٨	٥٩
٦٠	٦١	٦٢	٦٣
٦٤	٦٥	٦٦	٦٧
٦٨	٦٩	٧٠	٧١
٧٢	٧٣	٧٤	٧٥
٧٦	٧٧	٧٨	٧٩
٨٠	٨١	٨٢	٨٣
٨٤	٨٥	٨٦	٨٧
٨٨	٨٩	٩٠	٩١
٩٢	٩٣	٩٤	٩٥
٩٦	٩٧	٩٨	٩٩
١٠٠	١٠١	١٠٢	١٠٣
١٠٤	١٠٥	١٠٦	١٠٧
١٠٨	١٠٩	١١٠	١١١
١١٢	١١٣	١١٤	١١٥
١١٦	١١٧	١١٨	١١٩
١٢٠	١٢١	١٢٢	١٢٣
١٢٤	١٢٥	١٢٦	١٢٧
١٢٨	١٢٩	١٣٠	١٣١
١٣٢	١٣٣	١٣٤	١٣٥
١٣٦	١٣٧	١٣٨	١٣٩
١٤٠	١٤١	١٤٢	١٤٣
١٤٤	١٤٥	١٤٦	١٤٧
١٤٨	١٤٩	١٥٠	١٥١
١٥٢	١٥٣	١٥٤	١٥٥
١٥٦	١٥٧	١٥٨	١٥٩
١٦٠	١٦١	١٦٢	١٦٣
١٦٤	١٦٥	١٦٦	١٦٧
١٦٨	١٦٩	١٧٠	١٧١
١٧٢	١٧٣	١٧٤	١٧٥
١٧٦	١٧٧	١٧٨	١٧٩
١٨٠	١٨١	١٨٢	١٨٣
١٨٤	١٨٥	١٨٦	١٨٧
١٨٨	١٨٩	١٩٠	١٩١
١٩٢	١٩٣	١٩٤	١٩٥
١٩٦	١٩٧	١٩٨	١٩٩
٢٠٠	٢٠١	٢٠٢	٢٠٣
٢٠٤	٢٠٥	٢٠٦	٢٠٧
٢٠٨	٢٠٩	٢١٠	٢١١
٢١٢	٢١٣	٢١٤	٢١٥
٢١٦	٢١٧	٢١٨	٢١٩
٢٢٠	٢٢١	٢٢٢	٢٢٣
٢٢٤	٢٢٥	٢٢٦	٢٢٧
٢٢٨	٢٢٩	٢٣٠	٢٣١
٢٣٢	٢٣٣	٢٣٤	٢٣٥
٢٣٦	٢٣٧	٢٣٨	٢٣٩
٢٤٠	٢٤١	٢٤٢	٢٤٣
٢٤٤	٢٤٥	٢٤٦	٢٤٧
٢٤٨	٢٤٩	٢٥٠	٢٥١
٢٥٢	٢٥٣	٢٥٤	٢٥٥
٢٥٦	٢٥٧	٢٥٨	٢٥٩
٢٦٠	٢٦١	٢٦٢	٢٦٣
٢٦٤	٢٦٥	٢٦٦	٢٦٧
٢٦٨	٢٦٩	٢٧٠	٢٧١
٢٧٢	٢٧٣	٢٧٤	٢٧٥
٢٧٦	٢٧٧	٢٧٨	٢٧٩
٢٨٠	٢٨١	٢٨٢	٢٨٣
٢٨٤	٢٨٥	٢٨٦	٢٨٧
٢٨٨	٢٨٩	٢٩٠	٢٩١
٢٩٢	٢٩٣	٢٩٤	٢٩٥
٢٩٦	٢٩٧	٢٩٨	٢٩٩
٣٠٠	٣٠١	٣٠٢	٣٠٣
٣٠٤	٣٠٥	٣٠٦	٣٠٧
٣٠٨	٣٠٩	٣١٠	٣١١
٣١٢	٣١٣	٣١٤	٣١٥
٣١٦	٣١٧	٣١٨	٣١٩
٣٢٠	٣٢١	٣٢٢	٣٢٣
٣٢٤	٣٢٥	٣٢٦	٣٢٧
٣٢٨	٣٢٩	٣٣٠	٣٣١
٣٣٢	٣٣٣	٣٣٤	٣٣٥
٣٣٦	٣٣٧	٣٣٨	٣٣٩
٣٤٠	٣٤١	٣٤٢	٣٤٣
٣٤٤	٣٤٥	٣٤٦	٣٤٧
٣٤٨	٣٤٩	٣٥٠	٣٥١
٣٥٢	٣٥٣	٣٥٤	٣٥٥
٣٥٦	٣٥٧	٣٥٨	٣٥٩
٣٦٠	٣٦١	٣٦٢	٣٦٣
٣٦٤	٣٦٥	٣٦٦	٣٦٧
٣٦٨	٣٦٩	٣٧٠	٣٧١
٣٧٢	٣٧٣	٣٧٤	٣٧٥
٣٧٦	٣٧٧	٣٧٨	٣٧٩
٣٨٠	٣٨١	٣٨٢	٣٨٣
٣٨٤	٣٨٥	٣٨٦	٣٨٧
٣٨٨	٣٨٩	٣٩٠	٣٩١
٣٩٢	٣٩٣	٣٩٤	٣٩٥
٣٩٦	٣٩٧	٣٩٨	٣٩٩
٤٠٠	٤٠١	٤٠٢	٤٠٣
٤٠٤	٤٠٥	٤٠٦	٤٠٧
٤٠٨	٤٠٩	٤١٠	٤١١
٤١٢	٤١٣	٤١٤	٤١٥
٤١٦	٤١٧	٤١٨	٤١٩
٤٢٠	٤٢١	٤٢٢	٤٢٣
٤٢٤	٤٢٥	٤٢٦	٤٢٧
٤٢٨	٤٢٩	٤٣٠	٤٣١
٤٣٢	٤٣٣	٤٣٤	٤٣٥
٤٣٦	٤٣٧	٤٣٨	٤٣٩
٤٤٠	٤٤١	٤٤٢	٤٤٣
٤٤٤	٤٤٥	٤٤٦	٤٤٧
٤٤٨	٤٤٩	٤٥٠	٤٥١
٤٥٢	٤٥٣	٤٥٤	٤٥٥
٤٥٦	٤٥٧	٤٥٨	٤٥٩
٤٦٠	٤٦١	٤٦٢	٤٦٣
٤٦٤	٤٦٥	٤٦٦	٤٦٧
٤٦٨	٤٦٩	٤٧٠	٤٧١
٤٧٢	٤٧٣	٤٧٤	٤٧٥
٤٧٦	٤٧٧	٤٧٨	٤٧٩
٤٨٠	٤٨١	٤٨٢	٤٨٣
٤٨٤	٤٨٥	٤٨٦	٤٨٧
٤٨٨	٤٨٩	٤٩٠	٤٩١
٤٩٢	٤٩٣	٤٩٤	٤٩٥
٤٩٦	٤٩٧	٤٩٨	٤٩٩
٥٠٠	٥٠١	٥٠٢	٥٠٣
٥٠٤	٥٠٥	٥٠٦	٥٠٧
٥٠٨	٥٠٩	٥١٠	٥١١
٥١٢	٥١٣	٥١٤	٥١٥
٥١٦	٥١٧	٥١٨	٥١٩
٥٢٠	٥٢١	٥٢٢	٥٢٣
٥٢٤	٥٢٥	٥٢٦	٥٢٧
٥٢٨	٥٢٩	٥٣٠	٥٣١
٥٣٢	٥٣٣	٥٣٤	٥٣٥
٥٣٦	٥٣٧	٥٣٨	٥٣٩
٥٤٠	٥٤١	٥٤٢	٥٤٣
٥٤٤	٥٤٥	٥٤٦	٥٤٧
٥٤٨	٥٤٩	٥٥٠	٥٥١
٥٥٢	٥٥٣	٥٥٤	٥٥٥
٥٥٦	٥٥٧	٥٥٨	٥٥٩
٥٦٠	٥٦١	٥٦٢	٥٦٣
٥٦٤	٥٦٥	٥٦٦	٥٦٧
٥٦٨	٥٦٩	٥٧٠	٥٧١
٥٧٢	٥٧٣	٥٧٤	٥٧٥
٥٧٦	٥٧٧	٥٧٨	٥٧٩
٥٨٠	٥٨١	٥٨٢	٥٨٣
٥٨٤	٥٨٥	٥٨٦	٥٨٧
٥٨٨	٥٨٩	٥٩٠	٥٩١
٥٩٢	٥٩٣	٥٩٤	٥٩٥
٥٩٦	٥٩٧	٥٩٨	٥٩٩
٦٠٠	٦٠١	٦٠٢	٦٠٣
٦٠٤	٦٠٥	٦٠٦	٦٠٧
٦٠٨	٦٠٩	٦١٠	٦١١
٦١٢	٦١٣	٦١٤	٦١٥
٦١٦	٦١٧	٦١٨	٦١٩
٦٢٠	٦٢١	٦٢٢	٦٢٣
٦٢٤	٦٢٥	٦٢٦	٦٢٧
٦٢٨	٦٢٩	٦٣٠	٦٣١
٦٣٢	٦٣٣	٦٣٤	٦٣٥
٦٣٦	٦٣٧	٦٣٨	٦٣٩
٦٤٠	٦٤١	٦٤٢	٦٤٣
٦٤٤	٦٤٥	٦٤٦	٦٤٧
٦٤٨	٦٤٩	٦٥٠	٦٥١
٦٥٢	٦٥٣	٦٥٤	٦٥٥
٦٥٦	٦٥٧	٦٥٨	٦٥٩
٦٦٠	٦٦١	٦٦٢	٦٦٣
٦٦٤	٦٦٥	٦٦٦	٦٦٧
٦٦٨	٦٦٩	٦٧٠	٦٧١
٦٧٢	٦٧٣	٦٧٤	٦٧٥
٦٧٦	٦٧٧	٦٧٨	٦٧٩
٦٨٠	٦٨١	٦٨٢	٦٨٣
٦٨٤	٦٨٥	٦٨٦	٦٨٧
٦٨٨	٦٨٩	٦٩٠	٦٩١
٦٩٢	٦٩٣	٦٩٤	٦٩٥
٦٩٦	٦٩٧	٦٩٨	٦٩٩
٧٠٠	٧٠١	٧٠٢	٧٠٣
٧٠٤	٧٠٥	٧٠٦	٧٠٧
٧٠٨	٧٠٩	٧١٠	٧١١
٧١٢	٧١٣	٧١٤	٧١٥
٧١٦	٧١٧	٧١٨	٧١٩
٧٢٠	٧٢١	٧٢٢	٧٢٣
٧٢٤	٧٢٥	٧٢٦	٧٢٧
٧٢٨	٧٢٩	٧٣٠	٧٣١
٧٣٢	٧٣٣	٧٣٤	٧٣٥
٧٣٦	٧٣٧	٧٣٨	٧٣٩
٧٤٠	٧٤١	٧٤٢	٧٤٣
٧٤٤	٧٤٥	٧٤٦	٧٤٧
٧٤٨	٧٤٩	٧٥٠	٧٥١
٧٥٢	٧٥٣	٧٥٤	٧٥٥
٧٥٦	٧٥٧	٧٥٨	٧٥٩
٧٦٠	٧٦١	٧٦٢	٧٦٣
٧٦٤	٧٦٥	٧٦٦	٧٦٧
٧٦٨	٧٦٩	٧٧٠	٧٧١
٧٧٢	٧٧٣	٧٧٤	٧٧٥
٧٧٦	٧٧٧	٧٧٨	٧٧٩
٧٨٠	٧٨١	٧٨٢	٧٨٣
٧٨٤	٧٨٥	٧٨٦	٧٨٧
٧٨٨	٧٨٩	٧٩٠	٧٩١
٧٩٢	٧٩٣	٧٩٤	٧٩٥
٧٩٦	٧٩٧	٧٩٨	٧٩٩
٨٠٠	٨٠١	٨٠٢	٨٠٣
٨٠٤	٨٠٥	٨٠٦	٨٠٧
٨٠٨	٨٠٩	٨١٠	٨١١
٨١٢	٨١٣	٨١٤	٨١٥
٨١٦	٨١٧	٨١٨	٨١٩
٨٢٠	٨٢١	٨٢٢	٨٢٣
٨٢٤	٨٢٥	٨٢٦	٨٢٧
٨٢٨	٨٢٩	٨٣٠	٨٣١
٨٣٢	٨٣٣	٨٣٤	٨٣٥
٨٣٦	٨٣٧	٨٣٨	٨٣٩
٨٤٠	٨٤١	٨٤٢	٨٤٣
٨٤٤	٨٤٥	٨٤٦	٨٤٧
٨٤٨	٨٤٩	٨٥٠	٨٥١
٨٥٢	٨٥٣	٨٥٤	٨٥٥
٨٥٦	٨٥٧	٨٥٨	٨٥٩
٨٦٠	٨٦١	٨٦٢	٨٦٣
٨٦٤	٨٦٥	٨٦٦	٨٦٧
٨٦٨	٨٦٩	٨٧٠	٨٧١
٨٧٢	٨٧٣	٨٧٤	٨٧٥
٨٧٦	٨٧٧	٨٧٨	٨٧٩
٨٨٠	٨٨١	٨٨٢	٨٨٣
٨٨٤	٨٨٥	٨٨٦	٨٨٧
٨٨٨	٨٨٩	٨٩٠	٨٩١
٨٩٢	٨٩٣	٨٩٤	٨٩٥
٨٩٦	٨٩٧	٨٩٨	٨٩٩
٩٠٠	٩٠١	٩٠٢	٩٠٣
٩٠٤	٩٠٥	٩٠٦	٩٠٧
٩٠٨	٩٠٩	٩١٠	٩١١
٩١٢	٩١٣	٩١٤	٩١٥
٩١٦	٩١٧	٩١٨	٩١٩
٩٢٠	٩٢١	٩٢٢	٩٢٣
٩٢٤	٩٢٥	٩٢٦	٩٢٧
٩٢٨	٩٢٩	٩٣٠	٩٣١
٩٣٢	٩٣٣	٩٣٤	٩٣٥
٩٣٦	٩٣٧	٩٣٨	٩٣٩
٩٤٠	٩٤١	٩٤٢	٩٤٣
٩٤٤	٩٤٥	٩٤٦	٩٤٧
٩٤٨	٩٤٩	٩٥٠	٩٥١
٩٥٢	٩٥٣	٩٥٤	٩٥٥
٩٥٦	٩٥٧	٩٥٨	٩٥٩
٩٦٠	٩٦١	٩٦٢	٩٦٣
٩٦٤	٩٦٥	٩٦٦	٩٦٧
٩٦٨	٩٦٩	٩٧٠	٩٧١
٩٧٢	٩٧٣	٩٧٤	٩٧٥
٩٧٦	٩٧٧	٩٧٨	٩٧٩
٩٨٠	٩٨١	٩٨٢	٩٨٣
٩٨٤	٩٨٥	٩٨٦	٩٨٧
٩٨٨	٩٨٩	٩٩٠	٩٩١
٩٩٢	٩٩٣	٩٩٤	٩٩٥
٩٩٦	٩٩٧	٩٩٨	٩٩٩
١٠٠٠	١٠٠١	١٠٠٢	١٠٠٣

بارہویں تسلیم یغوری یعفور کی ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

تیرھویں تسلیم عبرانی حضرت موسیٰ کی ہے

ا	ב	ג	ד	ה	ו	ז
ח	ט	י	כ	ל	מ	נ
ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש
ת						

چودھویں قلم عزری اردن علیہ السلام کی ہے

א	ב	ג	ד	ה	ו	ז
ח	ט	י	כ	ל	מ	נ
ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש
ת	י	ח	ז	ו	ה	ד

پندرھویں تسلیم حیری داود علیہ السلام کی ہے

א	ב	ג	ד	ה	ו	ז
ח	ט	י	כ	ל	מ	נ
ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש
ת	י	ח	ז	ו	ה	ד

سولھویں تسلیم کامنی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہے

א	ב	ג	ד	ה	ו	ז
ח	ט	י	כ	ל	מ	נ
ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש
ת	י	ח	ז	ו	ה	ד

سترھویں قلم رومی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہے

א	ב	ג	ד	ה	ו	ז
ח	ט	י	כ	ל	מ	נ
ס	ע	פ	צ	ק	ר	ש
ת	י	ח	ז	ו	ה	ד

اٹھارہویں قلم فرہنگی شعون کی یہ ہے

جی	آن	ا	دی	سی	بی	آ
اُف	اٹھ	ام	ال	قائ	ای	ما
اڑھ	یادہ	قی	اس	ارہ	ک	جے
	صغیر	قم	ات	زد	فطر	

انیسویں قلم قبل چیس کی یہ ہے

سا	۳	۲	۶	۴	۵	کا
۶	۵	۴	۳	۲	۱	۷
کھر	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

بیسویں قلم ارمنی و ایشیال علیہ السلام کی یہ ہے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

حکمرانی جاتی ہے

ایکویں قلم عربی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ھ	ی

ایسیوں قلم کوئی سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہ کی ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ھ	ی

تیسویں قلم عراقی حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

چوبیسون قلم بری حضرت امام محمد بن حسن بن علی علیہ السلام کی یہ ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	س	ص
ف	ط	ظ	ع	غ	ق	ق
ی	ل	م	ن	و	ہ	ی

خاتمہ

معلوم ہو کہ کل قلم عرفیہ اور اعلام حرفیہ جو لغات زبان کے ساتھ ذوات لغت سے صادر ہوتے ہیں اور لکھارے ان کی صورت بتاتی ہے۔ یہ سب سات سو قلم ہیں۔ کیونکہ آدم علیہ السلام نے سات سو زبانوں میں گفتگو فرمائی تھی اور ان سب میں افضل عربی زبان ہے۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام پر دس صحیفے نازل فرمائے تھے۔ اور ان میں سے ہر صحیفہ کے اندر ایک ہزار لغت تھی بعض علماء فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام کے سات سو حروف و صورتوں کے اندر قوالب نورانی میں روحانی معانی کے ساتھ مطابقت ہوتے تھے۔ چنانچہ جب آدم علیہ السلام کسی چیز کا خیال کرتے یا وہ چیز ان کے سامنے آتی ہر ایک زبان میں اس کا نام آپ کے اوپر منکشف ہو جاتا تھا۔ اور ہر صفت خاص حضرت آدم ہی کے اندر تھی اور اسی کے متعلق خداوند تعالیٰ فرماتا ہے: **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا** بعض بزرگان سلف فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام نے اپنی وفات سے پہلے سو سال پہلے کل قلم کو وضع کیا تھا۔

چھٹی فصل

اس فصل کے اندر ہم ان اقلام و خطوط کو بیان کرتے ہیں جن کو علماء و صناع کتب پر اپنے رسائل میں مستخرج کیا ہے اور ہمارے اساتذہ کرام نے ان اقلام کے جمع کرنے میں بہت بڑی مشقت اٹھائی ہے۔ عیش و آرام کو چھوڑ کر جنگلوں اور بیابانوں میں پریشان پھرے ہیں اور اپنی عزیز عمروں کو ان کاموں کے نذر کر دیا ہے اور نامائوں سے ان میں قیمت موتیوں کو محظوظ رکھا ہے۔ چنانچہ اسی طرح حفاظت کے ساتھ یہ امانت ہم کو پہونچی۔

پھر میں نے جب اپنے زمانہ میں اس علم کے عالموں کو مفقود اور غرت و نابود پایا خیال کیا کہ یہ علم معدوم اور مستأدوں کی کوششیں ضائع ہو جائیں گی۔ اور آمیزہ نسلیں اس نعمت سے بے نصیب رہیں گی۔ اور محض اسی خیال سے اس کتاب کی بنیاد ڈالی۔ پس خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ یہ کتاب لا جواب سراپا انتخاب نہایت آب تاب کے ساتھ مثل آفتاب جلوہ گر ہوئی۔ اہل نظر پر اس کی منزلت و قدر پوشیدہ نہیں ہے۔ اور جس قدر اس کی تعریف ہو وہ بیجا نہیں ہے۔ جو شخص اس کے فوائد سے مستفید ہونا چاہے۔ اس کے لازم ہے کہ خواہش نفسانی کی چادر کو اتار کر تقویٰ کے لباس سے لپکتا ہو جائے اور صدق و اخلاص کا راستہ اختیار کرے۔ اور جو ایسا ہو سکے اس کی طرف توجہ کرنی بے سود ہے۔

پہلی قلم طبعی

اس کا نام قلم الحکمہ بھی ہے اور اس قلم کو اریٹیموس حکیم نے وضع کیا ہے اور اس بات میں شک انہیں ہے کہ اول موجودات بالحقائق وحدت ہے۔ اور وحدت ہی نقطہ بالحقوت اول محسوسات ہے اور یہی کزوں کی اصل ہے۔ اور کہ اول موصوعات بالفضل ہے۔ اسی کے اندر ما بعد اولیٰ اور طبائع اور اجزائے کائنات کا ظور ہے اور نسبت تالیفی کے جس میں سے پہلی کے سامنے دو فاعلی طبیعتوں کا منشاء ظاہر ملے سر اور دیوس۔ اور دیوس۔ اور دیوس۔ اور دیوس۔

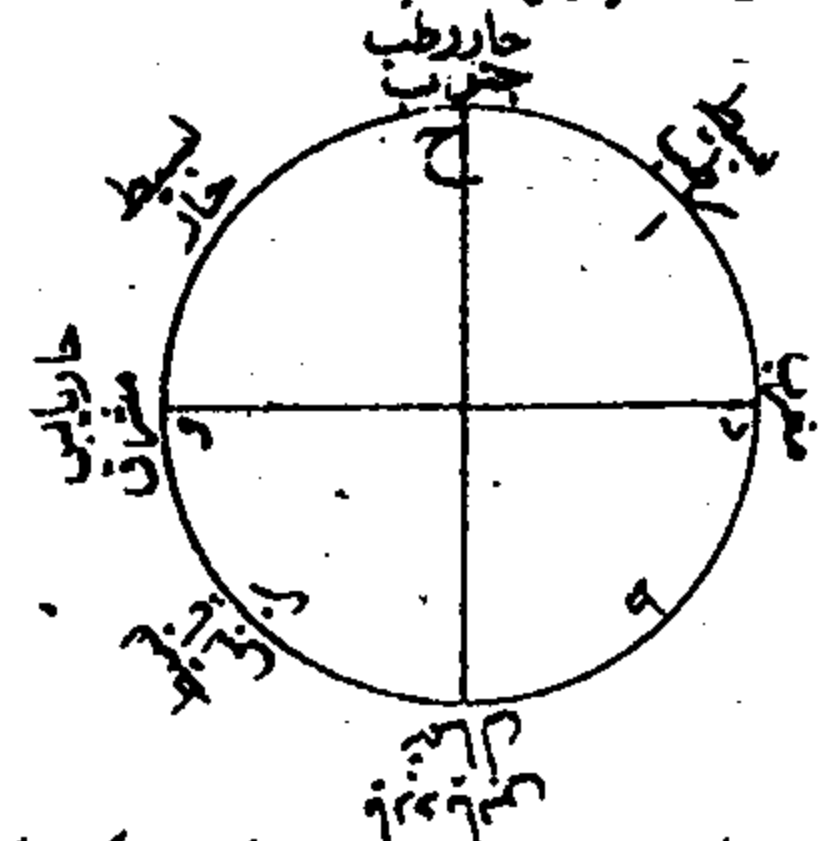
حرف لمبیه	هـ	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط
مرتبه طبعی	خار	بلند یابنی	رطب	بارد رطب	معتدل	خار یابی	یابنی	خار رطب	بارد	
مرتب	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	
درج	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	
واقع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ز	ض	ط	
ثانی	خ

[illegible][illegible]

الْبَقْعُ - بَكَر - جَبَلِيش - دَمِيَت - كَهْنِش - دَوْتَن - زَهْد جَهْص - طَصْط

9-9-9-1-1-1-6-7-7-7-8-8-8-9-9-9-10-10-10-11-11-11

ہوا ہے۔ یعنی طبع فوق اور تحت کا جو حرارت و برودت میں اور دوسری کے ساتھ ان کا مجموعہ ظاہر ہوا ہے۔ جو پہلی دونوں طبیعتوں سے منفصل میں اور یہی طبیعت نر و ایاء اربعہ متساویہ کی ہے نزدیک ہر تقاطع حظین کے حرارت۔ برودت۔ رطوبت۔ یبوست۔ اور غیرہ کے ساتھ مرکب من المجموعہ ظاہر ہوا ہے۔ یعنی مشرق۔ مغرب۔ جنوب۔ شمال کی طبائع حرارت۔ یبوست۔ برودت۔ رطوبت ہیں۔ اور پھر ان میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملائے سے اعتدال کا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ہر راجع اسی طبیعت کے ساتھ متماثل ہوتا ہے۔ جو اس پر غالب ہے۔ اور حروف کی صورتیں اور ان کی متصلہ و منفصلہ کمیتیں جنکے اندر معانی مندرج میں تدبیر کے اندر پائی جاتی ہیں۔ اور نظام طبعی النسخ و الترتیب بشرط نجی الحکمة و فقہ الترتیب کے۔ اور اس دائرہ میں سے ہر دور کے اعداد مثل اعداد اس کے ضلع کے میں اور یہ وہی مقدار ہے جس کی طرف اس کے اعداد منتہی ہوتے ہیں۔ اور ہر دور حروف متقابل الکفایت و الطبیعت کا وسط مجموعہ اسی پر منتہی ہوتا ہے۔ اور اس بیان کی پوری توضیح کے واسطے میں یہ دائرہ نکلتا ہوں۔ تمام مطلب اس کو منکشف ہو جائے گا۔ اور کوئی شبہ باقی نہ رہے گا۔



۱۱۰۱۱۰
 لے دے مشرے متعلق صفحہ ۱۱۰ شیخ ابن عربی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب عقد المظلوم میں لکھتے ہیں کہ جب باغی یا لیسہ

اور شمال باہو یا جس ہے اور مشرق مار رطب ہے اور غرب مار درطب ہے

غمال حروف پیدہ ہیں ۱۱۲-۱۰۶

اددحروف جزئی یہ ہیں ۶۲۱۱۶۲۱۱

ح ح ح ح ح	س س س س س	ع ع ع ع ع	س س س س س	س س س س س	س س س س س	س س س س س
ایقح	بکر	جلش	دعت	هنت	وسخ	زهدن
ط ط ط ط ط	ق ق ق ق ق					
حنض	ط ص ظ					

جو تھی قلم غربی اور شاید کہ مغربی بھی ہے

ا ا آ ا	ح خ ح	ح خ ح	ع غ غ	س ش س	و و و
ایق	بک	جلش	دمت	هت	نرغان
۸ ۸ ۸	و و و				
حض	مصط				

پانچویں قلم شجر طبعی کی صورت یہ ہے

LLL	YYY	AAA	PPP	PPP	PPP	III
PPP	TTT	LLL	PPP	YYY	JJJ	AAA
					999	AAA
					LLL	TTT

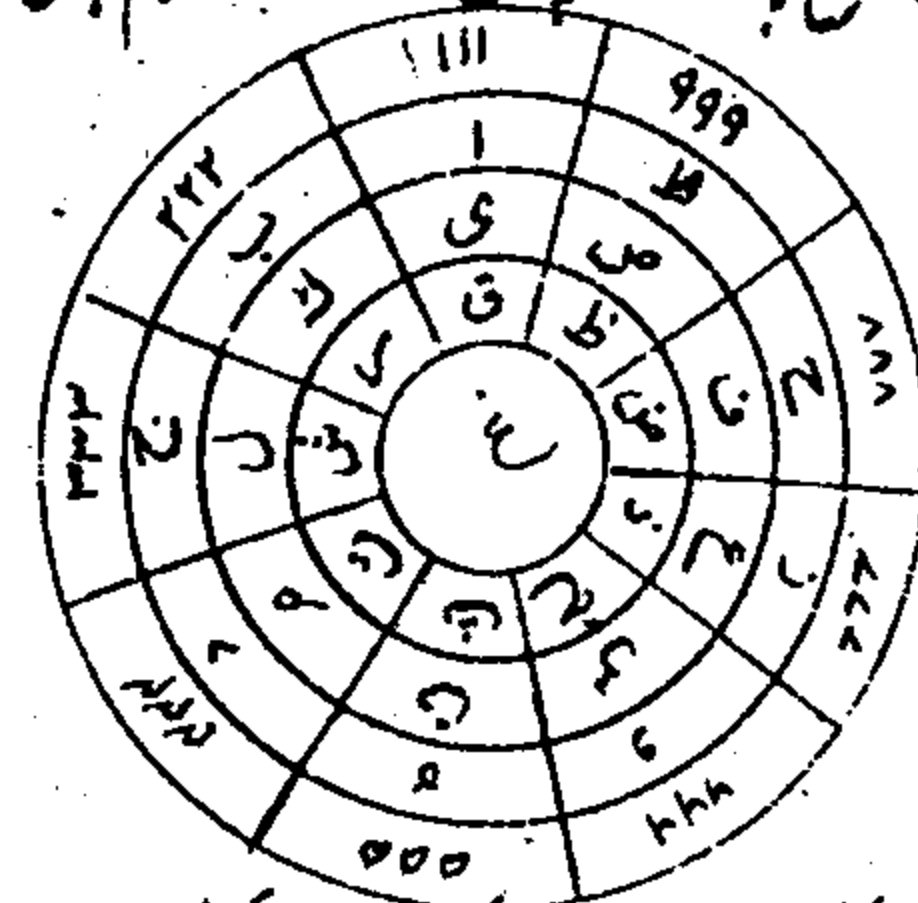
دوسرا ضابطہ عربی

اس میں بالترتیب ایک سے لے کر ہزار تک اعداد ہیں

ایجد - هوز - حطی - کلس - سعفص - قرشتا - نخد - طمطخ

109-1-1-6-4-0-8-1-1-1-9-1-6-4-0-8-1-1

قلم ہندی کا اخذ اسے راج یہ ہے کہ انہوں نے ہر تہہ عددی کا ایک مرکز قرار دیا ہے کہ جب اس کو دہاں لے جائیں گے وہ رتبہ اس کو حاصل ہو گا۔ مثلاً الف کو جب دہاں میں لے جائیں گے دس ہوں گے۔ اور جب سینکڑے میں لے جائیں گے۔ سو ہونگے اور جب ہزار میں لے جائیں ہزار ہوں گے۔ اسی طرح اور حروف کو قیاس کرنا چاہیے اور قلم عربی میں حروف کو ان کے فلک اعداد پر ایک دائرہ متحدہ اخذ میں گردش فرمادی ہے۔ جس کی توضیح پورے طور پر اس دائرہ سے معلوم ہوتی ہے



۱۔ حروف الف کے اے، او، ایس اور حرف اس کے اتق ہو کر جب بکو یا میزب دیا ۲۳ ہوتے
حرف اس کے بکی ہیں اور جب بکو جیم میں ضرب دیا ۳۳ ہوتے حرف کو جلیبی میں۔ اور جب بکو
وال میں ضرب دیا ۴۴ ہوتے حرف اسکے جمعیت میں اور جب بکو گھاس میں ضرب دیا ۵۵ ہوتے
حرف ایک ہڈت ہیں اور جب بکو دال میں ضرب دیا ۶۶ ہوتے حرف اس کے وسط میں اور جب بکو
شر میں ضرب دیا ۷۷ ہوتے حرف بکو زعد ہیں اور جب بکو کھامیں ضرب دیا ۸۸ ہوتے حرف اس
کے حفص ہیں اور جب بکو طامیں ضرب دیا ۹۹ ہوتے حرف بکو طسط ہیں ۱۰

چوتھی قلم شجر ہندی کی یہ صورت ہے

ای قغ	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
ب کسر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ		
ح ف ض	ط ص ظ						

ساتویں قلم شجر ذی سقریدوس حکیم کی یہ ہے

ای قغ	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
ب کسر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ		
ح ف ض	ط ص ظ						

آٹھویں قلم زین الدین کا فی علیہ الرحمۃ کی یہ ہے

م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم
م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم	م فرم

نویں قلم حکیم عبدوس صوفی کی یہ ہے

ای قغ	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
ب کسر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ		
ح ف ض	ط ص ظ						

دسویں قلم شجر افلاطون حکیم کی یہ ہے

ای قغ	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
ب کسر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ		
ح ف ض	ط ص ظ						

گیارہویں قلم فلفطیری فلفطیرنوس حکیم کی یہ ہے

ای قغ	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
ب کسر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ		
ح ف ض	ط ص ظ						

بعض علماء مغرب بیان کرتے ہیں کہ اس فلفطیری قلم کو فلفطیرنوس حکیم نے اونٹنوں کے حکیم کے انتقال کے ایک ہزار پانچ سو برس کے بعد اس کی کتاب سے نکالا تھا۔ اور ہر قلم قبلی حکیم کتاب ہے کہ میں نے اس قلم کو سو رما یو رس حکیم کی وفات کے تیرہ سو برس بعد اس کی کتاب سے نکالا ہے

بارھویں قلم سرپوس حکیم کی یہ ہے

ای قغ	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
ب کسر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ		
ح ف ض	ط ص ظ						

تیرہویں قلم سیلاباوس حکیم کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

چودھویں قلم جالینوس حکیم کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

پندرہویں قلم نیلاوس حکیم کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

سولہویں قلم والینوس حکیم کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

سترہویں قلم حکماء مغربہ ابو العباس سہتی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے اپنی کتاب قبس الماکوار مع الاسرار میں لکھی ہے اور یہ قلم قبلی سے مشتق ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

اٹارہویں قلم تیج حبیہ کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

انیسویں قلم حکیم تاجربین جیان صوفی کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

بیسویں قلم مراد بن ہندی فیلسوف کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

اکیسویں قلم کتابتس الافارنی علم الابرار کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

۵۰ بابین جیان نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم حاصل کیا ہے

بانیسویں قلم کردی جو نو شیر واکسری کے زمانہ میں تھی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

تیسویں قلم دقیا لوش بادشاہ کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

چوبیسویں قلم شیخ سعد الدین جوہی کی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

۵۱ بابین کن لای کے زمانہ میں ہے

پچیسویں قلم کتاب شمس الواصلین کا یہ ہے

ع	ب	ل	ل	ع	ع	ن
ع	ع	س	س	س	س	م
ع	م	ک	گ	ت	س	س
ع	و	ع	ف	ل	س	س

تیسویں قلم عربیونانی یہ ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	و	س	ف	ر	ش
ط	خ	ذ	ح	ق	ظ	ع

ستائیسویں قلم قبلی یہ ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	و	س	ف	ر	ش
ط	خ	ذ	ح	ق	ظ	ع

اٹھائیسویں قلم یونانی جو بلاد ساحل میں رائج ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	و	س	ف	ر	ش
ط	خ	ذ	ح	ق	ظ	ع

اقتیسویں قلم ہر مس حکیم علیہ السلام کی یہ ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	و	س	ف	ر	ش
ط	خ	ذ	ح	ق	ظ	ع

تیسویں قلم حکمۃ الوفیہ صاحب کتاب درۃ الفارحہ کی یہ ہے۔ بطریق التبع کبر

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	و	س	ف	ر	ش
ط	خ	ذ	ح	ق	ظ	ع

اکتیسویں قلم بعض حکماء حریفہ کی یہ ہے بطریق التبع کبر

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	و	س	ف	ر	ش
ط	خ	ذ	ح	ق	ظ	ع

چھتیسویں قلم بعض علما کی یہ ہے							اب تالی الم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
سیستیسویں قلم نافیطوس کی صورت یہ ہے							ابجد الم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
یہ قلم بھی یونانی ہے							
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اسیستیسویں قلم توارخ قطبیہ کی یہ ہے							
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

ہیتسویں نظم بعض علماء کی یہ ہے						
ج	خ	ق	ح	ا	ت	ث
و	ف	قہ	حہ	ا	ت	ث
ہ	ق	ح	ا	ت	ث	ج
خ	ق	ح	ا	ت	ث	ج
ہیتسویں نظم یونانی یہ ہے						
س	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
چوتھویں نظم حکمت یونانی کی یہ ہے						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلیں نظم فواریج روسیہ کی یہ ہے						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

انتالیسویں قلم لیماس ہزلی بادشاہ کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

جالیسویں قلم بامہ ہزاریش کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

انتالیسویں قلم کا سنی کا یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

بیتالیسویں قلم فراعزہ مصر کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

عزیزت

عزیزت

عزیزت

تالیسویں قلم طلسمی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

الحمد کہ آج تباریخ ششم ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۲۲۰ ہجری ہوی اس سال کے
ترجمہ و تالیف سے فراغت ہوئی +

تفسیر محمدی منظوم پنجابی

مصنف جناب مولانا مولوی حافظ محمد صاحب مرحوم بن بارک اللہ صاحب متوطن لکھو کے بالکل
چھپر تیار ہو گئی ہے یہ مشہور و معروف تفسیر اب کے ایک نئی اور عمدہ طرز سے چھاپی گئی ہے
یعنی پہلے قرآن شریف کی آیات بجائے باریک قلم کے جل قلم سے خوشخط لکھی گئی ہیں آیات
کے نیچے بجائے فارسی ترجمہ کے بین السطور پنجابی ترجمہ۔ پھر اسکے نیچے بین السطور
فارسی ترجمہ لکھا گیا ہے اور اسکے بعد پنجابی قلم میں تفسیر ہے۔ اس ایڈیشن میں مذکورہ بالا
اوصاف کے علاوہ بعض حواشی بھی ایڑا دی گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حجم بھی تفسیر
بڑا کا پہلے کی نسبت بڑھ گیا ہے۔ لکھائی چھاپی کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اس
کی سدرج بالا خوبیاں دیکھ کر وہ لوگ بھی جن کو پاس پہلی قسم کی تفسیر چھپی ہوئی تھی دوبارہ
فرمایشیں بھیج رہے ہیں قیمت انہمہ مفضل ذیل ہے

نزل اول - دوم - سوم - چارم - پنجم - ششم - ہفتم
۱۰ - ۱۵ - ۲۰ - ۲۵ - ۳۰ - ۳۵

ترجمہ اسرار النبلاء

سسی

مجربات جالینوس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْكَ عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ

اَمَّا بَعْدُ فَلْيَنْبِئْ بِلَاہِ یُونَانِ الَّذِیْ نَزَلَ عَلَیْهِ جَالِیْنُوسُ سَی اس بات کی درخواست کی کہ ایک رسالہ اس قسم کا تصنیف کریں جس میں ایک نسخہ دفع مرض کا ہو۔ اور ایک نسخہ اسی مرض کے جسم کے اندر پیدا کرنے کا ہو تاکہ ملکہ موصوفہ اپنے جسمانی امراض کو دور کر کے جس شخص کو چاہے ان امراض میں مبتلا کر سکے۔ اور پھر ان مبتلاؤں میں سے جسکو چاہے تندرست کر دے۔ جالینوس نے ان دونوں باتوں کی رعایت مد نظر رکھ کر اس سالہ کو مرتب کیا یعنی پہلے ان دواؤں کو بیان کیا ہے جو ایک مرض جسم سے دفع کرتی ہے۔ اور پھر ان دواؤں کو ذکر کیا ہے جو وہی مرض جسم کے اندر پیدا کرتی ہیں

جسم کو فربہ اور تندرست کرنے والی اور نشوونما کی بڑھانے والی دوائیں

حب الزہیب۔ خرنوب۔ فزیکشک۔ گلاب۔ نارشک۔ تالیض۔ شقائق مصری۔ کثیر الصمغ عربی۔ ان سب ادویات کو ہمزون بیکر کو فربہ بخیتہ شدہ خالص میں آمیختہ کر کے رکھ لیں اور ایک مثقال صبح ایک مثقال بعد کھانا کھانے کے نوش کیا کریں اور

نذاچہ ہائے مرغ کا شوربا اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو سرخ لوبیا بکا کر نوش کریں۔ یہ غذا ان دواؤں کے ساتھ نہایت نافع ہے

جسم کو دبلا اور کو قوت کو سلب اور ہڈیوں کا گودا تک

پگھلا کر نکال دینے والی دوائیں

عاقہ قرعہ۔ نمک سائبر۔ خراج۔ خاکستر نقیب۔ زارسی۔ فستین۔ اشق۔ قنفذ محرق کی جلد پینے کے حال۔ شاہترہ۔ بنفشہ خشک محرق۔ مقل بیودی ان ادویات میں سے جو قدر دوائیں مل سکیں ان کو کوٹ پیس اور چھان کر ہم وزن لیں۔ اور اگر خود استعمال کرنا چاہیں تو شہد خالص میں بعد ضرورت ملا کر روزانہ نوش کریں۔ اور اگر کسی شخص کو لاعلمی کے ساتھ استعمال کرنا ہو تب علاوہ شاہترہ اور فستین کے سب دواؤں کا سفوف بنا کر اس کے کھانے کی کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں۔ کیونکہ شاہترہ اور فستین کو یہ سبب کہ دوا ہونے کے کوئی شخص بغیر اپنی خوشی کے نہیں کھا سکتا ہے۔

عشق رحم کی مضبوط اور استحکم کرنے والی دوائیں۔ جو عورت انکا

استعمال کرے گی کبھی ضعیف اور ماندہ نہ ہوگی

عقرب محرق۔ سرطان بحری کے گل پڑے۔ سنگ تقاطیس۔ دریائی کچھوے کا پتہ۔ کوہ کی مینگنی۔ درخت کینر کی جڑ سوختہ۔ بدہد کی ہڈیاں سوختہ۔ بیج جاؤ شیر۔ فناطما۔ بیج سری خشک۔ ان ادویات میں سے جو دوائیں دستیاب ہوں خواہ ایک ہی کیوں نہ ہو ایک درہم کی مقدار سے کر نصف درہم و عن کنبہ خالص میں ملا کر عدت غسل سے فارغ ہونے کے بعد ایک دانق اس دوا میں سے اولی کپڑے پر لگا کر مقام مخصوص میں رکھے اور تیر گھڑی تک نہ لکائے۔ اور اگر ممکن ہو تو پانی کے پینے سے پرہیز کرے اور پیشاب کو بھی خارج نہ اور تا استعمال اس دوا کے جماع سے بھی علاحدہ رہے۔ کہ از کم سال بھر میں دوبارہ اس دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ فائدہ مذکورہ حاصل ہو۔

عشق رحم کی کمزور اور ضعیف کرنے والی دوائیں جو عورتان کا استعمال کرتی رہے وہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور جماع کی تاب نہیں لاسکتی۔ مردوں سے ہمیشہ مغلوب رہتی ہے

نوشادر۔ نظرون۔ شب یانی۔ زبد القواریر۔ خطیانہ رومی۔ مغز پیچہ محرق۔ صدف۔ لوگو۔ صفادع محرق۔ نشاستہ۔ بوقی لرمسی۔ پوست بھینہ سوختہ۔ ان دواؤں میں سے جو دستیاب ہوں بوزن ایک درہم کے شراب کے اندر حل کریں۔ پھر اگر عورت خود اس کا استعمال کرنا چاہے۔ تب تو وہ تین روز تک ایک دانق روز اس دوا کو کسی کپڑے پر لگا کر مقام مخصوص میں رکھے۔ اور اگر کسی عورت کو اس کی لاعلمی میں ان کا استعمال کرانا ہو تب اس کی غفلت میں اس دوا کو اس پانی میں ملا دیں جس سے وہ استنجا کرے یا اس دوا کی خاصیت اس کے سامنے ایسی بیان کریں جس کو سن کر وہ بخوشی اس کام میں لے آئے۔ یا اس دوا کے ساتھ اس کپڑے کو تر کر کے خشک کر دیں جس کو عورت ایام حیض میں اپنے مقام کے اندر رکھتی ہے۔ غرض کہ جس عورت سے بھی یہ دوا عورت کے منام میں تین بار پہنچ جائے گی۔ فائدہ مذکور حاصل ہوگا

وہ دوائیں جو عورتوں کو مساحت سے متنفر کرتی ہیں

یہاں تک کہ ان کو کتنی ہی اس فعل کی رغبت دلائی جائے

مگر وہ مطلق اس کی طرف راغب نہ ہوں گی

تانبہ سوختہ کاسیل۔ قلعہ سوار سوختہ۔ قلعہ لیس۔ زجاج۔ عین صند۔ انارکے۔ جھکے۔ سرشتینا۔ ان میں سے جو دوا دوشمال لیکر۔ روغن کلاب یا روغن دین مالہ میں آمیختہ کر کے بوقت بند ہونے ایام کے پانچ روز متواتر عورت استعمال کرے گی اور شب و روز میں کیبوقت سوا پیشاب کی ضرورت کے نہ لگائے گی۔ فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا۔ دوا کے استعمال میں دواؤں کا اندازہ جو ہم بیان کرتے ہیں اس میں کمی یا زیادتی نہ کرنی چاہیے۔ اور ہر روز دوا کو نئے طور سے استعمال کرنا چاہیے

یعنی پہلی دوا دور کر کے نئی دوا رکھے۔

وہ دوائیں جو مساحت کو عورتوں کی طرف مرغوب کرتی ہیں یہاں تک کہ اس فعل کے سوا اور کوئی کام ان کو نہیں سوچتا

پیار غنفل۔ بلادر۔ تخم گزبری۔ تخم نام۔ تخم مہلی خربت فولاد۔ بکری کا کھر سوختہ سرگین۔ سوسن۔ ان دواؤں میں سے جو دوا ممکن ہو خوب باریک پیکر عرق کلاب میں جو پھول کو پھوڑ کر لگا لایا گیا ہو ملائیں۔ اور جیلہا سے مذکورہ کے ساتھ عورت کو استعمال کرادیں۔ ایک درہم اس دوا کا استعمال چھ ماہ تک عورت کے سراپا شہوت رہنے کے واسطے کافی ہے۔

وہ دوائیں جو عورت کے رحم کو خوشبودار کرتی ہیں

سکینہ۔ سنا۔ قلعہ۔ سیاہ دانہ۔ گل خیرہ۔ لہسن بری۔ جاد شیر۔ جلدابن آدمی محرق۔ ان میں سے جس دوا کو یا سب کو جمع کر کے ان میں ایک رتی دوا جو عورت بوقت بند ہونے ایام کے اپنے مقام میں رکھے گی اور روزانہ دوا کو تبدیل کرتی رہے گی۔ فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا۔ ایام کی حالت میں کسی دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے

وہ دوائیں جو رحم کو اس قدر بدبودار کر دیتی ہیں کہ

کوئی شخص اس عورت کے ساتھ قربت پر قادر نہیں

ہو سکتا

چرائہ۔ قلعہ۔ الاذخر۔ شہدانہ۔ لونگ۔ جوز بوا۔ کبانہ۔ قلعہ شیریں۔ ہریوں ان میں سے ایک مثقال لے کر لفظ سفید میں ملائے اور تین مرتبہ عورت کو استعمال کرا سے تین مہینہ تک اثر اس دوا کا باقی رہے گا۔

وہ دوائیں جو عورتوں کو مردوں کی صحبت سے متنفر کرتی ہیں

کافور۔ استخوان طاوس سوختہ۔ دندان گرگ سوختہ۔ پتہ کرگس خشک شدہ۔ کاغذ
مصری سوختہ۔ دارغیشان۔ کمر بار۔ کھمبی خشک شدہ۔ ایک مثقال۔ دھار و عن بادم
یاعرق گلاب میں آمیز کر کے اس کے تین حصے کرے اور ایک حصہ میں کپڑا کر کے
عسل کے بعد مقام مخصوص میں رکھے۔ پھر دو ساعت کے بعد دوسرا حصہ نئے کپڑے
میں تر کر کے رکھے۔ اور ایک طرف کھان میں پانی بھر کر اس کے اندر بیٹھ جائے
اور دو ساعت کے بعد پانی سے نکل کر تیسرے حصہ کا استعمال کرے۔ اور سوزے
اور دوسرے روز اس کو نکلے اس مدت میں جیانتک ممکن ہو پانی پینے اور پیشاب
کرنے سے پرہیز کرے۔

ایک مقوی باہ بخور یعنی دھونی

تخم شلغم۔ بہمن سفید۔ اقحوان سوختہ۔ انزروت۔ انجدان۔ اکلیل الملک
انیسوں۔ ان سب دواؤں کو ہم وزن لیکر عرق رگ گلاب میں ملا کر سایہ میں
خشک کریں۔ اور تین حصے کر کے تین روز تک ایک حصہ لوبان وغیرہ کسی خوشبو
کے ساتھ روشن کر کے اس کی دھونی لیں

وہ دوائیں جن کے استعمال سے عورتوں کی خواہش

لفسانی اس قدر ترقی کرتی ہے کہ بغیر اس کے پورے

کیے ایک سمنٹ انگوچین نہیں آتا اور گھروں سے

باہر لکل کر مردوں کو تلاش کرتی پھرتی ہیں

شاہ سفر۔ عود ہندی۔ روغن زیت کمنہ۔ ناخواہ۔ ان سب دواؤں

لو کوفتہ و بیختہ کر کے عرق پیاز غصیل میں ملا کر قرص بنالیں اور سایہ میں خشک کریں
پھر دوبارہ ان کو پیس کر عرق برگ گلاب میں ملا کر قرص بنائیں اور ایک درہم روز
ایک اوقیہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کریں
اس دوا کا استعمال حالت ایام میں کرنا چاہیے۔ اور عورت کو اس کی خواہش
معلوم ہو۔ پھر جب وہ اس کا استعمال کرے گی اور خاصیت سے واقف ہوگی
تو اس کی بہت قدر کرے گی۔

وہ دوائیں جو مقام مخصوص کی کھجلی اور اختلاج و دغذ

کو دفع کرتی ہے

برگ پودینہ خشک۔ نار دین خشک۔ برگ درخت سرو۔ سرین خشک۔ نیلوفر۔ برگ
بیری۔ ہرمی۔ حجر الما و زہر زنبق۔ ہ برگ جنیبلی خشک۔ ان میں سے جس دوا
کو دو مثقال لیکر سائیدہ کریں۔ اور ایک مثقال روغن زیت میں ملا کر حالت
ایام میں ایک مثقال عورت کو استعمال کرائیں۔ اور باقی ایک مثقال کا اس
کی ناک کے نیچے عرق بالونہ کے ساتھ لپ کرے فائدہ ہوگا۔ اور بغیر ضرورت
پیشاب سخت گئے اس دوا کو نکالنا نہ چاہیے۔ اور اس دوا کے استعمال کے ایک
روز پیشتر ہی سے عورت پانی پینا کم کر دے تاکہ پیشاب کی ضرورت کمزور گئے
ساتھ لاحق نہ ہو

وہ دوائیں جو یہی مرض پیدا کرتی ہیں اور عورت کو چین نہیں لیتی ہیں

اقحوان۔ اہل ہشنہ۔ انجدان۔ صول فندق۔ ہشمان سبز۔ مرزنجوش۔ مر
ماخور۔ محروث۔ عنبر۔ ان سب دواؤں میں سے جس قدر ادویات ممکن ہوں کوفتہ
و بیختہ کر کے روغن پان میں ملائیں اور چھ روز تک ہر روز ایک دانق استعمال
کریں۔ ساتویں روز اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ اور اگر عورت بخوشی استعمال نہ کرے تب
دہی حیلے کر کے چاہیں جو ہم بیان کر چکے ہیں۔ اور اس دوا کا اثر چھ ماہ تک

باقی رہتا ہے

جس کے مقام پر بال نہ پیدا ہوئے ہوں اور علامات جوانی
نے پورے طور سے ظہور نہ کیا ہو وہ ان دواؤں کا استعمال
کرے بہت جلد بال پیدا ہوں گے اور مقام بازیب و

زینت ہو جائے گا

عطلنیشا۔ انجیر سیاہ خشک شدہ۔ ماذیرون۔ دخن۔ دوسر۔ دہلی۔ زبد سرائیہ
خاکستر سوسن سوختہ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ پیسکر چھان کر لین شبوط میں ملا کر خشک
کرے۔ بعد ازاں اسفیوش۔ تخم شاہسفرم۔ سیرج۔ تخم لفاح۔ یشتنگر۔ مردارنگ
ان میں سے کوئی دوا ایک مثقال لیکر پیسے اور پھلی دوا کے ساتھ ملا کر سم وزن شکر
سفید اضافہ کرے۔ اور ایک مثقال چالیس برس کی عمر والی کو استعمال کرانے اور جس
کی عمر زیادہ ہو اس کی خوراک کم رکھنی چاہیے۔ اور ان دواؤں کو اگر عرق برگ گلاب
میں ملا کر ایک مثقال سے کچھ کم وزن کے قرص بنا کر تھنڈے پانی سے ساتھ نوٹر
کریں تو بہتر ہے

سر اور پلکوں اور بھوؤں وغیرہ کے بال جھڑنے کے

واسطے لفع دینے والی دوائیں

سرفقہ بری محرق۔ خاکستر قصب فارسی۔ خاکستر شاجنا۔ انکور۔ خاکستر میگنی ہاوی
سوش۔ خاکستر خرقہ کتان۔ خاکستر دندان۔ سب۔ خون بچو خشک شدہ۔ زفت رومی۔ شکر ساقی
تو بال اشار۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال لیکر تیس روز استعمال کریں تو بہت فائدہ ہوگا

وہ دوائیں جو بالوں کے حق میں نہایت مضر ہیں

تو بال نخاس۔ پیاز عضل۔ برادہ طلا محرق مسوق۔ طلق محرق۔ بندق اسو

سوختہ۔ بول بکرے کا پتہ۔ باز کا پتہ۔ فاوانیا سوختہ۔ ان سب دواؤں کو ہموزن جمع
کریں اور پتوں کو خشک کر لیں۔ بعد ازاں پیسکر چھان لیں اور ایک رطل پانی میں پاد رطل
روغن منقشہ اور ان دواؤں کو ملا کر اس قدر جوش کریں کہ پانی جل جائے پھر تیل کو صاف
کر کے استعمال کریں اور اگر نادانستگی میں کسی کو استعمال کرنا ہو تو اس روغن کو اس روغن
میں ملا دیں جو وہ اپنے سر میں ڈالتا ہے یا بحالت خواب لے کر سر پر مل دیں
وہ دوائیں جو مونہہ کو خوشبودار بناتی ہیں اور دوستوں

کے لطف اور محبت کو بڑھاتی ہیں

سیلو۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ نار مشک۔ فلاح الاذخر۔ مشک۔ بیج سوسن۔ مشک
بیج بخوج۔ ان دواؤں کو ہموزن کوٹ پیسکر اور چھان کر عرق برگ گلاب میں ملائیں
اور سیاہ مہر کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت ایک گولی منہ کے
اندر رکھ کر اسکا لعاب نگل لیں

وہ دوائیں جو مونہہ کو نہایت بدبودار کرتی ہیں یہاں تک کہ

کوئی شخص اسکے پاس نہیں جاسکتا

بیج خلیق۔ قنار الحار۔ خیر السرمق۔ طالیفرم۔ نخود سیاہ۔ محروث کی ٹکڑی کے ٹکڑے
بول۔ زرباد۔ بیج ابق کی جہاں خشک شدہ۔ نومی الغیر۔ ان سب کو ہموزن لیکر قرص
بنائیں ہر قرص نصف درہم کا ہو اور جس شخص کو استعمال کرنا ہو کھلاویں ایک قرص ایک
ماہ کیوا سٹے کافی ہے اور اگر اسکو خیر ہو جائے تو اسکے کماحقہ کی چیزوں میں سے کسی چیز میں
ڈال دیں

وہ دوائیں جو چھائیں اور چھپ وغیرہ کو دور کر کے چہرہ کو

مثیل آئینہ کے صاف کر دیتی ہیں

مانشا ترنس۔ پیکر الحار۔ مشک کافور۔ بوزیدان۔ نخود سیاہ۔ تخم تر بوز

برگ پودینہ - سوسدانہ خشک - گوہ کی بیگنی ان سب دواؤں کو پیکر وزن نصف درم کے قرص بنالیں - اور سایہ میں خشک کر کے موئندہ کو صبح کے وقت ایک قرص کے ساتھ دھوئیں

وہ دوائیں جو چہرہ کو سیاہ اور بد رونق بناتی ہیں

صام و نیا - پرسیاوشاں - بہمن سفید - سفید رانی - نمک طعام - ہندق - طریش - مشک طراشیش - زرنباو - فلفل سفید - نہایت باریک پیکر اس پانی میں ملا دیں جس سے وہ شخص موئندہ دھوتا ہو - فائدہ مذکور یعنی چہرہ کی سیاہی دبدبائی ظاہر ہوگی -

ان دواؤں کا بیان جو عورت کو اس کی حالت پر ہمیشہ بر

قرار رکھتی ہیں

اشنان محرق - شتر فارن محرق - بکری کی کھری سوختہ - سرطان نہری کے گل پھڑے سوختہ

وہ دوائیں جو مقام مخصوص پر بہت جلد بالی پیدا کرتی ہیں

فلیرب - نمک ہندی - مشک طراشیش - فوہ - شقاقل - بوزیدان - سوسدانہ - الحاس - اصطرک - سوسوانا خشک - بھوکا تہ خشک شدہ - ان سب دواؤں کو پیکر چھانے اور روغن نار دین میں ملا کر عورت کو دین تاکہ وہ اپنے مقام خاص پر لپک کرے -

وہ دوائیں جو عنق رحم کو ادھر ادھر جھکنے سے مانع ہوتی

ہیں اور سب کو سخت اور مضبوط کرتی ہیں

اشنہ - افلتہ - اہل - ستویں - قندریون - اینسوں - حماما - انجہ - ان میں سے کوئی بھی دوا کو شام کے وقت مقام مخصوص میں رکھ کر سورہے اور پانی پینے

یا پیشاب کرنے سے پرہیز رکھے دوا کی مقدار ایک مثقال ہے جس کو تین روز میں استعمال کرنا چاہیے

وہ دوائیں جو اسکے برعکس تاثیر رکھتی ہیں

نظر د - نار دین - سوسن - برگ لوت خشک - برگ ملیون خشک - ملا دن - توبال - ناس جعت بلوط - جلد ام سیلہان سوختہ - ان دواؤں کو ہم وزن ملا کر روغن پان میں آمیز کرے - اور بمقدار ایک دالق کے مقام کے اندر لگا لگائے

وہ دوائیں جو عورت کو طاقت و رہنمائی میں اور اس

کی سنی کو زیادہ کرتی ہیں

تخم کرنب - تخم کراٹ لینے گدنا - تخم جند فونی - مگھ و سیاہ - مر قشیا فنی - رسوت - کالادانہ - حرق - حبہ الحضرار - ان کرب دواؤں کو پیکر شہد خالص میں ملائیں - اور ایک ماہ صبح کے وقت استعمال کریں - فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا -

اس کے برعکس دوائیں

جاوشیر - تخم سداب بری و بستانی و بحری - خشک - خولنجان - سفید الی - خروب شامی - جگرک المجدید جطلی - حضرة الحرف - ان سب کو ہم وزن پیکر عرق کاسنی میں تر کر کے خشک کریں - بعد ازاں شہد میں ملا کر استعمال کرانیں ہر روز ایک مثقال - اور عورت سے یہ کہہ دیں کہ یہ دوا اگر کے درد کو رفع کرتی ہے

وہ دوائیں جو عورت کو بہت جلد مرد کے لائق بنا دیتی ہیں

سبل ہندی - سائخ ہندی - سرخس - سرطان نہری سوختہ - سیلینہ - سورنجال - شامج خشک - شہد بچ بری - موے سر انسان سوختہ - ان دواؤں کو پیکر

روغن پان میں ملائے اور لڑکی سے کہے کہ روزانہ چھ بار اپنے مقام خاص کے اندر اس کو لگائے بہت جلد تیار ہوگی

اس کے برعکس دوائیں

جوزہندی - مولی - تخم مولی - سوسن - دو قوہ - دقیق جمص یعنی چنے کا آٹا - دار فلفل - افیون - درادی شراب کہنے - ذرا بیج - یہ سب دوائیں ہم وزن لیکر پیسیں اور پانی میں ملا کر بوزن ایک درم کے قرض بنالیں اور ایک قرض ہر روز کسی جگر میں عورت کو کھلائیں - آفت مذکورہ پیدا ہوگی اور اگر خود عورت استعمال کرنا چاہے - تو یہ دوا ایک اوقیہ آب سرد کے ساتھ ایک قرض نوش کرے۔

وہ دوائیں جنکے استعمال کرنے سے مقام خاص

کے بالکل بال جھڑ جاتے ہیں اور پھر دوبارہ پیدا نہیں

ہوتے اور مقام نہایت پاکیزہ صاف و شفاف ہو جاتا ہے

گندک زرد - یعنی ہڑتال - ذرا بیج - خاکستر شاخائے انگور - راس سوختہ - راسک - تخم کھجور - زعفران سوختہ - ریحان - فلقطار - زبرد الخوخ ان سب دواؤں کو پیکر نمک کے پانی میں اس قدر جوش کریں کہ نصف رہ جائے پھر اس پر پانی سے چار حصہ زیادہ روغن زنبق اضافہ کر کے نرم آج پر اس قدر جوش دیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے - پھر دواؤں کو خوب مل کر صاف کریں اور ایک شیشی میں بھر کر رکھ دیں - اور مقام کو استرے سے صاف کر کے کھال بھی ملکی ملکی کھرچ دیں خون جاری ہوگا - اسی وقت روغن لگا دین اور جب خون بند ہو جائے تب دوبارہ لگائیں - اس طرح تندرست ہو جائے تک ہر روز کئی کئی بار لگاتے رہیں - بال کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

وہ دوائیں جنکے استعمال سے مقام خاص پر بال اس قدر

سخت ہو جاتے ہیں کہ نہ کاٹے کیٹیں نہ مائے مرہیں

زبد البحر سوختہ - زراوند طویل - بشنگرف - لک مغول - بادام سوختہ - مرافوہ - کرمازج سوختہ - مرارہ شبوط باب - تہ کاؤ خشک شدہ - صامریو سوختہ - ان سب دواؤں کو ہم وزن پیکر ایک رطل پانی میں ملا کر نرم آگ پر اس قدر جوش دیں کہ ایک تنائی پانی باقی رہے - بعد ازاں روغن اس کے اندر ملا کر نرم آگ پر جوش دیں - جتنے کہ پانی جل کر تیل باقی رہے تیل کو صاف کر کے عورت استعمال کرے - اور اگر وہ خود استعمال نہ کرے تب تم اس پانی میں جس سے وہ استنجا کرے سفوف ان دواؤں کا ڈال دو فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا

وہ دوائیں جو عشق کے رنج و غم کو دور کر کے قلب کے

اندر فرحت پیدا کرتی ہیں

بادرنجوبہ - لسان الثور - مولی - ممیرا - مرافوہ - سعفر فارسی - عود ہندی سونکا ان دواؤں کو ایک مثقال کے قدر عرق سبب شامی میں ملا کر تھار منہ نوش کرے اور شہد میں ملا کر نوش کرنے سے بھی یہی فائدہ پیدا ہوتا ہے

وہ دوائیں جن کے استعمال سے خواہ مخواہ کا عشق اور

رنج و غم پیدا ہوتا ہے

طالیفرم - بتان افروز خشک - تخم تمام - بہمن ہر دو قسم - تخم کنوٹ - فرنجشک - فراسیون - قاروانیا - قیصر دم - کندش - کنیر - ان سب دواؤں کو عرق جوز میں ملا کر خشک کریں اور چار ماشہ کسی پیتر میں ملا کر کھلائیں عشق پیدا ہوگا

پیشاب کے روکنے والی دوائیں

سعد کوفی - سنبل الطیب - سوسن - اسمانجونی - شاماج خشک - شمشاد

خشک بری رشائتہ یوس ان دواؤں میں سے ایک مثقال پیکر پانچ مثقال
ستوؤں میں ملا کر رات کو سونے کے وقت چمکا کریں پیشاب بند ہوگا *
پیشاب کو سخت جاری کرنے والی دوائیں کہ ایک
گھڑی بھرنہ تھم سکے

زونا - فودج نہری - حاشا - پودینہ خشک - سیاہ نخود - حماما - گل خبیہ
خشک - برگ بید خشک - ان میں سے جس دوا کو چاہیں - ایک مثقال پیکر
کسی چیز میں کھلا دیں -

ریاح کو خواب و بیداری میں بند کرنے والی دوائیں
حکیم فشیاغوس کا بیان ہے - کہ اگر عاشق معشوق کی ریح کو سونگھے تو
اس کا عشق جاتا رہتا ہے - لوگوں نے اس بات کا تجربہ کیا - تو عجم پاپا ہے
اس واسطے ریح کے بند کرنے والی دوائیں بیان کی جاتی ہیں فصوص
تخم کرفس رومی - انیسون - تخم رازیانہ خشک - تخم سویا - تخم شامسفرم - تخم
کرفس - جعدہ - فراسیون ان دواؤں کی چکی بنا کر تین ماشہ ریز استعمال کریں
ریاح کے اس قدر جاری کرنے والی دوائیں کہ انسان
مطلق اس کو ضبط نہ کر سکے اور لوگوں سے مترما کر علیحدہ
رہنا اختیار کرے

خردل ابھین - جوز بویہ سوختہ - برگ سرو خشک - نائچواہ سوختہ - برگ سد
یعنی پیری - تخم ملیون - اہل - اکلیدان سوختہ - نافریوں - ان دواؤں کا سفوف
بنا کر ایک مثقال کسی حیلہ سے کھلا دیں - اور اگر اس دوا کو پانی میں جوئی کر کے
پہر تیل میں بطریق مذکورہ جو شش کریں اور وہ تیل کسی کے پیٹ پر ملیں تب

مقابلہ کھانے کے نصف اثر ہوگا
عورت کی بکارت کو سخت اور مضبوط کرنیوالی دوائیں

مازو - قنار کندر - انار کلی - پوست انار - برادہ تانبا جھت بلوط - دروئی سبز
کنہ - زعفران کی گٹھلی - ان دواؤں کو پانچ میں سے ایک دوا دو مثقال لیکر
ترش ہی کے عرق میں پیکر ملائے اور مقام کے اندر کپڑے کی تہی کے ذریعہ سے
لگائے ہر مہینہ میں ایک بار ساری رات رکھنا چاہیے -

بکارت کو توڑ پھوڑ کر ثقبہ بنانے والی دوائیں

حلبہ بابہ - کوڑی سوختہ - سید سوختہ - بیج توت کی چھال - سرخ سماق
طرش - شقاق - شہدایج - ان دواؤں کو پیکر جس تیل میں چاہیں ملائیں اور کسی
حیلہ سے عورت کے مقام میں لگا دیں - بغیر مرد کے قریب جانے کے عورت شیبہ
ہو جائے گی -

چہرہ کو صاف کرنے اور داغ و صبہ کو دور کرنے والی دوائیں
یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو ہی لاحق ہوتا ہے

خریوں - خربق سفید و سیاہ - زبدالجہر - تخم جربہر - تخم کشمش - بادام تلخ سوختہ
سے سرانسان سوختہ - مازو - ان دواؤں میں سے ایک مثقال لے کر دو مثقال روغن
ر میں ملا کر چہرہ پر صبح و شام ملیں فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا - اور اگر مرض کنہ
یہوتب روزانہ تین بار مالش کریں اور خوب اچھی طرح مل کر موہندہ ہو یا کریں -
تھوڑے عرصہ میں فائدہ حاصل ہوگا

اس کے برعکس دوائیں

لظرون - نوشادر - بکری کا پتہ - کھاری نمک - منتر استخوان شترجوسایہ
میں خشک کیا گیا ہو - ان دواؤں میں سے دو دانق دوا کو پیکر اس پانی میں

ڈال دیں جس سے عورت سونہ دھوئے ہر روز دو بار اس عمل کے کرنے سے ستا
روز میں چہرہ بدرونی ہو جائے گا

بالوں کو سفید ہونے سے روکنے اور بڑھانے والی دوائیں

گوگل بکینج - دو قوا - فرنیون - جادو شیر - اسطوخودوس - مصطکی - اسارون
خریق - انجیر - ان دواؤں میں سے ایک مثقال سفید خالص میں ملا کر روزانہ
لوش کریں

اس کے برعکس تاثیر کی دوائیں

بنج سفید - سفیدہ رصاصی - سرطان نہری سوختہ - پتہ شبوط - ان کے
استعمال سے بہت جلد بال سفید ہو جاتے ہیں

زخموں کا علاج

ایسی دوائیں جو مردہ گوشت کو دور کر کے زخم کو صاف
کر دیتی ہیں

سفیدی بھی ہوئی - ۵ درم رکیس دودرم - زنگار تین درم - قلعطار - تو مال
الحدید - مردار سنگ - جبٹ الرصاص ایک ایک مثقال - ان سب دواؤں کو پیکر
رہنہ پچھڑ لیں

مرہم برائے التھام زخم

سوم خالص دس درم - روغن گل ۴۰ درم - روغن اور سوم کو گلا کر سفیدہ بقدر
ضرورت اس کے اندر ڈال کر حل کریں اور قدرے اندھے کی سفیدی بھی آمیز
کے مرہم بنالیں

ناخن کے دور کرنے کی دوا

منقہ کے بیج نکال کر نصف وزن اس کے جادو شیر ملا کر پیس لیں - اور
ناخن پر لپیپ کریں - ہلا لکھینے ناخن جدا ہو جائے گا

ناخن کی سفیدی دور کرنے والی دوا

پڑتال سرخ - پشکری - زونٹ رومی کو سرکہ اور شہد میں کھلا کر دواؤں
کو اس میں ملائیں اور ناخن پر لپیپ کریں

سفید ناخن کو دور کرنے والی دوا

وردی شراب سوختہ تین درم - ذرا بیج دودرم - سوم تین درم - روغن گل
دس درم سوم کو روغن میں گلا کر ادویات پیکر اس میں ملائیں اور لپیپ کریں

چوٹ لگے ہوئے جسم پر لگانے کے واسطے دوا

مردار سنگ ۱۰ درم - گوندہ درم - نشاۃ ۵ درم - سوم ۱۰ درم - سوم کو روغن
محل بقدر ضرورت میں گلا کر باقی ادویات اس میں ملائیں اور لپیپ کریں

ایضاً

سفیدہ ۵ درم - مردار سنگ چار درم - خبث الفضة دودرم - صمغ صندبرہ درم
سوم ۵ درم - سوم اور صمغ کو بقدر ضرورت روغن گل میں گلا کر باقی ادویات کو
دایختہ اصافہ کر کے لپیپ کریں چوٹ کا دکھ درد بالکل جاتا رہے گا

زخم کے بھرنے اور اس کے گوشت پیدا کرنے

والی دوائیں

کندم - آنرروت - دم الماخویں - مردار سنگ - زیت - بخاس سوختہ

زوت۔ سر۔ انارکلی۔ عروق غصص۔ پشکری۔ اقلیمیا۔ اسفنج۔ ایلوا۔ توتیا۔ شادوچ
زنکار۔ جنبت الرصاص۔ اقا قلیا۔ جعدہ۔ زرد۔ اند۔ طین۔ محوتم۔ سفید

زخم کا بد گوشت دور کرنے والی دوا میں

سفیدی بغیر بھس ہوئی۔ ہر تال سرخ۔ قلعطار۔ قلعقند۔ خربق سفید۔ ایلوا۔ زنگار
توبال الحدید۔ جنبت الرصاص۔ صمغ صندوبر۔ انزروت۔ تر بال نحاس۔ ابار۔ صدف
سوختہ۔ ایک براب

وہ دوا میں جو خناریر اور طواعین میں استعمال کی جاتی ہیں

روغن زیت۔ موم۔ رائیج۔ نظروں۔ لہسن۔ اشق۔ برگ حمام۔ خنار۔ البقر۔ کستر
چوب انجیر۔ شب بانی۔ دقین۔ طلب۔ زوت۔ بورق۔ شہدہ۔ دقین۔ اصل الکوس۔ خمیس
گندم۔ صل قشار الحمار۔ عکالاناباط۔ جع کرنب سوختہ۔ مرغ کی بیٹ

وہ دوا میں جو زخم کے خون کو بند کرتی ہیں

دم الاخوی۔ انارکلی۔ بد سوختہ۔ کمر با سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ سیہ سوختہ۔ قرن
الایل سوختہ۔ جین سوختہ۔ انزروت۔ قشاد کندر۔ ایلوا۔ رائیج۔ رسوت۔
کافور۔ طین رومی۔ عصارہ لحيۃ النیس۔ مڑی کا جالا۔

وہ دوا میں جو اورام حارہ کے لیے مفید ہیں

صندل۔ فوفر۔ شیان۔ بامیتا۔ بوش۔ سفیدہ۔ ایلوا۔ افیون۔ قلع اوسنی
قشور۔ بیوج۔ مر۔ پھن۔ ان۔ قیتولیا۔ اقا قلیا۔ راسک۔ کافور
مسور۔ قشور۔ رسوت۔ مہدارنگ۔ جوزا۔ سرد۔ عرق دھنیا۔ سبز۔
لعاب ایلونول۔

وہ دوا میں جو سخت ورموں میں استعمال کی جاتی ہیں

مقل۔ اشق۔ بلادر۔ لعاب طلبہ۔ لعاب ایلونول۔ ایلوا۔ عسل اللین۔ رسوت
اقا قلیا۔ سعد۔ گل۔ ارمنی۔ نحاس۔ محرق۔ پشکری۔ پورہ۔ ارمنی۔ کندر۔ سمندر۔ جھاگ
خاکستر زوت۔ کاپانی۔ جب النار۔ فردمانا۔ صمغ صندوبر۔ روغن سوسن۔ روغن عیابات
خاکستر ترسل۔ صمغ البطم۔ بورق۔ جاد شیر۔ خاکستر کرنب۔ روغن زیت۔ سیوسا۔ کدہ۔ نعم
خنیر۔ زوفائے تر۔ بکری کی چربی۔ موم۔ بیج خلمی۔ مغز استخوان۔ شہدہ۔ مقل۔ خاکستر
چوب انجیر۔ آرد طلبہ۔ بطخ کی حسرتی

لیپ جو زخم کے بد گوشت کو دور کر کے نفع بخشتا ہے اور

پھوڑے کو مفید ہے

بورق۔ ذرق الحمام۔ تین درم۔ اشق۔ رائیج۔ ۱۰ درم۔ صمغ کوزیت۔ کندہ میں
مل کریں۔ پھر باقی دوا میں ملا کر لگائیں

ایضاً

چونچر۔ درم۔ دردی۔ شراب۔ کندہ سوختہ۔ نظردن۔ ۳ درم۔ درم۔ درم۔ ان سب
دواؤں کو پیسکر عرق انار میں دو تین جوش دیں تاکہ قوام مثل شہدہ کے ہو جائے بعد
اذان لیپ کریں

لیپ جو بغیر تکلیف کے زخم کو گلا کر بد گوشت کو دور کر دیتا ہے

جوزہ۔ درم۔ قلعطار۔ ۲ درم۔ ہر تال زرد ایک درم۔ اشق۔ ۱۰ درم۔ اشق کو سر کویر
مل کر کے بعدہ باقی ادویات کو ملا کر لیپ کریں

ورم اور دنبل کے واسطے مفید لیپ

دہی ترش۔ ۱۰ درم۔ بورق۔ جاشا۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغ کی بیٹ تین تین درم

ان سب کو میں چھانکر شراب اور روغن زیت میں ملا کر لپ کر کے دھیل کا منہ نکل آئیگا
اور مادہ پک جائے گا۔

خنازیر کیواسطے نہایت مفید لپ جو اس کو لپکا کر سارے مادہ کو نکال دیتا
ذوت۔ اور دم کو آگ پر نرم کریں اور دس درم بیج کرنب نبلی سوختہ سائیدہ اس پر ڈالیں
اور ملا تے جائیں اور لپ کر لیں

خنازیر کے واسطے مرہم

مردارنگ ایک اوقیہ سائیدہ دو اوقیہ روغن زیت کے اندر ڈال کر نرم آج پر
رکھیں بیان تک کہ حل ہو جائے۔ پھر لعاب حلہ۔ لعاب تخم کتان۔ لعاب خطمی ۲ اوقیہ۔
ان سب کو پہلی دوا میں ملائیں۔ اور جوش دیں تاکہ غلیظ ہو جائے بعد ازاں خست خنازیر
پر لپ کر لیں

ایضاً شروع خنازیر کیواسطے مرہم

روغن زیتون کہنہ ایک مقل۔ سوم شہد رطل۔ ماتیخ۔ بورہ ارمنی ۲۰ درم لسن
بیج عدد۔ لسن کو گٹر کر زیتوں کے روغن میں داغ کریں۔ اور اس کے اندر حل کر دیں۔ پھر اسی
روغن میں سوم گلا میں۔ اور سب دواؤں کو ملا کر لپ کر لیں

ایضاً

مرہم درم۔ قند ۲ درم۔ اشق ۲ درم۔ بورہ ارمنی۔ ذرق الحمام۔ خشار البقر خشک
ایک درم۔ سوم ۱۵ درم۔ رطلان زیت بقدر ضرورت سوم اور اشق کو روغن میں گلا کر۔
دواؤں کو اس میں ملاؤ۔ اور بوقت حاجت استعمال کرو

ایضاً

فاکس چوب انجیز ۲ درم۔ پشکری ۱۰ درم۔ زفت ۶ درم۔ زیت بقدر کفایت

پسے زفت کو زیت کے اندر حل کر کے گرم کریں۔ اور باقی ادویات کو ملا کر استعمال
میں لائیں۔

خنازیر کو پکانے اور بد گوشت کو دور کرنے والا لپ

چونہ۔ ہتر تال مسرخ یعنی مسسل۔ اور دم شہد ۱۰ درم۔ وٹنگل ۱۰ درم اول
صمغ کو روغن میں حل کر کے بعد ازاں باقی ادویات ملا کر استعمال کریں

ایضاً

آرد طبع ۲۰ درم۔ شہد ۱۰ درم ملا کر لپ کریں۔ ایضاً آرد اصل السوس ۲۰ درم
حنہ گندم ۲۰ درم پکا کر لپ کریں۔ ایضاً بخار البقر کر کے جوش دیکر لپ کریں۔ اگر
خنازیر عصبی نہیں ہے۔ اور اگر عصبی ہے تب شراب میں جوش دے کر لپ کریں
ایضاً بیخ قشار اخمار ۵ درم۔ ملک الانباط ۱۰ درم۔ پستہ ملک کو سرکہ میں گلا کر
بچہ باقی ادویات کو ملا کر لپ کر لیں

زخم کے اندر گوشت بھرنے اور رطوبت کو خشک کرنے والا لپ

کندر۔ انزروت۔ دم الاغویں۔ ہم وزن لیسکر بیس۔ اور زخم پر چھپ کر لیں

نہایت عمدہ مرہم جو زخم کو بھر دیتا ہے

مردارنگ مثل سرہ کے باریک یا ہوا ایک اوقیہ روغن زیتون تین اوقیہ میں ملا کر
اور خوب ملا کر لپکا تے جائیں تاکہ بالکل حل ہو جائے۔ بعد ازاں کندر۔ بارود۔ انزروت
دم الاغویں۔ زفت دود و درم بیس چنان کر اس کے اندر ملائیں اور زخم پر لگائیں

رطوبت والو زخموں کو اچھا کرنے والا مرہم

مردارنگ مسوق۔ مقل۔ روغن زیتون چھ درم۔ سنگ راسخ۔ انار کلی۔ کسل عرق
دم الاغویں۔ صمغ۔ پشکری۔ استیلیا نفی ہریک۔ یک درم بیس

چھان کر مایس اور استعمال کریں۔

ایضاً زخموں کو اچھا کر نیوالا ہرم

ایلو۔ انارکلی۔ اقلیمیا فضہ۔ نحاس سوختہ مغول۔ ہموزن پس کر استعمال کریں
ایضاً ایلو۔ عروق انارکلی۔ مر۔ بازو۔ ہموزن پیکر استعمال کریں۔ ایضاً
قشار کندر۔ اصل السوس۔ دو درم تو تیا۔ شادنج ایک ایک درم۔ زنگار نصف درم۔
پس چھان کر زخم پر چھڑکیں۔ ایضاً زخم کی بدبو اور پیرپ کو خشک کر کے زخم کی
سندل کرنے والی دوا۔ مردار سنگ ۴ درم تو بال نحاس ۴ درم۔ بارہ دو درم۔ جاوہر
ایک مثقال۔ زنگار۔ ایک درم۔ کندر۔ دو درم۔ خوب باریک پس چھان کر زخم پر چھڑکیں
ایضاً قشار کندر۔ حبث الفضہ۔ سفید ہریک چار درم۔ ہڑتال ایک درم۔ کوٹیا
۵ درم۔ ایلو۔ افاقیا ہریک ۴ درم باریک پس چھان کر استعمال کریں ایضاً
رگوں اور شاہ رگوں کا خون بند کرنے والی دوا۔ قشار کندر ۱۰ درم۔ ایلو۔ پھٹری
قلقطار ہریک پنج درم۔ پیکر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً گندک۔ ایلو۔ قشار کندر ہموزن پس چھان کر زخم پر چھڑکیں
ایضاً قلقطار ۱۰ درم۔ کندر۔ راتینج ہریک چار درم۔ جنیں محرقی ۵ درم پس چھان کر
سفید ہریضہ مرغ میں ملائیں اور استعمال کریں

پاؤں کی بوائی بھسنے کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا

خا حار مل۔ حار مل کو پہلے پانی میں خوب جوش کریں۔ پھر حار کو اس میں ملا کر ڈالیں
پر لپ کر دیں

ایضاً نسخہ موم روغن

موم روغن خل۔ مر زنجوش۔ مغز استخوان گاؤ۔ مردار سنگ۔ اول موم مغز
استخوان کو روغن میں کپسلائیں۔ بعد ازاں دواؤں کو ملا لیں اور مر زنجوش کے پانی
سے دھو کر یہ موم لگا دیں۔

نواصیر اور موندہ کر اندرونی زخموں کو سفید سفوف

سفیدی بھی ہوئی ۲۰ درم۔ ہڑتال۔ سنل ہریک ۱۰ درم۔ افاقیا۔ سہی ہریک ۱۰ درم
پیکر زخموں پر لگائیں

جلد مند مل نہ ہو نیوالے زخموں کو واسطے سفید دوا

مرا بار محرق۔ علف۔ مردار سنگ۔ اقلیمیا فضہ۔ سفید ہریک ۴ درم باریک پس
چھڑکیں۔

خون کا بند کرنے والا سفوف

ازروت ۴ درم۔ انارکلی۔ دم الاخویں۔ ہریک تین درم۔ کندر دو درم۔ پس چھان کر
استعمال کریں ایضاً دوار القراطس کا نسخہ اکل دمال کے واسطے نافع ہے۔ کاغذ
سوختہ مغول۔ رصاص سوختہ مغول۔ ہڑتال تو بال مدید ہریک تین درم۔ گندک
دو درم۔ پس چھان کر استعمال کریں

بد گوشت کو دور اور زخم کو آرام کرنے والی دوا

سفیدی بھی ہوئی ۱۰ درم۔ ہڑتال۔ سنل۔ قلقطار ہریک دو درم۔ ایلو۔
کندر۔ اقلیمیا فضہ۔ خربق اسود ہریک تین درم پس چھان کر استعمال کریں

زہریلے حیوانات کے کاٹنے کا علاج

جندہ پیر ستر۔ سکینج۔ طلیت۔ کبریت۔ کبوتر کی بریت۔ فوینج۔ شکطرا شیع۔ سب
اجزاء کو ہموزن پس چھان کر روغن زیت میں ملا لیں اور لپ کریں

ایضاً نسخہ تریاق

جندہ پیر ستر۔ سنل۔ ہموزن پیکر ایک اوقیہ شراب کے ساتھ دو درم پیان لیں

نسخہ تریاق

جوز بابلس مقشر۔ حرل۔ برگ سداب۔ هموزن۔ پس کر عسل الثین میں ملائیں۔ اور
پنج درم نوش کریں۔ ایضاً سداب۔ یابس۔ قط۔ فوٹیج۔ فلفل۔ سیاہ۔ عقرقرا۔ هموزن
اور ان سب کی برابر خلطیت۔ پنے خلطیت کو پانی میں بھگدیں بعد ازان کل ادویہ
کو پیکر اس میں ملائیں۔ اور بقدر ضرورت شہد میں ملا کر استعمال کریں

ہر ایک زہر کے واسطے مفید علاج کھلایا گیا ہو ماحیون
کا گزیدہ ہو

جاوشیر۔ اصل السوس۔ مر۔ سداب۔ زنجبیل۔ زراوند۔ کندر۔ هموزن۔ پیکر دو
مشقال۔ دوا دقتیہ شراب کہنے کے ساتھ استعمال کریں۔

اگر زہر خورانی کا وہم ہو یا کوئی علامت اس کی معلوم ہو
اس وقت یہ تریاق نافع ہے۔ اگر واقعی زہر ہو گا تو اس تریاق
کے استعمال سے قے ہو جائیگی

طین مخموم۔ جب الغار۔ هموزن۔ پیکر بقدر ضرورت شہد ملائیں اور بوقت حاجت
گرم پانی کے ساتھ نوش کریں

حیوان گزیدہ کے واسطے

نخجند قوی۔ زراوند۔ برگ سداب۔ کر سنہ ہریک۔ پنجدرم۔ انیسویں تین درم۔ فلفل۔ دو درم۔
جندبیدستر۔ نخجند سداب۔ ہریک۔ چار درم۔ پیکر دو مشقال۔ اس دوا کو ایک ادقیہ سرکہ شرب میں ملا کر
نوش کریں اور منقلم گزیدہ پر طین رومی اور عدس مقشر کو سرکہ شرب میں پیکر لپ کریں
ایضاً کر سنہ۔ سداب۔ زراوند۔ نخجند قوی۔ ہم وزن۔ پیکر سرکہ شراب میں
ملائیں اور ایک ایک مشقال کے قرص بنائیں اور بوقت حاجت ایک ایک قرص ایک

ادقیہ شراب کہنے کے ساتھ نوش کریں
سگ گزیدہ کے واسطے مفید نسخہ

افستین۔ المجدان۔ اشق۔ ماذریوں۔ کما دیوس۔ جعدہ۔ حطیانہ۔ کندر۔ هموزن
پیکر تین درم ایک ادقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں۔
ایضاً حطیانہ۔ حب الغار۔ افستین۔ کندر۔ خاکستر سلطان۔ ہریک۔ یک درم زراوند
دو درم پس کر تین درم نوش کریں۔

عقرب گزیدہ کا علاج

حطیانہ۔ سر۔ حب الغار۔ قط۔ فوٹیج۔ جندبیدستر۔ سداب۔ زنجبیل
عقرقرا۔ فلفل۔ شونیز۔ خلطیت۔ ہم وزن۔ پیکر شہد میں ملائیں۔ اور پانچ
درم نوش کریں۔

ایضاً جندبیدستر۔ قشور۔ اصل الکبر۔ زراوند۔ عقرقرا۔ ہریک۔ چار درم۔ فلفل
سفید دو درم۔ پس کر شہد میں ملائیں۔ دو تین درم نوش کریں

ریتلا اور گڑی کے زہر کی دوا

کلو نجی دس درم۔ دو قونج درم۔ کون چہ درم۔ اہل تین درم۔ جزالہ۔ دقتین
درم۔ سنبل۔ زراوند۔ حب الغار۔ حب البلسان۔ حطیانہ۔ دارچینی۔ نخجند قوی۔ نخم
کرفس۔ ہریک۔ دو درم۔ پس چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور ایک درم ایک ادقیہ شراب
کے ساتھ نوش کریں۔ اور مرین کو اس دوا کے استعمال سے وقت گرم پانی کے اندر شہد
ناکہ درد میں تسکین ہو جائے اور پانی سے نکلنے کے بعد موضع گزیدہ پر خاکستر چوب
انجیر کا لپ ڈالائیں

تریاق برائے عقرب گزیدہ وغیرہ دوا

قشور اصل الکبر۔ پنج حنظل۔ افستین۔ زراوند۔ حرج۔ مرطہ خشخاش۔ ہم وزن

پیس کر دو درم نوش کریں۔

ایضاً تریاق اربعہ کل ہودیات کے واسطے

حنطیا نارومی۔ زراوند مدحرج۔ جب الفار۔ سب اجزاء کو ہموزن پیکر شہد میں ملائیں اور ایک مثقال سے دو مثقال تک نوش کریں۔

گ گزیدہ کے واسطے نافع دوا

فاکستر اطین نری دس درم۔ حنطیا ناپنج درم۔ کندریک درم۔ پیس چنان کر دو درم روز نوش کریں۔ اور اسی مقدار میں عشبہ کا ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں اور یہ لپ لگائیں۔ چندر۔ جرجیر خردل۔ پیاز۔ سداب۔ انجیدان۔ ہم وزن پیسز اور گانے کے گھی میں ملا کر لپ کریں۔

حیوانات ہودیہ کے کاٹنے میں یہ دوائیں استعمال کی جاتی ہیں

جذبیدستر۔ مقل۔ جب الفار۔ جوز یا بس۔ حرمل۔ برک سداب خشک۔ قسط۔ فوہنج۔ جاوشیر۔ حلیت اصل السوس۔ سر۔ زنجبیل۔ زراوند۔ کندریک۔ طین مختوم۔ تخم حند قوی۔ کرسنہ۔ شراب کندنہ۔ انیسون۔ کلفل سفید سیاہ۔ حنطیا نار۔ عفت۔ قرچا۔ کلو کچی۔ میخ کبر۔ میخ حنظل۔ انشمنین۔ اہل۔ طرخشقون۔ دوق۔ جوزالستر۔ سنبل۔ دریمینی۔ حب بلان۔ تخم کرفس۔ فاکستر سر اطین۔ انجیدان۔ جعدہ۔ ہتھوریوں۔ کادریوس۔

ہر ایک نہر کی علامات اور ان کا علاج

جس شخص کو عرق داہ زہر کہلایا جاوے۔ اس کے چہرے پر درم اور سبزی پیدا ہوگی اور حلق درم کر آئے گا۔ اور تمام بدن سے بدبودار پسینہ جاری ہوگا۔ پس اس وقت شہد پانی میں ملا کر اس کے ساتھ کئی بار قے کرائیں۔ اور چہنہ مرتبہ میخ فہر۔ روغن کلاب کے ساتھ پلائیں۔ بعد ازاں نصف درم زراوند مدحرج

اور نصف درم نمک سانبہ خالص پانی کے ساتھ پھانکیں۔ اور پھر تریاق طین مختوم وجب الفار دو مثقال کہلائیں

جس شخص کو ذرا تہج یا مویزج کھلائے گئے ہوں اس کا علاج

اس شخص کے زیر ناف درد ہوگا۔ اور پیشاب سخت تکلیف کر ساتھ آئے گا خون بھی آنے لگیگا۔ قصب اور انشمنین وغیرہ پر درم ہو جائے گا۔ اور بعض دفعہ پیشاب بند بھی ہو جاتا ہے۔ اور حلق میں سخت تکلیف اور چہرہ پر سرخی ہو جاتی ہے علاج اسکا یہ ہے کہ پہلے گرم پانی اور روغن شیرج میں انجیر جوش کر کے کئی بار قے کرائیں۔ پھر پانی کثیر اور لعاب سبخل کو کلاب میں ملا کر پلائیں اور عرق لبلہ الحمقار بھی پلائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے کہلایں اور آب جو اور حطی اور سفیدہ بیضہ مرغ کا حقن دیں اور پیشاب گاہ میں روغن گل سفیدہ بیضہ میں ملا کر ٹپکائیں۔ اور روغن بادام داہنجہ خشک کہلائیں اور فرہ چورن کا شوربا پلائیں اور ایک ٹپے برتن میں پانی بھر کر اس کے اندر بٹھا دیں اور انجیر اور گل منبثہ کو شراب میں جوش کر کے پلائیں۔ اور تازہ دودھ کثرت کے ساتھ پلائیں خصوصاً جب کہ ہاتھ پیروں میں ایٹھنیاں ہونے لگی ہوں اور حص آنے لگی ہوں اور اگر مریض اپنے بدن میں بہت بیماری بن دیکے اور بہت دنوں سے اس کی فصدہ کہلی ہو۔ تب باسلین کی فصدہ کہلادیں اور پیشاب گاہ میں ہوم اور آب جو اور حطی اندھ سفیدہ بیضہ کو ملا کر ٹپکائیں

افیون کے زہر کا علاج

جس کو افیون کہلانی جاتی ہے۔ اس کے ہٹھے اکڑے شروع ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ بدن میں سخت کھجلی پیدا ہوتی ہے۔ اور افیون کی بواس کے سونہ میں سے اور بعض اوقات تمام بدن میں سے آتی ہے اور بعض اوقات آنکھیں سکی دھس جاتی ہیں۔ اور زبان اندر کو اٹھتے جاتی ہے اور ناخن نیلگون ہو جاتے ہیں۔ اور کہیں پھول کر اھٹنا میں تختہ پیدا ہوتا ہے۔ اور سب میں سے روشن علامت یہ ہے کہ افیون کی بواس کے اندر سے آجای ہو وقت پانی کے اندر شہد اور تخم مولی اور نمک ملا کر

اس سے قے کرائیں اور قریح کے مرض میں جو حقنہ دیا جاتا ہے وہ حقنہ دیں۔ اور نہایت تیز اور پرانی شراب پلائیں۔ جس میں دارچینی پیکر ملائی گئی ہو۔ یہ عمل کئی بار کرنا چاہیے اور سر پر اسکے کساوا باندھ کر سونے دیں اور یہ تریاق۔ وزانہ تین بار کھلائیں +

تریاق افیون

جندبیدتر حلیت۔ فضل۔ اہل بموزن پیکر شہد میں پلائیں اور وہ مشغال کھلائیں۔ اور ہر ساعت جندبیدتر سونکھاتے رہیں۔ اور اگر کبھی بہت ہو تب گرم پانی میں بٹھا دیں اور تیز سر کر گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں اور لسن اور جزر کھلائیں۔

سیروج کے زہر کا علاج

جس شخص کو سیروج کھلائی جاتی ہے پہلے اس کو دھان سر شروع ہوتا ہے۔ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پھر نیند لاحق ہوتی ہے اس کو پہلے قے کرانی چاہیے بعد ازاں تھوڑا تھوڑا سر کہ جس میں صحت اور استتین ملا یا گیا ہو۔ پلائیں اور سر پہ سر کہ اور شراب و غشقل میں ملا کر ملیں پھر جب آنکھوں اور چہرہ کی سرخی جاتی رہے۔ اور صرف سانس بجا ہے تب تریاق افیون اور شراب اور جو دوائیں کہ افیون کے علاج میں مذکور ہوئی ہیں ان کا استعمال کریں۔

جو زائل کے زہر کا دفعیہ

جو شخص نصف درم تک اس کو کھائے گا۔ اس کو سخت نشہ ہوگا۔ اور جو اس سے زیادہ کھائے گا۔ وہ ہلاک ہوگا۔ اس کے علاج کی یہ ترکیب ہے کہ پہلے خوب قے کرائیں اور گرم پانی کے اندر اس کے ہاتھ پیر ڈال دیں اور جو ادویات کہ افیون میں مذکور ہوئی ہیں انکے ساتھ علاج کریں +

اجوائن خراسانی کے زہر کا علاج

جس شخص کو یہ کھلائی جاتی ہے اس کو بچہ نشہ ہوتا ہے اور ہاتھ پیر اس کے

پیلے پڑ جاتے ہیں اور سو نہ سے کف جاری ہوتے ہیں۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں پس اس شخص کو پانی میں شہد اور انجیر اور پورہ آرمینی ڈال کر جوش کر کے اس کے ساتھ قے کرائیں اور بار بار دودھ پلائیں اگر اس قدر علاج سے فائدہ ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ فیون کے نسخہ کے ساتھ علاج کریں

اسبغول کے زہر کا علاج

جس شخص کو اسبغول پیکر پلا یا جاتا ہے۔ اس کو کرب اور بے چینی اور طبعی انقباض عارض ہوتا ہے قوت اس کی جاتی رہتی ہے۔ اور نبض ساقط ہوتی ہے اور غشی بھی لے لگتی ہے۔ اور بعض اوقات انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس واسطے لازم ہے کہ اول اس شخص کو گرم پانی شہد۔ تخم مولی۔ بورق نمک کے ساتھ قے کرائیں۔ پھر نمک اور سیاہ سرخ اور حلیت کے ساتھ زردی بیضہ کھلائیں اور تھوڑی تھوڑی پرانی شراب پلائیں

خراب کھمبی یا قطر کھانے کا علاج

اس کے کھانے سے ضیق نفس اور غشی اور رگون کا سرد ہونا عارض ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات بہت جلد انسان مر جاتا ہے۔ اس واسطے لازم ہے کہ بہت جلد مری بھلی۔ بورق انجیر اور نمک کے ساتھ پلائیں۔ یا شہد فحل بورق کے ساتھ پلائیں یا شہد فروغ سکینین اور بورق کے ساتھ یا سکینین عسل بورق کے ساتھ یا شہد بورق کے ساتھ پلائیں۔ اور اس سے پہلے قے کر اگر کوئی کھلا دیں۔ اور شراب کھنہ پلا دیں۔

معدہ میں کثرت کو ساتھ دودھ جم جانے کا علاج

دودھ کے جمنے سے غشی پیدا ہو کر نبض سرد ہو جاتی ہے۔ اور پیٹ بھول جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات انسان ہلاک بھی ہو جاتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ایک مشغال الفوار تب دو اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر پلائیں یا دودھ درہم حلیت

پلائی یا خاکستر چوب انجیر پلائی۔ یا خشک فودج کو جوش کر کے اس کا عرق پلائی
یا فودج کو پندرہ کوٹ کر ایک اوقیہ سسرہ کہ مشراب کے ساتھ استعمال کریں۔ پھر
جب تکلیف کم ہو جائے۔ اس وقت شہد اور تخم کرنس کو پانی میں جوش کر کے پلائی
اور گرم پانی کا بہت استعمال رکھیں اور اگر دودھ مشاند کے اندر جم جائے۔ تب وہ
علاج کرنا چاہیے۔ جو سنگ مشاند میں کیا جاتا ہے

بریبانی یا قورسہ حدیثی زائد کھانیر کا علاج

اس کے کھانے سے دست اور قے شروع ہوتے ہیں۔ اور مہینہ کی علامات
اور غشی پیدا ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات انسان مر جاتا ہے۔ اور بعض اوقات کئی
کئی روز اس شخص کی عقل گم رہتی ہے۔ اس شخص کو حسب قاعدہ پہلے قے کرائی
جائے۔ اور جب معدہ صاف ہو جائے اس وقت مشراب یہ کھانی عرق سفرجل اور
عرق سیب کے ساتھ پلائی۔ اندر دوا الملک کھلائی اور سوسے زہین اور اگر پھر
بھی قے ہو اور بے چینی بڑھ جائے۔ تب مہینہ کا علاج شروع کریں

مینڈک کے زہر کا علاج

جس کو مینڈک کھلا یا جاتا ہے اس کے بدن میں دھیر ہو جاتے ہیں۔ اور رنگ
نیلگون ہو کر سنی کثرت سے بھگنے لگتی ہے۔ اور غشی بہت آتی ہے۔ اور جب ان اوقات
سے نجات پاتا ہے تو دانت اور بال جھڑ جاتے ہیں۔ پس ایسے شخص کو کثرت کے
ساتھ قے کرائی جائے۔ اور سہلات سے خوب اس کا پیٹ صاف کریں۔ بعد ازاں
دوا الملک کم۔ اور دوا الملک کا استعمال کریں

بھلاوے کے زہر کا علاج

جس شخص کو بھلاوا کھلا یا جاتا ہے۔ گرم اور اسی سے کچھ غرض ہوتے

ہیں۔ اور اکثر اوقات اس کو دسواں ہو جاتا ہے۔ اس وقت لازم ہے کہ مسک اور گھی
اور شیر ج کا استعمال کریں۔

زُبْدَةُ الْمُرَامِ

ترجمہ اردو

عُدَّةُ الْأَحْكَامِ

یہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا مجموعہ کل اربعہ فہم کا اتفاق ہے کہ جس حدیث کو
امام بخاری اور امام مسلم متفق ہو کر اپنی اپنی صحیح میں بیان کریں۔ قرآن شریف کے بعد
وہ حدیث شریف جملہ احادیث پر مقدم۔ اور سب سے بڑھ کر معتبر ہے اور باوجود
جرا تلمیم کر لینے کے زیادہ تر لائق ہے۔ لہذا امام مرحوم مولانا حافظ عبد الغنی صاحب
نے دونوں صحیحین کی احادیث متفق علیہ کو جو احکام ہیں طہارت۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔
زکوٰۃ۔ بیع۔ شری۔ نکاح۔ طلاق۔ رضا۔ فضا۔ حدود۔ قتل۔ نذر۔
اور فیصلوں کے بیان۔ کھانے کا احکام۔ پینے کے بیانات۔ قربانی۔ لباس۔
ہما۔ اور غلام آزاد کرنے کے احکام کے متعلق ہیں۔ ایک جامع کیا۔ اور جناب
حافظ عبد المنان صاحب مرحوم محدث دہلی آبادی نے لیس پرستی خود اس کا سلیس اردو
میں ترجمہ کرایا۔ اور ہم نے بصرف بزرگشیر میں اسطور چوب قلم ۱۱ سطری تقطیع و رسائی
پر جمع خواہی جدید بصحت نامہ سطور حاشیہ کا اعلیٰ قسم پر طبع کرایا ہے قیمت صرف
ایک روپیہ لاکھ

مولوی عبد الرحیم عبد الرحمن تاجران کتب لاہور محمد حنیف نوالی

ترجمہ ایضاح فی اَسْرَارِ النِّکَاحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ هَذِهِ اَدْوِیَاتُ الْاَسْرَارِ الْاَلْفِ
اور ترقی کرتی ہیں اور حل قائم کرنے میں خاص کر شہدہ کھاتی ہیں مینے مناسب سمجھا کہ ان
شعروں کو بھی اسرار النساء کے ساتھ شامل کر دوں تاکہ ناظرین کے شوق و ذوق اور فرحت و
العت میں بے اندازہ ترقی ہو

اس کتاب میں سات باب ہیں

باب پہلا

ان مفرد دواؤں کے بیان میں جو قوت مردی کو از حد ترقی دیتی ہیں :-
دار فلفل - فلفل سفید - فلفل سیاہ - عرق درجا - خونچاں - حلتیت - قسط شیریں - غافلت -
قصبہ گاؤ - گورخر کے خیسے - زنجبیل - مغز تخم پنبہ - انیسوں خشخاش تر - تخم بجنیرہ -
لسان الصافیر - زعفران - اصل اسقصور - اصل السوس - جاوتری - فردمانا - ایلچی - تخم
شلمج - تخم زربوز - عود ہندی - تخم حبث - تخم کتان - تخم رطل - تخم رطل - تخم رطل -
حضیۃ الثعلب - تخم جرجیر - قنبہ - جاوگیر - کنر - شقائق - فریڈا - سعد - سلسہ - فقاہ
اذخر - سنبل العلیب - خشک کر خشک - تخم بلبل - تخم سیار - جھنڈ - قرفہ - جرجینی
مستکن - شیر کی چربی - وہ پانی جس میں لوباء کو بھونک دیتے ہیں وغیرہ ذلک :-

قوت مردی کے واسطے مفرد روغن

روغن زکس - بسان - یوسن - ناروین - ترنج - حبہ الخضر - بابونہ - قسط - رازقی
بان - زنبق - اصاصی - زیت معنول - شیرج - ان سب چیزوں کے روغن مفید ہیں

دوسرا باب

مفردہ مقویہ غذاؤں کے بیان میں
بادام شیریں - بلیون - زردی بیضہ نیم برشت - حرسف - کطخ - جرجیر - پستہ خندق
اخرط - شلمج - پیازراکھ میں بھلہلائی ہوئی - نخود - کمون - لوبیا - حب الصنوبر - بجن
کرفس - گھی - انگور - انجیر - کیلا - شہد - حلبہ - ناریل - پودینہ - بادروج - نمک اسقصور
کی دھوئے ہوئے - رازیانج - باقلا - پان - قرطم - حضیہ مرغ - گوشت چوزہ ہائے مرغ
بھلی بھنی ہوئی - گیہوں کی روٹی قدرے نمکدار - ہریہ - دودھ - چڑیا کے انڈے
اور اس کا مغز - قلعق - بیضہ شفافین - سورکا گوشت - شکر طبرزد - فانیہ - شراب
شیریں وغیرہ ذلک :-

مقوی مرکب غذائیں

نخود - باقلا - پیاز سفید - ان سب کو دودھ میں چوبیس بیانی تک کسب گل کرانا
ہو جائیں - دودھ کو لگا لگا کر سب دواؤں کو جنوب باریک پیس لیں - اور دواؤں بیضہ کی زردی
ملا کر عمدہ روغن زیتون میں بریاں کریں - اور سوختہ نہ ہو سنے دیں بعدہ گرم مصالحہ لگا کر
استعمال میں لائیں نہایت مفید ہے -
ایضاً - بلیون - نخود - لوبیا - پیاز سفید - ان سب کو اس قدر چوبیس دیں کہ مہرا
ہو جائیں - پھر ادویات کو لگا کر زردہ بیضہ دس عدد اس پر اضافہ کریں اور قدرے
سخت کی چربی بھی ملائیں - پھر روغن زیتون میں نیم بریاں کر کے گرم مصالحہ اور نمک
اسقصور - ڈالکر - لوش کریں - یہ نسخہ قوت باہ بہت زیادہ کرتا ہے
ایضاً چوزہ جو نخود اور لوبیا اور باقلا کا دانہ کھلا کر پرورش کیے گئے ہوں ان

کو ذبح کرے۔ اور تین چوزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک چنڑے کے اندر مع مصالحہ اور پیاز کے بھر دیں۔ اور نانکے لگا کر شور با پکالیں۔ اور ممکن ہو تو نمک استفقور اس کے اندر ڈالیں۔ اور جب تیار ہو جائے تو دارچینی۔ گرم مصالحہ اس پر چھڑک کر روٹی کو اس کے اندر بھسگو دیں۔ جب روٹی شور با کو جذب کرے۔ اس وقت نوش کریں

تیسرا باب

جوارشات کے بیان میں

سنبل۔ قرفہ۔ قرنس۔ دار فلفل۔ دارچینی۔ آلاچی ہر ایک دو مثقال۔ آبیوں تخم کرنس ہر ایک یک مثقال ان ادویہ کو ایک شبانہ روز سرکہ شراب میں تر رکھیں بعد ازاں نکال کر مصطکی دو مثقال۔ پودینہ خشک چار مثقال فلفل دو مثقال۔ عود ہندی چار مثقال۔ مشک یک مثقال۔ سوسن نصف مثقال۔ شکر پنج مثقال ان سب کو پس چھان کر پہلے ادویہ میں ملائیں اور شہد۔ بعد ضرورت ملا کر معجون بنا کر شیشے کی رکابی میں پیلا دیں۔ اور تراش کر استعمال میں لائیں۔ یہ جوارش منی کے غلیظ کرنے اور قوت کے بڑانے میں عجیب اثر رکھتی ہے

ایضاً نہایت سفید اور مقوی جوارش۔ قرفل۔ جوز ہوا۔ بسباسہ۔ لسان الصافیہ۔ پنج اذخر۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ مصطکی۔ عود ہندی۔ زعفران ہر ایک یک مثقال۔ قاقہ۔ لبان ذکر۔ ہر ایک یک مثقال۔ ہشہ تین مثقال۔ شکر چار مثقال۔ شکر دس مثقال۔ عرق گلاب دس مثقال۔ اول گلاب اور شکر کو آگ پر رکھیں اور شہد خالص ملا کر قوام پکائیں۔ بعد ازاں باقی ادویہ کو ملا کر تیار کریں نہایت سفید ہے

ایضاً جوارش تفلح

عدہ کی مقوی اور باہ کو زیادہ کرنے والی ہے تفلح۔ پینے سے پہلے عودہ کو پوست اور تخم سے صاف کر کے پانچ رطل لیوں۔ اور پندرہ رطل پانی میں خوب جوش دے کر

پانی کو صاف کریں۔ پھر ایک رطل شہد اور ایک رطل شکر طبرزد اور ایک رطل گلاب کا عرق جوش دیے ہوئے سیبوں پر ڈالیں اور قوام تیار کریں۔ بعد ازاں زعفران۔ سنبل۔ شکر۔ لنگ۔ دارچینی۔ سوٹھ۔ مصطکی۔ ہر ایک یک مثقال۔ لسان الثور شامی دو مثقال۔ عود ہندی تین مثقال ان سب کو باریک پس چھان کر پہلے قوام میں ڈالیں۔ اور ظرف چینی میں نکال کر تراش لیں عجیب چیز ہے

ایضاً مثقال۔ حال۔ دارچینی۔ دار فلفل۔ خولنجاں۔ قرفہ۔ زنجبیل۔ ہر ایک پنج مثقال۔ بہمن سفید و سرخ۔ قرفہ۔ سفید و سرخ۔ تخم رطبہ۔ تخم حاض۔ تخم جرجیر۔ تخم انجور۔ تخم کرنب۔ تخم ترلوز۔ تخم ملیون۔ تخم پیاز۔ تخم خلیج۔ تخم کرنس ہر ایک تین مثقال۔ زنجبیل سفید خراسانی کو شب کے وقت دودھ میں بھگوئیں اور صبح کو ہاتھ سے مل کر صاف کریں اور ترنجبین اس قدر ہونی چاہیے کہ دودھ میں اس کا قوم شکر شہد کے ہو جائے پھر اس دودھ کو آگ پر اس قدر جوش کریں کہ خوب غلیظ ہو جائے اس وقت ادویات نہ کورہ کو کوٹ دھیان کر تھوڑا تھوڑا ڈال کر ملائے جائیں۔ بعد ازاں چینی کے برتن میں نکال کر تین مثقال روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کریں۔ تالیہ منی میں کثرت اور قوت باہ میں از حد زیادتی ہوگی۔

چوتھا باب

سفوف کے بیان میں

اسقبل شوی عمدہ۔ نانید۔ بوزیدان۔ شہدانہ۔ لسان الصافیہ۔ ہر ایک تین مثقال۔ شقاقل یک و نصف مثقال۔ خشتاش۔ تخم پیاز۔ تخم جرجیر۔ تخم انجور۔ ہر ایک یک مثقال۔ ان سب اجزاء کو پس کر چھان لیں اور پانچ ماشہ بنا کر آد پر سے ٹکرت یا دودھ پانی لین نہایت سفید ایضاً لسان الصافیہ۔ تخم جرجیر۔ تخم لفت۔ ہر ایک یک مثقال۔ پس کر سفوف بنا کر اور نہایت انگوٹھیں کے ساتھ ایک مثقال نوش کریں نہایت عمدہ ہے

معلوم ہو کہ حیوانات کے حصیہ اور قوت باہ کے حق میں بہت سفید ہے اور زرد اثر میں چنانچہ اگر کچھ حصیہ نکال کر خشک کریں اور پس کر بنا لیں تو عجیب قوت

ملاحظہ کریں۔
ایضاً تھیب گاؤ کو سفوف بنا کر دانہ خود کے برابر روزانہ دودھ یا شربت یا
بہینہ نیمبرشت کے ساتھ نوش کریں۔ تو قوت کی کچھ نہ رہے۔
ایضاً لوشی کا دایاں خضیب بھی جب کہ بمقدار ایک درم کے عرق کھجور کے ساتھ
نوش کیا جائے تو قوت باہ کو بہت زیادہ کرتا ہے۔ جبریل طیب کا قول ہے کہ جو شخص
جماع کے بعد ہی۔ ایک پیالہ شہد کے شربت کا نوش کرے گا اس کی قوت رفتہ عود کرانگی
اور جماع سے اس کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

پانچواں باب

ان مسوحات و ضادات و حمولات کے بیان میں جو قوت باہ کو زیادہ کرتے

مسوحات کا بیان اتنبہ۔ فریون۔ ہر ایک دو مثقال۔ روغن زکس۔ دس مثقال۔ موم سفید
دس مثقال۔ ابل موم اور قنبہ کو روغن کے ساتھ آگ پر گھلا میں بعد ازاں فریون پیس کر
لٹائیں اور قصب اور خضیوں پر لگائیں۔ نہایت تجربہ ہے۔
ایضاً زکاؤ کا پتہ۔ شہد خالص۔ فلفل۔ عقر قرقا۔ ان سب کو ملا کر قصب پر لٹیں
قوت بے حد پیدا ہوگی

ضادات کا بیان۔ خاکستر خایہ شتر عقر قرقا۔ فریون۔ فلفل سفید ہر ایک ایک جز۔ پیکر زراہ
کہنہ میں لٹائیں اور قصب و انشیں پر لپ کر لیں از حد مفید ہے اور قوت جماعی کو بہت بڑھاتا ہے
ایضاً حب لنقر عقر قرقا۔ فریون۔ ہر ایک دو مثقال۔ و نصف۔ حلیت یک مثقال
درج۔ روغن بسان۔ روغن قسط ہر ایک پنج مثقال۔ فلفل۔ در فلفل جوڑو۔ ہر ایک دو مثقال
ان سب ادویات کو نہایت باریک مثل غبار کے پیکر روغنوں میں لٹائیں اور پشت پر لپ
کریں اور ایک کپڑا اوپر رکھ دیں پشت پر لگانے سے قوت جماعی میں از حد ترقی ہوتی ہے
یہ نسخہ نہایت عجیب و غریب ہے

حقنوں کا بیان عرق بابونہ۔ تخم کتان۔ تخم شبت۔ حلب ہر ایک سات مثقال
بطم حک ہر ایک چودہ مثقال اور ان دونوں کے ہم وزن انجیر ان سب ادویات

کو پانچ رطل پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک رطل رہ جائے پھر اس پانی کو صاف
کر کے نصف رطل لیکر پندرہ مثقال شیرج اور سات مثقال شکر سرخ اصناف کر کے
حقنہ لیں۔ یہ حقنہ انتڑیوں کو دھو کر صاف کر دیتا ہے اور قوت باہ میں خلاف قیاس
ترقی بخشتا ہے۔

حمولات کا بیان تخم جبر۔ مغز دانہ پنہ ہم وزن عرق آس اور عرق جبر میں
ملا کر ایک ہتی کو اس میں تر کر کے مقعد کے اندر داخل کریں الفاظ شدید اور فرحت
عجیب حاصل ہوگی۔

ایضاً استغفور کے گردہ کی چربی۔ شحم مسر۔ گائے کی چربی ان سب چربیوں
کو کلا کر ملا میں اور گنیشک ہائے خاکگی کے سنز اس میں اصناف کر کے ایک ہتی پر لگا کر
شاف لیں۔ اور پھر دیکھیں کہ قوت کا کیا کریشہ دکھائی دیتا ہے

چھٹا باب

ان روایات کے بیان میں جو حمل کے واسطے مفید ہیں

جب بسان۔ یقل ازرق۔ جادو شیر۔ عرق کلاب۔ ہر ایک یک مثقال۔ سب کو پیکر
شراب میں ملا میں اور ذکر پر لپ کر کے خشک ہوئے پر خاچہ میں مشغول ہوں۔ ضرر نہ بالضرر
حمل قائم رہے گا۔

ایضاً برگ عیر خشک کو پیکر گائے کے تہ میں ملا میں اور ذکر پر لپ کر کے
جماع کریں۔

ایضاً حب عورت امام سے فارغ ہو۔ نور اسی دودھ ذکر پر لپ کر خشک کریں
اور جماع میں مشغول ہوں اس نسخہ کو حکماء امر میں سے سمجھتے ہیں۔

اس کے برعکس ادویات یہ ہیں

برگ سداب خشک۔ بورہ۔ ارمنی۔ ہمو زن۔ پیکر عرق سداب ترمیں ملا میں اور ذکر پر
لگا کر جماع کریں کبھی حمل قائم نہ ہوگا۔ اور اگر پہلا حمل ہی ہوگا تو ساقط ہو جائے گا۔

ایضاً اہل دو شقال - برگ سداب خشک - فردنج جیل خشک ہر یک نصف مثقال محمودہ - نظروں ہر یک یک مثقال سب کو پیکر سداب تھکے عرق میں یا اس پانی میں جس میں لوہار لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں ملا کر قنیب پر لپیٹ کریں اور خشک ہونے کے بعد جماع کریں یہ نسخہ حمل کے ساقط کرنے اور حمل قائم نہ کرنے کے واسطے عجیب الاثر ہے۔

ساتواں باب

ان ادویات کے بیان میں جو قوت باہ کو ناقص اور زائل کرتی ہیں اس مطلب کی سفردو ادویات ہیں: فردنج - کون - مرزنجوش - مر باجوز - حرل - تخم سداب - تخم بقلہ - اسفید باج - انار کلی - تخم کتان - قلعطار - قلعل صندل - سرخ و سفید وغیرہ ذالک

اور مرکب دو ادویات ہیں: دہنیا خشک - تخم خیار - تخم حنظل - تخم کتان - انار کلی - سماق - حرل - بنگ سفید - قلعطار - قلعندیس - صندل - ہم وزن پیس کر عرق برگ گلاب میں ملائیں اور بخود کی برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں - اور عیشہ میں بھر کر مونہ بند کر کے ہوا سے محفوظ رکھیں جب ضرورت ہو لعاب سبغول میں ایک گولی کو کس کر قنیب پر لگالیں ہفتہ میں تین بار استعمال کرنا قوت مردی کے زائل کرنے کو کافی ہے اور اگر بچے در پے کسی روز تک ان کو لپیٹ پر لپیٹ کریں تو شہوت زائل اور نسل بالکل منقطع ہو جائے گی

ایضاً تخم سداب تین مثقال - بیہ سوسن دو مثقال - انار کلی پنج مثقال - تخم حنظل دو مثقال - بیلوڑیک مثقال - ان سب دو ادویات کو پیس کر ملائیں - اور ایک مثقال سکجین سادہ کے ساتھ نوش کریں سنی بالکل گھل کر - جائے گی اور قوت مردی جالی رہے گی۔

ایضاً تخم خیار - تخم اسفناخ - تخم طرף - بیہ روج - برگ خبازی - برگ کنیر - بنگ - کافور - مر باجوز - پوست ترنج - صندل سفید - ہر یک یک مثقال پیس کر - عرق برگ گلاب میں ملائے اور ہفتہ میں ایک بار ذکر پر لپیٹ کریں شہوت منقطع ہوگی

ایضاً - ہتھوڑ کا دایاں خضبہ خشک کر کے عرق سداب تر میں جل کر کے ایک رقی نوش کرنا نسل اور شہوت کے بالکل منقطع کرنے اور مرد سے نامرد بننے کے یہ کو کافی ہے

ہدایہ رشیدیہ

ترجمہ اردو

تحفۃ المرصیۃ

فی اخبار القدیہ والاحادیث النبویہ والعقائد التوحیدیہ والحکایات السنیہ والاشعار المرصیۃ مصنفہ فاضل اجل علامہ عبد المجید دینی حنفی

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں علامہ موصوفت فریب سے پہلے چند فضائل و صفوی امور بیان کر کے وہ کل عقائد بیان کیے ہیں جو ہر ایک مسلمان کے لیے لازمی ہیں بعدہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل شدہ جالیس صحیفوں کو درج کیا ہے جنکے پڑھنے سے شاید ہی کوئی دل جو جو اثر پذیر نہ ہو۔ اسکے بعد چند احادیث نبویہ درج کی ہیں اور ہر حدیث کے بعد اس کے متعلق ایک نہایت لطیف حکایت اور دلنشین و عبرت انگیز اشعار کیے ہیں بعد ازاں حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ علیہما السلام و دیگر بزرگان کے قصائص بیان کیے ہیں جسکے ضمن میں کوئی اور حکایات اور عجیب و غریب اشعار بھی درج ہیں۔ بعدہ صرف جادو و اثر اشعار میں ایک باب بالذکر ہے جس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ و دیگر صلحاء کے اشعار ہیں جو بند و لٹاخ میں اپنی نظیر آپ پر پھر اس کے بعد دیگر صفوی امور کے بارے میں حکایات کیے پیرایہ میں نہایت موثر و لذاز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ نہایت عجیب کتاب ہے اشعار کی عربی بھی درج ہے اور ساتھ ہی ترجمہ بھی لینے اس کتاب میں کل ۲۷ حکایات اور ۲۲ باب اور ۲۰۰ احادیث اور سینکڑوں اشعار درج ہیں صفحات ۲۴۴ کفان قیمت عرث ایک روپیہ

ہو فوراً وہ اقرار کرے گا۔ اگر اس کے پاس شے سسر دتہ ہوگی اور اگر مینڈک کا خون بدن پر سے بال صاف کر کے ملے تو پھر بال پیدا نہ ہوں گے۔ اور جو اس کو اپنے موہنے پر ملے لوگ اس سے محبت کریں گے۔

باب ہشتم اونٹ اور بکری کے منافع میں

باب ہم اوست اور برتری کے میں
اگر دو ہو تو ایک برتر کیس یہ آیات نگہ کر بلائے "قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
مِكَائِيلُ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ اسرافیل اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَ
عِلْمِ السَّاعَةِ مَا فِي الْاَحَابِرِ كَ اللّٰهُ لَطِيفٌ خَفِيفٌ حَاشَ قِيَوْمٌ لَا يَتَأَمَّرُ

باب نہم مرد کے زنا سے روکنے کے بیان میں

اس فلسفہ کو گنہگار کے چاقوؤں پر لکھ کر کہے باندھتے ہیں پھر تیرے کان اور آنکھ اور
شرعاً و خفیضی کر کے مگر حلال میں بحق ان اسفار کے

اجتنبوا يا اخدام هذه الاسماء يعقدي ذكر كذا عن الحسن

ماہ دسم واسطے باندھنے دولہا کے دلہن سے

ایک اندے پر یہ آیات لکھ کر گھر میں ایسی جگہ دفن کرے کہ اس پرے دولہا کا گذر واقع ہو گذرتے ہی فوراً بستر ہوگا۔ اندے پر لکھنے کی یہ آیات میں اِنَّكَ مَيِّتٌ قَدْ اَنْهَم مَيِّتُونَ۔ اَمْوَاجٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ وَ مَا يَنْصُرُونَ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّوْنَ مِنْهٖ وَاَنْتُمْ مُّلاَقِيْكُمْ اَخْرَجَ قَبْلَ الْاِنْسَانِ مَا كَفَرَ ۚ سَے فَاقْبَلْهُ يَكْبُ لِللّٰهِ يُعْرِيْهِ ذِكْرًا كَذٰلِكَ اَعْنٰ فَرَجَ كَذٰلِكَ

باب ما زدم دولہا کے ہاند بننے کے واسطے

باب بار دوم دولہا سے باہر نکلنے کے وقت
اسٹرو کے پیل کے اوپر یہ اسل اور آیات کہے مَقْدُوکُ مَعْقُوْدُ حَجْرٌ وَحِیْلٌ
بِیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا لَیْسَتْھُمْ بِہٖ مِنْ رِّبٍّ لَّکَ اِنَّکَ مَعِیْتُ وَالْوَعْدُ مَتِّیْنٌ یَخْتَصِمُوْنَ
تک پہنچا اسکے بعد اسکا نام کہئے اور ایک تاگا اسپر ٹیٹ کر مہر کے نیچے دباوے
باب دوازدہم محبت کے واسطے

باب دوازدهم بحث ہے اولے

جمعرات یا جمعہ کے روز ایک ورق پڑھنا اس بار گئے۔ اور کسی بلند درخت میں اسکو
ٹھیک کر ایک سو درخت پہنچا سفید اور زرد دین قسم ہوتا ہے مترجم کہ اگر وہ کلات اس
اسم کے فلان شخص کی غمراہی سے بند کر دو مترجم

نکاح سے۔ وہ اساریہ ہیں۔ انور ۳ طلوع ۳ ملیح ۳ آخر قلوب کذا و کذا بحقی
ہذینہ الا سماء و بحقی بدو ۳ بار اجمعو ابنین الا زواج والی و فی بامن ۳
بنین ادم و حق آء اجمعو ابنین کذا و کذا بحقی ہذینہ الا سماء پھر اس شخص کا
نام لکے اور سورہ النہش و طحاہما الح سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور دستیں نکالے

باب سیزدہم غلبہ اور کامیابی کے لیے

باب میرا دم صلیب اور کھلیں یہیں
جو شخص ان آیات کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے۔ پھر کوئی اس سے مقابلہ نہ کر سکے گا
اور جہاں جائے گا کامیاب ہوگا۔ وہ آیات یہ ہیں: "إِنْ يَنْصُرُوا اللَّهَ فَكَذَلِكَ يَنْصُرُهُمُ اللَّهُ
مَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَسِبَ أَنَّ الْهَيْهَاتَ مِنَ الْمَقَامِ" اِنَّ يَنْصُرُوا اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَنْصُرُهُمْ
وَلَا يَكْفُرْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَسِبَ اَنَّ الْمَقَامِ مِنَ الْاَعْلٰی
الْوَجْه ۳ بار


باب چہارم

باب پھاروہم
جس شخص کے کسی عضو کو جن نے بیکار کر دیا ہو اس پر سات بار سورہ جن پڑھ کر دم کرے اور سورہ وَالسَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سے وَالْأَرْضِ تک تانبے یا چینی کے برتن میں لکھ کر قدے پانی سے دھو کر روغن ارنڈ اس میں ملا کر تھوڑا تخم مولیٰ اس میں اضافہ کرے اور عضو بیمار پر ملے تندرست ہوگا بفضلہ تعالیٰ

باب پانزدہم

اس شخص کے بیان میں جو دن رات پانی اور درختوں اور چٹانوں اور پہاڑوں وغیرہ سے ڈرتا ہو سورہ سبْحِ اسْمِ رَبِّكَ اَلَا غَلِي لکھ کر اس کے گلے میں باندھے بہت مفید ہے *

باب شانزدہم

جو شخص عورتوں سے باز نہ گیا ہو اس کے کہنے کے واسطے یہ خاتم مبارک اس شخص کی دونوں ہتھیلیوں پر لکھے اور یہ بخور روشن کر کے اس کے دوہویں پر ہتھیلیاں لگائے اور اسی وقت یہ غریت پڑھتا جائے **قَالَ مَنْ جُعِيَ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيَّةٌ** سے آخر تک بخور یہ ہے۔ جاوی۔ لوبان۔ مصطکی کربرہ اور خاتمہ ہے  محنت اس عمل سے نر و مکمل جائے گا۔

باب ہفتم
جب کوئی چیز خریدنی ہو تو یہ الفاظ کہے: "قَبْلَ لَه الْحَقُّ وَلَهُ الْمَلِكُ وَهِيَ لِي يَتَمَن" بارہ بار اس چیز کو ہاتھ میں لے ضرور وہ چیز اسی کے پاس ہے گی۔

باب ہشتم

عورت کو زنا سے باز رکھنے کے واسطے یہ اسامہ و اپنے عضو تناسل پر لکھ کر اپنی بیوی کو صحبت کرے۔ پھر وہ عورت کسی سے زنا نہ کرے گی۔
عَقَّدْتُكَ يَا كَذَّابًا كَذَّابًا لَمِنْ التَّائِبِينَ عَلَى عَرْفِ جِلْدٍ فَلَا تَنْبِي فُلَانَةً

باب نوزدہم
اس شخص کے واسطے جس کی کسی عورت سے شادی نہ ہوتی ہو یہ آیات لکھے زینت
لِلثَّائِبِينَ مَحَبَّتُ الْمُتَّقِينَ مِنَ الْبَشَرِ بَارِ وَأَذِنَ فِي الثَّائِبِينَ بِالْحَجَّةِ سَعِيدٌ نَك
تین بار "لَيْسَ هَذَا مُتَّافِقًا لَهُمْ" تین بار۔

باب ستم
نقش شدت کے بیان میں جس کے درمیان کا خانہ خالی ہے
امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں "دُفُنْ مَثَلْتَ خَالِي أَوْ سَطَا كُوِيَانُ نَكْرًا جَابِي" اور علماء نے اس کے پرستیدہ رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ تاکہ عام لوگوں سے محفوظ رہے جن لوگوں کو یہ نقش ہو سچا ہے محض سینہ نبینہ ہو سچا ہے اور وہ اس کو نرم ریت پر لکھا کرتے تھے اور حاجت پوری ہونے کے بعد شادیتے تھے فقط اسی خیال کو حامل اس سے آگاہ ہوں شیخ موصوف فرماتے ہیں اس نقش شریف کا قاعدہ یہ ہے کہ سب اللہ کر کے خدا سے توبہ و استغفار کرے اور دل اور کپڑے اور بدن پاک کر کے پھر روز کی چوٹا کے ساتھ روزے رکھے اور عورت کے قریب نہ جائے جمعرات سے یہ روزہ شروع کرے اور قدرے کشمش سے روزہ افطار کر کے بغیر نمک کے روٹی کھائے۔ پھر بعد نماز صبح سے اور جمعہ کے روز بعد غروب آفتاب کے یہ لفظ پڑھے اَبْعَالٍ ۴ بار اور بعد عشا اور صبح اور ظہر و عصر کے بھی۔ پھر جب مغرب کی اذان ہو بطریق مذکورہ روزہ افطار کر کے نماز مغرب سے فارغ ہو کر عطا ۳۹ بار پڑھے۔ اور بعد عشا اور صبح اور ظہر و عصر

کے بھی۔ پھر جب مغرب کی اذان ہو لفظ "ذِينَ تَال" ۱۷۹ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر اور عصر کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد طلوع ش ۱۷۹ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر اور عصر کے بعد بھی۔ پھر جب مغرب کی اذان ہو تو نماز کے بعد ہمسال ۹۹ بار پڑھے پھر عشا اور صبح اور ظہر و عصر کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد مَصْلٰی ۶۶ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر و عصر کے بعد بھی۔ پھر جب مغرب سے فارغ ہو بہ ۴۵ بار پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب سے فارغ ہو کر طفیال ۱۳۰ بار پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد جَدِیل ۵۰ بار پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد لفظ مینگا بیل ۳۴۹ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد اِنْسَافِیل ۱۳۹ بار پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد مشکور ۵۰۰ بار پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد یہ ریاضت پوری ہو گئی۔ پھر یہ بخور تیار کر کے وقت حاجت کے واسطے رکھے۔ جاری۔ عودہ۔ لوبان ذکر۔ مسیحہ ساک۔ مشک ان کو گلاب میں ملا کر گولیاں بنائے۔ پھر اس کو روکشن کر کے قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور دم ریت اپنے آگے رکھ کر اس پر نقش شدت بنائے اور پھر تر امار ترش یا عود کی لکڑی سے بنا جائے اور جس وقت پہلا خانہ لکھے پہلے روز کا نام لے اور دوسرے خانہ میں دوسرے روز کا اسی طرح آٹھوں خانوں کو لکھے۔ جب نویں یعنی بیچ کے خانہ کا وقت آئے تو محض خادم نقش کا نام لے اور کچھ نہ کہو نہ لکھے۔ پھر جب سچ کو کچھ روپیہ یا اسٹریفوں کی ضرورت ہو یا مولیٰ و جواہرات وغیرہ کی پس اسی امار کی لکڑی کو اس خالی خانہ میں رکھ کر سورہ فاتحہ سات بار پڑھے اور یہ الفاظ کہے "أَجِيبْنِي إِلَيْهَا آمِنْ يَكُونُ بِكَ مِنْ كَذَّابًا كَذَّابًا" پھر خدا کے خوف سے اپنا سنہ پشت کی طرف کرے اور دل میں اس چیز کا خیال رکھے جس کو طلب کرتا ہے پھر سامنے منہ کر کے دوبارہ امار کی لکڑی اس خانہ میں رکھے۔ اسی طرح چالیس بار کرے۔ مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر چاہے تو علو یا روتی یا سالن مٹھائی میوے وغیرہ جس چیز کا نام لے کا فوز احاطہ ہوگی اور محبت کے واسطے کرنا منظور ہے مَثَلْتُكَ زَيْنًا كُوِيَانُ نَكْرًا جَابِي کی لکڑی ہاتھ میں لے۔ اور خانہ خالی میں اپنی حاجت لکھے اور ایک کاغذ کو نقش مذکور پر رکھ دے اور یہ کلام کہے يَا خُلْدُ اَهْر

پر لکھو اور اسماء رُوس اربہ کو کس و ربط کے ساتھ ایک نئی ٹھیکری پر نزل کی ساعت میں
 جبکہ قمر اخطاط میں اندھیرے برج کے اندر ہو لکھو اور یہ بخور روشن کرے۔ تخم خنظل۔
 تخم خروب۔ کتے کے بال۔ گدھے کا مغز اور دعا کو سات بار پڑھے اور کہے یا خذ امرہ لہذا
 انا سماء تو کلوا ایسی جہم دار فلان بن فلانہ لیکلا ونھا را یحییٰ المؤمنین کا ذکر ہے
 اور ان ٹھیکریوں کو پس کر غروب آفتاب کے وقت اس مکان میں چھڑک دے اور اس ٹھیکری
 کو دروازہ کے اندر دفن کرے۔ رات دن اس مکان میں پیھر رہیں گے جب تک کہ
 اس ٹھیکری کو نکالا نہ جائے گا۔ اور ایک برتن میں خاتم کو لکھ کر پانی سے دھو کر مکان میں
 چھڑک دے پیھر برتنے موقوف ہونگے۔

باب بست و ہشت

جب کسی شخص کا گوز نہایت زور سے نکالنا منظور ہو تو یہ ترکیب کرے کہ خاتم کبیر
 کو خراب اندر سے یا خنظل کے چھلکے پر لکھ کر اس بخور کی دھونی دے۔ اونٹ کی ہڈی۔ کتے
 کی ہڈی۔ خنزیر کی ہڈی۔ چوئیٹی کے اندر سے۔ اس کے بعد خوشبودر روشن کر کے اکیس بار دعا
 پڑھے اور کہے "یا خذ امرہ لہذا انا سماء تو کلوا ایضاً فلان بن فلانہ" اور
 اسمائے روس اربہ کو ترس اتار کی ٹکڑی پر جدا جدا حروف کر کے لکھے اور دھونی دے
 کر سات بار دعا پڑھے اس پر دم کرے۔ اس کے بعد اس اندر سے خنظل کو بیکہ عرق لسن یا
 پیاز کے ساتھ آئینہ کر کے مثل گیند کے بنا کر اس ٹکڑی میں لگائے اور جس شخص کو منظور
 ہو وہ دونوں شانوں کے سیمچ میں بیٹھ پرمارے جس وقت کہ وہ شخص غافل ہو اور کہے
 گو کلوا یا خذ امرہ لہذا انا سماء تو کلوا ایضاً فلان بن فلانہ کہے "پھر اس کے
 پاس سے ہٹ جائے اور اس کی طرف نہ دیکھے وہ شخص نہایت بے چین ہوگا اور بہت زور
 سے اس کا زخاں خارج ہوگا۔

باب بست و نہ دشمن کے شہر بدر کر نیچے واسطے

خاتم نوا کے نشان قدم پر مع اس آیت کے لکھو "لنحرقنک من ارضینا الخ
 اور اسماء رُوس اربہ کو لکھے اور یہ دھونی روشن کرے۔ ہینک۔ ایلوار۔ گندک۔ اور اس کا
 بار دعا پڑھے اور کہے "یا خذ امرہ لہذا انا سماء تو کلوا یا خذ امرہ لہذا انا سماء
 من بکدہ و وطنہ" پھر ہر ایک پرانی قبر میں دفن کرے اور یہ عمل اس وقت

کرنا چاہیے جبکہ قمر برج ہوائی میں ہو۔ اور نہ ہر کی ساعت اور اس کا اور شرف ہو فوراً وہ
 شخص اس شہر سے چلنا چاہے گا اور ایک ساعت میں نہ نہیں سے گا۔
 باب ہستی جانور پر زندہ کو کسی مکان میں بکالنے کے واسطے
 خاتم مذکور چار ٹھیکریوں پر مع اسماء رُوس اربہ کے لکھے اور دھونی دے۔ اور
 انہیں بار بار دعا پڑھے اور کہے یا خذ امرہ لہذا انا سماء ارجلیہا الی الہذا
 المنکان یحییٰ الشرف و تیس اٹھ بار دعا پڑھے اور ان چاروں ٹھیکریوں کو مکان کے چاروں کونوں
 میں رکھ دے۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جبکہ قمر برج ہوائی میں ہو
 باب ہستی اور ایک دشمن کے ہتھیار بند کرنے کی واسطے

جب یہ منظور ہو کہ دشمن کا ہتھیار اپنے اوپر اثر نہ کرے تو گورخر کے چمچے پر یہ آیت
 لکھے "و ما لنا ان لا نتوکل علی اللہ و قد ہدانا سبکنا و کنصلو علی ما
 اذینک و اعلیٰ اذیہ علیک علی التوکلون۔ انا سماء انا خفناک و عشناک و انک
 رایتنا لا ترحمون۔ عظم بک عظمیٰ و ہم لا یرجعون و جعلنا من بین ایدیہم
 سدا و من خلفہم سدا فاعشہ لہم فاعشہ لا یجرون۔ یا معشر الجین و
 الإنس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا
 لا تنفذون الا بسلطان۔ یا ایہ الا دریکمنا تکذبین۔ یوسل علیکمنا شواظ
 من نار و نخاس فلا تلخصن ان فیہا فی الا دریکمنا تکذبین۔ ہین بن حبیب
 مہر بن و یصوہم انکم مستوفون۔ منکد لا تشا صبرون بل ہم الیوم مستوفون
 فاقبل بعتہم علی نعیم و صلا و صلا و صلا و صلا۔ شمشاخ۔ شمشاخ۔ شمشاخ۔ شمشاخ
 ظفیر بن ظفیر بن شمشاخ۔ اور دھونی طرہا شیل عینا شیل شمشاخ۔ مہنوش
 یا موش مددیش کثنا شیل شمشاخ العالی علی کل براخر اچیبوا و عقار یا مارد و یا
 نمطہ و یا قسنہ و یا طیکل جمیع السلا و اضو و اعن حاصل ہذا الاسماء و جیہ سلم
 افینخ افینخ طارش و عوش بارش شفق و دیش عیوش و صغوش و شمشاخ
 کسیر ادربا شیل شمشاخ شیل عینا شیل عینا شیل عینا شیل عینا شیل

لہ شمشاخ یا خذ امرہ لہذا انا سماء و اسرار بن جانور سروروں کے فلان جانور
 کو میان لے آؤ سید نبیر حسنی مترجم

جبرائیل فوق بلسان اجنار کہ ہو السميع البصير العليم الخبير المحي القادر
المقتدر القادر الذي يحيي العظام وهى سر ميتهم هو انا قول والاخذ
الظاهر والباطن وهو بكل شئ عليم اور خاتم مذکور کو بھی اس کے ساتھ رکھے
اور سات روز تک برابر دعا پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرے ہر نماز کے بعد اکیس بار پڑھے
اور خوشبو روشن کرے اور اس تعویذ مذکور کو مشک دے عطران سے ہرن کی جھلی پر
لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ اور بدن اور کپڑوں اور مکان کا پاکیزہ ہونا شرط ہے۔

باب سی و دو پرندوں اور جانوروں اور کپڑوں و سیباغ اور کھیتی

کی حفاظت کے بیان میں

چار ٹھیکریوں پر خاتم مع اسماء روس اربعہ اور اس آیت کے رکھے۔ اَللّٰهُمَّ تَرَاوِي الدِّينَ
تَحْتُ جُؤَامِنَ بِيَارِهِمْ وَهُمْ الْمَوْتُ كَذَرِ الْمَوْتِ فَقَالَ لَقَدْ جَاءَ اللَّهُ مَوْتُكُمْ كَمَا تَوَا
كَذَلِكَ يَمُوتُ كَذَلِكَ اَوْ يَكْتُمُ مِنْ هَذَا الْمَكَانِ اَطْوَلَ هَتْلُشْ تَصْبِيصْ فَنِيضْ
كَنُوشْ مَهْنُوشْ نَوشْ كِيَهَانِوشْ اَدْرِبَانُوشْ لِبْنِيَاشْ عِيَانُوشْ -
کند ریوش ان گانت اَصْحَاةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ يَا حَسْرَةً عَلَيَّ الْيَوْمِ
مَا يَأْتِيَنِي مِنْ رَّسُولٍ اِلَّا كَانُوا اِيَّاهُ يَكْتُمُونَ فَاَضْحَى الْاَيُّرَى اِلَّا مَسَا كِنُهُمْ
پھر ان کو دہونی دے کر ہر ٹھیکری پر سات سات بار دعا پڑھ کر دم کرے اور چاروں کونوں
میں ایک ایک ٹھیکری دفن کرے اور دفن کرنے کے وقت اسماء روس اربعہ اور آیت مذکور
اور اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ اَنِّم اور دعا مذکور پڑھے بقدرت الہی کوئی جانور یا پرندہ اس
باغ یا کھیتی کے پاس نہ جائے گا اور نہ کپڑا اس کو لگیگا۔

باب سی و سہ انسان کو طلب کرنے کے واسطے

اگر چہ یہ منظور ہو کہ کوئی شخص تیار ہو پاس بہت جلد حاضر ہو فوراً شامتوت کی سرخ
لکڑی سے ایک لوح بناے اور عطران کو گلاب میں حل کر کے اس لوح پر اسماء روس اربعہ و
خاتم اور مطلب اور اس کی باں کا نام اور آیت لکھے۔ سَتَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُونَ
اور صرف کا خاص بن ہے سی و سبب۔ یعنی تختی کو ایسی جگہ جان خوب ہوا الی ہو سرخ
مطالعہ لازمی ہے قیمت صرف . . . عرصہ میں کہ آنے والا اسکے گا آجائیگا۔

باب سی و چہار سانپ کچھ وغیرہ موزیات کے دفع کرنے کے واسطے
اثر دہلی کمال پر خاتم مع اسماء روس اربعہ اور اس آیت کے رکھے۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْكُمْ اَنْفِيتَا
اَوْ لَتَعْلَمُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَنْحِ الْبَيْتِمْ رَبُّهُمْ كُنْهِيَكُنْ الظَّالِمِينَ ان کو زعفران و
گلاب سے لکھنا چاہیے اور دہونی دے کر چودہ بار دعا پڑھے۔ اور بخور روشن کرے بعد ازاں
اس مکان میں دفن کر دے کبھی سانپ کچھ و ہاں نہ آئیں گے۔

باب سی و پنج

دشمن کے بیمار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ کتے کے بائیں شانہ کی ہڈی پر مطلب اور
اس کی باں کا نام مع اسماء روس اربعہ کے قطر ان سے تانبے کی قلم کے ساتھ لکھے۔ اور
کے۔ یا خذ اَمْرَ هَذِهِ اَلَا تَمْتَا تَكُنْ كَلُوا لِيَسْقُمَكُنْ اَوْ كَذَلِكَ اور چاہیے کہ ہفت
قمر بیہبوط اور برج ترابی میں ہو اور زحل کی ساعت ہو اور اس جردون کی دہونی دیکر
سات بار دعا پڑھ کر دفن کرے۔ وہ دشمن ایسا بیمار ہوگا کہ کسی ترکیب سے تندرست نہ
ہوگا جب تک کہ اس عمل کو نکال کر جلا یا نہ جائے۔

باب سی و شش دشمن یا موزی کی خانہ بربادی کے واسطے

جس مکان میں دشمن یا جن رہتا ہو اور وہاں سے اسکا لکنا منظور ہو۔ سرخ
راہی پر اسکا کچھ بار دعا پڑھ کر دم کرے اور خوشبو روشن کرے۔ پھر سید کی چار تختیاں لیکر
ہر ایک پر اسماء روس اربعہ لکھے اور کہے۔ تَوَكَّلُوا بِخَلْقِ اَوْ تَحْرَابْ هَذَا الدَّارِ قَا
اَذْهَابَ اِلَاسِ مِينَا سَجِيْعًا۔ پھر ان تختیوں کو دہونی دے بہتر بار دعا پڑھے۔ اور
دہونی اس عمل کی یہ ہے۔ تخم خرنوب۔ اثر دہاکی بیٹ بعد ازاں اس راہی کو مکان
مذکورہ کی چیت پر پھینک دے اور چاروں تختیوں کو مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دے
جب تک وہ تختیاں مکان میں دفن رہیں گی مکان آباد نہ ہوگا۔

باب سی و ہفت عورت کے مردوں سے باندھ نہو کی واسطے

جب یہ چاہو کہ کسی عورت کا نکاح نہ ہو اور کوئی مرد اس سے صحبت کرنے پر قادر نہ ہو
پس اسکے پیچھے کی نیچے کی سٹی سے کر اس پر اس عورت کا مع اس کی باں کے نام لکھو اور
اسما۔ سس اربعہ بھی لکھو اور خاتم کو حکم کر دو کہ اس عورت کو نکاح اور محبت سے

باز رکھے ظاہر و باطن۔ بس اس عمل سے کوئی مرد اس عورت سے نکاح کر سکے گا اور نہ صحبت کرے۔
 یہ قادیان ہوگا اور الفاظ اس عمل کے یہ ہیں ”اعْقِدْ يَا مَارِدُ وَيَا كَطْمُ وَيَا قَسْوَرُ وَيَا
 هَيْكَلُ وَوَكِّلُوا اَخْطِيَانِ الْخَائِيْنَةَ وَمُدْخِلِ عَلَى الْقَوِيْلِ عَلَى عَقْدِ فَسْجِ فَلَانَةُ بِنْتِ
 فَلَانَةَ عَنْ جَمِيْعِ الْمَكُوْرِيْنَ النَّبِيِّ الْاَرْبَعَةَ عَلَيْكُمْ“ پھر اس بخور کی دہونی سے
 گوئل۔ کلکی تلخ۔ ایلوا۔ اور ایک کاغذ پر خاتم کبیر لکھ کر خوشبو روشن کر کے بہتر بار و عار
 پڑھے۔ پھر اس کاغذ کو لپیٹ کر بکری کے سینک میں رکھ کر نصرانی کی قبر میں دفن کرے
 جس وقت اس عمل کو نکالیں گے عورت کھل جائے گی ورنہ ہمیشہ بستر رہے گی۔

معلوم ہو کہ روس اربعہ کے اسماء یہ ہیں ”مارد۔ کطم۔ قسور۔ ہیکل“
 یہ چاروں موکل تمام موکلات کے بادشاہ میں ان کے قبضہ میں بہت لشکر ہیں اور سب پر
 ان کی حکومت ہے۔

اگر ان سے دعوت میں تم کو کثرت نصیب ہو تو تم دیکھو کہ موکلات اسماء اور ان چاروں
 بادشاہوں کے خوف سے کیسے دوڑ کر تمہارے اطاعت قبول کرتے ہیں۔ اور اگر تم چاہو
 کہ موکلات تم پر ظاہر ہوں۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ چاروں موکل ٹھوڑوں پر سوار مسلح و
 مکمل تمہارے سامنے آئیں گے جن کے خوف سے تمام فرشتے اور لشکر کانپتے ہوں گے
 تمام سرکش اور شیطان ان کے ڈر سے گردن جھکائے ہیں۔ اس دعوت کے بیان میں
 مخصوص ایک کتاب الیف کی گئی ہے جس کا نام مخرج دعوت سیاست کبرئیس شیخ ابو الحسن
 شاذلی ہے۔

الکشف والتبیین فی غرور الخلق جمعین

مصنفہ حضرت نبین الدین حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی

اس مختصر رسالہ میں امام موصوف نے علماء اہل اربعہ و صوفیاء کے کل فرقوں کے نقائص و
 وجوہات و دلائل و اسباب اصلاح بیان کر دیے ہیں اور جس خوبی سے ہر کوئی سمجھتا ہے وہ امام
 موصوف کا خاص فن ہے کسی توحید کا محتاج نہیں ان چاروں اقسام کے بزرگوں پر اس کا
 مطالعہ لازمی ہے قیمت صرف

ترجمہ رسالہ

مِيزَانُ الْعَدْلِ

فی

مَقَاصِدِ احْکَامِ الرِّمْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی سَرُّوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ عَاجِزِ فقیہ ترین مخلوق عبد القادر بن علی حسینی اور ہی نزیل مدینہ منورہ
 خادم حجرہ شریفہ نبویہ خدا تعالیٰ ہمیشہ اس کو اپنی حفظ و حمایت و بخشش و عنایت میں رکھے۔
 عرض پر درج ہے کہ میں نے اس مختصر رسالہ میں علمائے اہل کے اصول و فروع کا فی طور سے بیان
 کیے ہیں اور عمدہ عبارت اور نفیس اشاروں کے ساتھ اس کو آراستہ کیا ہے خدا تعالیٰ
 سے دعا ہے کہ طالعوں اور راغبوں کے اقبال اس رسالہ سے بخوبی انجام پذیر ہوں اور ان
 کے حصول کا یہ عمدہ ذریعہ ہو۔

اسلام میں نے میزان العدل سے مقاصد احکام الرمل رکھا ہے اور قیاس
 پر ہر کوئی تب کیا ہے خدا تعالیٰ تیری اس بخشش اور سعی کو مشکور و مقبول فرمائے اور ہر
 خاص و عام کو اس سے مستفید کرے اور حاسدوں کے شر اور بغض و مکر سے اس کو محفوظ رکھے
 اس پر شیعہ بھی دیکھا ہے اور وہی مجھ کو کافی ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو
 پہلا مقصد اس علم کی تعریف میں

در حقیقت یہ علم اسرار الہی ہے ایک مگر ظہیر ہے آسمان سے منی پر نازل ہوا ہے اور
 اس کے احکام سے ہر ایک پوچھتا ہے۔ اہل اعتبار اس کو نہایت قدر
 سے دیکھتے ہیں۔ وارد ہے کہ یہ علم سے اول یہ علم حکم الہی حیرت انگیز علیہ السلام کی معرفت

حضرت ادریس بن خیمہ پر نازل ہوا ہے۔ پھر ان کے بعد نوح علیہ السلام پر نازل ہوا مستفید میں اور متاخرین میں سے بہت علماء اور ائمہ نے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور حدیث شریف میں بھی اس کی طرف اشارہ صادر ہوا ہے چنانچہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "کَانَ حَبِیْبٌ مِّنْکُمْ لَا یَسْبِقُکُمْ یَحْطُ قَضَیْنِ وَاقِفٌ حَظْلُکَ قَانَ اَکْثَرُ غَرْضِکَ یَعْلَمُ تَمَایْلَ جَلِیلِ الْقَدْرِ اَوْ عَظِیمِ الشَّانِ" ہے جس قدر اس کے احکامات سے واقفیت ہوگی اس قدر علم و معرفت ترقی کرے گا۔ کیونکہ اس کی عبارتیں غور طلب اور اس کے اشارات متسلل اور اس کے احکام پوشیدہ اور متابیح بعید ہیں اس کے مطالب برآمد کرنے کے واسطے عقل سلیم درکار ہے۔ اور یہ خاص خدا تعالیٰ کا فضل ہے جس کو وہ چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

موضوع اس علم کا لینے جس سے کہ اس علم میں بحث کی جاتی ہے نقطہ ہے۔ اور نقطہ سے دو جہت سے بحث کی جاتی ہے۔ ایک بیکثرتیت زوج ہونے کے دوسرے بحیثیت فرد ہونے کے اور یہ دونوں اس کے واسطے اغراض ذاتی ہیں اور اس نقطہ کا محل بیوت اور اشکال ہیں۔ اور حکم اس کا ظنی الثبوت اور ظنی بالدولہ ہے قطعی نہیں ہے

دوسرا مقصد اس کے موضوع کی بحث میں

رمل جس سے کہ اس علم میں بحث کی جاتی ہے وہ چند سطریں ہیں جو پے در پے نقطوں سے حاصل ہوتی ہیں اور ترکیب ان کی یہ ہے کہ چار جگہ نقطوں سے چار چار خط نکلتے اور پہلے خط کے نقطے بارہ سے کم نہ ہوں۔ پھر ان نقطوں کا شمار اند زوج اور فرد کو نظر کرے اس سے چار شکلیں پیدا ہوں گی۔ پھر ان چار اشکال سے بارہ اور اشکال پیدا ہو کر سولہ اشکال پوری ہوگی۔ اور انہیں سولہ شکلوں اور ان کے سولہ خانوں میں اس علم کے مسائل منقسم ہیں

پھر یا تو کسی شکل میں ب فرد ہوں گے جیسے یہ شکل ہے: اور یا چاروں

لہ۔
لہ۔
یعنی بیوں میں سے ایک بنی رمل کے خطوط کہتے ہیں۔ یہ چار خط ان کے خط سے موافق ہوا وہ درست ہے۔

زوج ہوں گے جیسے یہ شکل ہے: اور یا پہلا مرتبہ زوج اور باقی فرد ہوں گے جیسے: اور یا دوسرا زوج اور باقی فرد ہوں گے جیسے: اور یا تیسرا زوج ہوگا جیسے: اور یا چوتھا زوج ہوگا جیسے: اور یا اس کے برعکس ہوں گے یعنی پہلا مرتبہ فرد اور باقی زوج ہوں گے جیسے: اور یا دوسرا فرد ہو جیسے: اور یا تیسرا فرد ہو جیسے: اور یا چوتھا فرد ہو جیسے: اور یا دوسرا زوج اور فرد ہوں اگر پہلے زوج ہوں گے تو اس کی صورت یہ ہے: اور اگر دوسرے دونوں لفظے زوج ہوں گے تو اس کی صورت یہ ہے: اور اگر بیچ کے دونوں زوج یا فرد ہوں تو ان کی صورت یہ ہے: یا دونوں متداخل ہوں تو ان کی صورت یہ ہے: پس یہ سب سولہ شکلیں ہیں ایک فقط زوجی اور ایک فقط فردی اور باقی سب مرکب ہیں

تیسرا مقصد بیوت کیل یعنی خانوں کے بیان میں

رمل کے اندر سولہ خانہ ہیں اور انہیں سے اس کے اندر بحث کی جاتی ہے اور ہر خانہ کا نام جدا گانہ ہے اور تفصیل ان کی یہ ہے: جودلہ۔ احیان۔ عتیۃ الداخل۔ بیاض۔ نقی الخد۔ عتیۃ الخارج۔ حمرة۔ الکبس۔ نصرۃ الخارج۔ عقلہ۔ اجتماع۔ نصرۃ الداخل۔ طریق۔ قبض الخارج۔ جماعت۔ قبض الداخل۔ اور شکل اول کو کوئچ اور دوسری کو صناعک اور تیسری کو رایہ اور چار بجوں کو اشقر اور آٹھویں کو منکوس اور دسویں کو ثقاف اور بارہویں کو سعادت بھی کہتے ہیں۔

چوتھا مقصد بیوت کی اشکال کے بیان میں

رمل کے سولہ خانوں میں سولہ شکلیں کس ترتیب سے ہیں

جودلہ	احیان	عتیۃ الداخل	بیاض	نقی الخد	عتیۃ الخارج
≡	≡	≡	≡	≡	≡
حصہ	انکبس	نصرۃ الخارج	عقلہ	اجتماع	نصرۃ الداخل
≡	≡	≡	≡	≡	≡
طریق	قبض الخارج	جماعت	قبض الداخل		
⋮	⋮	⋮	⋮		

پانچواں مقصد بیوت کے بدولالت کی بیانیں

ہر خانہ خاص خاص چیزوں پر دلالت کرتا ہے چنانچہ اول نفس اور زندگی اور کاموں کی ابتداء اور مقاصد پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا مال اور کسب اور مددگاروں پر اور تیسرا بھائیوں اور محبت اور بخشش اور حرکت اور نیک باتوں پر چوتھا والدین اور بزرگوں اور زمین اور انجام پر پانچواں اولاد اور خدام اور تحفوں اور کپڑوں اور خوشی کی باتوں پر چھٹا بیماری اور رنج و غم اور نوڈی غذاؤں پر ساتواں عورتوں اور شریکوں اور جھگڑا کر نیوالوں اور اسباب اور معاملات پر آٹھواں موت اور شرف و فساد اور میراث پر نوواں پیمانوں اور قاصدوں اور غائب اور علم دین پر دسواں حکومت اور سلطنت اور ناموس اور تجارت اور عزت پر گیارہواں امید اور آرزو اور دوستوں اور نیکیوں پر بارہواں ناامیدی اور رنج و غم اور عداوتوں پر تیرہواں پوشیدہ راز اور سوال اور مسائل کی صورت پر چودھواں مسئلہ اور مطلوب کی صورت پر پندرہواں مسائل بدل کی میزان ہے سولہواں آخر انجام پر دلالت کرتا ہے۔

چھٹا مقصد احکام اولیہ بیوت کے بیان میں

معلوم ہو کہ دلالت یا زمانہ حال سے متعلق ہوگی یا مستقبل یا ماضی سے چنانچہ شکل اول اور چوتھی اور ساتویں اور دسویں زمانہ حال اور اس کے متعلق امور پر دلالت کرتی ہیں۔ اور دوسری اور پانچویں اور آٹھویں اور گیارہویں زمانہ آئندہ پر دلالت کرتی ہیں اور تیسری اور چھٹی اور نویں اور بارہویں زمانہ گزشتہ کی باتوں پر دلالت کرتی ہیں۔ اور باقی چاروں شکلیں پہلی چار شکلوں کی گواہ ہیں اور ان کے قوت اور ضعف کے مراتب میں شریک ہیں چنانچہ اس تقسیم میں اعلیٰ درجہ کی قسم اول ہے اور درمیانی درجہ کی دوسری قسم ہے اور ادنیٰ درجہ کی تیسری قسم ہے۔ اور سب سے زیادہ قوت والا پہلا خانہ ہے۔ پھر دسواں پھر ساتواں پھر چوتھا پھر گیارہواں پھر آٹھواں پھر پانچواں پھر نوواں پھر تیسرا پھر چھٹی میں اسی ترتیب سے ہیں بھلائی اٹھویں اور چھٹے اور بارہویں کے کیونکہ یہ سب سے زیادہ رومی ہیں۔ اور ناقص +

ساتواں مقصد قسم بیوت کے بیان میں

بیوت مذکورہ چار قسم پر منقسم ہیں جیسے جو بیوت کہ زمانہ حال پر دلالت کرتے ہیں ان کا نام اوقاف ہے اور جو زمانہ مستقبل پر دلالت کرتے ہیں ان کا نام نازل اولاد ہے۔ اور جو زمانہ ماضی پر دلالت کرتے ہیں ان کا نام سواقط ہے۔ اور جو بیوت کہ گواہ ہیں ان کا نام زوائد اور شرکات ہے اور ان میں سے ہر بیت تین اول کے ایک ایک بیت کے ساتھ شریک ہو چنانچہ ان میں سے پہلا خانہ و تہ اول کا شریک ہے اور دوسرا و تہ ثالث کا شریک ہے۔ اور تیسرا و تہ رابع کا شریک ہے اور چوتھا و تہ ثانی کا شریک ہے۔ اور و تہ اول کو طالع اور شریک اور و تہ ثانی کو و تہ الارض اور و تہ ثالث کو و تہ المغرب اور و تہ رابع کو اسما اور و تہ وسط الارض کہتے ہیں

آٹھواں مقصد مناظرات بیوت کے بیان میں

بارہ بیوت جو زوائد کے علاوہ ہیں ان میں سے بعض مناظر اور بعض غیر مناظر ہیں چنانچہ آٹھ ان میں سے مناظر ہیں اور باقی سب ان میں سے طالع پر نظر کرنے والے ہیں اور وہ یہ ہیں پہلا اور تیسرا اور چوتھا اور پانچواں اور ساتواں اور نوواں اور دسواں اور گیارہواں اور ان نظرات کی پیشیں ہیں تسدیس۔ تسبیح۔ تثنیث اور مقابلہ تسدیس کی نظر تیسرا اور گیارہویں سے ہے اور تسبیح کی نظر چوتھی اور دسویں سے اور تثنیث کی نظر پانچویں اور نویں سے اور مقابلہ کی نظر ساتویں سے ہر کیونکہ طالع اپنے آگے سے قیہ اور چوتھے اور پانچویں کو دیکھتا ہے اور اس کا نام نظر اول ہے اور اپنے پیچھے سے گیارہویں اور دسویں اور نویں کو دیکھتا ہے اور اس کا نام نظر ثانی ہے۔ اور یہ نظر پہلی نظر سے زیادہ قوی ہے اور اس کو نظر استعلا بھی کہتے ہیں اور طالع ساتویں کی طرف نظر مقابلہ کرتا ہے۔ ان نظرات سے دشمنی اور عداوت کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور ترتیب کی نظر درمیانی ہے اس سے ظاہر عداوت معلوم نہیں ہوتی مگر مقابلہ کی نظر پوری سامنے کی دشمنی پر دلالت کرتی ہے۔

نواں مقصد سواقط مناظرہ کے بیان میں

بے دو چاروں خانے جن کی طرف طالع نظر نہیں کرتا ہے وہ یہ ہیں دوسرا اور چھٹا اور

اٹھواں اور بارہواں اور ان میں سے آخر کے تینوں طالع کے تحت دشمن پر چنانچہ اٹھواں خانہ نہایت منحوس ہے کیونکہ یہ ہلاکی کا خانہ ہے اور چھٹا خانہ بیمار یوں اور عیبوں کا ہے اور بارہواں خانہ بلاؤں اور غم و اندوہ کا ہے اور چونکہ یہ کل بھی ان منحوس خانوں میں آوے گی اسکی قوت بھی سلب ہو جائے گی اور بعض اوقات نقصان اور ضرر کی خبر دیتی ہے اور ان چاروں میں سے پہلا یعنی دوسرا خانہ نیک ہے۔ کیونکہ وہ طالع کی طرف صعود کرتا ہے۔

دسواں مقصد مطالبات بیوت کے بیان میں

معلوم ہو کہ سوا خانوں میں سے ہر خانہ اپنے سے ساتویں کو چاہتا ہے پھر اسی طرح سے وہ اپنے سے ساتویں کو چاہتا ہے اور یہ سلسلہ یہاں تک جاری رہتا ہے کہ طالب اول ہی مطلوب ہو جائے اور یہ مطالبات ان دو خانوں یعنی جودلہ اور احیان میں منتهی ہوتے ہیں چنانچہ ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے سے ساتویں کو طلب کرتا ہے اور سلسلہ مذکور جاری ہو کر انہیں پر طلب ختم ہوتی ہے۔ اور سبادی نظر میں عمل کا مدار طالع رمل کی شان میں ہے اس کے مطلوب اول کے اعتبار پر تسکین سے نہ رمل مضروب سے اور حکم کا اعتبار بھی انہیں طالب اور مطلوب کی منسوبیات میں ہے اور مطالبات کی کیفیت یہ ہے

(جودلہ) حرمہ - طریق - عتبه الداخل - نصرۃ الخارج - جماعت - نفی - اجتماع - (احیان) انکلیس - قبض الخارج - بیاض - عقلہ - قبض الداخل - عتبه - نصرۃ الداخل

گیارہواں مقصد خانوں کے گواہوں کی ذالت کو بیان میں

جیسے کہ ہر خانہ اپنے سے ساتویں کا طالب ہے ایسے ہی دلیل اور شاہ کا بھی طالب ہے پس ہر خانہ کی دلیل اور ان کا شاہ اس سے تیسرا خانہ ہے چاہے تسکین سے ہو جائے۔ رمل مضروب سے اور اس کی صورت یہ ہے۔

(رجو لہ) راہ - اشقر - حرمہ - نصرۃ الخارج - اجتماع - طریق - جماعت - (راحتان) بیاض - عتبه - انکلیس - عقلہ - سعادت - قبض الخارج - قبض الداخل اور اسی طرح ہر خانہ کا بہمن و دیار یعنی دایاں بائیں ہے چنانچہ بائیں سے چھٹا خانہ اور دایاں دسواں خانہ ہے اور اس کا مدار اس تسکین پر ہے کیونکہ اس میں سے ہر شکل

کا مابعد اس کا تیسرا ہے۔ اور اس کا ماقبل اس کے دوسرے کا تیسرا ہے۔

جودلہ - عتبه الخارج - اجتماع - قبض الداخل
نفی الخلد - عقلہ - جماعت - بیاض
نصرۃ الخارج - قبض الخارج - عتبه الداخل - انکلیس
طریق - احیان - حرمہ - نصرۃ الداخل

بارہواں مقصد دائرہ رمل کی تسکین کے بیان میں

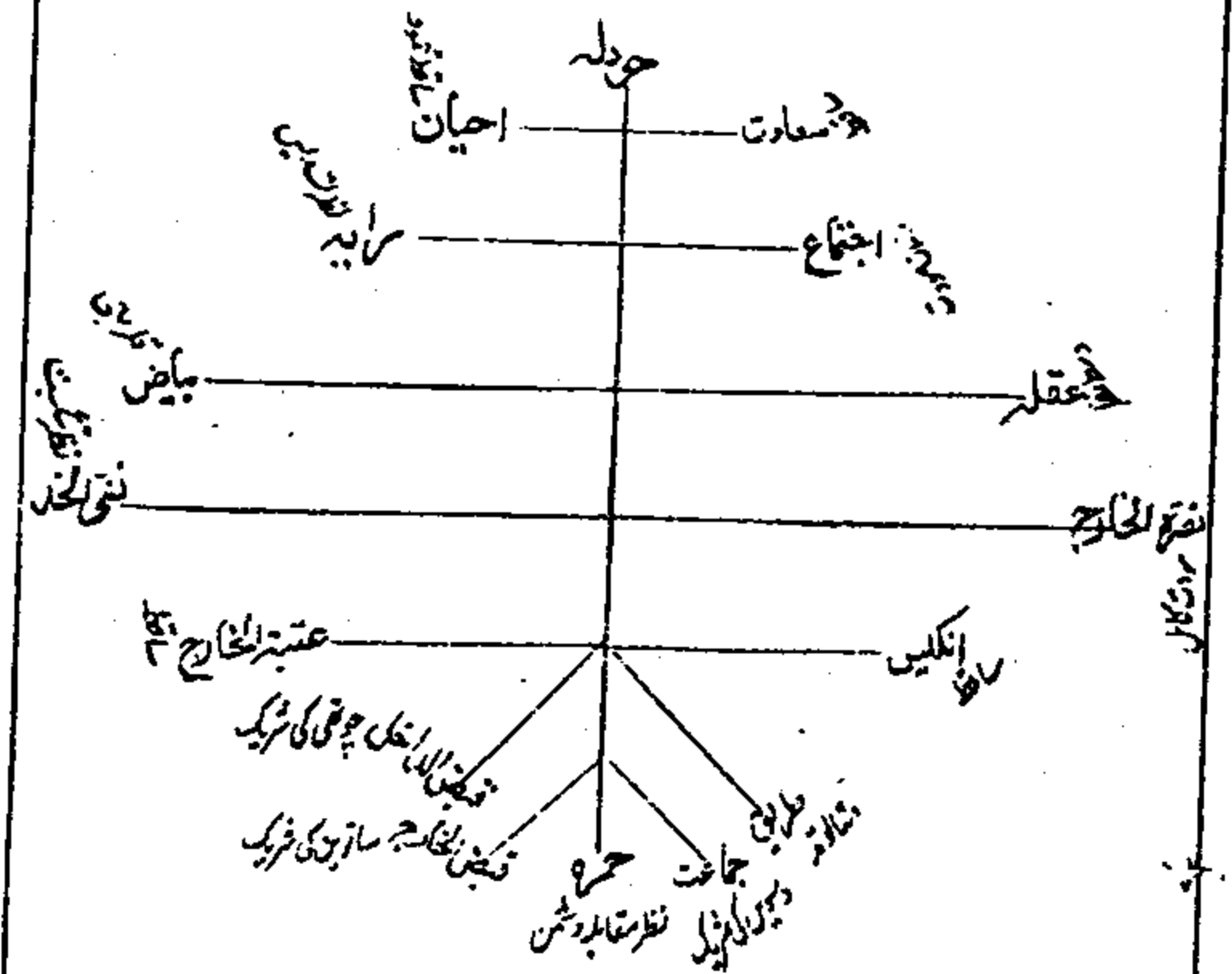
رمل کے خانے مطالبات اور اولہ اور شاہ اور بہمن و دیار کی نظر سے جن کا بیان ہو چکا ہے اور طالع رمل کی سیر کے احکام سے دور یہ ہیں یعنی دائرہ کی شکل پر بہمن متسلل اور اسی دائرہ کا نام تسکین ہے۔ اس دائرہ میں سے ہر خانہ کا مطلوب اس کا ساتواں خانہ ہے اور اس کی دلیل اور شاہ تیسرا ہے ایسے ہی اس کا تیسرا چھٹا اور بہمن دسواں ہے۔ جس وقت رمل کا زائچہ بنایا جائے اس وقت جو شکل پہلی ہوگی وہی طالع شمار کی جائے گی۔ پھر دائرہ تسکین میں اس کی سیر کا دائیں طرف شمار کریں جس جگہ عد منتهی ہوں قطب دائرہ یعنی جودلہ سے جو پہلا خانہ ہے اسی کو یہ مرتبہ دیا جائے اور اسی کے واسطے اس خانہ کے منسوبیات اور اسکی ضمیریں اور خاص و عام سب احکام ہوں گے۔ دائرہ تسکین یہ ہے

جودلہ - عتبه الداخل - احیان - عتبه الداخل
نفی الخلد - عقلہ - جماعت - بیاض
نصرۃ الخارج - قبض الخارج - عتبه الداخل - انکلیس
طریق - احیان - حرمہ - نصرۃ الداخل

شکل طالع رمل میں شکل طریق ظاہر ہوئے۔ پس مرتبہ عددی اسکا یہیں دائرہ سے پہنچ
میں پس سیر اس کی نقی الخند کی طرف ہوگی جو دائرہ کے بیار سے پانچویں خانہ میں ہے چنانچہ
ضمیمہ اور منسوبیات کے حکم سبب ہی خانہ سے ہوں گے اور مطلوب کا حکم غتبہ الداخل سے ہوگا
جو دائرہ کے بیار کے قریب خانہ میں ہے۔

تیرہواں مقصد تشکین مناظرات کے بیان میں

اسند لال کی نظر کا اعتبار اور منسوبیات کے ساتھ حکم طالع سے کیا جاتا ہے اور ان
شکلوں سے جو طالع کی نظر سے ساقط ہیں امدت میں اور ترجیح وغیرہ کی نظروں سے اس
اسی سے منسوبیات اور احکامات کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ صورت دائرہ کی یہ ہے



چودہواں مقصد مضمون رمل کے بیان میں

مضمون رمل کی معرفت جو نظر اور لفظ اور اتصال اور انفصال سے ہوتی ہے وہ طالع

کو شکل احیان اول میں ضرب دینے سے پیدا ہوتی ہے اور حرہ کو ثانی میں اور بیاض کو ثالث
میں اور انکیس کو رابع میں اور طالع اور دیگر اشکال کے واسطے ایک بیت المال ہے جس کی
طرف سب شکلیں نسبت کی جاتی ہیں اور پھر اسی کے منوبات سے سب پر حکم لگایا جاتا ہے
اور وہ شکل جو دلہ میں شکل کے ضرب دینے سے پیدا ہوتی ہے۔

یہ جدول ضرب اشکال کی حاصلات کے بیان میں ہے

نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ
جودلہ	قبض داخل	عقلہ	طریق	نصرہ خارجہ	جماعہ
احیان	جماعہ	نصرہ خارجہ	قبض خارج	عقلہ	قبض داخل
عتبہ داخلہ	طریق	نصرہ داخلہ	قبض داخل	اجتماع	قبض خارج
بیاض	قبض خارج	اجتماع	نصرہ داخلہ	طریق	طریق
نقی الخند	نصرہ داخلہ	طریق	عقلہ	قبض خارج	اجتماع
عتبہ خارجہ	اجتماع	قبض خارج	نصرہ خارجہ	طریق	نصرہ داخلہ
حمزہ	نصرہ خارجہ	جماعہ	اجتماع	قبض داخل	عقلہ
انکیس	عقلہ	قبض داخل	نصرہ داخلہ	جماعہ	نصرہ خارجہ
نصرہ خارجہ	حمزہ	احیان	عتبہ خارجہ	جودلہ	انکیس
عقلہ	انکیس	جودلہ	نقی الخند	احیان	حمزہ
اجتماع	عتبہ خارجہ	بیاض	حمزہ	عتبہ داخلہ	نقی الخند
نصرہ داخلہ	نقی الخند	جودلہ	عتبہ خارجہ	بیاض	عتبہ خارجہ
طریق	عتبہ خارجہ	نقی الخند	جودلہ	عتبہ خارجہ	بیاض
قبض خارج	بیاض	عتبہ خارجہ	احیان	نقی الخند	عتبہ داخلہ
جماعہ	احیان	حمزہ	بیاض	انکیس	جودلہ
قبض داخل	جودلہ	انکیس	عتبہ داخلہ	حمزہ	احیان

چار شکلیں اور پیدا کروان کا نام حفیدات ہے۔ پھر ان چاروں میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے کر دو شکلیں اور پیدا کروان دونوں کا نام سائل اور مسؤل ہے۔ پھر ان میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو اس کا نام میزان ہے۔ اور اس سے زائچہ کی غلطی اور صواب معلوم ہو جاتا ہے اور یہ شکل ہمیشہ زوج الکلتی ہے۔ اگر فرد نکلے تو جان لو کہ زائچہ غلط بنا۔ پھر اس شکل میزان کو طالع میں ضرب دے کر سولہویں شکل پیدا کرو اس کا نام عاقبتہ الامر ہے۔

انیسواں مقصد اس کی تمثیل میں

امہات	بنات
≡ ≡ ≡ ≡ ≡	÷ ÷ ÷ ÷ ÷
حفیدات	حفیدات
≡ ≡ ≡ ≡ ≡	≡ ≡ ≡ ≡ ≡
میزان	مسؤل
≡ ≡ ≡ ≡ ≡	≡ ≡ ≡ ≡ ≡
	عاقبتہ الامر
	÷

بیسواں مقصد استخراج کی حقیقت میں

رمل کے بیوت کی اس چاروں پہلے خانہ میں جنکو امہات کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ چاروں ان چارے موافقت کہتے ہیں اسم ذات اقدس جو واجب الوجود ہے اور باطن اسم آدم علیہ السلام اور ظاہر اسم محمد علیہ وآلہ وسلم اور یہی چار اصول مولدات کو نبیہ یعنی عناصر الاربعہ ہیں آگ ہوا پانی اور خاک اور ضیاع بھی چار ہیں حرارت۔ برودت۔ رطوبت اور یوبست اور جہات بھی چار ہیں مشرق۔ مغرب۔ شمال اور جنوب اور فصلیں بھی چار ہیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ اور بھج اور خریف اور انسان کے مزاج بھی چار ہیں دسوی۔ مٹی۔ صفراوی۔ سوداوی اور مزاج جو بھی چار ہیں بلبلون۔ ظہور۔ پھر بلبلون پھر ظہوریں اول اور آخر اور ظاہر

اور باطن اور حیات نفسانیہ بیت اول کا مدلول ہے اور مال اور کرب بیت ثانی کا مدلول ہے اور احوال حرکات بیت ثالث کا مدلول ہے اور اس کے نتائج ملک و عقار وغیرہ کے متعلق بیت رابع کا مدلول ہے۔ پھر ان اصول سے اور شاخیں درجہ بدرجہ اور مرتبہ مرتبہ نکلتی ہیں جو واضح طور سے معلوم ہو چکی ہیں۔

اکیسواں مقصد رمل کے مسائل میں

رمل کا عمل جو صحیح طور سے کیا گیا ہو۔ دو باتوں سے خالی نہیں ہے یا تو قطری ہوگا یا ضلعی ہوگا یعنی میزان جو پندرہویں شکل ہے۔ اگر دو فرد شکلوں سے پیدا ہوئی ہے تب تو وہ قطری ہے ورنہ ضلعی ہے اور دونوں حالتوں میں یہ شکل زوج ہوگی یعنی حسب اس کے چاروں مرتبوں کے نقطے شمار کریں تو زوج ہوں گے فرد ہوں گے اگر فرد ہوں تو عمل ناقص ہے۔

بائیسواں مقصد ضمیمہ کے احکام میں

طالع کی شکل میں رمل منسوب کا ضمیر ہوتا ہے۔ سیطرہ اس کے اس مرتبہ میں بھی ہوتا ہے جو امہات کے آخری خانہ سے شروع ہو کر بنات کے آخری خانہ پر ختم ہوتا ہے۔ پس وہ ان پانچ خانوں میں جو شکلوں کے عام مراتب کے لحاظ سے بنائے جاتے ہیں۔ منحصر ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ مفردات کے لبط اور سنوبات کے احاطہ کے مطابق ایک یا ایک سے زیادہ مرتبہ نمودار ہوتا ہے چنانچہ اگر طالع میں رستہ کی شکل نکلے گی تو ضمیمہ کے لبطوں چوتھے خانہ میں ہونگے۔ کبھی وہ چوتھی شکل میں جو امہات کی آخری شکل ہے۔ نمودار ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے اوپر کوئی ایسا مرتبہ ہو جو جماعت کی شکل پر جنس ہو تو وہ جماعت کی شکلوں میں ظاہر ہوگا۔ اور ساقیوں اور درویشوں خانہ کے بغیر کسی خانہ کو حرکت کے ساتھ طے نہیں کیا جاسکتا۔ پس اگر حرکت دو مختلف خانوں سے شروع ہو۔ تو وہ ضعیف ہوگی اور اگر تقبیل خانوں سے شروع ہو تو اسے تقبیل کہا جائے گا۔

تیسواں مقصد مطلوب مل کے حکم میں

زاچر مل کا مطلوب وہی ہے جو شکل طالع کا مطلوب ہے جو مل میں ظاہر ہوا ہے جیسے کہ تسکین دائرہ میں ہے پھر اگر اس شکل مطلوب مل میں ظہور کیا ہے تو اس کے خانہ تک شمار کرنا چاہیے جہاں اس نے تکرار کی ہے کہ کوئی خانہ ہے۔ پس اگر یہ خانہ سعد ہے تو مطلوب کی سعادت پر دلالت کرتا ہے اور اگر نحس ہے تو نحس پر مثلاً طالع مل میں شکل غنہ الداخل تھی اور اس کا مطلوب تسکین دائرہ میں نصرة الخارج ہے اور یہ شکل نصرة الخارج بارہویں خانہ میں پیدا ہوئی ہے تو اس کا چوتھے خانہ میں حلول کرنا منحوس ہے۔

چوبیسواں مقصد احکام مطلوب میں

مطلوب کا حکم شکل مطلوب کے اتصال اور عدم اتصال سے کیا جاتا ہے۔ یعنی شکل مطلوب کو شکل صاحب خانہ کے ساتھ جس میں کہ مطلوب کے حلول کیا ہے ضرب دے کر شکل پیدا کریں۔ پس اگر شکل سعد حاصل ہو۔ تو مطلوب آسانی سے حاصل ہوگا۔ اور اگر شکل نحس حاصل ہو۔ تو مطلوب دقت اور دشواری سے حاصل ہوگا۔ اور اگر شکل خارج طالع ہو تو یہ مطلوب حاصل نہ ہوگا۔ اگر خارج نحس ہے تو اس کا عدم حصول بغیر اختیار کے ہے اور اگر سعد ہے تو اختیار سے ہوگا۔ اور اگر شکل منقلب سعد ہے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر منقلب نحس ہے حاصل نہ ہوگا اور اگر شکل ثابت حاصل ہوئی ہے تو دیر میں حاصل ہوگا اگر سعد ہے تو تیزی مدت ہے اور اگر نحس ہے تو دیر میں حاصل ہوگا۔

پچیسواں مقصد مطلوب کی شکل مخفی ہونے کی بیان میں

جب مطلوب طالع کی شکل مل میں تسکین دائرہ سے نہ دیکھیں ظاہر نہ پیدا ہوئی ہے پس وہ پاس میں سے پوشیدہ ہوگی جس کی ترکیب یہ ہے کہ شکل مطلوب کو مل کی سولہ شکلوں میں جدا جدا ضرب دے کہ کسی خانہ میں ظاہر ہوئی ہے۔ اور اس خانہ

کو شمار کر کے دیکھے کہ سعید ہے یا نحس اگر سعید ہے تو مطلوب کی سعادت پر دلالت کرتا ہے اگر منحوس ہے تو نحس پر اور اگر اس ترکیب سے بھی چھ خانے تو اس شکل کو جو خانہ مطلوب میں ہے شکل مطلوب کے ساتھ ضرب دے کہ ایک شکل پیدا کرے اور دیکھے کہ اس شکل نے کس خانہ میں ظہور کیا ہے اور اس کے موافق حکم لگائے مگر یہ شکل مطلوب کے دیر میں حاصل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

چھبیسواں مقصد مل کے اندر استدلال کے حکم میں

استدلال میں سبب و نظر اور موقع صہ سوال شکل طالع ہے اور تیرہویں شکل ذوالوقت اور سائل کا خانہ اور حال مشارکت کی دلیل اور سائل کی شادی ہے اور چھ خانہ عاقبت کا ہو اور چھ و سواں مسئلہ عند کا خانہ ہے اور مطلوب طالع کا مقرر کیا ہے اور پندرہواں خانہ میزان العمل ہے اور نتائج استدلال میں حکم کی نظر کا موقع ہے پس صہ کے اذکار نے اور جواب کے حاصل کرنے میں جو کل سرور دنیا اور دنیا سے متعلق ہو حکم پہلی شکل سے تیرہویں تک کے درمیان میں ہے اور چوتھے سے چودہویں تک اور پندرہویں شکل میں مل مطلوب کا حکم ہے اگر یہ شکل نیک ہو تو حصول ورنہ عدم حصول ہوگا اور سولہویں شکل طالع ہے ہی پر حکم کا مدد اور یہی عاقبت الامر ہے۔

ستائیسواں مقصد خصوصیات اشکال کے بیان میں

معلوم ہو کہ مل کی سولہ شکلیں جدا جدا اپنی خصوصیات اور منوبات رکھتی ہیں۔ ذکرت الوقت بسود نحس اور ان دونوں کا اشتراج اور حمد اور ذم اور ثبات اور انقلاب اور دخول اور خروج اور اشتراق اور ظلمت اور خاموشی اور نطق اور صدق اور کذب اور حق اور باطل اور اتصال اور انفصال اور قوت اور ضعف اور حرکت اور سکون اور سرعت اور بطول اور وجہ اور عدم اور اعتبار اور عدم اور استقامت اور اعوجاج اور علو اور سفلی اور جدت اور ددایت اور شرکت اور عزت وغیرہ میں اور عنان اور طبائع اور انزہ اور ازمنہ اور فصول ایام اور یالی اور جہات اور اوقات اور بروج اور کواکب اور حروف وغیرہ کے بھی منوبات ہیں ان سب کا مفصل بیان سمجھنے لپٹے رسالہ غایۃ البطل اور دوسرے رسالہ جامعۃ الشکل

میں کیا ہے ان کے دیکھنے کو تم کو اس علم سے وہ واقفیت ہو سکتی ہے جو اور کسی کتاب سے نہیں ہو سکتی ہے

انہائوں مقصد خصوصیات احکام اشکال میں

اشکال یا خانوں کے اندر حلول کرنے سے مختلف تاثیریں پیدا کرتی ہیں۔ بعض اشکال ایسے ہیں کہ جس خانہ میں وہ واقع ہوں نیک ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ جس خانہ میں ہوں بد ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ جب وہ مخصوص خانوں میں ہوں تو نیک ہیں ورنہ بد ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ ایک حالت میں نیک ہیں اور دوسری میں برعینے منحوس ہیں

پہلی قسم شکل عقلا اور اجتماع جہاں واقع ہوں بہتر ہیں اور آخر خانہ میں الکا آنا بہت اچھا ہے اور شکل عقلا و ذینوں پر نہایت کرتی ہے

دوسری قسم حمرہ قبضہ الخارج اور عقبتہ الخارج جس جگہ ان میں منحوس ہیں تیسری قسم شکل طریق کچھ وجود نہیں کہتی ہے اور جو ذرہ نیک ہے نہ بد اور عین میں کچھ برائی نہیں ہے مگر یہ تکلیف ہے

چوتھی قسم حمرہ طالع میں اچھی ہے جبکہ دشمن سے مقابلہ یا مناظرہ کرنے کا سوال ہو۔ اور انکس کا کل اوتارہ کے خانوں میں آنا بھلائی کی دلیل ہے۔ اور عقبتہ الخارج آخر الید میں عمدہ ہے اگر غائب اور مسافر سے سوال کیا گیا ہو اور قبضہ الخارج موقع جہیز میں اچھی ہے اگر سوال ان سے ہو

پانچویں قسم شکل احیان کا چھٹے اور آٹھویں اور بارہویں اور سولہویں خانہ میں آنا خراب ہے اور بیاض کا آٹھویں اور نوں اور بارہویں اور چوٹھی میں تشکین سابع پر آنا برا ہے کیونکہ یہ خانہ منہجول کا ہے اور نصرة الخارج جو تھے اور آٹھویں اور بارہویں میں بری ہے اور عقبتہ الداخل اور نقی الخذا و نصرة الداخل اور قبضہ الداخل چھٹے اور آٹھویں اور بارہویں میں خراب ہے۔

چھٹی قسم اشکال خارجہ جہاں سوال میں برآمد ہوں جو کسی چیز کے حاصل کرنے کے متعلق ہو بری ہیں اور اشکال داخلہ اچھی ہیں

انتیسواں مقصد تشکین رمل میں

رمل کے اندر اصل تشکین جدول ہے اسی سے کل احکامات ہر قسم کے برآمد ہوتے ہیں اور اس کے علاوہ اور بھی تشکینیں ہیں۔ مگر حقیقت سب ایک ہیں اور وہ غیر مشہور ہیں منجملہ ان کے ایک تشکین صمیر سوال سے فال لینے کے واسطے ہے :- الحیان :- قبضہ الداخل :- قبضہ الخارج :- جماعت :- جو ذلہ :- عقلا :- انکس :- حمرہ :- بیاض :- نصرة الخارج :- نصرة الداخل :- عقبتہ الخارج :- عقبتہ الداخل :- طریق :- اجتماع :- نقی الخذا

پورائے سوال مقصد

اس تشکین کی دلالت کے بیان میں پہلے خانہ میں اس کے احیان ہے۔ اور یہی خانہ نقش کا ہے اور سولہویں خانہ میں اس کے نقی الخذا ہے جو عاقبتہ الامر کا خانہ ہے۔ بعض لوگوں نے ان سولہ خانوں کی دلالوں کو نظم کیا ہے تاکہ بطور فال کے کام آئیں۔ ترکیب اس فال کی یہ ہے کہ زائچہ بنا کر دیکھیں کہ طالع میں کونسی شکل ہے۔ پھر اس کو خور ان ابیات سے معلوم کریں :- بیت اول شکل احیان

احیان وافی بالسعادة یجنب
فانہض وبادر للذی هو یضم
هذا السان الرسل حباء مبشر
والعز والاقبال فنیہ مدبر
تیری فال میں جو یہ شکل احیان آئی ہے
نہایت نیک ہے اور اچھی خبر دیتی ہے جو کام
تمہارے دل میں ہے اس کو کر رمل کا حکم ہے
کہ اس میں تم کو عزت اور اقبال میسر ہوگا :-

بیت دوم شکل قبضہ الداخل

قد جاء قبضہ الداخل : ولان الخذا الخاسل
البشر بها املتہ : فهو السریع العاجل
اس شکل کے نکلنے سے معلوم ہوتا ہے
کہ تمہاری تنہا اور مردانہ طبع حاصل ہوگی

بیت سوم شکل قبضہ الخارج

تصبر ان عقیب الا ميس خنیر
ولا تجعل قنات بقی الکر ونب
لکم وھنت لظن من امور
وکان وراۃھا فنخرج قریب
صبر کر انجام اچھا ہے اور اب سختیاں باقی نہیں
رہیں بہت کام ایسے ہوتے ہیں جن سے
دل کو صدمہ پہنچتا ہے۔ مگر پھر اس کے قریب
ہی خوشی ہوتی ہے :-

بیت چہارم شکل جماعہ

أَبَشِّرْ بِمَا أَمَلْتُ يَا سَابِلِي
فَتَرَى نِيَالَكَ مِنْهُ بِالْحَقِيقِ
قَدْ جَاءَ فِيمَا تَشْتَجِيهِ جَمَاعَةٌ
وَجَمَاعَةٌ خَالٍ مِنَ التَّقْرِيقِ

اب غنقریب تم کو ضرور خوشی پہونچنے والی
ہے کیونکہ تیری فال میں شکل جماعت نکلی
ہے

بیت پنجم شکل جودلہ

قَدْ جَاءَ فِيمَا تَشْتَجِي جَوْدَلَةٌ
وَهِيَ عَلَيْكَ سَعَةً مُقْبِلَةٌ
أَذْلَهَا جَوْدٌ أَنْ دَنَا
أَنْشُدْهَا خَيْرٌ مِنْ أَوَّلِ

یہ سال تیرے واسطے اچھا ہے اول تو اچھا
ہے ہی اگر آخر میں اس کے بہت فائدہ
ہوگا

بیت ششم شکل عقلہ

قَدْ جَاءَ فِيمَا تَشْتَجِيهِ عَقْلَةٌ
وَهِيَ إِذَا مَا كُنْتَ بِمِثْلِ إِجْمَعُهَا
فَأَنْتَ بِرَدِّهَا تَجْعَلُ وَلَنْ مُتَعَمِّمًا
بِالْخَيْرِ بِشَيْءٍ كَقَضَى فِي رَمِيهَا

شکل منہوس ہے اس قدر صبر کرو کہ اس
کی خوش قسمت جاتی رہے

بیت ہفتم شکل انگلیس

لَكَ أَنْفَاكَ فَأَصْبِرْ بِالَّذِي أَنْتَ عَائِدُكَ
عَلَيْكَ أَرَى فِيهِ شُرُوءًا وَتَعْلِيكَ
فَقَدْ جَاءَ شَكْلٌ فِي يَكْفِيكَ عُقْلُ
يُؤَكِّدُ لَكَ الشَّكْلَ سَمُوهُ أَمَّا كَيْفُ

جس کام کا تو ارادہ رکھتا ہے مجھے
اس میں تیرے واسطے شر اور برائی معاوم
ہوتی ہے اس واسطے قدر سے صبر کر۔

بیت ہشتم شکل حمزہ

يَا سَابِلِي عَنْ سَارِزَا
نَبِّ الْهَمِّ وَالْخَوْبِ الْكَثِيرِ
اصْبِرْ عَلَى مَا رَمَسَتْ
فَأَسْتَحْلِفُ اللَّهَ الْخَبِيرِ

صبر کر اس قدر تعالیٰ جلد صبر کا اجر دے گا

بیت نهم شکل بیاض

سَوِّفَ تُخْطِئُ بِكَيْلِ كُلِّ مَرَامٍ
بَعْدَ قَهْرٍ الْأَصْدَادِ وَالْحَشَادِ
قَدْ أَتَاكَ الْبَيَاضُ بِبَيْتِي هَذَا
وَعَلَى اللَّهِ فِي الْأُمُورِ أَعْيُنًا وَدَفِي

غنقریب دشمنوں کو پامال کر کے اپنے
مقاصد اور مطالب پر تم کا سیلاب ہوگا
یہ شکل اچھی ہے خدا ہی کہ ہر کام میں
بہرہ ور کرو۔

بیت دهم شکل نصرة الخارج

أَتَاكَ فِيمَا تَشْتَجِي نَصْرَةٌ
خَارِجَةٌ حِينًا مِنَ الْقَهْرِ
أَبَشِّرْ بِعَيْشٍ وَبُلْغٍ أَسْنَى
وَالسَّحْبِ وَالْإِقْبَالِ وَالنَّصْرِ

یہ شکل بہت اچھی ہے عزت اور کامیابی
اور اقبال و دولت مبارک ہو۔

بیت یازدہم شکل نصرة الداخل

كَفَرُ مِنَ اللَّهِ وَفَنِيَتْ قُرْبِي
عَلَى ذَاكَ الْخَطِئِ وَأَنْتَ الْصَّيْبُ
فَنَصْرَةٌ دَاخِلَةٌ بِالْهَسَا
فَمِنْ لِي اللَّهُ فَتَسْبِيحُ مُحَمَّدٍ

خدا کی مدد اور تم قریب ہے اور دشمن
پر تم ہی فتحیاب ہو گئے

بیت دوازدہم شکل عتبة الخارج

عُتْبَةُ خَارِجَةٌ ذَمُّهَا
جَمِيعُ أَهْلِ مِثْنٍ لَفْ
فَأَصْبِرْ عَلَى مَا رَمَسَتْ مُدَّةً
وَاسْتَحْلِفْ اللَّهَ وَيَعْمَرُ الْخَلْفَ

اس شکل کو سب بزرگان سلف برا
کہتے ہیں تم کو صبر کرنا چاہیے اس قتالی
جگہ سے و عزم نواہ تم کو نعم البدل سے گا

بیت سیزدہم شکل عتبة الداخل

عُتْبَةُ دَاخِلَةٌ بِالْهَسَا
وَالسَّعْدُ كُلُّهُ دَائِمًا وَالْهَسَا
فَأَنْهَضُ وَبَادِرُ الْبَيْنِ تَرْجِي
فَارْنِ سَعْدُ لِي الصَّلَاةُ الْخَيْرُ

بہت اچھی شکل ہے جو کام کرنا ہو جلدی
کر و بہت اچھا ہوگا۔

بیت چہارم شکل طریق

أَتَاكَ الطَّرِيقُ إِلَى كُلِّ خَيْرٍ
تَسْتَرْفِيهِ كُلُّ أَمْرٍ عَسِيرٍ
فَقِيهِ الصَّلَاةِ وَفِيهِ الْفَخَاةُ
وَلَطْفُ الْإِلَهِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ

شکل بیت چہارم ہے ہر ایک شکل آسان ہوگی۔

بیت پانزدہم شکل اجتماع

اجْتِمَاعٌ فِي كُلِّ مَا شِئْتَ تَجْنِبُهُ
تَعْدُوِيَا الْخَبَابِ وَالْأَهْوَارِ
كَلِمَةُ لَا يَكُنْ مِنْ دُرُودِ كِتَابِ
أَوْ حَلِيقَةِ يَتَايَ مِنَ الْغِيَابِ

دوستوں سے ملاقات ہوگی یا کسی پرہیز کا خط یا چیز آئے گی۔

بیت شانزدہم شکل تقی الخدا

أَتَاكَ تَقَى الْخَلْدِ بِخَيْرٍ بِالزَّمَانِ
وَبِالْجَنَّةِ وَالْإِلَهَامِ وَالْحَزَنَةِ النَّصِيرِ
وَفِيهِ صَلَاحٌ لِحَالِ تَمَعْنِيَةِ الْإِنْبِيَّ
مَعَ الْأَمْنِ وَالْأَمْرِ وَالْخَيْرِ فِي الْفَتْرِ

یہ شکل تمہارے واسطے خیر و خوبی اور انعام و خوبی اور عزت و غیرہ کی خبر دیتی ہے اس میں تمہارے حال کی اصلاح اور تم کو امن و خوشی حاصل ہوگی۔

سبیل النجات

ترجمہ اردو

کتاب الصلوة

وہ دنیا میں کون سا شخص ہے جو امام ابن قیم علیہ الرحمۃ کے نام نامی سے واقف اور آپ کی تصانیف کا شہداء ہو۔ آپ نے کتاب الصلوة نامی ایک کتاب تیار کی ہے متعلق تصنیف فرمائی تھی جسکو مذکورہ ذیل بختوں کے فرین فرمایا۔ ایسی کتاب نہ تو اس کے قبل کوئی بنی اور نہ آخر تیار ہوئی۔ اسید سے کہنا ہی مسلمان اس کتاب کی ضرورت قدر فرمادیں گے مفصلہ مضامین فہرست کتابخانہ سے ملاحظہ فرمادیں قیمت دس روپے۔

ترجمہ فَوَاحِشُ الرِّغَائِبِ

فی

خُصُوصِيَّاتِ أَوْقَاتِ الْكَوَاكِبِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

غَمْلُهُ وَنُصْلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

اَمَّا بَعْدُ اَسْمَاءُ وَارْفَضِلُ پروردگار عبد القادر بن عبد القادر حسینی مشہور بادہی خادم
حجۃ شریفہ نبویہ خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنا فضل و کرم شامل حال کئے۔ عرض پر داز ہے کہ میں
نے ایک سالہ لطائف الاشارة فی خصائص الکواکب ایسا لکھا تھا پھر اس کے بعد
ایک سالہ زہر المروج فی احکام المروج لکھا مگر ان میں کواکب کے اوقات اور طوابع اور
ان کے خاص خاص اعمال نہیں لکھے تھے اس واسطے اہل شوق اور ارباب ذوق نے مجھ کو
اس رسالہ کے لکھنے پر مجبور کیا تاکہ جو جو باتیں ان میں رہ گئی ہیں وہ اس میں پوری ہو
جائیں اور اس کا نام میں نے فوایح الرغائب لکھا ہے۔

کواکب

شرف اس کا برج ثور کے تیسرے درجہ میں ہوتا ہے اور اس وقت اس کے اعمال نہایت
پر تاثیر ہوتے ہیں۔ مہبوط اس کا برج عقرب میں ہے اور وبال اس کا برج جدی میں مشہور وقت اس
کا ایک خوبصورت آدمی کی صورت میں ہے جو خرگوش پر سوار ہے اور طالع اس کا برج حوت
چہروں کی صورت میں اس طرح ہے کہ پہلے چہرہ میں سفید ہے اور اس کے پہلے حصے میں
روسا کی تسخیر کے واسطے سفید ہے اور دوسرے حصے میں ان کو مہربان اور مہربان کرنا چاہیے۔

اور دوسرے چہرہ میں سسہ ہے اس کے اول ہر دو کے بستہ کرنے اور آخر میں کھول دینے کے واسطے ہے۔ اور تیسرے چہرہ میں غباری رنگ پر اس کے پہلے حصہ میں تقریق کے اعمال اور آخر کے حصہ میں نکالنے اور دفع کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں مگر کے واسطے پیر کے روز اور جمعہ کی شب کی پہلی ساعت ہے اس میں نہ صرف محبت کے اعمال کرے چاہئیں۔ اور انہیں دونوں میں سے آٹھویں ساعت بھی اسی کی ہے اس میں شادی اور صلح کے کام کرنے چاہئیں۔ اور منگل کے دن اور ہفتہ کی شب کی پانچویں ساعت بھی اسی کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ یہ ساعت منحوس ہے اور شان دونوں کی بارہویں ساعت بھی اسی کی ہے یہ بھی بری ہے اس میں شر اور بغض کے کام کرنے چاہئیں اور بدہ کے دن اور اتوار کی شب کی دوسری ساعت اسی کی ہے یہ بھی بری ہے اس میں کچھ نہ کرے اور ان دونوں کی نویں ساعت بھی ایسی ہی ہے اور جمعرات کے دن اور پیر کی شب کی چھٹی ساعت ہر کام کے واسطے اچھی ہے خاص کر سفر کے لیے۔ اور جمعہ کے دن اور منگل کی شب کی تیسری اور دسویں ساعتیں منحوس ہیں ان میں بغض اور عداوت کے عمل کرے۔ اور ہفتہ کے دن اور بدہ کی رات کی ساتویں ساعت کسیر بہانے اور بیمار کرنے کے واسطے ہے اور اتوار کے روز اور جمعرات کی شب کی چوتھی ساعت منحوس ہے اس میں حزیں و فز و خونت وغیرہ کوئی کام نہ کرے اور ان دونوں کی گیارہویں ساعت اعمال طہارت کے موافق ہے۔ روشنائی اس کے اعمال کے واسطے مفید چاہیے جیسے سفید کاشغری ہے اور بخور اس کا عود سفید اور کافور اور لوبان ذکر اور قسط سفید اور کبابہ سندل سفید اور صبر اور سندروس ہے اور جب شمس کا عمل ہی اس کے ساتھ شریک ہو تو زعفران بھی مناسب ہے۔ اور قمر کی سعادت اور بخورست میں اس کی منزلوں کو بھی دخل ہے۔

منزل شریطین ناری منحوس ہے۔ فرقت اور عداوت کے اعمال اور سفر اور دواؤں کے استعمال کے واسطے مناسب ہے۔

منزل بیلین گرم تو اور سعید ہے۔ خزانوں کے نکالنے اور اعمال محبت کے واسطے بہتر ہے۔

منزل شربانیک ہو محبت اور اعمال کیمیا اور سفر دریائے واسطے اچھی ہے۔

دُبُرانِ خاکی اور خشک ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ بازاروں میں خرید و فروخت زیادہ ہوتی ہے۔

ہقعه یا لبہ منتر ہے۔ نکاح اور سفر اور صلاح کے کام اور علم کا شروع کرنا اس میں بہتر ہے۔

ہنوعہ آتش اور سعید ہے اور کچھ بخورست بھی اس میں ہے۔ سواد اپنے کے ہر کام کے واسطے اچھی ہے۔

ذراعِ ہوائی سعید ہے۔ مخروج بخورست تجارت اور قضا حوائج اور جانوروں کے بند کرنے اور صنائع کے خراب کرنے کے واسطے مفید ہے۔

ذکرہ سرور اور سعید ہے مخروج بخورست اعمال محبت اور قیدی کے قید رکھنے اور موزیات کے دور کرنے اور سفر اور نکاح کے واسطے اچھی ہے۔

طیفہ آبی منحوس ہے اور ہر قسم کے ونا و بر پار کرنے کی واسطے بہتر ہے۔

حبیبہ سرور خشک سعادت اور بخورست سے ملی ہوتی ہے۔ قیدی کے علاوہ ہر ایک کام کی صلاح کے واسطے بہتر ہے۔

ذکرہ آتش اور سعید ہے اور فقط سفر کے واسطے بہتر ہے۔

صرفہ آتش خشک آتش اور خاک سے ملی ہوتی ہے۔ یہ بھی اصلاح کے واسطے بہتر ہے۔

عواد سرور خشک ہے اور یہ بھی صلاح اور شادی اور سفر کی واسطے بہتر ہے۔

سماک خاکی اور منحوس ہے کیمیائی وغیرہ کے واسطے اچھی ہے۔

شقر و شمن کے اجاڑنے اور پریشان کرنے اور خزانوں کے نکالنے اور شادی اور سفر کرنے کے واسطے بہتر ہے۔

زبانِ ہوائی اور سعید ہے بخورست سے ملی ہوئی مطلق فساد اور قیدی کے رہا کرنے کے واسطے بہتر ہے۔

اکلیل خاکی اور ہوائی نیک مزاج بخورست ہے بھلائی کے کام اور دوستی کے قائم رکھنے کے واسطے ہے۔

قلب آبی تر اور نیک ہو اور بعض کے نزدیک مثل کلیل کے منحوس ہے۔

شودہ آبی تراور نیک ہو نخوت سے ملی ہوئی دشمن کے خراب کرنے اور قید کے دراز
کرنے اور دشمن پر فتح پانے کے واسطے بہتر ہے۔
نفاکتہ آتش سید ہے اصلاح کے کاموں کے واسطے اچھی ہے سوا شکر کے اور
جائے سواری کرنے کے واسطے بھی اچھی ہے

بلکہ آبی تر سیدہ مرکانون کی درستی اور سواشی کی اصلاح اور سفر کی واسطے اچھی ہے
سعد ذابجہ منوس ہے

سعد بلع منوس ہے دشمنی کے اعمال کے مناسب ہو۔
سعد السعد سعد ہے اور اعمال اصلاح صنائع اور سفر اور شادی کے

مناسب ہے۔

سعد الاخبیہ ہوائی اور نیک ہو مکان بنانے اور کشتی تیار کرنے اور غلبہ
اور فرقت اور محبت کے اعمال اس میں بہتر ہیں۔

فرع مقلد آبی تراور سید ہے کل اعمال خیر اس میں بہتر ہیں سوا سحر کے۔
فرع مؤخر سعد نخوت سے ملی ہوئی ہے مثل فرع مقدم کے مگر کشتی کے
تلف کرنے کے اعمال ہی اس میں ہوتے ہیں اور سفر کے واسطے بھی اچھی ہے

ان ساعتوں کے ساتھ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اعمال خیر کے واسطے قمر کل عیوب کو پاک
ہو اور کوئی نخوت اس میں نہ ہو۔ اور نخوت یہ ہے کہ ناقص النور ہو۔ خاص کر جبکہ محاق ہو
یا محترق ہو سورج سے بارہ درجہ پرورے یا پرے ہو یا غریب کی طرف سے مہبوط کے درجوں
میں ہو یا مہبوط میں کسی ستارے سے متصل ہو یا سورج کی طرف بارہ درجہ سے کم پر مستقبل
ہو۔ یا کسی نحس سے متعارف ہو یا اس کی طرف ترویج یا معتابلہ کی نظر رکھتا ہو
یا دو منوسوں میں گھیرا ہوا ہو۔ ایک سے متصل اور دوسرے سے منفرد یا ایک
برج میں راس کے ساتھ ہو اور ان دونوں میں بارہ درجہ سے کم یا معاملہ رہا ہو۔
یا ذنب سے اسی طرح متصل ہو۔ یا برج جوزا میں ہو یا برج کے آخر درجوں میں ہو
کیوں کہ وہ نخوت کی حدود میں یا ساقط عن الاقدار ہو یا ہیسنان کے آخر میں
ہو یا عقرب کے اول میں ہو یا وحشی ہو گیا ہو یعنی کسی کوکب سے متصل نہ ہو
یا بطی السیر ہو۔

کوکب عطارد

اس کا شرف برج سنبلہ میں اور اسی میں مہبوط اور دبال اس کا برج قوس میں
ہے۔ اور اسی حساب سے اس کے اعمال قوی اور ضعیف ہوتے ہیں۔ طالع اس کا صورت
وجہ بروج میں اس طرح ہے وجہ اول میں نرد اور اس کے پہلے حصہ میں یہ کوکب
تعلیم حکمت کے واسطے اور آخر میں علم نجوم کے واسطے مناسب ہے اور وجہ ثانی غاک
رنگہا ہے اور اس کے پہلے حصہ میں لڑکوں کے بلانے اور آخر حصہ میں ان سے
محبت کرنے کے واسطے مناسب ہو۔ اور تیسری وجہ میں سونے کا رنگ ہے۔
اس کے اول میں سفر سے باز رکھنے اور آخر میں پانی کے حاصل کرنے کے واسطے مناسب
ہے۔ اس کے واسطے بدہ کے روز کی اور اتوار کی شب کی پہلی ساعت ہے اس
میں محبت کے اعمال کرنے چاہئیں اور انہیں دونوں کی آٹھویں ساعت بھی اسی
کی ہے اس میں بچوں کے رونے اور نظر بد وغیرہ کے توبہ لکھے۔ اور جمعرات کے دن
کی اور پیر کی رات کی پانچویں ساعت مردوں کے عورتوں سے بستہ کرنے کے واسطے
اچھی ہے اور ان دونوں کی بارہویں ساعت میں کچھ نہ کہے۔ اور جمعہ کے روز کی
اور منگل کی شب کی دوسری ساعت اعمال طلبات کے واسطے بہتر ہے۔ اور ان دونوں
کی نویں ساعت کل اعمال کے واسطے موافق ہے۔ اور ہفتہ کے روز اور بدہ
کی رات کی چھٹی ساعت شکار وغیرہ کے واسطے بہتر ہے اور اتوار کے روز اور
جمعرات کی شب کی تیسری ساعت دلوں کے مہربان کوئے اور سفر کے واسطے
درست ہے اور ان دونوں کی دسویں ساعت نیک اور سعید ہے جو چاہو کرو۔ اور پیر
کے روز کی اور جمعہ کی شب کی ساتویں ساعت اعمال طلبات کے موافق ہے اور منگل
کے دن اور ہفتہ کی رات کی چوتھی ساعت رزق کے اعمال اور بیع و شرا کے واسطے
اچھی ہے اور ان دونوں کی گیارہویں ساعت تفریق کے واسطے کار آمد ہے۔
روش ثانی اور ستارہ کی لاگ اور زنگار اور ہتر تال ہے۔ اور بخور اس کا عود
اور لوبان۔ اور سنبل ہندی۔ اور صندل سفید۔ اور جاوی۔ اور
کباب ہے۔

کوکب نہر

شرف اس کاوت کے ستائش درجہ میں۔ مہبوط برج سنبلہ میں ہے۔ اور
 وبال برج حمل میں۔ شروق اس کا ایک خوبصورت لڑکی کی شکل ہے جو اپنے بال
 کھولے ہوئے ہے۔ ایک ہاتھ میں اس کے گنگھی اور دوسرے میں سیب ہے طالع
 اس کا صورت وجہ بروج میں اس طرح ہے۔ وجہ اول میں سرخ اس کے دل میں محبت
 اور جذبہ اور آخر میں اجتماع اور ترویج کے واسطے ہے۔ ہمار دوسری وجہ میں زرد
 ہے آخر کے اول میں۔ ظالموں کے تابع کرنے اور آخر میں زبان بندی کے واسطے
 مفید ہے۔ اور تیسری وجہ میں مذہب ہے اس کے اول میں عورتوں کو مردوں کی طرف
 مائل کرنے اور آخر میں اس کے بالعکس کے واسطے ہے اماں کے واسطے جمعہ کے دن
 کی اور منگل کی رات کی پہلی ساعت ہے۔ اس میں عورت کے جذبات کرنے اور بلائے کے
 حل کرنے چاہئیں اور ان دونوں کی آٹھویں ساعت میں بھی محبت ہی کے اعمال لازم
 ہیں اور مہفتہ کے دن اور بدہ کی رات کی پانچویں ساعت منحوس ہے۔ اور ان کی پہلی
 ساعت صلح اور بادشاہوں کے دل مائل کرنے اور قبول و محبت کے واسطے اچھی ہے
 اور اتوار کی اور پنجشنبہ کی دوسری ساعت منحوس ہے۔ کچھ نہ کرنا چاہیے اور ان کی نویں
 ساعت محبت اور قبول کے واسطے اچھی ہے۔ اور پیر کی اور شب جمعہ کی چھٹی ساعت
 قنائے حواج کے واسطے اچھی ہے۔ اور منگل اور شب شنبہ کی تیسری ساعت محبت اور
 شادی کے واسطے اچھی ہے اور ان کی دسویں ساعت منحوس ہے۔ اور بدہ کی اور شب
 یکشنبہ کی ساتویں ساعت ہر نیک کام کے واسطے اچھی ہے۔ اور جمعرات اور شب دو
 شنبہ کی چوتھی ساعت محبت کے واسطے اچھی ہے اور ان کی گیارہویں ساعت قبول
 و محبت کے واسطے ہے روشنائی اس کی زعفران ہے اور بخور اس کا۔ عقیقہ و عود و
 صندل و قفل وغیرہ۔

کوکب شمس

اس کا شرف برج حمل کے انیسواں درجہ میں ہے اور سیودت اس کے اعمال قوت کے
 ساتھ ہوتے ہیں۔ مہبوط اس کا برج میزان میں ہے اور وبال اس کا برج دلو میں ہے اور

شروق اس کا ایک نوجوان خوب صورت شخص کی صورت ہے جو سر پر تاج رکھے ہوئے ہے
 اور اس کے پہلو میں ایک لڑکی کھڑی ہے جس نے ایک ہاتھ اپنا اشارہ کیا ہے اور نیچے
 کا نصف بدن اس کا گھوڑے کا ہے جس میں چار گھڑ بھی ہیں طالع اس کا صورت وجہ بروج
 میں ہے وجہ اول میں گلابی ہے بادشاہوں کے مائل کرنے کے واسطے مفید ہے اور آخر
 میں سردی کے دفع کرنے کے واسطے اور وجہ ثانی میں زرد ہے اس کے اول اور آخر میں
 دفع باران کے واسطے اچھا ہے۔ اور وجہ ثالث میں سرخ ہے اس کے اول میں خون
 جاری کرنے اور آخر میں عقد طواہین کے واسطے بہتر ہے۔
 اس کی ساعتیں یہ ہیں۔ اتوار اور شب پنجشنبہ کی پہلی ساعت بادشاہوں کے لئے
 اور محبت و قبول کے واسطے اچھی ہے۔ اور پیر اور شب جمعہ کی پانچویں ساعت قضا حواج
 کی واسطے بہتر ہے اور ان کی بارہویں ساعت میں جو چاہے کرے اور منگل اور شب یکشنبہ کی
 دوسری ساعت میں کچھ نہ کرے۔ اور ان کی نویں ساعت عقد لسان اور محبت کے واسطے
 اچھی ہے۔ ہر نیک کام اس میں کرے۔ جمعرات اور شب دو شنبہ کی تیسری ساعت محبت
 اور قبول کے واسطے بہتر ہے۔ اور سفر اس میں اچھا نہیں ہے اور ان کی دسویں ساعت
 بادشاہوں اور امراء سے حاجت روائی کے واسطے بہتر ہے اور جمعہ اور شب نہ شنبہ کی
 ساتویں ساعت قضا حواج اور بادشاہوں کے سامنے جانے کے واسطے اچھی ہے
 اور مہفتہ اور شب چار شنبہ کی گیارہویں ساعت بھی قضا حواج کے واسطے ہے روغنائی
 اس کی ہر حال نذر آمد بخود اس کا ہر ایک خوشبو ہے۔

کوکب مریخ

شرف اس کا برج جاری کے اٹھائیسواں درجہ میں مہبوط اس کا برج سرطان میں۔ اور
 وبال برج قدر میں ہے۔ اور شروق اس کا ایک شخص کی صورت ہے جو شیر پر سوار ہے
 اور اس کے ہاتھ میں ایک حربہ ہے طالع اس کا صورت وجہ بروج میں ہے۔ وجہ اول میں
 سرخ اس کے اول میں جنگ میں قہر کرنے اور آخر میں قتل کرنے کے واسطے ہے۔ اور
 وجہ ثانی میں زرد ہے اس کے اول میں امراض اور آخر میں بخار کے واسطے مخصوص ہے
 اور تیسری وجہ میں گلابی ہے۔ اس کے اول میں مردوں اور عورتوں کی شہوت کو

بند کرنے اور آخر میں فرقت کی واسطے ہے :-
 اور ساعت اس کی منگل اور شب شنبہ کی پہلی ساعت ہے اس میں بغض و عداوت
 کے عمل کرنے چاہئیں اور بغض کرنے کے اور ان دونوں کی آٹھویں ساعت طعن بہانے
 کے واسطے ہے اور بدہ اور شب یک شنبہ کی پانچویں ساعت میں دولت مندوں سے ملاقات
 اور لوگوں سے جھگڑنا نہ چاہیے۔ اور ان دونوں کی بارہویں ساعت اعمال بغض کے
 واسطے ہے اور جمعرات کے روز اور پیر کی شب کی دوسری ساعت میں بجز عتد اور نزفین
 کے کچھ نہ کرے۔ اور ان دونوں کی نویں ساعت عورتوں کے متعلق اعمال اور امر اور سونپنے
 کے واسطے ہے۔ اور جمعہ کے روز کی چھٹی ساعت اور منگل کی رات کی عورت سے محبت
 کے اعمال کرنے کے واسطے ہے۔ اور ہفتہ کے روز اور بدہ کی شب کی تیسری ساعت
 بغض و فرقت اور اعمال شر کے واسطے ہے اسیان دونوں کی دسویں ساعت مطلق
 اعمال شر کے واسطے ہے۔ اتوار کے روز اور جمعرات کی شب کی ساتویں ساعت میں کوئی
 کام نہ کرے۔ اور پیر کے روز اور جمعہ کی شب کی چوتھی ساعت ہر ایک شخص کام کے
 موافق ہے۔ اور ان کی گیارہویں ساعت میں عداوت کے عمل کرے۔ روشنائی اس
 کوکب کی زنجیر ہے۔ اور بخار اس کا فریدین اور بسا اور ایک اور لوگ اور صندل اور بخار

کوکب مشتری

شرف اس کا بروج سرطان کے پندرہویں درجہ میں ہے۔ اور ہبوط بروج جدی میں
 اور وبال بروج جوزا میں اور شروق اس کا ایک خوب صورت انسان کی مثل ہے جو عمدہ
 کپڑے پہنے ہوئے کسی پریشا ہے اور طالع اس کا صورت وجود بروج میں اصغر ہے اس کے
 اول میں عمال کی کمائی کے بلانے کا طعم بنائے اور آخر اس کے دفع کرنے کا طعم تیار کرے
 اور دوسری وجہ میں سفید ہے اس کے اول اور آخر میں پھل پکڑنے کی طعم کے موافق ہے
 اور تیسری وجہ میں نیلگون ہے مثل کائناتی کے اس کے اول میں لوگوں کے دفع کرنے۔ اور
 آخر میں جوہوں کے دفع کرنے کے واسطے ہے۔
 ساعتیں اس کی بارہویں جمعرات کے دن اور پیر کی شب کی پہلی ساعت غلبہ رزق

اور محبت و قبول کے واسطے بہتر ہے۔ اور ان دونوں کی آٹھویں ساعت ہر ایک کام کی واسطے
 سفید ہے۔ اور جمعہ کے دن اور منگل دار کی رات کی پانچویں ساعت قبول کے واسطے
 بہتر ہے اور ان کی بارہویں ساعت طلب حوائج اور سفر کے واسطے اچھی ہے ہفتہ
 کے روز اور بدہ کی رات کی دوسری ساعت دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے
 اچھی ہے۔ اور ان دونوں کی نویں ساعت اعمال خیر سے موافق ہے۔ اور اتوار کے
 روز اور جمعرات کی رات کی چھٹی ساعت بادشاہوں سے حاجت طلبی کے واسطے بہتر ہے
 اور ایسے ہی پیر کے روز اور جمعہ کی شب کی تیسری ساعت ہے۔ اور ان کی دسویں ساعت
 محبت اور قبول کے واسطے اچھی ہے۔ منگل کے روز اور ہفتہ کی رات کی ساتویں ساعت
 محبت اور عطف کے واسطے ہے۔ اور بدہ کے روز اور اتوار کی رات کی چوتھی ساعت
 ہر کام کے واسطے موافق ہے۔ اور ان کی گیارہویں ساعت مقابلہ اور محاکمہ کے واسطے
 بہتر ہے۔ روشنائی اس کی رنگار۔ اور بخار اس کا عنبر اور زعفران۔ اور عود اور
 لوبان وغیرہ

کوکب زحل

اس کا شرف بروج میزان کے اکیسویں درجہ میں ہے۔ اور ہبوط حمل میں۔ اور وبال سرطان
 اور سد میں اور شروق اس کا ایک سیاہ فام انسان کی صورت میں ہے۔ جو سر کا گنجا
 ہے۔ اور ہاتھ میں اس کے منجل ہے۔ اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہے اور طالع اس کا
 صورت وجہ بروج میں وجہ اول میں سبج ہے اور اس کے اول میں اظلام اثر آخر میں ہر
 ہر ایک نخی بات کے واسطے ہے۔ اور دوسری وجہ میں ابیض ہے۔ اس کے اول میں
 تالیف اور محبت کے موافق ہے۔ اور آخر میں جلب اور قطع تنازع کے واسطے ہے۔
 اور تیسری وجہ میں مثل سیسہ کے ہے۔ جس کے اول میں وحوش کے دفع کرنے اور
 آخر میں گھسیوں کے دور کرنے کے موافق ہے اس کے واسطے ساعتیں یہ ہیں ہفتہ
 کے روز اور بدہ کی رات کی پہلی ساعت محبت کے واسطے ہے اور اس ساعت کے
 سوا اور کوئی ساعت اس کی نیک نہیں ہے۔ اور ان کی۔ آٹھویں ساعت اعمال شر

کے واسطے ہے۔ اور اتوار کے روز اور جمعرات کی رات کی پانچویں ساعت فرقت اور عداوت کے واسطے ہے۔ اور ایسے ہی ان کی بارہویں ساعت بھی۔ اور پیر کے روز اور جمعہ کی رات کی دوسری ساعت سفر کرنے اور غلام خریدنے اور شکار کرنے کے موافق ہے۔ اور ان کی نویں ساعت فرقت اور بغض کے واسطے ہے۔ اور بدھ کے روز اور اتوار کی رات کی تیسری ساعت امراض اور زہریلت اور تغاویر کے واسطے ہے اور ان کی دسویں ساعت نیک کاموں کے واسطے ہے۔ اور جمعرات کے دن اور پیر کی شب کی ساتویں ساعت محاکات اور معاملات اہل قلم کے مناسب ہے اور جمعہ کے دن اور شنب کی شب کی چوتھی ساعت عمل تغاویر کے واسطے بہتر ہے۔ اور ان کی گیارہویں ساعت بھی اسی واسطے ہے۔ بدھ کی رات اس کی جلا موافقت اور بخور اس کا سیلو بہت سائلہ مشک وعود وغیرہ۔ والحمد للہ رب العالمین

شمس المعارف لطائف العوارف کبریٰ

لفظ ثانی مرتب کردہ

مصنفہ صفوة الانام حضرت ابوالعباس شیخ احمد بن علی

آپ نے جو حالات کتاب ہذا کے لفظ اول میں پیش ہیں باوجودیکہ بچائے خود وہ ایک نہایت اہم ہیں۔ مگر خود مصنف نے اپنے حصہ کو دوسرے حصے کے لیے بطور سیر ہی کے بنایا ہے۔ یعنی اس دوسرے حصے میں ایسے اعلیٰ عمایات و اسرار ہیں کہ ان سے بالاکوی منزل پہنچ نہیں جاتی۔ خاص کر غلام جبر اور کیمیا کے متعلق بعض ایسی خاص باتوں کا ذکر کیا ہے۔ کسی اور کتاب میں ان کا ذکر تک نہیں ہے۔ ہم یہ کہنے میں مبالغہ نہیں کرتے کہ اسرار و خواص کی باقی کل کتب کو اس سے وہی نسبت ہے جو ستاروں کو بدر کا مل کے ساتھ ہے۔

قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنہ

حصاؤں کی قیمت بھی دو روپیہ آٹھ آنہ ہے

لکھنے کا پتہ اے آر کینی بازار مہراں دالہ لاہور

ترجمہ رسالہ زہر المروج فی دلائل البروج

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تقدیم و تصدیق علیٰ رتبہ الکریم

امام بکد امیدوار لطف پروردگار عبد القادر حسینی ادہبی بن عبد القادر خادم
فرش حجرہ نبویہ مدینہ عرض پروردگار ہے کہ یہ مختصر رسالہ بارہ برجوں کے فوائد عجیب و غریب
پر مشتمل ہے اور نام اس کا "زہر المروج فی دلائل البروج" رکھا ہے۔ اور
غرض اس کے کہنے سے یہ یقینی کہ رسالہ لطائف الاسرار کے مضامین میں سے جو کچھ
باقی تھا وہ پورا ہو جائے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہر فاسد و عام کو اس سے نفع اور
حفاظت پہنچائے۔ آمین۔

برج حمل

ذکر۔ منادی۔ منقلب۔ شرعی مساعد۔ معوج طویل۔ آواز دار۔ بادل و ش۔
آتش۔ گرم تر۔ دسویں مروج۔ سعید ممتزج۔ نیک۔ دند المشرق۔ اور فلک میں افضل
اور قوی تر مقام ہے۔ جو کوکب اس میں نازل ہوتا ہے نہایت قوی ہوتا ہے۔ خاص کر جب
کہ یہ علوی بیت النفس یا بیت الشرف یا شانہ میں ہو یا اس کی حد یا اس کے سامنے مریخ

ہو اس کے انیسویں درجہ میں آفتاب کا شرف ہے۔ اور اسی میں زحل کا مہبوط اور زہرہ کا وبال ہے اور نظریں اسکی یہ ہیں۔ ساتویں برج سے مقابلہ کی نظر اور تیسرے۔ اور گیارہویں سے تہدیں اور چوتھے اور دسویں سے تریج اور پانچویں اور نویں سے مثلث کی نظر ہے اور تیسرے اور پانچویں کا مناظرہ آگے سے ہے۔ اور گیارہویں اور دسویں اور نویں کا مناظرہ پشت سے ہے۔ اور یہ آگے کے مناظرہ سے زیادہ قوی ہے اور ان سب مناظرات میں زیادہ قوی مقابلہ کا مناظرہ ہے یہ مناظرہ ظاہر عداوت اور مخالفت پر دلالت کرتا ہے اور تریج کی نظر درمیانی ہے عداوت کو ظاہر نہیں کرتا ہے اور تہدیں کی نظر پوری محبت کی ہے اور تیس نصف مودت اور مسود مناظرات میں زیادہ قوی ہے بہ نسبت نخوس کے ان میں۔ اس کی وجہ کی طرف اسکا کوکب مرتبہ پھر مشتری پھر زحل نظر کرتے ہیں۔ اس کا مثلثہ برہمی ہمد اور قوس ہے طالع اس کا وجہ اول میں ایک سیاہ فام آدمی کی صورت ہے جس کی آنکھیں سرخ غضبناک فرہ اس کی کمرے ایک سفید چادر بندھی ہوئی۔ اور ہاتھ میں اس کے گھماڑا ہے جس کے کچھ کاٹنا چاہتا ہے۔ اور دوسری وجہ میں ایک سرخ رنگ مرد کی صورت ہے ایک ہاتھ میں جس کے تلوار ہے اور ایک ہاتھ میں چٹری ہے جیسے کوئی شخص طالب خیر ہو اور اسکو اس سے روکا جائے۔ اور وہ اس کو جلدی چاہتا ہو۔ اور تیسری وجہ میں ایک عورت کی شکل ہے جس کا ایک ہی پیر ہے اور سر پر اس کے سبزی ہے جس میں عیش و طرب معلوم ہوتا ہے۔ یہ وجہ دراصل اس کے ستاروں کے اوصاف ہیں۔ چنانچہ اول برج اور دوم شمس اور سوم زہرہ ہے اس کے واسطے حروف میں سے یہ حروف ہیں۔ الف۔ میم۔ ذال۔ اور اعضا انسان کے مخروں میں سے دونوں ہاتھیں اور اعضا باطن میں سے معدہ اور تہ اور جاذبہ اور ظاہری اعضا میں سے ناک کا دایاں نکسارہ اور عقرب اور قوس بھی اس میں شریک ہیں اور سر کے بال اور سر اور اہر اصل صفراوی بھی اسی سے منسوب ہیں اور کڑوا مزہ اور گندم گون رنگ اور جگہوں میں سے جنگل یا بان قزاقوں کے مقام اور آگ کی جگہیں اور معدن ہیں جو آگ میں داخل ہوتے ہیں۔ مثل سونے اور لہے کے اور حیوانات میں سے اس سے منسوب چار پیر دالے ہیں۔ اور نباتات میں سے ہر ایک چیز جو کڑوا مزہ اور رنگ سرخ

مائل بکدورت رکھتی ہو۔ ششون روح اور نفس اور حیات اور جسم کے ساتھ مخصوص ہے اور ہر ایک ظاہر اور محرک پر دلالت کرتا ہے اور بادشاہوں اور امراء اور اربابوں اور پھانسیوں اور ٹیلوں اور سخت مقاموں اور امور حاضرہ اور ہر چیز پر قوت اور لازم قوت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اشراق اور طیار اور سرعت انقلاب فی الامر پر بھی دلیل ہے۔ بہ سبب مذکور منقلب برج ہونے کے۔

برج ثور

ثورٹ میل۔ ثابت شمالی۔ صاف موج۔ طویل خارج۔ آواز دار عظیم۔ مظلم ترابی بار دایاں۔ سوداوی۔ سعید۔ محمود مائلی۔ وقد المشرق ہے۔ اور مرتبہ اور قوت میں فلک کے امکان میں نویں نمبر پر ہے۔ اس میں کسی کوکب کا مہبوط نہیں ہے۔ اور اس کا کوکب برج ہے اور اس کے غیب کے درجہ میں چاند کا شرف اور برج کا وبال ہے۔ اور گیارہویں درجہ میں سیسل کا غروب ہے اور اس کے چہروں کی طرف عطار اور قمر اور زحل نظر کرتے ہیں۔ مثلثہ اس کا سنبلہ اور جدی ہے اور طالع اس کا وجہ اول میں ایک عورت بچہ کے لیے ہوئے ہے۔ اور مثل آگ کے اُس پر کپڑے ہیں حکمت کے ظہور اور کھیتی وغیرہ کے واسطے وقت اچھا ہے۔ اور دوسرا چہرہ اس کا ایک شخص جلدور اور ہے ہو ب چہرہ اس کا اونٹ کی مثل ہے اور گھر مثل بکری کے اس کے اندر وزارت اور زراعت اور عمارت کے کام بنائے جاسکیں۔ اور تیسری وجہ میں ایک سیاہ شخص کی صورت ہے جس کے دانت سفید اور بدن مثل ہاتھی کے ہے۔ اور اس کے ساتھ ایک گھوڑا۔ ایک کتا اور ایک بچھڑا ہے۔ خدمت کے طلسمات اور زیتون وغیرہ کے باغ لگانے کے واسطے مناسب ہے حروف اس کے "با۔ نون۔ ضاد" ہیں۔ اور منوبات اس کے خارج انسانی میں سے دونوں کان اور بائیں آنکھ اور نکسارہ اور اعضا باطن میں سے مجاری غذا اور قوت شہوانی اور معنی اور اعضا ظاہری میں سے پیشانی گردن اور اہر اصل میں سے سوداوی اور منزل میں سے خوش مزہ اور رنگ سپید اور سبز اور مقامات میں سے باغ اور حوض اور معنیات میں سے سونا چاندی تانبا اور حیوانات

میں سے ہر قدر جانور مثل اونٹ کے اور نباتات میں سے روئیدگی اور پھلدار درخت تجارت اور کسب مال وغیرہ اس سے منسوب ہیں اور یہ برج زمین اور زراعت اور اہل قدرت انسانوں اور مسکینوں اور اہل خیر و صلاح اور کاسوں اور امور مستقبلہ وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

برج جوزا

مذکر مناری برجہ غری - صاعدہ - موعج - طویل - ذرا غل - آواز دار - عقیم - چمک دار - روشن - ہوائی - گرم تر - دھوی ہے - سید اور نیکانگہ فلک میں آتھوں نمبر پر ہے - قوت اور مرتبہ میں اور کوکب اس کا عطار دہے - اور اس کے قیسے درجہ میں راس کا شرف اور مشتری کا وبال اور ذنب کا ہیوط ہے اور اس کے سولہویں درجہ میں شعرا سے ہانیہ کا اختصار ہے - اور سترہویں میں ثریا کا شروع ہے اور انیسویں میں میع اور صیف کی دونوں فصلوں کا امتزاج ہے اور اس کے چہرہ کی طرف مشتری مرتبہ اور شمس نظر کرتے ہیں - مثلاً اس کا میزان اور دلو ہے - طالع اس کا وبال اول میں ایک خوب صورت عورت ہے - جو درزی کا کام جانتی ہے اور اس کے ساتھ دو گھوڑے اور دو بچھڑے ہیں - علم و کتابت حاصل کرنے کے طلبات کے واسطے موزوں ہو اور دوسری وجہ میں ایک شخص سبز تلخ سر پر کھے ہوئے اور عینہ آہنی اور رطاسی زرد پہنے ہوئے ہے اس کے ہاتھ میں تیر و کان ہے جس کے چلانے کا - ارادہ نکتا ہے - خون بہانے اور قہر و غضب کے طلبات کے مناسب ہے - اور تیسری وجہ میں ایک شخص تیر و کان لیے ہوئے ہے اعمال راحت کے واسطے مفید ہے - حروف اس کے "ج - ہ - ظ - ہ" ہیں اور نسبت انسانی مخارج سے دونوں نکساری اور اعصابا باطن سے دماغ اور قوت فکر اور زبان اور اعصابا ظاہری میں سے دونوں ہاتھ اور سونڈ ہے اور بدن اور امراض میں سے دھوبہ اور ذائقوں میں سے ترش اور رنگ سفید اور زردی سے مرکب اور سبزی مائل اور مقامات میں سے پہاڑ جنگل آسمان کے کنارے زمین آسمان کا درمیان حیوانات میں سے انسان بندر اور شکار اور پرندے اور نباتات

اور معدنیات میں سے یہ اور برہوں سے شریک ہے - اور دوستی محبت بہائی ہے قاصد پیچھے وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے اور لوگوں کی حالت اور درایت اور سلطنت اور عزت اور خوشی اور گذشتہ وفات شدہ امور اور تجدید ہشیاء بر خلاف حالت سابقہ اور لازم قوت اور اشراق پر دلیل ہے کیوں کہ یہ برج مذکر مجہد مناری ہے

برج سرطان

مؤنث - میل - منقلب - شمالی - باطن - مستقیم - عریض - صامت - معقب - مظلم - مائی - بار و رطب - بلندی - سعید - محمود - و تدار ارض جنوبی - قوت اور عمدگی میں چوتھا نمبر رکھتا ہے - کوکب اس کا قمر ہے - اور اس کے پندرہویں درجہ میں مشتری کا شرف ہے اور زحل کا وبال اور مریخ کا ہیوط بھی اسی برج میں ہے - اور زمین طرف سے اس پر یہ تینوں ستارہ نظر داتے ہیں ستارہ قمر اور زہرہ اور عطار و مثلاً اس کا عقرب اور حوت ہے اور یہ فصل گرما کی ابتدا ہے -

طالع اس کا وبال اول میں ایک شخص ہے جس کا چہرہ اور انگلیاں ٹیڑھے ہو گئے - دونوں پیر اس کے مثل درخت کے بنوں - کے سفید میں طلبات لہو اور زینت کے مناسب ہے اور دوسری وجہ میں ایک خوب صورت عورت کی صورت ہے - جس کے سر پر بچان سبز کاج ہے - اور ہاتھ میں نیلوفر کی ایک چھتری ہے - قوت اور سردی کے طلبات کے واسطے مناسب ہے اور تیسری وجہ میں ایک شخص کی صورت ہے جس کے پیر بھوسے کے ہیں اور سونے کا زیور پہنے ہوئے ہے - اور ہاتھ میں اس کے ایک ساپ ہے کام کے انجام کو پہنچنے اور قضا حوائج وغیرہ کے طلبات اس وقت میں مناسب ہیں - حروف اس کے "د - ع - غ - ا" اور منوبات اس کے مخارج انسانی میں سے مؤنث ہے - اور باطنی اعضا میں سے پھیپڑ اور طبیعت اور پسیوں کے اندر کی چیزیں اور اعضا ظاہری میں سے دونوں انگلیں جن میں برج حمل میں شریک ہے اور بائیں ناک اور بطنی مرض اور نگین زرد اور سفید رنگ اور عنبر کارنگ اور کائنات میں سے اسکی طرف منسوب نرول اور تالابوں کے کنارے اور معدنیات میں سے کل جوہر آبی اور حیوان آبی اور نبات آبی اور طیور ہوائی اور ابدان کے انجام اور والدین اور مشائخ اور بزرگوں اور

مکانوں اور جماعتوں اور کثرت سے سانپ بچھوؤں کی جگہ۔ اور کام میں سرعت القلا
اور کیمیا و نیزہ امور پر دلالت کرتا ہے۔

برج اسد

مذکر۔ مہاری۔ ثابت۔ مشرقی۔ بالبط مستقیم۔ عریض۔ ذوصوت عقیم مشرقی۔
آتش۔ گرم و خشک۔ صغیرادی۔ محمود۔ مال و قتل الارض۔ قوت اور حمد میں ساتویں
مہر پر ہیں ستارہ اس کا شمس ہے اور کسی ستارہ کا اس میں شرف نہیں ہے اور زحل کا
اس میں داخل ہے۔ اس کی طرف زحل مشتری اور مریخ نظر کرتے ہیں۔ چنانچہ دہر اول یعنی زحل
کی نظر کے اندر ایک شخص کی صورت ہے جو نہایت گندے اور ناپاک کپڑے پہنے ہوئے
ہے اور ایک دوسرا شخص کتے کی صورت شمال کی طرف نظر کر رہا ہے۔ قوت اور غلبہ کے
طہات کے واسطے مناسب ہے۔ اور دوسری وجہ میں ایک شخص کی بیہوشی پر ہے جس کے
سر پر یکاں سفید کا تاج ہے اور ہاتھ میں کمان ہے اور تیسری وجہ چہرے میں ایک بڑے
جھنجھی کی صورت ہے جس کے منہ میں سیوہ اور ہاتھ میں آفتاب ہے محبت کے طہات کے
واسطے موافق ہے حروف اس کے "ھا۔ فاء" ہیں اور منوبات اس کے خارج انسانی
میں سے ناف اور اعصار باطنی میں سے قلب اور ظاہری میں سے فقرات اور دائیں آنکھ
دن کو اور بائیں رات کو اور کل امراض صغیرادی اور شبیریں ذائقہ اور سبب رنگ اور
معاذن سے ہر ایک براق اور لطیف معدن مثل یاقوت اور سوئے کے اور مکانات میں
بادشاہوں کی نشستگاہیں اور قلعے۔ اور حیوانات میں سے گھوڑے اور اونٹ
اور پرندے اور نباتات میں سے ہر ایک بڑی عمر کا درخت مثل کھجور کے اور اختصاص اس
کا ان چیزوں سے ہے جو اولاد اور غلاموں اور خداؤں اور کھنوں ہریوں وغیرہ
سے متعلق ہے۔ اور بادشاہوں پہاڑوں سخت مقاموں اور خزانوں اور اسور آئندہ اور
روشنی اور جس چیز سے سوال کیا گیا ہے اس کے ثبات پر دلالت کرتا ہے۔

برج سنبلہ

مونث۔ یلی۔ متجدد۔ شمالی۔ بالبط مستقیم۔ عریض نصف میں صاحب اولد عقیم

منظلم۔ ترابی۔ بار دیالیں۔ سودادی۔ نحس مذموم عیب اور شر کا مقام مثل بارہویں کے
نہایت بد اور منحوس ہے۔ اور جو ستارہ اس میں آتا ہے اس کی قوت اور منفعت سلب
ہو جاتی ہے۔ عطار داس کا ستارہ ہے اور اسی کو اس میں شرف ہوتا ہے اور زہرہ
کا ہیوط اور مشتری کا وبال ہے اور اس کے بارہویں درجہ میں ہبیل طلوع ہوتا ہے
اور آئینہ میں گرمی اور خریف کی دونوں فضلوں کا امتزاج ہوتا ہے اس کے چہروں
کی طرف شمس اور زہرہ اور عطار و نظر کرتے ہیں۔ طالع اس کا اول چہرہ میں ایک کواری
لڑکی کی صورت ہے جو پرانی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک انار ہے
زراعت کے واسطے مناسب ہے۔ اور دوسری وجہ میں کہ سفید فرہ آدمی کی صورت ہے
جو ایک جادو میں لپٹا ہوا ہے اور ایک عورت کے ہاتھ میں روغن سیاہ ہے۔ فخر و تکبر
اور درختوں کے کانٹے وغیرہ کے واسطے مناسب ہے۔ حروف اس کے "واو۔ صاد"
ہیں اور منوبات میں خارج انسانی میں سے دونوں نکساری اور اخصائے باطنی میں
سے مجاری غذا اور دماغ اور قوت فکر اور ظاہری میں سے زبان اور مونہ اور پشت
اور بایاں پہلو اور دائیں امراض میں سے سودادی اور صغیرادی اور ذائقہ میں
ترش ذائقہ اور رنگ برنگ کی چیز اور مکانات میں قلعہ وغیرہ اور معاذن میں پارہ اور
رنگ برنگ کے پتھر اور حیوانات میں حشرات الارض اور نباتات وغیرہ میں یہ دوسرے
برجوں سے شریک ہے اور امراض اور سختی اور تنگی اور تکلیف وغیرہ کے منسوب ہونے
میں یہ خود ہی مخصوص ہے اور لوتھی غلاموں اور رعیت اور ضرر اور تکلیف اور ہر ایک
دوبارہ کام پر دلالت کرتا ہے۔

برج میزان

مذکر مہاری۔ ثابت۔ مغربی۔ بالبط مستقیم۔ عریض۔ ذوصوت عقیم۔ روشن
ہوائی۔ سرد خشک۔ سودادی۔ منحوس۔ منمنج۔ محمود۔ جنوبی۔ ابتدا فضل خریف۔ و قتل
الارض۔ آنکھ فلک میں تیسرے مہر پر ہے اور طالع وقت سے یہ ظاہر عداوت رکھتا ہے
اور جو ستارہ اس میں ہوگا وہ طالع کا دشمن ہوگا۔ ستارہ اس کا زہرہ ہے اور اس کے
اکبہ میں درجہ میں زحل کا مشرق ہے۔ اور مریخ کا وبال اور نحس کا ہیوط اور اس کی طرف

تین ستاروں نظر کرتے ہیں۔ زحل مشتری اور قمر اور اس کی یہ صورت ہے کہ ایک شخص دائیں ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے ہے اور اس کے بائیں ہاتھ ایک طائر منکوس ہے۔ اس میں عدل و انصاف کے طلسمات بنائے۔ اور زحل کی یہ صورت ہے کہ ایک سیاہ فام شخص ہے جس کا جسم گھوڑے کا معلوم ہوتا ہے۔ زینت کے واسطے بہتر ہے۔ اور مشتری کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص گدھے پر سوار ہے۔ لہو و طرب کے کاموں سے مناسب ہے۔ حروف اس کے یے نر اوری ۱۱ اور منسوبیات اس کے دونوں کان اور باطنی اعضا میں سے قوت شہوانی اور مجاری غذا دہنی۔ برج ثور کی شرکت کے ساتھ اور اعضا ظاہری میں سے دونوں ہونڈ ہے اور ناف سے لے کر سر تک اور بائیں آنکھ اور نیکسارہ اور امراض اس کے دھوی اور سوداوی ہیں اور ذائقہ جو سٹھاس اور کیل پر سے مرکب ہو اور رنگ جو سبز اور سفید سے مرکب ہو اور مکانات میں سے چراگا ہیں اور درختوں کی جگہیں۔ اور معدنیات میں سے عورتوں کے زیور اور سونا اور تانبا اور حیوانات میں سے جو لطیف ہے مثل عورتوں اور ہرن اور بھیڑ کے سب اسی سے منسوب ہیں اور عورتوں اور شاہی اور فراش اور سپاہ اور معاملات اور مطالبات اور لڑائیاں سب اسی سے مخصوص ہیں اور لوگوں کے حال اور ہوا اور جنگل اور اونچنی جگہ اور دشمنوں اور مجاہدہ و معاندہ اور ہر ایک معاملہ پر جو دو کے اندر ہوا دلالت کرتا ہے۔

برج قوس

مونٹ۔ بیل۔ ثابت۔ جنوبی۔ ہالط۔ مستقیم۔ عریض۔ صامت۔ معقب۔ مظلم۔ آبی۔ سرد تر۔ بلندی۔ منخوس۔ مذموم۔ بعد۔ متمزج۔ بالکل و تداعرب۔ کوکب اس کا مرکز ہے اور اس میں قمر کا بیوط۔ اور زہرہ کا وبال ہے۔ نہایت ضرر کا محل ہے اس کے چہرہ کی طرف یستاروں نظر کرتے ہیں۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ مریخ۔ کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص دائیں ہاتھ میں نیزہ۔ اور بائیں ہاتھ میں انسان کا سر رکھتا ہے خون بہانے اور غضب اور رنج کے واسطے معنی ہے۔ اور عریض کی صورت یہ ہے کہ ایک گھوڑے اور سانپ کی صورت ہے فنی اور لہو کے مناسب ہے۔ اور شمس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص اونٹ پر سوار ہاتھ میں بچھو لیے ہوئے ہے شہرت کے

کاموں کے واسطے مناسب ہے حروف اس کے ”ہا۔ ر“ میں اور منسوبیات اس کے خارج انسانی سے دونوں آنکھیں اور اعضا باطنی میں سے مددہ اور قوت جاذبہ اور اعضا ظاہری میں سے ناک اور سینہ اور ستر اور امراض بلغمیہ اور مرکب ذائقہ اور مرکب رنگ اور معدن میں سے پانی کے جواہرات اور جنگ کے مقامات اور آگ کی جگہیں۔ اور مجالس ولادت اور حشرات الارض اور ہر ایک کڑوی نبات جس کا رنگ سرخی مائل ہو اور نبوت اور عدم اور ہلاکی اور شر و فساد اور موارث اور مطالبات اور لڑائیوں اور لوگوں کی جماعت وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے۔

برج عقرب

مذکر۔ ہناری۔ متجدد۔ شرقی۔ ہالط۔ مستقیم۔ عریض۔ صاحب آواز۔ عقیق۔ مشرقی۔ آتشی۔ گرم خشک۔ صفراوی۔ سید۔ محمود۔ متمزج۔ ساکت ہے طالع کی طرف نظر نہیں کرتا ہے اور قوت اور ہلاکی میں چٹے منبر پر ہے۔ ستارہ اس کا مشتری ہے اور اس کے تیسرے درجہ میں ذنب کا شرف ہے۔ اور اس کا بیوط ہے۔ اور عطارد کا وبال ہے اور اس کے انیسویں درجہ میں خرافیت اور چاٹے کی دو جوں فضلوں کا میل ہے۔ یہ قین ستارے اس کی طرف نظر کرتے ہیں۔ عطارد۔ قمر اور زحل عطارد کی نظر ایک جسم زرد اور دوسرا سفید اور تیسرا سرخ ہے۔ اعمال قوت کے واسطے مناسب ہے۔ اور قمر کی نظر یہ ہے کہ ایک شخص گائے کو ہانک رہا ہے۔ اور اس کے آگے بندر اور بھیڑ پا ہے اعمال خوف اور شہادت رنگی کے مناسب ہے اور زحل کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص کے سر پر سونے کا تاج ہے۔ اور دوسرے کو قتل کر رہا ہے۔ لہو و لوب کے مناسب ہے۔ حروف اس کے ”طا اور شلین“ اور نسبت انسانی سے دونوں پستان اور اعضا باطنی سے جگر اور تپہ اور ظاہری سے رانیں اور پشت کی ہڈیاں اور سینہ اور ستر عقرب کی شرکت میں اور ایسے ہی سر اور قوت جاذبہ جل کی شرکت کے ساتھ اور امراض میں سے صفراوی مرض اور ذائقوں میں سے تلخی مائل اور رنگوں میں سے زردی اور سرخی مائل اور معدن میں سے پانی کے جواہرات اور مکانات میں سے جنگل اور چوروں کے مقام اور آگ کے موانع اور حیوانات میں سے حشرات الارض اور چار کھوڑے اور نباتان

میں سے کھانے کے میوے مثل بادام کے اس سے منسوب ہیں اور ان کا سونے کے ساتھ یہ مخصوص ہے۔ سفر کرنا اور کوچ کرنا۔ اور پیغام پہنچنا وغیرہ اور یہ بیج علم اور دین اور زہد و تقویٰ اور عبادت اور نیک خواب اور حکمت اور عجیب اور امور آخرت اور وہ غفر جو اپنے طریقہ سے پھر گیا ہو اور بادشاہوں اور پہاڑوں اور عزت و شان وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے۔

برج جدی

مونث۔ یلیل۔ منقلب۔ شمالی۔ صاعد۔ معوج۔ طویل۔ معقب۔ مظلم۔ ترائی۔ سرد۔ خشک۔ تر۔ متمزج۔ بلغمی۔ سعید۔ محمود۔ وندالسمار۔ قوت اور شیر میں تیسرے درجہ پر ہے۔ فصل سرما کی ابتداء ہے۔ ستارہ اس کا زحل ہے۔ اس کے اعتدالیوں درجہ میں مریخ کا شرف ہے۔ اور وبال فمر کا اور مہبوط مشتری کا ہے اور یہ ستارے اس کی طرف نظر کیے ہیں۔ مشتری۔ مریخ۔ اور شمس اور بلال اس کا وجہ اول میں ایک شخص کی صورت ہے۔ جس کے دائیں ہاتھ میں ایک بانس اور بائیں ہاتھ میں ہدیہ ہے۔ طلسمات اقبال اور اوار کے مناسب ہے۔ اور دوسری وجہ میں ایک شخص صورت ہے جس کے آگے بندر ہے جو چیز میسر نہ ہو اس کی تلاش کرنے کے اعمال کرتے جاہلیں۔ اور تیسری وجہ میں ایک آدمی کے ساتھ قرآن شریف ہے اور اس کے آگے عجالی کی دم ہے۔ رعیت اور لالچ کے طلسمات کے مناسب ہے۔ اور حروف اس کے یا تختیہ اور تار فوقہ میں اور منسوبیات اس کے خارج انسانی میں سے دونوں رستی اور اعضا و باطنی میں سے طحال اور ظاہری میں سے دونوں گھٹنے مع پیروں کے اور بلغمی امراض اور سوداوی اور سیلاذائقہ قابض اور مرکب کھانے اور مرکب رنگ اور ساغر خانہ اور خدنگاروں کے مقامات اور پانی کے جواہرات اور حشرات اور بلند قد جو باہر مثل اونٹ کے۔ اور اختصاص اس کا ملک اور سلطنت اور ناموس اور عزت اور مرتبہ اور ولایت اور قنات اور اعمال اور تجارت و صنعت وغیرہ سے ہے اور آباد مقاموں اور زرعیت کی زمینوں اور امور موجودہ اور ہر چیز میں قوت اور سرعت انقلاب وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

برج دلو

مذکر۔ ہناری۔ ثابت۔ غریبی۔ صاعد۔ معوج۔ طویل۔ معقب۔ روشن۔ جوانی۔ گرم تر۔ دسوی۔ سعید۔ محمود۔ نال وندالسمار ستارہ اس کا زحل ہے اور اسی میں شمس کا وبال ہے۔ اس کے چہروں میں اس کی طرف مشتری اور مریخ اور شمس نظر کرتا ہے طالع اس کا پہلی صورت میں ایک شخص ہے۔ سرگنا ہوا اور اس کے ہاتھ میں ایک مور ہے۔ فقر اور حاجت اور مشقت کے طلسمات کے مناسب ہے۔ اور دوسری صورت ایک بادشاہ کی ہے۔ یہ عزت اور شرف کے واسطے ہے۔ اور تیسری صورت مثل اول کے ہے۔ مگر اس کے آگے ایک بڑھیا بھی ہے طلسمات شہوت اور مشقت کے مناسب ہے۔ حروف اس کے کاف اور ثاء مثلثہ ہے اور انسانی مناسبت سے خارج سے دونوں رستی اور اعضا سے پیٹ اور پٹھ لیاں اور دسوی امراض اور میٹھا ذائقہ اور شراب۔ اور سعادت۔ اور اسید اور دوستی اور بادشاہی خزانوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور جنگلوں اور بلند مقاموں اور ہواؤں اور لوگوں کے حالات وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

برج حوت

مونث۔ یلیل۔ متجدد۔ جنوبی۔ صاعد۔ معوج۔ طویل۔ معقب۔ مظلم۔ آبی۔ سرد تر۔ سنخس۔ مذہوم۔ ساقط۔ ردی المکان۔ مریض محض مذہب جو ستارہ اس میں حلول کرتا ہو وہ نہایت قوی الحال ہوتا ہے۔ کوکب اس کا مشتری ہے اور اس کے ستائیسویں درجہ میں زہرہ کا شرف ہے اور اسی میں عطار د کا مہبوط۔ اور اس کا وبال ہے اور اس کے آٹھویں درجہ میں حرۃ المار کا مہبوط ہے۔ اور چند ہویں درجہ میں حرۃ السراب کا مہبوط ہے۔ اور انیسویں درجہ میں امتزج فصلین ہے۔ برج اور سرما کا اس کے طرف یہ تین ستارے نظر کرتے ہیں۔ زحل۔ مریخ۔ اور مشتری۔ اور طالع اس کا وجہ اول میں دو جسم والی شخص کی صورت ہے جو اپنی انگلی سے اشارہ کر رہا ہے۔ صنف اور بیماری

اور شقت کے ظلمات کے موافق ہے۔ اور دوسری وجہ میں ایک متعجب شخص کی صورت ہے جس کے ہاتھ میں ایک انگارہ ہے۔ اس کے ظلمات شرف اور بلند ہمتی اور حصول مقصد کے مناسب ہیں۔ تیسری وجہ میں ایک شہر پر آدمی کی صورت ہے اور اس کے آگے ایک عورت اور حنی اور سے ہوئے ہے۔ راجت اور نکاح کے مناسب ہے۔ حروف اس کے یہ کلام اور خانی ہے اور منوبات اس کے ہیں خارج میں سے دونوں پستان اور اعضا باطنی میں سے جگر اور ظاہری میں سے دونوں قدم اور ایسے ہی دونوں پتہ لیاں اور پیردلو کی شرکت کے ساتھ اور دائیں آنکھ اور بائیں کان اور قوت نامیہ اور بلغمی امراض اور کیلے فرسے اور مختلف اللون رنگ اور معادن میں سے ہر ایک براق چیز مثل قلعی۔ اور چاندی کے اور مکانات اور مقامات میں سے کنارہ دریا اور ہر ایک معتدل نبات اس سے منسوب ہے اور اختصاں اس کا ان چیزوں سے ہے۔ ناامیدی انقطاع گر خا خراب سفر قید رنج و غم بیماریاں بلائیں دشمن اور لوگوں کی جماعت جانور بانی مرطوب مقام طوبت کے ہر ایک کام مجاہدۃ امور تجدید شے وغیرہ و دلالت کرتا ہے۔

وَاتَّخِذْ فِيهِ ذِكْرًا لِلْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَاللَّهُ أَجْمَعِينَ

اکسیر حکمت

کنوز الصحتہ و یواقیت الممتحہ

یہ کتاب عالم طب میں جدید اصول پر پہلے فرامیسی زبان میں تصنیف ہوئی۔ پھر مقبولیت اور عمدگی کے سبب اس کا مصر کے شاہی ہسپتال کے سول سرجن کی زیر سرپرستی عربی میں ترجمہ ہوا۔ اب ہماری معرفت اس کے نفع کو اپنے اہل وطن تک عام کرنے کی غرض سے اردو میں ایک فاضل طبیب نے عمدہ اور با محاورہ سلیس ترجمہ کرایا گیا ہے۔

عموم فوائد اور اس کے تصنیف ہوئے سبب یہ کہ دیگر زبانوں میں ہی اس کے تراجم ہو چکی ہیں قیمت غرا

ترجمہ

رسالہ

لطائف الاشارة

فی

خصائص الكواكب السیارة

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مآخذ ما خضعف عبد القادر بن عبد القادر حسینی ابھی خادم حجرہ شریف نبویہ عمن پر داز ہے کہ اس رسالہ میں عجیب و غریب نقات جمع کیے ہیں اور خصائص اور دلائل کو خوب بیان کیا ہے اور نام اس کا میں نے۔ لطائف الاشارة فی خصائص الكواكب السیارة رکھا ہے خدا سے دعا ہے کہ ہر خاص و عام کو اس سے نفع پہونچائے۔

تہذیب

ادل یہ معلوم کرنا چاہیے کہ خداوند تعالیٰ نے جس وقت اپنی مشیت اور قدرت و ارادہ سے ہیوئے الہی کو ایجاد کیا اور عوالم علویہ اور سفلیہ کی جنس کو اختراع فرمایا پس اس کی تجلی احدیت نے مقام واحدیت میں خلاصہ مجردات سینے حضرت انسان کو ظاہر کیا جس کا نام عالم صغیر بھی رکھا گیا ہے جس کے ہیوئے لفظانہ اور حقیقت روحانہ کے اندر ملک و ملکوت کے تمام عالم مشتمل ہیں اور عزت و جبروت بیت المہمور اس کے اندر ودیعت رکھا ہوا ہے۔

اور رنگوں میں سے ہر ایک سیاہ سنہری مال رنگ اور معدنیات میں سے سیسہ اور سرسہ قنطاریس اور کپڑوں میں سے ہر ایک سخت کپڑا اور اختصاص اس کا بادشاہوں اور امیروں کی جوابدہی سے ہے اور باقی مدلولات اور منسوبات اس کے پہلے رسالوں میں گذر چکے ہیں۔ اور اس کو کب کی طرف نظر کرنا غم کو پیدا کرتا ہے۔

کوئ کب = مشتری

اس کو فارسی میں جربیس اور رومی اور عجمی میں ہرنر اور یونانی میں ذواوش اور ہندی میں دھستھ کہتے ہیں۔ اس کے واسطے چھٹا آسمان اور قوس اور حوت دو برج ہیں اور یہ کوکب مذکر شماری جو انی گرم تر معتدل ہے۔ اس کا نورانی جرم اٹھارہ درجہ کا ہے۔ ہر برج میں ایک سال رہتا ہے۔ اور مشتری اس کا سرطان کے پندرہویں درجہ میں ہے طالع اس کا نور سے خلعت کی طرف روشن ہے۔ اور یہ ہی ستارہ سعد اکبر ہے۔ اور جب یہ اپنے خانہ یا مشتری میں ہوتا ہے تب اس کی سعادت نہایت زور پر ہوتی ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں اس کی سعادت ضعیف اور مہبوط میں بالکل فاسد ہو جاتی ہے۔ اس کے طلوع سے اس کا افق مشرق میں ہونا مراد ہے۔ اور نواچی سے ناصیہ مذکرہ میں وسط ہمار سے وندالمشرق تک اور وندالارض سے وندالمغرب تک اور عالم سفلی میں سے اس کی طرف قوت نامید اور علوم دیانات اور تجارت اور صناعت اور زبانوں میں سے یونانی زبان اور حروف میں سے ی۔ ب۔ ط۔ ع۔ ث۔ اور دنوں میں سے پنجشنبہ اور پیر کی شب پر شب و روز طلب جو انج کے ہیں۔ اور مواضع میں سے اس کے واسطے سیب اور صومعہ اور جواوٹوں میں سے ہر ایک لطیف حیوان مثل خرگوش کے ہے۔ اور بلند ہمتی اور کمال اور صلاح و وقار اور اذکار و روع۔ اور عدل اور اعتدال وغیرہ باتوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کی طرف نظر کرنے سے سرور۔ اور انبساط پیدا ہوتا ہے۔

کوئ کب = مریخ

فارسی میں اس کا نام بہرام اور رومی میں ایس اور یونانی میں اولیس اور ہندی

میں انجار ہے اس کے واسطے بائچواں آسمان اور دو برج حمل اور عقرب ہیں۔ اور یہ کوکب مذکر لیل ناری جاریاں ہے جرم نورانی اس کا اٹھارہ درجہ۔ ہر برج میں ۴۵ روز تعمیرتا ہے۔ اس کا نام محسن اصغر ہے۔ زہرہ سے ملکر اس کی محبت کم ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ اپنے خانہ یا مشتری میں ہوتا ہے تو اس کا شتر خیر سے بدل جاتا ہے۔ اور جب یہ مہبوط اور مہبوط میں ہوتا ہے اس وقت اس کا شتر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے نزول سے آٹھویں خانہ میں آنا مراد ہے۔ اور طلوع سے افق مغرب میں ہونا۔ اور نواچی سے ناصیہ مذکرہ میں عامر سے طالع کی طرف ہونا اور رابع سے سابع کی طرف عالم سفلی سے اس کی منسوبات قوت جاوید اور علوم موثرہ میں مثل علم رمل و علم حروف و سیمیا و کیمیا و عیافہ و عرافہ وغیرہ اور صنائع کلیہ اور اعمال نار اور رسم حرب اور لوہار کا کام اور تجارت کا کام اور عقد کے آثار اور زبانوں میں سے فارسی زبان اور حروف میں سے ی۔ ب۔ ط۔ ع۔ ث۔ اور دنوں میں سے منگل کا روز کیونکہ یہ دن جنگ و جدل کا ہے۔ اور ہفتہ کی رات اور مکانات میں سے جنگ اور قراقرق کے مقام اور قلعے اور جنگی میدان اور آتش خانے اور ولادت کے مقامات اور حیوانات میں سے تمام موزیات و درندہ اور گزندہ وغیرہ اور کڑوا ذائقہ وغیرہ اس کے منسوبات بیان ہو چکے ہیں۔ اور یہ ستارہ خون کے بہانے اور شتر اور عذاب اور ضرب اور قتل اور جھوٹ اور چنل خوری اور پردہ کوئی اور بے پروائی اور مسافرت اور فضل اور طہارت اور مدارک شتر اور شجاعت قلب اور بادشاہوں کے تخت سے انار دینے اور جابروں کے ذیل کرنے اور ان کے خون بہانے اور طالب مدد کے مدد کرنے۔ اور پناہ گیر کو پناہ دینے پر دلالت کرتا ہے۔

کوکب = شمس

اس کے نام یہ ہیں۔ سراج۔ غزالہ۔ بیح۔ ذکار۔ جاریہ۔ جود۔ فین۔ ضئے۔ نیر۔ اعظم اور فارسی میں کہر و بیزار و آفتاب کہتے ہیں۔ اس کے واسطے چوتھا آسمان ہے اور برج اس کا اسد ہے اور یہ کوکب شماری ناری جاریاں معتدل ہے۔ جرم نورانی اس کا تیس درجہ ہے ہر برج میں تیس روز قیام کرتا ہے۔ نہایت سعید اور ستاروں کا

بادشاہ ہے جب یہ ان کی طرف نظر کرتا ہے وہ سید ہو جاتے ہیں۔ اور مجاہد کے ساتھ
منجوس ہوتا ہے۔ اس کا نزول بہت خاص میں اور طلوع افق شرقی میں ہے اور عالم سفلی
سے اس کے واسطے حیات اور قوت غازیہ اور علوم طبیعیہ مثل فلسفہ و کمات و سحر و قیادہ
وغیرہ اور زبان اس کی انگریزی ہے اور حروف "د" "ذ" "ص" "ق" اور اقوار کار و زج
کو سب دنوں سے پہلے خدا نے پیدا کیا ہے۔ باغ لگانے اور مکان بنانے کا ہیون
ہے۔ اور مکانات میں سے اس کے واسطے بادشاہی تخت اور سندیں اور قلعے ہیں
اور حیوانات میں سے ہر ایک شریف حیوان مثل انسان اور فرس وغیرہ کے اور ہر ایک
شیئی چیز اور بادشاہوں اور اہل حق اور فلاسفہ اور حکماء اور عظاما اور وفائق معارف اور
رقائق عوارف اور فوائد صلاح اور لباس اور ہڈیوں وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔ اقبال اس
کا اوتاؤ میں ہے۔ اور ادبار اسکان سے سقوط میں ہے۔

کو کب = الزمرہ

عجمی زبان میں اس کا نام نابید اور بید جب ہے۔ اس کے واسطے قیسر آسمان
اور نور اور میزان و برج ہیں۔ یہ ستارہ مونث لیل آبی سرد تر معتدل ہے۔ اس کا جرم فنیانی
چودہ درجہ پر ہے اور ہر ایک برج میں چوبیس سو روز شمیر کرتا ہے۔ لیکن اس کو سعد اکبر اور
بعض سعد اصغر کہتے ہیں جب یہ اپنے بیت یا شرف یا مثلث میں ہوتا ہے تو اس کی سعادت
نہایت زبردست ہوتی ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں گزور ہو جاتا ہے اور سقوط میں بالکل فنا
ہوتا ہے۔ اور نزول سے مراد دوسرے خانہ میں ہونا ہے۔ اور طلوع سے افق مغرب میں ہونا
اور نواحی سے ناصیہ یونٹہ عربیہ میں وندالہ الغرب سے وندالہ السما تک ہونا اور وندالہ شرقی سے
وندالہ الارض تک۔ اور عالم سفلی سے اس کے واسطے قوت شہوانی اور علوم مثل نجوم و من
و معانی و بیان وغیرہ اور باجوں کا بنانا اور زبان اس کی عربی ہے۔ اور حروف اس کے
ہے ہاء لام قاف ضاد او جمعہ کار و زج اس سے متعلق ہے۔ اور یہ روز پیغام
شادی اور شادی کا دن ہے۔ اور منگل کا دن ہے اور مقامات میں سے اس ستارہ
سے باغ اور لہو و لعب اور عیش و طرب کی مجلسیں اور حیوانات میں سے لطیف حیوان مثل
عمد قوں اور ہرن اور قمری وغیرہ کے اور خوشبو دار پھول کے منسوب ہیں اور ہر ایک

میٹھا و النقا اور سفیدہ چمک دار رنگ عورتوں کے تعلقات سے یہ کوکب خصوصیت رکھتا ہے
اور خوشی و خرمی اور عیش و عشرت اور حسن و جمال اور خوش مزاجی اور حسن و طہارت
اور زیور اور سونا چاندی اور عطر وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

کوکب = عطارد

عجمی زبان میں اس کا نام ہیرس ہے۔ اس کے واسطے جوزا اور سنبلہ دو برج ہیں
اور دوسرا آسمان ہے اور یہ ایسا ستارہ ہے کہ جو ستارہ اس کے متصل ہوتا ہے۔ اس کی
طبیعت یہ قبول کر لیتا ہے۔ اور جب یہ تنہا واقع ہوتا ہے اس وقت اس کے مزاج پر انوث
اور برودت اور یوست غالب ہوتی ہے۔ جرم فنیانی اس کا چودہ درجہ ہے۔ اور ہر برج
میں ستارہ روز شمیر کرتا ہے۔ اور نیک سعید لطیف و خفیف ہے جس ستارے سے ملتا ہے
اسی کا اثر قبول کر لیتا ہے۔ نحس کے ساتھ نحس اور سعد کے ساتھ سعد ہے اور مذکر کے ساتھ
مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث ہے۔ فنیانی کوکب کے ساتھ فنیانی۔ اور ظلمانی کے
ساتھ ظلمانی ہے۔ مشاغل و مزاج سرریح الحركات ہے شمس کا کاتب اور حرکت کا سر
جستہ ہے اپنے خانہ یا شرف یا مثلث یا حد میں سعید ہے اور آٹھویں خانہ میں گزور ہو جاتا
ہے۔ اور سقوط میں بالکل فاسد ہو جاتا ہے۔ نزول اس کا سنبلہ ہے اور جب یہ مذکر ستارہ
کے ساتھ ہوتا ہے تب ناصیہ مذکر میں ہوتا ہے۔ اور جب مؤنث کے ساتھ ہوتا ہے تب
ناصیہ مؤنثہ میں ہوتا ہے۔ عالم سفلی میں اس سے منسوب قوت فاکرہ اور علوم حسابیہ
اور رمل اور فلسفہ اور زندقہ اور سحر اور کیمات اور زبانوں میں سے عجمی زبان اور حروف
میں سے "واو" "میم" "سار" "طائ" ہیں اور دونوں میں سے بدہ کار روز اور اتوار کی
رات اس سے منسوب ہے اور یہ دن بہت منحوس ہے۔ باقی منسوبات اس کے بیان ہو
چکے ہیں اور یہ ستارہ کائنات اور حساب اور نجوم سے خاص تعلق رکھتا ہے اور حرکت
اور وقایع علوم اور عقل و علم و فضل پر دلالت کرتا ہے اور مکر و فریب اور خباثت پر
بھی دلالت کرتا ہے

کوکب = القمر

جب یہ اول ہی اول ظہر ہوتا ہے ہفت سکو لال کہتے ہیں اور زیادتی اور نقصان

کی حالت میں سکو قمر کہتے ہیں اور جس وقت پورا ہوتا ہے بدر کہلاتا ہے اور زہقان اور زہر
بھی اسکا نام ہے۔ اور فارسی میں اسکو ماہ اور ماہتاب کہتے ہیں اس کے واسطے پہلا آسمان
ہے اور سرطان ایک برج ہے اور یہ ستارہ مونت سے لیلی۔ آبی۔ سرد تر معتدل ہے جرم
نورانی اس کا جو برج ہے۔ ہر برج میں دورات اور ایک رات کی تثنائی ٹہرتا ہے۔ یہ
کو کب سعدا کبرجیل اور کو کب میں الفت کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی اصلاح سکان
میں اصلاح ہو جاتی ہے اور اس کے فائدے فائدہ ہوتا ہے۔ مریخ جب سکی زیادتی
میں اس کے ساتھ ہو تو اس کو نقصان پہنچتا ہے۔ یا اس سے ترجیح یا مقابلہ کی نظر کرتا
ہو حالت نقصان میں فوج اس کی خاک ہو جزا میں ہے۔ اور نزول اس کا اس کے
خانہ میں اور ہونا اس کا ناصیہ موشہ غریب میں وندالمغرب سے وندالسماتک اور وندالشرق
سے وندالارض تک اور حالت نقصان زحل اس کو نقصان پہنچاتا ہے۔ جیسے کہ
زیادتی کی حالت میں مریخ ضرر پہنچاتا ہے۔ عالم عقلی سے اس کے منوبات طبیعت
اور علوم اخبار اعداد اور طرب اور باجوں اور آلات لماحی کا بنانا۔ اور اس میں زہرہ
بھی اس کے شریک ہے۔ اور آتش پرستوں کی زبان اس سے منسوب ہے اور حرف
اس کے سن۔ ی۔ ن۔ ش۔ ن۔ میں اور پیر کاروز اس سے متعلق ہے۔ یہ دن
سبارک ہے اور رزق کے طلب کرنے کا ہے اور سفر اس میں اچھا ہوتا اور جمعہ کی شب بھی
اسی سے منوبات اور بانی منوبات اس کے مذکور ہو چکے ہیں۔ اور یہ کو کب پوشیدہ
ازول اور لہو و لہب اور بزرگی اور شرافت و سخاوت و کرم پر دلالت کرتا ہے

اب چونکہ ہم عالم علوی کے بیان سے فارغ ہوئے۔ اس واسطے مناسب ہے کہ تھوڑا
ساعات عقلی کا بھی ساین کریں
معلوم ہو کہ زمین کی ایک چوتھائی آباد ہے جبکہ ربع سکون کہتے ہیں اس چوتھائی کے
ساتھ حصے کیے ہیں۔ اور ہر حصہ برج اور ایک ستارہ سے منسوب ہے ان حصول کو
اقلیمیں کہتے ہیں

پہلی اقلیم

مدار برج جدی پر واقع ہے اور کو کب زحل اس کے ساتھ مخصوص ہے اقلیم شرقی

طرف ملک چین میں بلاد خائفو سے ہو کر جنوبی جزائر ہند سے گذر کر بحر اخضر اور بحرہ ہند
سے ہو کر عرب میں نجد کے ٹکڑے کر کے ہمارا اور یامہ اور بحرین اور بحر اور مکہ اور مدینہ اور
طائف اور زمیں حجاز سے گذر کر بحر قلزم کو قطع کرتی ہے اور صغیر مصر اور دریائے نیل کو
قطع کر کے قوص اور احنیم اور ہسنا اور الشنا اور اسوان سے زمین مغرب اور وسط افریقہ
میں بلاد بربر سے بحر محیط پر پہنچتی ہے۔ اس اقلیم میں سترہ بڑے بڑے پہاڑ اور سترہ
دریا اور پچاس شہر ہیں اور رنگ یہاں کے لوگوں کا گندم گول۔ اور سیاہی کے
درمیان میں ہے۔

دوسری اقلیم

مدار برج حمل اور قوس پر واقع ہے۔ اور کو کب مشتری اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ یہ اقلیم
ملک چین سے شروع ہو کر ملک سندھ کے جنوبی ساحل سے گذرتی ہوئی جزیرہ عرب اور
زمین یمن سے ہو کر بحر قلزم کو قطع کرتی ہوئی بلاد حبشہ اور نیل مصر اور شہر و قلعہ ملک حبشہ
اور زمین مغرب اور جنوبی بربر سے ہو کر بحر محیط پر منتهی ہوئی ہے۔ اس اقلیم میں بیس پہاڑ
سوفرخ سے ہیں سترہ رنگ کے طول کے ہیں اور تیس دریا ہیں جن میں سے بعض دریا
ایک ایک ہزار میل کا طول رکھتے ہیں اور پچاس شہر مشرق اس اقلیم میں واقع ہیں اور
اس کے لوگوں کا رنگ نہایت سیاہ ہے +

تیسری اقلیم

مدار برج سرطان پر واقع ہے اور کو کب مریخ اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ یہ اقلیم
مشرق سے شروع ہو کر ترکستان سے ہوتی ہوئی بلاد خزر اور لغر اور بلاد خزر اور ارض
برجان سے ہو کر قسطنطنیہ اور شمال اندلس سے غریب بحر محیط میں جاتی ہے۔ اس اقلیم میں
۲۲ بڑے پہاڑ اور ۳۲ دریا اور ۹۰ شہر ہیں اور اس کے لوگ سفید رنگ ہیں +

چوتھی اقلیم

مدار برج میزان ہے اور شمس اس کا ستارہ ہے یہ اقلیم مغرب سے شروع

ہو کر یا حوج و ما حوج سے ہوتی ہوئی ترکستان اور سواحل برجان اور بحر روم اور صقالیہ
سے بحر محیط مغرب پر سنتی ہوتی ہے۔ اس تعلیم میں دس بڑے پہاڑ اور چالیس بڑے
برے دریا ہیں۔ اور بیس مشہور شہر ہیں اور اکثر لوگ اس کے سفید رنگ میں

پانچویں اسلم

مدارج عقرب واقع ہے اور کوکب زہرہ اس کے ساتھ مخصوص ہے یہ
 اقلیم مشرق سے شروع ہو کر تمام اقلیمیں اور بلاد ہند اور قندھار کا بل کر ماں
 سبستان مواعیل بصرہ اصطخر زابل - سمران - سیراف - اہواز - عراق - بصرہ
 واسط بغداد - کوفہ - انبار - وہیت - بلاد شام - دمشق - طبریہ - بیت المقدس
 افریقہ - قیروان وغیرہ سے گزرتے بحر محیط - عربی پر منتہی ہوتی ہے - اس اقلیم میں
 تین سو بیس پہاڑ اور بائیس دریا ہیں - اور ایک سو بیس شہر شہر ہیں اور اس کے
 لوگوں کا رنگ گندمگون ہے +

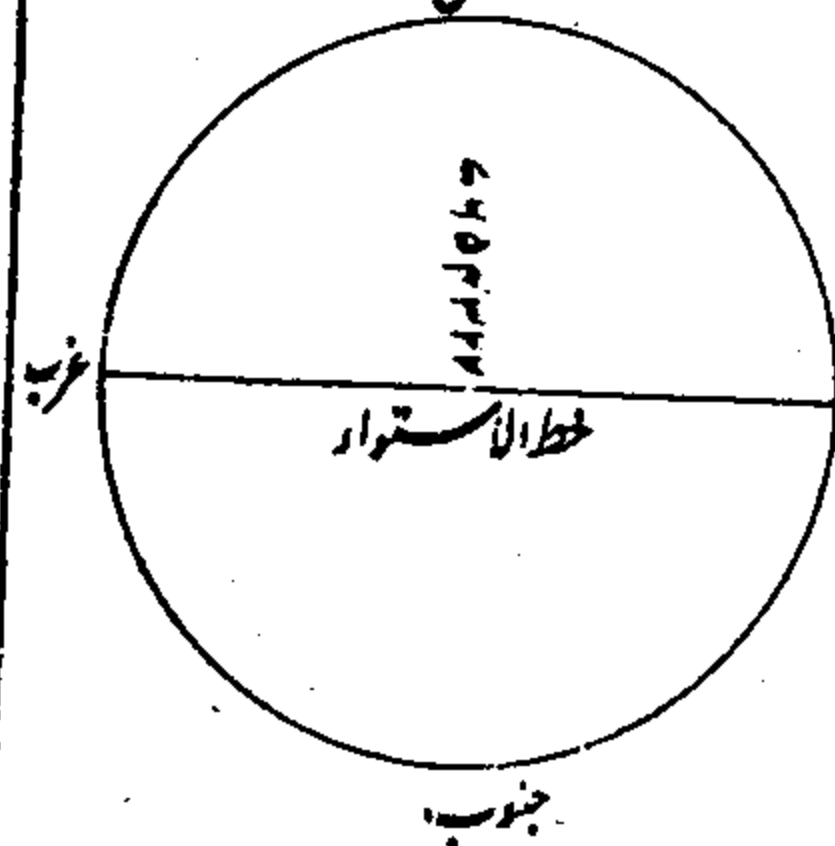
چھٹی ایڈم

مدارج جزا پر واقع ہے اور کوکب عطار اس کے ساتھ مخصوص ہے یہ
 اقلیم مشرق سے شروع ہو کر بلاترت اور خراسان اور خجند اور فرغانہ اور سمرقند
 اور بخارا اور ہرات اور مرو اور خراسان اور طوس اور نیشاپور اور مازندران - دیور اور
 - سہل اور نصیبین اور جرجان اور علب اور اظہار کیہ اور حبسزیرہ قبرس - اور بلاد
 - حبشہ سے پہلے بحر احمر پر منتهی ہوتی ہے - اس قسملیم میں بحیرہ روم اور بحیرہ
 اور دو سو بارہ مشہور شہر ہیں - اور رنگ یہاں کے لوگوں کے سفیدی اور گندم
 گوشت کے درمیان میں ہیں۔

ساتویں ایہم

بدار برج دلو سے ہے۔ اور کوکب قمر اس کے ساتھ مخصوص ہے اور قمر

مستفاد میں حکماء نے نصف
کرہ شمالی میں اقلیم کی تقسیم
اس طرح رکھی ہے اور بعض
حکماء نے اقلیموں کو نصف



کرہ شمالی میں متوسط بطور سہارہ مشرق
کے رکھا ہے و دان میں سے
قطب شمالی کی طرف ہیں ساتویں
اور چھٹی اور تین مشرق اور
مغرب کے درمیان میں ہیں

تیسری چوٹھی اور پانچویں اور دو خاص فطہ استوار کے نیچے ہیں پہلی اور دوسری ہیں
نہیں ان میں سے مشرق کی طرف ہیں۔ ساتویں مرتب کی اور پانچویں شمس کی اور دوسری
رحل کی۔ اور تین مغرب کی طرف ہیں۔ چھٹی قمر کی اور تیسری زہرہ کی اور پہلی مشتری
اور چوٹھی عطارد کی ان کے درمیان میں ہے۔

صورت اس کی یہ ہے

وکیومصر نمبر ۱۶۲

ترجمہ

11

دُرَّةُ الْيَمِينِ

3

الصَّنْعَةُ الْكَرِيمَةُ

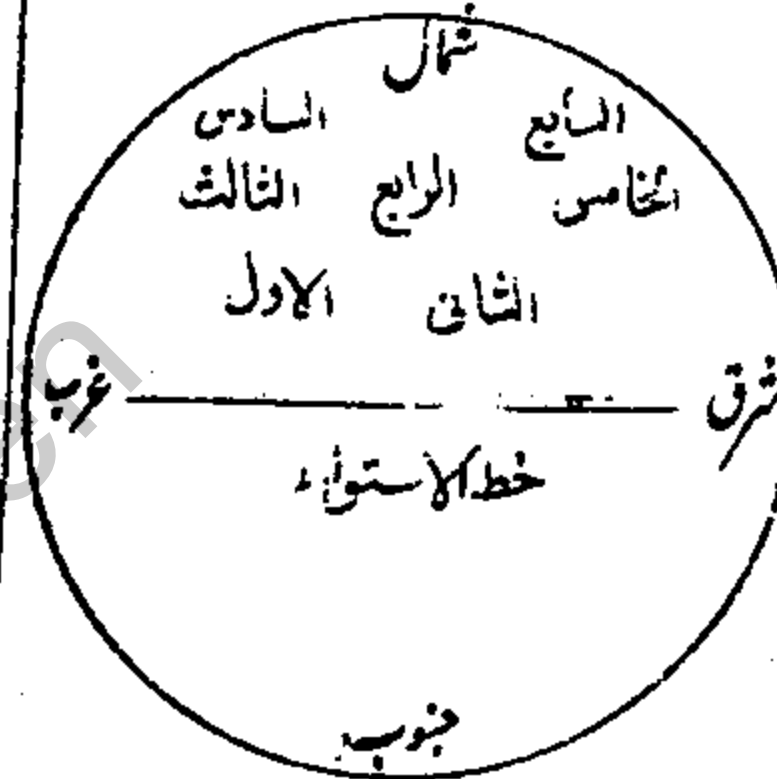
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نعمتہ و نصیحت علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 اما بعد یہ مختصر اور چھوٹا سا رسالہ علم حکمت الہیہ کے متعلق ہے
 اور منافع کا جامع ہے علماء کی رموز و اشارات کو اس کے اندر میں نے ایسا صاف
 ظاہر کر دیا ہے کہ طالب کو ان کے حل کرنے میں کوئی دقت نہیں رہتی اور اسے مقصد
 کو پہنچ جاتا ہے اور نام اس کا میں نے "ذکر فی الہیہ الذمیرۃ فی الصنعۃ الہیہ" میں
 رکھا ہے اور ایک مقدمہ اور مشتمل ہے باب اور ایک خاتمہ پر جس کو مرتب کیا ہے۔

مُقَدِّمَةٌ

اجساد اور ارواح وغیرہ کے بیان میں۔ اجساد یہ ہیں۔ سونا۔ چاندی۔ سیسہ۔
لوہا۔ تانبا۔ قلعی۔ پارہ۔ اور ارواح یہ ہیں۔ برقیثار۔ مغنیا۔ وضعی۔ قوتیا۔
خلق۔ مسمرہ۔ زنگارہ۔ ریح۔ سلیمان۔ نوشادر۔ شاد۔ ترک۔ سفید۔ کالیں۔
شیشہ۔ گلاب۔ ہر مال۔ گل۔ فم۔ نمک۔ نمک۔ ہر۔ ہر۔ ہر۔ وغیرہ۔

مشکل متعلق صفحہ نمبر ۱۴۲



سب اقلیموں میں نیک اور سعید
عطار دکن اقلیم ہے۔ کیونکہ یہ سب اقلیموں
کا قلب ہے۔ اتریں اقلیمیں جنوب
کی طرف سے اور تین شمال کی طرف
سے اس کو گھیرے ہوئے ہیں اور چونکہ
یہ درسیان ہیں ہے اسی سبب سر
بتر ہے۔ اور اسی اقلیم میں زیادہ تر
انبیاء اور مرسلین اور عباء الصالحین
پیدا ہوئے ہیں اور ان ساتوں اقلیموں

پیدائش ہوتی ہیں۔ اور ان میں مختلف رنگ اور طبائع و اخلاق ہیں اور مذاہب اور عبادات
میں مختلف زیارتیں اور مختلف رنگ اور طبائع و اخلاق ہیں اور مذاہب اور عبادات
بھی ایک کی دوسرے سے جدا گانہ ہیں اور ایسے ہی حیوانات اور نباتات اور معدنیات
بھی رنگ اور شکل اور بو اور مزہ میں اپنے اپنے مقام کی آب و ہوا کے موافق اختلافات
رکھتے ہیں اور یہ سب باتیں قدرت الہی سے جاری ہیں وہی جو کچھ چاہتا ہے
پیدا کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ والحمد للہ رب العالمین

رکن ہمساز

زبان پنجابی

اس میں سورہ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا۔ قرآن شریف کی آیات و حدیث شریف و اقوال
اللہ سے نظم و نشر ثابت کیا گیا ہے قیمت صرف ایک آنہ

پہلا باب

اجساد کے طبائع اور عناصر کے باہمی امتزاج کے بیان میں

معلوم ہو کہ حکماء معتقد ہیں جب اس صناعیت میں مشغول ہوئے تو بہت سے نتائج پر ان کو عبور ہوا اور ان اجساد کی طبائع سے انہوں نے بحث کی چنانچہ سب نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ سونا ظاہر میں گرم تر۔ اور باطن میں سرد و خشک ہے اور حرارت و برودت رطوبت و یبوست کے اندر معتدل ہے۔ چنانچہ ظاہر میں سرد و خشک اور باطن میں گرم تر ہے۔ مگر اعتدال سے رطوبت اور یبوست کی طرف زیادہ مائل ہے تاہذا ظاہر میں گرم خشک اور باطن میں سرد تر ہے مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔ لہذا ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے۔ مگر اعتدال سے یبوست اور برودت کی طرف زیادہ مائل ہے قلعی ظاہر میں سرد تر اور باطن میں گرم خشک ہے۔ مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔ سیسہ بھی اسی قسم کے قریب ہے۔ مگر برودت اس پر بہت غالب ہے۔ اور معلوم ہو کہ چاندی اور سیسہ کا باطن اور سونے کا ظاہر ان دونوں کا باطن ہے۔ اور سونا بننے کے لیے یہ دونوں زیادہ قریب ہیں۔ اور لوہا بھی ایسا ہی ہے۔ مگر برودت و یبوست کا اس میں بہت غلبہ ہے۔ اور تاہذا متعلق ان میں سے ہر ایک کا ظاہر دوسرے کا باطن ہے اور یہ دونوں چاندی سے زیادہ قریب ہیں۔

دوسرا باب

تکلیس اجساد کے بیان میں

معلوم ہو کہ سونا اشرف الاجساد ہے اور اعتدال میں یہ وزن کی حیثیت سے میوے اور دھرم رکھتا ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ دھرم کی تکلیس کر کے برودت یعنی یا سوداوی والا شخص شربت کے ساتھ پیوے بہت سے امراض و درمہوں اور جگر کی مژدی کو دور کرنا ہے اور شانہ کے واسطے از مد مفید ہے۔ سلسل بول کی بیماری اور مہمہ میں سے لعاب بہنے کو روکتا ہے اور معدہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور قلب کو قوت دیتا ہے۔

تکلیس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سونا کا برادہ کر کے ایک مثقال میں ایک درہم پارہ ملائے اور خوب حل کرے اور سہ کو مل طبعی کہتے ہیں۔ پھر اس کو بند کر کے خوب کپڑا پیٹ اور گھمکت کر کے نرم آج پر رکھے۔ پھر نکال کر پیسے کے مثل غبار کے ہو گا اور وقت حاجت کے واسطے محفوظ رکھے یہ تکلیس بہت بہتر ہے۔

تیسرا باب

چاندی کی تکلیس میں

بورہ ارغنی اور کبریت کو خوب باریک پیکر ایک شانہ میں پر کرے اور ایک تاگے میں اس کو باندھ کر پانی کے اندر ڈکائے مگر اس طرح کہ پانی اس کے مہمہ کے اندر داخل نہ ہو ورنہ کام خراب ہو جائیگا۔ ایک شب دروز پانی میں رہنے سے دونوں دوا میں چائی ہو جائیں گی۔ ایک برتن میں ان کو الٹائے۔ یہ پانی ہوا لگتے ہی جم جائے گا۔ بعد ازاں چاندی کے باریک ٹکڑے کر کے ایک کٹھالی میں اول کلس البیض کی تہ جمائے اور اس پر اس دوا کی پھر اس پر چاندی کی۔ پھر اس پر کلس البیض کی۔ پھر دوا کی۔ پھر چاندی کی۔ یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے۔ پھر اس کو اچھی طرح سے بند کر کے ایک شب دروز ہلکی آگ میں رکھے۔ اور پھر نکال کر دھو ڈالو۔ چاندی کی تکلیس ہو جائے گی۔
ایضاً چاندی کو پارہ کے ساتھ تکلیس کرے۔ جیسا کہ سونے کی تکلیس میں بیان ہوا ہے۔ ایضاً اسی طرح پشکری کے ساتھ بھی تکلیس ہو سکتی ہے۔

چوتھا باب

تانے کی تکلیس میں

تانے کی چادر کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور سرکہ میں ڈبو کر گندہک اس پر ملے آگ میں سوخ کرے اور پھر سرکہ میں بکھاؤ دے۔ اور جس قدر جل گیا ہو اس کو صاف کر کے پھر بطریق مذکورہ عمل کرے۔ یہاں تک کہ مقدار مطلوب بہم ہو جائے۔ پھر اسکو پیسے کے مثل غبار کے ہو جائے گا۔ اور اسی ترکیب سے حرقوص آہٹایا جاتا ہے۔

پانچواں باب

لوہے کی نکلیں میں

لوہے کی ایک ڈبیا بنا کر اس کے اندر نمک بھرے اور مٹی سے اس کی دہلیز بند کر دو
پھر ایک شیشہ کے برتن میں اس ڈبیا کو رکھ کر گن ایک ایک اس قدر ڈالے کہ ڈبیا پورے شیشہ
میں بھر جائے بعد ازاں اس برتن کو خوب گل حکمت کر کے تین شبانہ روز آگ میں رکھے پھر
نکال کر کھولے اور ڈبیا کو گرم سفیدی میں دفن کرے۔ پھر تھوڑے عرصہ کے بعد نکال کر
دھو ڈالے لوہے کی نکلیں تیار ہوگی ایضاً لوہے کے پتروں کو کونکوں کی آگ میں
سج کر کے مارا لہریقی میں سات بار بھاؤ دے لوہا منکس ہو جائے گا۔ اور مارا لہریقی
کا بیان اس کے موقع پر کیا جائے گا۔

چھٹا باب

سیسہ کی نکلیں کے بیان میں

ایک آنچورہ میں ایک تھل البیض کی اور ایک تھل سیسہ کے برادہ کی جائے یہاں تک کہ
آنچورہ پر ہو جائے۔ پھر اس کو بند کر کے گل حکمت کرے اور دو انگل راکھ اس کے اوپر ڈال
کر آگ روشن کرے ایک شبانہ روز پھر آنچورہ کو نکال کر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولے سیسہ منکس
ہوگا دوسرے کام میں لائے۔ ایضاً نرنگ اور سفید بھی اسی کی نکلیں سے بنتا ہے۔

ساتواں باب

قلعی کی نکلیں میں

قلعی کے ریزے بنا کر ایک گڑھے میں رکھے اور دو انگل سفیدی گرم اس کے اوپر ڈالے
اور آگ روشن کرے۔ پھر نکال کر دھو ڈالے اور میں لے۔
ایضاً قلعی کے ریزے کر کے ایک تھان کی اور ایک تھانہ گندک کی جائے اسی طرح سارے آنچورے
کو بھر کر گل حکمت کرے اور آگ میں رکھ دے۔ بعد ازاں نکال کر پانی میں دھوئے اور

میں لائے۔ ایضاً قلعی کا برادہ کر کے پارہ میں ملائے اور کئی بار اڑائے قلعی منکس ہو
جائے گی۔

آٹھواں باب

پارہ کی نکلیں میں

پہلے پارہ کو روح اسرب کے ساتھ معقود کرے۔ پھر نمک لاہوری کو پیس کر ایک گڑھا
بنائے اور اس کے اندر سفیدی گرم پیس کر ڈالے اور سفیدی سے نصف وزن نمک مذکور
ڈال کر اس کے اوپر پارہ رکھے۔ پھر پارہ پر دو انگل نمک ڈال کر اوپر سفیدی سے ڈھک
دے اور ایک شب و روز آگ جلائے۔ پھر نکال کر دھوئے پارہ منکس ہوگا۔

نواں باب

تطیر اجساد کے بیان میں

رینے میں کھیل سے پاک و صاف ہونے کے بعد ہی یہ رنگ کو قبول کرتے ہیں۔

فصل

سونے کو صاف کرنے کے بیان میں:- سونے کو گلا کر اس کے اندر وہ تانبا ملائے جو سونے
کے سرکہ میں بچھاؤ دیا گیا ہو۔ اور پھر ہسکے گا میں کے پتہ میں دم الاخوین ملا کر بچھاؤ دیا
ہو پس اس تانبے کو سونے میں ڈال کر خوب خرخ دے بعد ازاں شورہ اور دال چکنا کو پیس کر
اس میں چسکی چٹکی ڈالتا ہے۔ یہاں تک کہ تانبا جل جائے اور سونا باقی رہے پھر دو
دو بارہ یہی عمل کرے۔ پھر بارہ کرے۔ پھر برادہ کر کے یہ غرق مقطر آگ میں اسکو گلا کر قطرہ
قطرہ پلائے۔ زاج۔ زنجفر۔ گندک۔ زردہ بیضہ اس کا مقطر کر کے سونے
کو اس کے ساتھ تشفیہ اور تشبیع کرے یہاں تک کہ وہ حل ہو جاوے۔ پھر اسکو عقد کر کے
فضہ مرزہ پر ڈالے سونا ہو جائے گی۔

فصل

جلاندی کے بیمار میں:- لازم ہے کہ بیتہ اس کی رطوبت کو اس قریب کے ساتھ

دھڑکریں۔ ہر سر کے بال۔ زنج۔ ہم وزن اور ان کے ریلج وزن زنجار اور اس کے نصف وزن شنگرف۔ ان سب کو پیس گرانڈے کی زردی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور ایک تولیہ چاندی کو گلا کر اس پر تین بار ان گولیوں کو ایک ایک کر کے ڈالیں اور ہر مرتبہ چاندی کو اور پشکری کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ یہ چاندی سونے کے مشابہ ہو جائے گی اور یہی چاندی فضہ مرزہ کہلاتی ہے۔

فصل اسرب کے بیان میں

نظرون کو زیت میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ کو گلا کر اس پر ڈالیں۔ بہت عمدہ اور صاف ہو جائے گا۔ ایضاً سیسہ کو گلا کر اس پر روغن ڈالتے جائیں اور اسکی سیاہی کو دور کرتے جائیں۔ سات مرتبہ ایسا کرنے سے دو تہائی میل دور ہو جائے گا۔ اور ایک تہائی سیسہ باقی رہے گا۔ ایضاً پشکری۔ نوشادر۔ طرطیر کو پیس گرانڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ کو گلا کر ڈالیں اور ہر مرتبہ سیسہ کو انڈے کی سفیدی میں جس کے اندر نوشادر اور پشکری ملائی ہو بجھاؤ دیں۔ سات مرتبہ میں سیسہ خوب صاف ہو جائے گا۔

فصل قلعی کی تطہیر میں

زفت اور موم سفید کو ملا کر قلعی پر ڈالیں اور گائے کے دودھ میں جس کے اندر پشکری ملائی ہو پلٹیں سات مرتبہ میں صاف ہوگی ایضاً بورہ ارسنی کو بریاں کر کے قلعی گداختہ پر ڈالیں اور ایک لوہے کی سیخ سے حرکت دیتے رہیں یہاں تک کہ ساری قلعی خاک ہو جائے۔ پھر اس کو خوب باریک پیکر عرق لیموں ڈالو خوب پیس پھر گرم پانی سے دھوئیں تین بار یہی عمل کریں۔ پھر گلا لیں۔ نہایت عمدہ ہوگی۔ اور میں نے ایک شخص کو جو کھیا کہ اس نے قلعی کو گلا کر چند بار عرق پاؤں غنصل میں بجھاؤ دیسے قلعی پاک و صاف اور چاندی سے مشابہ ہو گئی اور برسوں اسی رنگ پر رہی۔ ایضاً لوہان۔ موم سفید فلفونیہ۔ صابون۔ ہم وزن لیکر گولیاں بنائیں اور قلعی پر ڈال کر گائے کے دودھ میں جس کے اندر شکر ملائی ہو سات بار بجھاؤ دیسے۔

فصل لوہے کی تطہیر میں

اس کے برادہ کو نمک کر ساتھ پیکر خوب دھوئے اور چارم وزن گندہک

کے ساتھ ملا کر ایک ایک کپڑے میں لپیٹے اور اس پر پٹی لگا کر رات کو آگ میں رکھے صبح کو نکال کر پیسے اور سیسہ گندہک اور ملا کر تین بار یہی عمل کرے۔ پھر ایک کٹھالی میں اس کو گلا کر دوسری گرم کٹھالی میں نہ مشوی چھٹا صہ اس کے زیت میں ملا ہوا ڈالے اور اس کے اندر اس کو پلٹ لے۔ اور دوبارہ چرخ دیکر۔ نوشادر۔ شیشہ۔ ٹھر۔ انار کے جھلکے ہم وزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور اس پر ڈالے لوہا مثل سیسہ کے گل جائے گا۔ ایضاً لوہے کا برادہ دھوئے کے بعد انار کے چھلکے کے ساتھ اس کو خوب باریک پیسے پھر قوڑی دیر دھوپ میں رکھ دے پھر بورہ ارسنی کے ساتھ پیسے اور پھر دھوپ میں رکھے پھر ہر گلا کر بورہ اور نوشادر اس پر ڈالے اور خوب چرخ دے مثل سیسہ کے گل جائے گا۔

فصل مانبا کی تطہیر میں

اس کو آگ میں تپا کر چند بار روغن زیت میں بجھاؤ دیسے نہایت زرد رنگ کا نکل آئے گا۔ ایضاً سبھی شیشہ۔ نوشادر۔ صابون ہم وزن پیکر گولیاں بنائیں۔ اور مانبا کو چرخ دے کر اس کے اندر ڈالے اور تین بار سرکہ یا عرق لیموں میں کھاری نمک ملا کر اس کے اندر بجھاؤ دیسے۔ ایضاً اس کے پتروں کو سرخ کر کے سرکہ میں جس کے اندر کھاری نمک ملا یا ہو تین بار بجھاؤ دیسے۔ اور بجھاؤ سے پہلے کیسے۔ پشکری نمک بھی کو سرکہ میں ملا کر تہہ پر ملدیا کریں۔ پھر گرم کر کے بجھاؤ دیں۔ ایضاً پہلے اس کے پتروں کو گرم کر کے سرکہ میں بجھاؤ دیں اور سرکہ میں نوشادر۔ کھاری نمک۔ سبھی۔ طرطیر ملا لیں یہ بجھاؤ چودہ مرتبہ دے کر پھر کٹھالی میں بورہ ارسنی اور زجاج کے ساتھ گلا کر مارا لتبر میں بجھاؤ دیں۔

فصل پارہ کے بیان میں

ہلکے آنچ پر ایک برتن میں سرکہ ڈال رکھے اور پارہ اس کے اندر ڈالے اور سرکہ میں رائی پیسے۔ پھر پارہ کو ایک کپڑے میں ڈال کر بخور لے اور سات مرتبہ یہی عمل کرے۔ ایضاً عرق لیموں میں پشکری۔ کیسے۔ کھاری نمک حل کر کے اس کے اندر پارہ کو خوب حل کرنے اور کپڑے میں بخور لے سات مرتبہ ایسا ہی عمل کرے۔ ایضاً انڈے کی سفیدی میں پشکری پیکر پارہ کو اس کے اندر ڈال کر خوب حل کرے اور پھر کپڑے

میں صاف کرے۔ عمل سات مرتبہ کرنا چاہیے۔ نہایت سفید مثل تارہ کے ہو جائے گا۔

دسواں باب

اعمال اجداد کے بیان میں

فصل اعمال اہل سر کے بیان میں

سفید عمل کے واسطے۔ پارہ۔ دال چکنا۔ پشکوری۔ شورہ۔ نوسا۔ در۔ طریہ۔ ہم وزن ہمیں کرتین بار اندے کی سفیدی کے ساتھ مقطر کرے اور سیہ مذکور کو جو خاک بنایا گیا ہے اس مقطر سے تسقیہ اور شعیج کرے اور یہ عمل تین شبانہ روز میں پورا ہوگا پھر اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کرے حل ہو جائے گا۔ پھر اس کو منعقد کرے۔ اور تا نیا پڑاے سفید ہوگا۔ اور سرخ کے عمل کے واسطے ترکیب ہے۔ کہ رصاص مکلس کو سرخ گندہ بک کے ساتھ خوب حل کر کے تصفید کرے اور معدہ کو غیر معدہ پر اضافہ کرنا جائے۔ یہاں تک کہ رصاص ایک سرخ ٹکئی بن جائے۔ پھر شورہ۔ پشکوری۔ شیشہ زنگار۔ دال چکنا۔ ہم وزن لے کر اور ان سب کے برابر اندوں کی زردی اور ان سب کے برابر شد لیکر تین بار مقطر کرے اور اس مقطر کے ساتھ رصاص مذکور کا تسقیہ کرے یہاں تک کہ رصاص کے وزن سے تہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے۔ پھر اس کو حل کر کے عقد کرے۔ چاندی کو رنگ دے گا۔ ایضاً رصاص مکلس کو ہم وزن اس کے گندہ بک سرخ کا تسقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کرے۔ اور صبح کو نکال کر پھر گندہ بک کا تسقیہ کرے تین بار یہی عمل کرنا چاہیے۔ پھر اس کو پیس کرنا و معشر کا تسقیہ کرے۔ اور حل کر کے عقد کر لے ایک حصہ اسکا آٹھ حصے چاندی کو رنگ دے گا۔ یہں میں دو حصے سونا ملا کر کام میں لائے۔ ایضاً گندہ بک سرخ و زرد کو پیکر گائے کے تپ کے ساتھ اکیس بار تسقیہ کریں۔ پھر ہم وزن ان کے پارہ اور رصاص مکلس ملا کر گائے کے تپ کے ساتھ تسقیہ اور قشویہ کریں اور ایک شیشی بھر کر گل حکمت کریں اور تین روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکال کر دیکھیں سونے کے برادہ کی طرح چمک دار ہوگا۔ ایک قول یہ برادہ مہیں تولد ہفتہ مرز نہ ہو ڈالیں ہونا ہوگا۔

فصل قلعی کے بیان میں

یہ فقط سفیدی کے واسطے ہے۔ قلعی مکلس جس کا ذکر ہو چکا ہے پیکر نوسا در مقطرہ زیر ہق کے ساتھ تسقیہ کرے یہاں تک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے پھر اس کو تین بار حل و عقد کرے پھر ایک تولد تین تولد نحاس مہطر پڑاے چاندی ہوگی۔ ایضاً قلعی مکلس کو گرم سفید پر رکھ کر نمک کے مقطر پانی سے دن کو تسقیہ کر کے رات کو آگ میں رکھے سات روز تک۔ یہاں تک کہ قلعی مکلس مثل غبار کے ہو جائے ایک حصہ تانبے کو چاندی کر دے گا۔

نمک کے آب مقطر کی ترکیب

یہ کہ نمک کو مکلس کر کے اندے کی سفیدی کے ساتھ خوب حل کرے اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کرے اور پھر نکال کر اندے کی سفیدی کے ساتھ حل کر کے آگ میں کھو اسی طرح کیے جائیں یہاں تک کہ عمدہ مکلس ہو جائے اس مکلس کو نیم وزن سفیدی کے ساتھ پیس کر سہ گنا پانی کے ساتھ بھاگ دے اور ایک ہلکڑی کے ساتھ خوب ہلائے اور ایک رات کے بعد دوسرے روز اس کو مقطر کر لے۔ پھر اس مقطر کو آگ پر اس قدر جوش دے کہ پانی جل جائے اور نمک باقی رہے۔ اور پھر اس نمک کو ہم وزن سفیدی کے ساتھ پیس کر مقطر کرے۔ اور بطریق مذکورہ نمک نکالے۔ یہاں تک کہ اس کے اندر تیل ظاہر ہو۔ اور یہ منعقد ہو دے۔ اس وقت اس کے اندر مکلس مذکور کا تسقیہ کرے۔ معلوم ہو کہ یہ تیل روحوں کے ثابت اور نفسوں کے پاک کرتے ہیں عجیب الاثر ہے

فصل اعمال آہن کے بیان میں

سفید عمل کے واسطے۔ اس کے برادہ کو ہم وزن شہر او خطل کے چمکے کے ساتھ پیسے اور ہم وزن اس کے گندہ بک بھی ملائے۔ پھر سفیدہ بیضہ کے ساتھ ملا کر ایک شب آگ میں رکھے اور صبح کو نکال کر چیخ دے سفید ہو جائے گا ایک تولد پانچ تولد تانبہ ملا کر ڈالیں چاندی ہوگی۔ ایضاً دو درہم چاندی نصف درہم تانبہ آہن مہطر ایک درہم پہلے چاندی کو گلائے اور پھر تانبہ ملا کر گرم ڈالے تاکہ یہ دونوں خوب باہم

مل جائیں۔ پھر ان پر لوہا ڈالے اور خوب چرخ دے کہ قدرے بورہ و ترکار بھی ڈال دے۔ پھر اس کو چند روز درہم قلعی سطرہ پڑا لے خالص چاندی ہوگی۔

سرخ کی واسطے

پہلے زعفران الحدید تیار کرے اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ کیس کو سرکہ میں تر کر کے رات کو آگ میں رکھے اور سبط قین بار کرے۔ پھر اس کے ساتھ براہ آہن کو خوب حل کرے اور تر کر کے ساتھ تر کر کے کسی نناک جگہ میں رکھ دے براہ آہن زرد ہو جائے گا۔ اس کو چاندی کے اوپر نیچے رکھ کر کٹھالی میں چرخ دے چند بار اس طرح کرنے سے چاندی نہایت عمدہ ہو جائے گی۔ اور اس کے رنگ اور سونے میں کچھ تیز نہ ہوگی۔ ایضاً زعفران الحدید اور ہموزن اس کے نوشاد و سرخ جس کی کیفیت آگے بیان کی جائے گی ملا کر خوب باریک حل کرے اور ایک چینی کے ظرف میں اس کو مصعد کرے اور جس قدر نوسادر کم ہو اسی قدر بڑا کر دو بارہ تصعید کرے یہاں تک کہ وزن اسکا کال ہو اور اس وقت چاندی کو کھلا کر اس کے اندر پٹ لے زرد ہو جائے گی۔ اور اگر یہ عمل پورے طور سے کرنا چاہو تب زعفران ثابت کو آگ پر رکھ کر زعفران حدید کا حل شدہ عرق سے گنا پلاؤ تین روز میں پھر اس کو حل کر کے عقد کر دو اور ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر ڈال کر ان دونوں کو ستیس حصہ فتنہ مرز نہ پڑاؤ سونا تیار ہوگا۔

فصل سونے کے بیان میں

سونے کو کھلا کر تانبا سطرہ اس کے اندر ڈالے اور سطرہ تانبا وہ ہے جس کو بہت کے ساتھ پاک کیا ہو اس تانبے کو ہموزن سونے کے ساتھ ملا کر۔ پھر شورہ کے ذریعہ سے علیحدہ کریں پھر دوبارہ اور دوبارہ یہی عمل کر کے ہموزن اس سونے مزاج ملا کر محرق کیسے سرخ ملائیں اور نصف شقال گندہک اصفاد کریں اور ان سب کو ملا کر تین شبہ روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکال کر میٹھے پانی سے دوہوئیں اور خشک کرنے کے بعد خوب باریک پیس بعد ازاں سرکہ میں نہا کر کردہ اور ہموزن اس کے زنجار اور زنجیر ملا کر آگ پر خوب جوش کریں اور سرکہ ان اجزاء سے گنا ہونا چاہیے۔ پھر اس سب کو جو حلقہ سے صاف کریں اور اس عرق کو دس بیکس کے تیل میں تقیہ

کے ساتھ پلائیں یہاں تک کہ سرگنا عرق اس کے اندر جذب ہو ایک حصہ اسکا دس حصہ چاندی کو بنا دیتا ہے۔

فصل تانبا کے اعمال میں

سفیدی کے واسطے

تانبا سطرہ سفید۔ پشکر می شورہ۔ طریہ سفید۔ نوسادر۔ سب ہموزن پیکر تین گنے سرکہ میں ایک شبہ روز آگ پر جوش کریں سب چیزیں حل ہو جائیں گی۔ پھر اس سرکہ کے ساتھ تانبا سطرہ کو تقیہ کرے یہاں تک کہ وہ سرگنا عرق اپنے اندر جذب کرے پھر اس کو حل و عقد کرے۔ اور قلعی کی اس کے ساتھ چاندی بنائے ایضاً نوسادر۔ سب شورہ۔ ہموزن حل و عقد کر کے سرگنے آب لیوں کے اندر حل کریں۔ پھر تانبا سطرہ کو پیس کر نصف وزن اس کے گندہک مغسول اسکے ساتھ حل کریں اور اس عرق لیوں سے اس کا تقیہ اور تقیہ بجا لائیں یہاں تک کہ گنا عرق جذب ہو جائے اس وقت یہ تانبا اور قلعی کو چاندی بنا سکتا ہے۔ ایضاً تانبا سطرہ مع نصف وزن اسکے ہتر مال اور جو تھالی وزن ہتر کے آب نوشادہ کے ساتھ تقیہ کریں اور بعد اس کے تین ہفتہ تک گھومتے کی لید میں دفن رکھیں حل ہو جائیگا۔ اس وقت بارہ کو آگ پر رکھ کر ایک قطرہ اسکا ٹپکا میں بارہ منقہ ہوگا اس بارہ کو چالیس حصہ تانبا پڑا لیں چاندی ہوگی ایضاً سرخ عمل کے واسطے تانبا سطرہ کے تیرے سرخ کر کے اس سرکہ میں بھاؤ دیں جس کے اندر کیسے سرخ کردہ کو حل کیا ہو چند مرتبہ یہ کام کر کے پھر روغن السی میں بھاؤ دیں پھر چاندی اس کے ساتھ چرخ میں ملا کر شورہ کے ذریعہ سے چاندی کو صاف کر لیں تین مرتبہ ایسا ہی کریں پھر اس رنگ دار چاندی کے اندر دو تول میں ایک تول خالص سونا ملائیں۔ اور تجربہ سے مفصل کیفیت اس کی معلوم ہو جائے گی۔ ایضاً تانبا کے تیرے سرخ کر کے سرکہ موصوف میں بھاؤ دے اور بعد اس کے براہ آگ کے ہم وزن اس کے براہ چاندی کا ملائے اور خوب حل کر کے نصف وزن ان دونوں کے دال چکنا ملا کر انڈے کی زردی میں حل کر کے ایک رات آگ میں رکھے۔ پھر نکال کر چرخ دے چاندی سونا ہو جائے گی۔ ایضاً۔ تانبا کے تیرے پشندہ نگار گندہک سا میدہ اس پر چھڑکے۔ پھر آگ میں سرخ کرے پھر ٹنڈا کر کے شہد لگا کر

اور گندھک چھڑ کر آگ میں نسخہ کرے یہاں تک کہ تانا بنا مثل غبار کے ہو جائے پھر ہون
اس کے چاندی کا برادہ اور اسی قدر دال چکنا ملا کر پیس لے اور چرخ دے چاندی رنگین
ہوگی سونا اس میں ملا کر کام میں لائے۔ تجرب ہے :- ایضاً تانا بنا سطر کو گلا کر جبت اس کے
اندر ڈالے نصف وزن تانبے کے اور چرخ دے کر روغن بیض میں پلٹ لے پھر کٹھالی میں
تانا کے اوپر تلے ان اجزاء کو پیس کر رکھے۔ بزجاج۔ سبجی۔ بورہ اور چرخ دے روغن
بیض میں پلٹ دے تانا بازو دھوگا ہسکو چاندی کے ساتھ ملا کر چرخ دے۔ اور سورہ کو ذریعہ
سے چاندی کو صاف کرے چاندی سونا ہوگی۔ سونا ملا کر کام میں لائے۔

فصل جبت کے بیان میں

سفیدی کے واسطے

جبت کو کٹھالی میں رکھے اور اوپر نیچے اس کے کیسے پٹھن کریں۔ بورہ ازمنی بریا
ان سب کو ہم وزن باریک پیکر رکھے۔ اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کرے۔ پھر
اس کو چرخ دے کر روغن زیت میں بھجاؤ دے۔ پھر دو بارہ چرخ دیکر گرم پانی میں بھجاؤ
اور تیل وغیرہ کو صاف کر دے۔ پھر چرخ دے کر عرق لسن کے اندر پٹھن کریں اور تکمل
کر کے اس کے اندر بھجاؤ دے سفید ہو جائے گا۔ ایک تولہ اس میں سے سات تولہ تانا کو چاندی
بنا دے گا۔ ایضاً جبت کا برادہ کر کے نسخہ مشوی ہم وزن کے ساتھ خوب حل کرے۔ اور
قدر سے عرق لیوں ڈالتا جائے اور گرم پانی ڈال کر خوب دھوئے یہاں تک کہ برادہ خوب
صاف ہو جائے تب ایک درہم برادہ کے ساتھ ایک درہم شہر مال اور ایک درہم ریح جو ایک
دفعہ مارا اس میں اور ایک دفعہ دودھ میں ڈالا گیا ہو ان سب کو خوب حل کر کے سفید اور
نمک مکلس کے ساتھ ایک شبانہ روز آگ میں رکھے۔ پھر نکال کر ایک حصہ اس کا ایک حصہ
چاندی پر ڈالے اور چاندی کا ایک حصہ تانا بنا سطر پر ڈالے سونا ہوگا۔ ایضاً جبت
کا بہت باریک برادہ کر کے ہم وزن دال چکنا۔ شورہ۔ نوسادر کے ساتھ حل کرے اور
ایک پھینی کے برتن میں رکھ کر رات کو زیر آسمان رکھ دے اور صبح کو جس قدر عرق اس کے
اندر دیکھے ایک سیشی میں نکال لے اور جبت کو خوب پیکر رات کو پھر اس میں رکھ دے
اور دوسرے روز عرق نکالے۔ یہاں تک کہ تمام دوا کا عرق نکل آئے۔ پھر اس عرق کو

ن چاندی پر ڈالے اور اس کا پانچ حصہ تانبے سطر پر ڈالے چاندی ہوگی :-

سرخی کے واسطے

وہ جبت جو پہلے نسخہ میں نواج وغیرہ کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے اس کا برادہ
کے ایک درہم گندھک سرخ اور ایک درہم شنگرف اور ایک درہم زنگار اور نصف
نوسادر سرخ شدہ اور نصف اوقیہ زاج سرخ کردہ ان سب کو سرکہ میں خوب حل
کے اور اس کے ساتھ برادہ کا اس قدر تقیہ کرے کہ نہ گنا جذب ہو جائے۔ پھر حل و عقد
کے ایک حصہ اس میں سے دس حصہ فضہ مرزہ پر ڈالے اور پھر دوحہ سونا اس کے اندر
مافہ کرے۔

فصل چاندی کے اعمال میں

فضہ مکملہ کو پارہ اور نوسادر کے مقطع سے تقیہ کریں اور رات کو آگ میں دفن کریں
پھر تقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کریں۔ تین مرتبہ جب یہ عمل ہو جائے تو حل و
نذر کر کے ایک تولہ تیس تولہ تانا پر ڈالیں چاندی ہوگی۔

گیارہ صواں باب

موازن کے بیان میں

برادہ حدیثہ نصف درہم۔ ذہب ایک درہم۔ فضہ دس درہم۔ تانا بنا سطر دو درہم۔
سب کو چرخ دے۔ اور قلعی سطر کو چرخ دے کر پہلے نسخہ کو اس میں گرم الٹ ڈالے
پھر خوب چرخ دے کر روغن میں جس کے اندر نوسادر نمک کماری طریط ملا یا اور حل
کیا ہو بھجاؤ دے چاندی ہوگی۔ **میزان دیگر** حدیثہ سطر دو درہم۔ تانا بنا سطر
دس درہم قلعی سطر پانچ درہم۔ سب سطر پانچ درہم۔ چاندی دس درہم۔ پہلے
چاندی کو چرخ دے اور اس کے اندر سبب ڈال کر روغن میں بھجاؤ دے۔ پھر تانبے کو
پنچ دے۔ اور اس پر قلعی ڈال کر روغن میں بھجاؤ دے۔ پھر دونوں کو جدا جدا
چرخ دے کر ایک کو دوسرے پر پلٹ دے تاکہ دونوں ایک ہو جائیں پھر

خوب چرخ دے کر لوہے کے دس حصہ کر کے ایک حصہ اس کے اندر ڈالے اور چرخ کو تیز کر کے دوسرا حصہ ڈالے یہاں تک کہ دسواں حصہ ختم ہو جائیں اس وقت لکالے ایک سو دس درم چاندی ہوگی :- مینر ان دیگر حدید مطہر بارہ درم - چاندی تین درم - قلعی چار درم - تانبا پانچ درم - پہلے قلعی مطہر کو گلا کر تانبا اس کے اندر ڈالے - تاکہ دونوں یک جا ہو جائیں پس سرور کرنے - پھر لوہے کے سوا باقی کو چرخ دے کر اس کے اندر ملائے پھر ایک ایک درہم کر کے لوہا اس کے اندر داخل کرے - پھر سرور کرے پندرہ درم چاندی ہوگی :- دیگر تانبا زردہ - تانبا سرخ - تین درم - قلعی پنج درم - چاندی دو درم - بارہ چار درم - سیسہ پانچ درم - لوہا تین درم - پہلے قلعی کو سیسہ کے ساتھ گلائے اور بارہ چرخ کو دغنی کے اندر پڑا ہو لیٹ دے - تاکہ سب مل کر یک جا ہو جائیں - پھر چاندی کو گلا کر تانبا اس پر ڈالے - پھر لوہا ڈال کر خوب چرخ دے اور پہلے نسخہ پر لیٹ لے چاندی ہوگی - دیگر چاندی تین درم - لوہا دو درم - تانبا سات درم - سیسہ چھ درم - پہلے چاندی اور لوہے کو گلائے - پھر تانبا ڈالے - پھر سیسہ ڈال کر ایک کر کے ایک حصہ چاندی ملا کر کام میں لائے :- دیگر تانبا ایک درہم - چاندی تین درم - قلعی دو درم - پہلے چاندی اور تانبا کے ساتھ گلائے - پھر اس پر قلعی ڈال کر خوب چرخ دے اور سرور کر کے پیس لے - اور سات درم بارہ - چار درم سرور - سات درم گندہک ملا کر خوب حل کرے بعد ازان نصف اوقیہ سبجی اور ہر فورن اس کے اشق دو اوقیہ سرور میں حل کرے اور سرور کرے پہلے نسخہ کا تشقیہ کرے جب تمام سرور اس کے اندر جذب ہو جائے رات کو اس کو آگ میں رکھے - پھر صبح کو گلائے پھر دھواں کے چار حصہ چاندی پڑا لے اور اس کو بیس حصہ تانبا پر اضافہ کرے چاندی ہوگی -

سرخ کا بیان

لوہا چار درم - تانبا تین درم - چاندی دو درم - سونا ایک درم - پہلے لوہے کو گلا کر تانبا اوپر ڈالے - پھر چاندی کو گلا کر سونا اس پر اضافہ کرے پھر دونوں کو جدا جدا چرخ دیکر ملائے اور بقدر ضرورت سونا اضافہ کر کے کام میں لاوے :- دیگر زہرہ پینے تانبا پانچ درم - لوہا پانچ درم - سونا پانچ درم - چاندی پانچ درم - اول تانبا کو

لوہے کے ساتھ گلائے - پھر چاندی کو سونے کے ساتھ گلائے - اور دونوں کو گرما گرم ملا کر اور پھر چرخ دے کر بورہ اور سداگہ کی اس میں چٹکی دے کر زردہ بیضہ کے ردغن میں لپیٹ لے پھر برادہ کر کے چرخ دے سونا تیار ہوگا :- دیگر چاندی پانچ درم - تانبا دو درم - سونا دو درم - پہلے تانبا اور چاندی کو گلا کر سونا ڈالے اور سرور کر لے پھر چرخ دے کر ایک حصہ سونا اس میں اضافہ کرے :- دیگر تانبا مطہر پنج درم - زعفران الحدید سات درم - سونا آٹھ درم - چاندی چار درم - پہلے تانبا کو چرخ دے کر تھوڑا تھوڑا لوہا اس کے اندر ڈالے جب کب گل جائے تب چاندی کو گلا کر سونا اس کے اندر ڈالے پھر ایک کو دوسرے پر ڈالے - مجرب ہے دیگر قلعی ایک شقال - تانبا دو شقال گلا کر ملائے - پھر سونا دو شقال - چاندی پنج شقال ملا کر خوب چرخ دے - اور دونوں کو گرما گرم ملائے - اور پھر اس کو تعلیق کر کے خالص سونا طیار ہوگا - دیگر چاندی مرزہ تین درم - تانبا مطہر ایک درم چاندی کو گلا کر تانبا اس کے اوپر ڈالے - پھر اس کا برادہ کر کے ایک جزو ال بکنا کے ساتھ حل کرے اور شہد میں تر کر کے رات کو آگ میں بیکے پھر صبح کو گلا دو حصہ سونا اضافہ کرے عمدہ نسخہ تیار ہوگا - دیگر قلعی ایک درم - تانبا مطہر دو درم - چاندی مرزہ پنج درم - سونا دو درم - پہلے تانبا کو گلا کر قلعی اس پر ڈالے - پھر چاندی کو گلا کر سونا اس پر ڈالے - اور اس کو پہلے گرما گرم باہم ملائے پھر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے چرخ دے اور تین درم سونا ملا کر کام میں لاوے :-

بارھوان باب

گندہک کے اعمال ہیں

یہ روح مجید چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے - اور اجساد کو رنگ دیتی ہیں اس کی دو قسمیں ہیں - مائی - اور معدنی - مائی کی تین قسمیں ہیں زرد - سفید - سرخ - اور ہر ایک قسم اس تدبیر میں کام آتی ہے - اور معدنی زرد و سفات ہوتی ہے جبکہ مشکا دی کہتو ہیں - اور اس میں ہنسیت بھی کم ہوتی ہے - معلوم ہو کہ گندہک کی طبیعت اور تدبیر مثل ہر مال کے ہے - اور گندہک ہی کو نفس اور شمتہ البیضا، اور عروس بھی کہتے ہیں

اور اس کام میں وہ گندہک استعمال کی جاتی ہے جس کی دہنیت باقی ہو مگر احتراق جاتا رہے اور جسکی دہنیت کم ہوگی اس کا عمل بھی باطل ہوگا۔ اس واسطے سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ گندہک کو ہموزن بھٹکڑی کے ساتھ پیکر تین روز تک گائے کے دودھ میں نرم آج پر جوش کریں اور جو سیاہی اس پر آتی جائے اس کو دور کرتے جائیں۔ پھر دودھ کی رطوبت کو اس پر سے خشک کر کے ہموزن نمک کے ساتھ میکس تصفیہ کریں۔ گندہک سفید مصعد ہوگی۔ اس وقت تانبا کے گرم پتے پر ڈال کر اسکا استخوان کریں۔ پھر ایک تولہ گندہک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ ملا کر ایک گٹھالی میں بند کر کے آگ کے اندر رکھیں پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کا ایک حصہ سینے حصہ تانبے یا قلعی پر ڈالیں چاندی ہوگی۔ دیگر گندہک کو ہم وزن نمک مکلس کے ساتھ پیکر سرک میں ڈالے اور سرک میں پہلے بورہ ارسنی بریان شدہ اور نمک سبھی ملا لیا ہو۔ اور جو بیس گھنٹہ اس کو آگ پر جوش دے کر سیاہی کو دور کرتا رہے پھر سو گرم پانچھ سے خوب دھو کر خشک کرے۔ اور نمک مکلس کے ساتھ ملا کر تصفیہ کرے سفید مصعد ہوگی اس وقت تیزاب سبھی کے ساتھ اس کو مشمع کرے اور تانبے کے پتے کو گرم کر کے اس پر ذرا سی لگا دے چاندی بن جائے گی دیگر گندہک کو میکس شریج میں ملائے اور آگ پر رکھ کر جوش دے جب پگھل جائے تو تھوڑا تھوڑا شمع ہسکندرائی اس کے اندر ڈالتا رہے جو بیس گھنٹہ یہ عمل کرتا رہے پھر گندہک کو اتار کر گرم پانی سے خوب دھوے۔ پھر نمک مکلس کے ساتھ تصفیہ کرے سفید ہوگی۔ پھر اس کو تیزاب سبھی کے ساتھ مشمع کرے۔ تانبا کو سفید کرے گی اور یہ سارا عمل اس گندہک پر سات مرتبہ کر لیا جائے شروء سے تب یہ نہایت اعلیٰ درجہ کی ہو جائے گی ایک تولہ اس گندہک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ قل حکمت کر کے جو بیس ساعت آگ میں رکھے پارہ منعقد ہوگا۔ ایک درم یہ پارہ پچاس درم تانبا یا قلعی کو چاندی بناؤ گا۔ دیگر گندہک کو بیس گر آگ پر پگھلائے اور بارہا اس میں غوطہ دے سات روز تک اس طرح کرے۔ پھر گندہک کو صاف کر کے سفیدی ہموزن میں ملا کر مصعد کرے سفید ہوگی۔ پھر مصعد کو عرق بیاض بیضہ کے ساتھ مشمع کرے اور تانبا کے پتے کو گرم کر کے اس پر قدرے ڈال کر دیکھ چاندی ہوگا۔ اور نیز اسی گندہک سے چاندی کا کشتہ بنا کر پارہ میں ملائے اور ایک درم یہ گندہک اسٹافہ کر کے آگ

میں دفن کرے پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کو ہم وزن چاندی پر ڈال کر چالیس درم تانبا یا قلعی پر ڈالے چاندی ہوگی۔ دیگر گندہک کو ہموزن نمک مکلس کے ساتھ سائیدہ کرے اور تھوڑا تھوڑا پانی اس پر ڈالے اور سیاہی کو دور کرتا رہے پھر پانی زیادہ ڈال دے گندہک تیز نشین ہوگی پانی کو دور کرے اور گندہک بیٹھے پانی سے دھوئے اور خشک کرے پھر گندہک کو نمک کے ساتھ پیس کر بطریق مذکورہ غسل دے سات بار اسی طرح کرنے کے بعد گندہک سفید ہو جائے گی تب اس کو پانی میں ڈال کر آگ پر رکھے اور سیاہی کو دور کرتا رہے۔ جب خوب صاف ہو جائے اتارے اور خشک ہونے کے بعد ہم وزن سفیدی میں پیس کر مصعد کرے سفید ہوگی تب عرض بیاض بیض کے ساتھ مشمع کرے۔ اس وقت اس گندہک میں دھواں نہ ہوگا۔ اور تانبے کو رنگ دے گی ایک حصہ اس کا ساتھ حصہ تانبے اور قلعی کو کافی ہے۔ مجرب ہے۔ دیگر گندہک کو پیکر بیاض البیض میں ملائے اور ایک چپینی کے برتن میں رکھ کر نصف وزن اس کے نمک مکلس اس کے نیچے رکھے اور گندہک اوپر رکھ کر پھر نمک مکلس اس کے اوپر رکھے اور قل حکمت کر کے آگ میں دبا دے صبح کو نکال کر خوب دھوئے اور بیاض البیض میں ملا کر تین شب یہی عمل کرے۔ پھر سفیدی کے ساتھ پیس کر مصعد کرے سفید ہوگی تب اس کو آگ پر گرم کر کے تیل میں بجھاؤ دے کئی بار پھر گرم پانی سے دھو کر صاف کرے اور تیزاب سبھی کے ساتھ مشمع کرے۔ اور تانبے کے پتے کو سرخ کر کے لگا دے سفید ہوگا باقی عمل بدستور ہے۔

دیگر پٹکڑی کو ہم وزن گندہک کے ساتھ پیکر آتش شیشی میں بھر دے۔ اور اس کے مہندہ میں چند ٹکے لگا دے تاکہ گندہک نہ گرے اور عرق نکل آئے اور ایک دوسرے بڑی شیشی میں دودھ بھر کر دھن شیشیوں کا مہندہ خوب مضبوط بند کرے اور ایک گڑھے کے اندر دبا کر اوپر والی شیشی کے اوپر دو انگلی مٹی بچھا کر آگ روشن کرے پھر آگ کے خاموش ہونے کے بعد شیشیوں کو سر دکر کے کھوئے دودھ کے اندر گندہک ہوگی اسکو دوبارہ اور تیس بارہ اسی طرح عمل کرے سفید ہوگی پھر لبن العذرا کے ساتھ مشمع کرنے پتے کو رنگ دے گی اور چاندی کا کشتہ بنائے گی۔ پھر ایک تولہ اس کشتہ کو ایک تولہ گندہک اور تین تولہ پارہ کے ساتھ آگ میں رکھے منعقد ہوگا

ایک تولہ یہ پارہ چالیس تولہ تانبا یا قلعی کے واسطے کافی ہے :-

سرخ کے واسطے

سوئے کوگلا کر گندہک تھوڑی تھوڑی اس پر ڈالتے جاؤ گندہک مکس ہوگی۔ پھر ایک تولہ اس گندہک کو تین تولہ پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر آگ میں دباؤ منعقد ہوگا۔ پھر ایک تولہ دس تولہ چاندی مرزہ پر ڈالو سونا ہوگا :- دیکو گندہک - نک مکس - نک راسخ - قشر بیض - ہموزن پیکر سرکہ میں ملائے اور تین روز تک حل کرے - پھر خشک کر کے مصعد کرے اور اس مصعد کو سفیدی میں حل کر کے پھر تصعید کرے سفید مصعد ہوگی - پھر سکو آگ پر تیل میں جوش کرے اور سیاہی کو دور کرتا جائے - پھر اس کو گرم پانی سے دھو کر مارا اس کے ساتھ تشبیح کرے - پھر اگر چاہے تو اس سے کشتہ بنائے - اور اگر چاہے تو روغن عقاب میں حل کر کے پارہ کے ساتھ چاندی کو ملا کر اس گندہک کو اوپر نیچے رکھے اور روغن عقاب قطرہ قطرہ ڈالتا جائے اور گل حکمت کر کے چوبیس ساعت آگ میں رکھے مکس ہوگا تب ایک تولہ یہ دو سات تولہ تانبے یا قلعی پر ڈالے اور اگر روغن عقاب کے ڈالنے اور گندہک ملا کر آگ میں رکھنے کا عمل تین بار کیا تو ایک تولہ ہزار تولہ کو کافی ہوگا - اور اگر سکو پیس کر روغن عقاب میں حل کی ہوئی گندہک سر اس کا تشبیہ کیا یہاں تک کہ یہ شمع ہو گیا - اور پھر سکو حل کر کے پھر شمع کیا سات مرتبہ کے حل و عقد سے یہ بات ہوگی کہ جب اس روغن کو قلعی کے تپوں پر لگا کر آگ میں تپاؤ گے چاندی ہوگی - روغن عقاب کا نسخہ آگے بیان ہوگا :-

سرخ کے واسطے

زعفران الحدید کو روغن عقاب میں حل کر کے سفید گندہک کو اس کے ساتھ تشبیہ کریں اور پھر اس گندہک کے ساتھ سوئے کا کشتہ بنائیں - اور پارہ میں ملا کر بطریق مذکورہ تصعید کریں ایک حصہ اس کا چالیس حصہ چاندی مرزہ کو سونا بنائے گا - اور اگر پھر تکرار عمل کرو گے جیسا کہ چاندی کے عمل میں بیان ہوا ہے - تب ایک حصہ ہزار حصہ کو کافی ہوگا :- دیکو گندہک کو پیس لین اور زلال بیض میں

پیش کردی حل کر کے گندہک کا تشبیہ اور تشبیح کریں اور پھر انڈے کی سفیدی ملا کر گوندہ لیں اور گولی بنائیں پھر آگ میں نک ملا کر بیاض البیض کے ساتھ کوندہ ہے - اور گولی مذکور کے اوپر یہ آٹا لپیٹ دے - اور ایک لوہے کی ڈبیا میں رکھ کر خوب مضبوط گل حکمت کرے اور آگ میں رکھ دے سات مرتبہ یہی عمل کرے - پھر نک مکس کے ساتھ اس کو پیس کر مصعد کرے سفید ہوگی پھر تیل میں جوش دے کر صاف کرے اور گرم پانی سے دھو کر خشک کرے پھر تیزاب سبکی کے ساتھ مشمع کر کے بیاض البیض میں تکرار کے مقطر کرے تانبے کے تپہ کو سفید کر دے گی اور ایک تھائی چاندی کی آمیزش سے کار آمد ہوگی اور اگر چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کرو گے - اور ایک تولہ کے ساتھ تین تولہ پارہ ملا کر ایک تولہ گندہک مذکورہ کے ساتھ حل کر کے چوبیس ساعت آگ میں رکھو منعقد ہوگا ایک تولہ اس میں سے پچاس تولہ قلعی یا تانبا کو چاندی بنائے گا - اور اگر چاہو - توسیہ کو دھن العقاب میں حل کرو اور شمع کر لو یہاں تک کہ وہ گل جائے - پھر نرم آئینہ پر اسکو منعقد کر کے روغن عقاب کا تشبیہ کرو اور پیس کر شمع کر لو ایک تولہ اس کا تین سو تولہ ہر ایک جسم کو رنگ کر سکتا ہے -

فضل گندہک کے سرخ کر نہیں

ناج سرخ کو جس کا نسخہ آگے آیا سرکہ میں حل کرو اور گندہک سفید کو جس کی ترکیب گذر چکی ہے اس سرکہ کے ساتھ تشبیہ اور شمع کرو - اور پھر بطریق مذکورہ دو شیشیوں میں سکو مقطر کر لو اور دودھ کے بدلے میں سرکہ بہرو اور چار مرتبہ یہی عمل کرو گندہک مثل عقیق سرخ کے ہو جائے گی - پھر سکو روغن عقاب کے ساتھ جس میں زعفران الحدید حل کی گئی ہو - تشبیہ اور تشبیح کرو - یہاں تک کہ یہ گل جائے تب سوئے کا اس کے ساتھ کشتہ بناؤ - اور ایک تولہ کشتہ کے ساتھ تین تولہ پارہ اور ایک تولہ گندہک اوپر نیچے رکھ کر آگ دو سونا ہوگا - دیکو گندہک کو پیکر زجاج مقطر مع صفار البیض کے ساتھ تشبیہ اور تشبیح کریں یہاں تک کہ گندہک سرخ ہو جائے تب چاندی کا تپہ سرخ کر کے اس پر امتحان کرو اگر اس کو رنگ دے تب تو سوئے کا کشتہ اس کے ساتھ تیار کریں اور پھر اس کشتہ سے بطریق مذکورہ پارہ کا کشتہ کریں ایک تولہ کشتہ چاندی

مرزہ کے دس تولہ کو سونا بنائے گا۔ دیگر گندھک کو ہمیں کراگ پر رکھے اور قدر سے تازہ لکھی اس کے اندر ڈالے جب گندھک پگھل جائے۔ زاج سرخ کو سرکہ میں حل کر کے اُس کے اندر پلٹ دے سات مرتبہ یہی عمل کرے اور ہر مرتبہ سرکہ کو بدلتا جائے گندھک سرخ ہوگی چاندی کا پترہ سرخ کر کے اس پر لگائے اگر اس کو اندر دباہر سے رنگتے بہت بہتر ہے قدر سے سونا اس کے اندر ملا کر کام میں لائے۔ اور اگر بطریق مذکورہ سونے کا کشتہ بنا کر پارہ کو کشتہ کرے تب ایک تولہ تیس تولہ چاندی کو کافی ہے۔ یہ تدبیر بہت عجیب ہے۔ دامنہ الموفق: دیگر گندھک کو گھٹا کر مارا القوم میں تین بار غوطہ دے۔ پھر عرق لہسن میں تین بار غوطہ دے کر ایک بار گرم پانی میں غوطہ دے۔ پھر عرق لہسن میں تین بار پھر تیس مرتبہ یہ عمل کر کے سرکہ موصوف میں سات بار غوطہ دے سرخ ہوگی۔ اور نیز اگر گندھک کو زاج سرخ کے ساتھ تین بار صمد کرو۔ اور ہر بار زاج کو بدلتے جاؤ سرخ ہوگی۔ پھر اس سے زاج گندھک سے بطریق مذکورہ عمل کرو ایک حصہ سین حصہ کو کافی ہے

فصل شنگرف کے بیان میں

یہ روح مجید جوتے درجہ میں گرم و خشک ست۔ اور در فصل یہ تدبیر ہے درجہ میں۔ یہ تہہ جفسہ قائم اور اثنا اسی میں گندھک سے زیادہ مفید ہے۔ اور اعمال اس کے بہت شریف ہیں۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کے چوبیس چھوٹے ریزہ کرو۔ اور نصف وزن اس کے تانبا کا برادہ ملا کر انڈے کی زردی سے ساتھ سپیس لو۔ پھر ایک گولی بنا کر کپڑے میں لپیٹ لو۔ اور گل حکمت کرو۔ پھر ایک آنہ ریزہ میں نک مٹکس ہر کے اس کے نیچے میں سونو رنگہ دو اد تین روز برابر بتدریج اس کے نیچے آگ روشن کرو۔ پہلے روز کی آگ ہلکی۔ دوسرے روز کی اس سے زیادہ۔ تیسرے روز کی اس سے زیادہ۔ پھر اس کو نکال کر شورہ پیس کر ملاؤ اور تصعید کرو تین بار اس وقت شنگرف ثابت ہوگی ایک درہم اس کا پانچ درہم چاندی کو کافی ہے۔ ایک درہم سونا ملا کر کام میں ملاؤ۔ اور اگر زیادتی چاہو تب روغن عقیاب سے اس کی تشبیہ اور لکھتہ اور حل و عتد کرو۔ تب ایک حصہ اس کا دس حصہ چاندی کو کافی ہوگا۔ دیگر ایک رطل لوہے کا

برادہ لے کر ایک اوقیہ نوسا در کے ساتھ حل کرے اور سرکہ میں تر کر کے نمناک جگہ میں دفن کرے سات روز تک اور ایک رطل تانبا کا برادہ لے کر اس کو بھی اسی طرح دفن کرے پھر شنگرف کو پیکر شہد کے ساتھ گولی بنائے اور لوہے کی زعفران میں کر اس کے اوپر سب طرف لپیٹ دے پھر آگ میں رکھے اور پھر اسی طرح تانبا کی زعفران کے ساتھ کرے۔ اور پھر گل حکمت کے ساتھ آگ دے۔ پھر ایک ہنڈیا میں سفیدی پھر کے اس کے اندر بیچ میں شنگرف رکھے اور تین روز بتدریج اس کے نیچے آگ روشن کرے۔ پھر نکال کر پیس لے اور اس کی تہائی وزن کے ساتھ نوسا در حل کرے تین بار تصعید کرے۔ ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور وہ چھ حصہ چاندی پر ڈالا جائے۔ دیگر دو اوقیہ حرقوس کو انڈے کی زردی میں حل کرے اور ایک کپڑے کو اس کے ساتھ آلودہ کر کے ایک اوقیہ شنگرف کا ایک ٹمڑا لیکر اس پر پکڑا لپیٹ دے اور ایک ہنڈیا میں اوپر نیچے نک مٹکس پھر کوب مضبوط بند کر دے اور تین روز بتدریج اس کے نیچے آگ روشن کرے۔ پھر نکال کر ایک اوقیہ نوسا در کے تین حصے کر کے تین مرتبہ ان کے ساتھ تصعید کرے ثابت ہو جائے گی ایک تولہ اس میں سے سات تولہ چاندی کو کافی ہے۔ ایک تولہ سونا ملا کر کام میں لائے۔ اور اگر اس شنگرف کو نوسا در۔ شورہ۔ گندھک اور ہم وزن ان کے انڈے کی زردی کے ساتھ مقطر کیے ہوئے عرق میں تقیہ اور تشبیہ کرے۔ پھر ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور اس کا پندرہ حصہ چاندی پر ڈالے سونا تیار ہوگا۔ دیگر شنگرف کی ڈلی گائے کے تیز میں رکھ کر تیل میں تلے پیس بار اسی طرح کرے شنگرف قائم ہوگی۔ ایک حصہ اس کا چھ حصہ چاندی کو رنگین کر دے اور اگر زیادتی منظور ہو تو تین اوقیہ حرقوس کو چرخ دے کر ایک رطل نوشادر تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالے اور دسویں کے مقطع ہونے تک صبر کرے۔ پھر اس کو پیس کر نمناک جگہ میں دفن کرے حل ہو جائے گا۔ کئی بار اسی طرح کر کے شنگرف مذکور کو اس کے ساتھ تقیہ کرے اور چاندی کا پترہ سرخ کر کے امتحان میں لائے ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور وہ تیس چاندی پر ڈالے سونا ہوگا۔ دیگر ایک درہم سلقون۔ ایک درہم گندھک سرخ پیکر انڈے کی زردی میں گوند ہے۔ اور ایک اوقیہ شنگرف کی ڈلی پر اس کو لٹکائے اور آگ میں رکھے پھر اسی طرح اسی ڈلی کو

محل حگت کر کے تین روز آگ پر رکھے۔ پھر نکال کر ایک اوقیہ نوشاد کو اس کے ساتھ تین مرتبہ میں تصعید کرے ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور وہ آٹھ حصہ چاندی پر ڈالا جائے اور اگر تم چاہو تو اس شنگرف کو نوسادر کے ساتھ مصعد کرنے کے بعد دھن اتفاق کے ساتھ جس میں عفران الحدید حل کی ہوئی ہو تسقید اور تشیع کر دتا کہ حل ہو جائے پھر اسی طرح کسی بار حل عقد کر کے سونے کو اس کے ساتھ کشتہ کرے۔ پھر ایک تولہ یکشتہ تین تولہ پارہ اور ایک تولہ شنگرف کے ساتھ آگ میں رکھے اور ایک ذرو شب کے بعد نکال کر پیسے اور پھر اس کے اندر ایک تولہ پارہ اور ایک تولہ شنگرف ملا کر آگ میں گھر یہاں تک کہ ایک اوقیہ پارہ اسی طرح اس کے اندر آجائے اس وقت پستہ ثابت ہوگا اور ایک تولہ اس میں سے چالیس تولہ چاندی مرزہ کو سونا بنا دے گا چار تولہ سونا ملا کر کام میں لائے۔ اور اگر اس سے بھی بڑھ کر کام بنانا منظور ہو تب اس طعنے کو پیس کر دھن العقاب مذکور کے ساتھ تسقید اور تشیع کرے یہاں تک کہ ملنے کے وزن سے تین حصہ زیادہ دھن اس کے اندر جذب ہو جائے عمل تین روز میں ہوگا۔ پھر اسی قدر روغن عقاب میں حل کر کے اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کرے۔ اکیس روز میں حل ہو جائے گا۔ تب سیمہ پاتا بنا یا چاندی کے پترہ کو سرخ کر کے یہ عرق اس پر لگائے سونا ہوگا۔ اور ہر طرح کے امتحان میں درست رہے گا۔۔۔ دیگڑ ایک جزو گندہک اور دو جزو پشکڑی کو پیکر اندھے کی زردی میں ملائے اور ایک اوقیہ شنگرف کی ڈلی پر لپیٹ کر ایک برتن میں رکھ کر پھر کے اس کے اندر رکھے اور موند اس کا بند کر کے ایک شب دروز آگ میں دفن کرے۔ پھر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولے اٹھ دو بارہ اسی طرح عمل کرے یہاں تک کہ سات مرتبہ عمل پورا ہو اور ہر مرتبہ میں نمک مکلس اور گندہک و پشکڑی کو تبدیل کرے۔ پھر شنگرف کو ایک برتن میں رکھ کر عرق پیاز اس میں درڈالے کہ شنگرف اس کے اندر ڈوب جائے اسی طرح تمام روز یہ عمل کرتا رہے اور سیاہی کو اس کے اندر سے دور کرتا جائے۔ پھر گرم پانی میں ڈال کر اس کو دھو ڈالے تاکہ باقی سیاہی بھی دور ہو۔ پھر ایک اوقیہ نوسادر کے تین حصہ کر کے تین بار اس کے ساتھ تصعید کرے۔ ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور وہ آٹھ حصہ چاندی پر ڈالے سونا ہوگا۔ اور اگر عمل کو اور زیادہ کرنا چاہو تب اس کو روغن عقاب مذکور میں تسقید اور حل عقد کر دین مرتبہ تب ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر

اور وہ چالیس حصہ چاندی پر ڈالا جائے گا۔ اور اگر اس سے بھی آگے بڑھو تب ایک درم سونے کو چرخ دے کر ایک درم پشنگرف تھوڑی تھوڑی اس کے اندر ڈالو۔ پھر شہد خالص میں پلٹ کر اور ایک درم اور شنگرف کے ساتھ رات کو آگ میں دفن کر دھن کے ساتھ کشتہ تیار ہوگا۔ ایک تولہ یکشتہ تین تولہ پارہ کے ساتھ آگ میں رکھے ایک مشبانہ روز میں پارہ قائم ہو جائے گا اسی طرح جب ایک اوقیہ پارہ اس کے اندر آجائے تب اس کو خوب بار ایک پیس کر شنگرف ثابت محلول بھی اس کے ساتھ حل کرے اور روغن عقاب مذکور کے ساتھ اس کو شمع کرے۔ یہاں تک کہ گنا روغن اس کے اندر جذب ہو جائے اور یہ عمل تین روز کے اندر ختم ہوگا۔ پھر یہی عمل مکرر کرے۔ پھر روغن عقاب اس کے اندر ڈال کر اکیس روز گھوڑے کی لید میں دفن کرے۔ روغن بنجائے گا سیہ کے پترہ پر ایک قطرہ اس کا لگا کر آگ میں رکھے سونا ہوگا۔ پھر ہسک کو لگا کر ٹھنڈا کرے۔ اس کا ایک حصہ ہزار حصہ کے واسطے کافی ہے۔

تیسرا حوال باب

ہر تال کے عمل میں

یہ روح مجید ہے اور سسج ہر تال مذکور چوتھے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ اور یہ اعمال شمسی میں زیادہ کار آمد ہے اور زرد اس کے برخلاف موند گرم و تر ہے اور صفت میں یہ دونوں قسمیں کار آمد ہیں۔ اس کو ہم وزن نمک مکلس کے ساتھ حل کر کے عرق لیموں اور سرکہ اس قدر اس پر ڈالیں کہ اس کے اوپر آجائے پھر تھوڑی دیر کے بعد پانی کو دو کرے اور کئی بار اس طرح کرنے سے ہر تال صاف ہو جائے گی۔ پھر اس کے ہمو وزن نمک مکلس کے ساتھ تین بار تصعید کرے اور بعد اس کے تیزاب سحی کے ساتھ حل و عقد اور تسقید و تشیع کرے پھر ایک تولہ کو پانچ تولہ تا بنا پر ڈالے چاندی ہوگی ایک تولہ ملا کام میں لائے۔۔۔ دیگڑ ہر تال پیکر ایک رطل بارہ رطل گائے کے دودھ پر خوب جوش کرے اور خشک کر کے ہم وزن صابن کے ساتھ حل کر کے بیاض البیض میں تر کرے اور ایک ہنڈیا میں نمک مکلس بھر کر اس کے درمیان میں سہک کر رکھے اور رات کو آگ

میں دفن کیسے تین برابر ایسا ہی کرے پھر تال سفید ہو جائے گی۔ هموزن چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کرے اور ایک درم دس درم تانبا پڑا لے چاندی ہوگی۔ ایک چوتھائی اس کے اندر مضافہ کرے اور کام میں لائے۔ اور اگر منظور ہو تو اس کے سگنا پارہ اس کے اندر ملا کر ایک شب آگ میں رکھے پارہ منعقد ہوگا ایک حصہ اس کا بیس حصہ تانبے کے واسطے کافی ہے اور اگر ایک درم اس ملغمہ کے اندر ایک درم پارہ ملا یا اور ربع درم کشتہ اور گل حکمت کر کے آگ دے۔ پھر بارہ مرتبہ اسی طرح حل کرے پارہ ثابت ہوگا۔ ایک درم اس کا چالیس درم تانبے کے واسطے کافی ہے۔ ۵۔ دیگر ایک اوقیہ سہی کو آگ پر گرم کر کے ایک اوقیہ پھر تال بھوڑے کر کے اس کے اندر ڈالے اور ایک ساعت صبر کرے پھر تال مثل سیسہ کے کشتہ ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ چاندی کا کشتہ بنائے اور پارہ کے ساتھ اس کو ملا کر ایک شبانہ روز آگ میں رکھے ایک حصہ اس کا دس حصے تانبے پڑا لے چاندی ہوگی ایک چوتھائی چاندی اصناف کرے۔ اور اگر چاہے چاندی کے کشتہ میں سگنا پارہ ملا کر ایک درم پھر تال کا کشتہ ملائے اور خوب آگ حکمت کر کے شب بھر آگ میں رکھے ایک تولہ بیس تولہ کے واسطے کافی ہے اور اگر بطریق مذکورہ بارہ مرتبہ حل کی تکرار کرے گا پارہ ثابت ہوگا۔ اور ایک تولہ چالیس تولہ کے واسطے کافی ہوگا۔ اور اگر زیادہ ترقی کی تو ایک تولہ تین سو تولہ کے واسطے کافی ہو سکتا ہے۔ ۶۔ دیگر ایک اوقیہ پھر تال کو ایک اوقیہ سہی کے ساتھ بطریق مذکورہ چرخ دے اور ایک ساعت صبر کرے کشتہ ہوگی چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ بنائے اور پارہ میں ملا کر ایک شب و روز آگ میں رکھے ایک حصہ اس کا دس حصے تانبا کے واسطے کافی ہے تین حصہ چاندی اصناف کرے۔ ۷۔ ایچنا گرم سفید ہی کو تیل میں ملا کر مثل خمیر کے بنائے اور پھر تال کی ڈلی سے تیلے اوپر رکھ کر اس کے اوپر رکھ کر پچھا کر جو بیس گھنٹہ آگ روشن کرے پھر نکال کر صاف کرے اور تین بار اس امر کی تکرار کرے پھر اس کو چوتھائی وزن نمک بیکس کے ساتھ ملا کر انڈے کی سفیدی میں تر کرے اور شیشی میں مقطر کرے مسری کی ڈلیوں کی طرح پھر تال پر باندھوگی اس کے چاندی کو کشتہ کرے اور سگنا نیمق معقول ملا کر بطریق مذکورہ ایک شب و روز آگ میں دفن کرے پارہ منعقد ہوگا ایک تولہ تانبے پڑا لے چاندی ہوگی۔ اور اگر بطریق مذکورہ اس قدر تکرار عمل کرے گا کہ ایک اوقیہ پارہ ایک تولہ چاندی کے کشتہ میں جذب ہو جائے تو ایک درم اس کا

چالیس درم تانبا کو چاندی بنائے گا۔ چوتھائی وزن اصناف کرے اور کام میں لائے اور اگر عمل کو پورا کرنا چاہو تب اس پھر تال کے کشتہ کو دھن العقاب میں حل و عقد اور تقیہ کرو یہاں تک کہ ہم وزن روغن اس کے اندر جذب ہو جائے پھر اس کو سرکہ میں داخل کرو تا کہ حل ہو جائے۔ تب چاندی کا اس کے ساتھ کشتہ کر کے پارہ ملا کر پھر تال کا کشتہ اس کے اوپر نیچے رکھے۔ اور ایک شب و روز آگ میں رکھے تین مرتبہ ایسا ہی کرے ایک تولہ اس کا ایک سو پچاس تولہ تانبے پڑا لے چاندی ہوگی اور اگر اس کشتہ کو سگنا دھن العقاب میں تقیہ کیا اور پھر تین مہینے گھوڑے کی لمبی میں دفن رکھا۔ حل ہوگا۔ اور اسی طرح تین بار عمل کو مکرر کیا ایک تولہ پانسو تولہ کو کافی ہے۔

۸۔ دیگر ایک رطل زرنیخ کو پیس لے اور سو انڈوں کی سفیدی نکال کر سات حصہ کر کے ہر روز ایک حصہ میں دن زرنیخ کو حل کر کے رات کو آگ میں رکھے۔ ساتویں روز پھر تال سفید مثل کا فورے ہو جائے گی۔ پھر اس کو پیس کر شہد میں ملا کر مصعد کرے اور آلہ تصفید میں ایک سوراخ رکھے تاکہ رطوبت اور بخارات نکل جائیں۔ پھر اس کو بند کر دے۔ پھر تال سفید مصعد ہوگی ایک تولہ سات تولہ کو کافی ہے۔ اور ایک تھائی چاندی ملا کر کام میں لاؤ۔ اور اگر چاہو تو چاندی کو گھا کر اس حصہ کی چیل چیل کر دیگر کشتہ کر لو پھر سگنا پارہ اور ایک درم مصعد کے ساتھ چوبیس ساعت ان میں رکھو ایک تولہ اکیس تولہ تانبا کو کافی ہوگا۔ ۹۔ دیگر زرنیخ کشمش کے بیج سیستان هموزن اور ایک تھائی ان کے بکری کے گردہ کی چربی پیس کر بتیاں بنائے۔ اور آتش شیشی میں ملطہ کرے۔ پھر چاندی کا بطریق مذکورہ کشتہ بنا کر پارہ کا کشتہ بنائے ایک حصہ دس حصے تانبے کو کافی ہے اور اگر اس کشتہ کو روغن عقاب کے ساتھ تقیہ اور شمع کر یا تب ایک تولہ چالیس تولہ کو کافی ہے اور اگر کشمش کے بعد روغن میں تر کر کے گھوڑے کی لمبی میں دو یا تین مہینے میں حل ہوگا عقد کرے اور تین برابر ایسا ہی کرے ایک حصہ اس کا دس حصے سو حصوں کی واسطے کافی ہے تانبا مظهر ہونا چاہیے دیگر پھر تال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے هموزن لفظ دن شوی کو حل کر کے اور انڈے کی سفیدی ملا کر دو قرص بنائے ایک قرص پھر تال کے نیچے اور ایک اوپر رکھ کر گولہ بنائے اور گل حکمت کر کے آگ میں ایک شبانہ روز

رکے پھر پیکر ہون گائے کی چربی میں آگ پر جوش کرے یہاں تک کہ خشک ہو پھر اسی طرح گھی میں جوش کرے بعد ازاں ایک تولہ سات تولہ کو کافی ہوگی۔ اور اگر چاندی کا کشتہ بہ طریق مذکورہ بناؤ گے یعنی چاندی کو کھلا کر تھوڑا تھوڑا ہڑتال کو ڈالتے جاؤ گے یہاں تک کہ چاندی کشتہ ہو جائے پھر اس کے کشتہ کو سونگنا پارہ میں حل کر کے چاندی کے ہم وزن ہڑتال اس کے اوپر پیچے رکھ کر گل حکمت کر کے ایک رات دن آگ میں دفن کرو ایک تولہ اس کا ایک تولہ چاندی پر اور وہ پندرہ تولہ تانبا پر کافی ہے۔ اور اگر پورا عمل کرنا چاہو تو روغن عقاب کے ساتھ تسقیہ کرو تا کہ مشع ہو جائے۔ اور تانبا کے پتھر پر استخوان کرو ایک تولہ چالیس تولہ کو کافی ہے۔ اور پھر اگر روغن عقاب میں تر کر کے گھوڑے کی لید میں اکیس روز دفن کر دے اور ایک تولہ تین تولہ تانبے کو کافی ہوگا۔

دیکھو زرنیچ کو ہم وزن صابون کے ساتھ پیکر گل حکمت کرو اور آگ میں رکھو پھر سیاہی اس کی دور کر کے دوبارہ یہی عمل کرو۔ پھر بکری کے گردہ کی چربی میں تر کر کے یہی عمل کرو۔ اسی طرح تین بار روغن بدر کے ساتھ یہی عمل کرو۔ پھر پانی میں اسکو خوب جوش کرو اور سیاہی کو روغن سے خوب صاف کر لو اس کے بعد روغن عقاب کے ساتھ تسقیہ اور تشیع کرو یہاں تک کہ سونگنا روغن اس کے اندر جذب ہو جاوے۔ اس وقت ایک تولہ ایک تولہ چاندی پر اور وہ پانچ تولہ تانبا پر کافی ہے۔ تھالی کا اضافہ کر کے کام میں لائے اور اگر چاہے تو چاندی کا کشتہ بنا کر پارہ کا کشتہ بطریق مذکور بنائے۔ اور ایک تولہ چالیس تولہ پر ڈالے اور چھتالی کا اضافہ کرے۔ اور اگر روغن عقاب کے ساتھ اس کشتہ کا تسقیہ کرے اور ایک درم ہڑتال کشتہ اضافہ کر کے آگ میں ایک شب کھو اور تین بار اسی طرح کرے۔ پھر روغن عقاب میں تر کر کے گھوڑے کی لید میں تین ہفتہ رکھے۔ اور حل ہونے کے بعد نرم آگ پر عقد کرے۔ پھر لید میں حل کرے غرض کہ تین بار حل و عقد پورا ہو اس وقت ایک تولہ ایک سو بیس تولہ کو کافی ہے۔ دیکھو ہڑتال کو پیکر مارا اس میں ملائے اور آگ پر رکھے اور سیاہی کو دور کرتا جائے جب مارا اس خشک ہو اور ڈال دے ایک شبانہ روز اسی طرح کرے۔ پھر گرم پانی سے دھو کر نیزاب بھی کے ساتھ تسقیہ اور تشیع بجالائے۔ پھر چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کرے یہ کشتہ کرے ایک تولہ آٹھ تولہ تانبے کو سفید کرے گا اور اگر پارہ کو اس کے ساتھ

کشتہ کیا تباہ یک تولہ میں تولہ کو کافی ہے۔ اور اگر روغن عقاب سے تسقیہ کر کے تین ہفتہ گھوڑے کی لید میں حل کیا اور عقد کر کے پھر حل کیا تین بار ایسا کرنے سے ایک تولہ سو تولہ تانبا سطر کو کافی ہوگا۔

چودھوان باب

پارہ کے بیان میں

یہ روغن کے ساتھ اور جسموں کے ساتھ جسم ہے بیٹھے پانی میں نرم آگ پر اس کو جوش کرے اور جب پانی خشک ہو اور ڈال دے کس روشنی ایسا ہی کرے پارہ ثابت ہوگا۔ تانبا پر ڈالے۔ اور چھتالی چاندی کا اضافہ کر کے کام میں لائے۔ اور اگر اس بارہ کو چھتالی حصہ چاندی کے برابرہ میں ملا کر خوب رک پانی سے دھو کر سفیدہ کی گولی کے اندر رکھ کر آگ میں رکھے۔ اور تین روز یہی عمل کرے اور پھر بار گل حکمت کرنا لازم ہے اور جو میں کشتہ کی آگ چاہے تب ایک تولہ دس تولہ تانبے کو کافی ہے۔ دیکھو ایک چربی جو خشک کر کے پیسے اور پارہ کے اوپر پیچے رکھ کر گل حکمت کر کے چوبیس کشتہ کی آگ دے پارہ منعقد ہوگا۔ ایک تولہ اس کا ایک تولہ چاندی سطر پر اور وہ پانچ تولہ تانبے پر ڈالے۔ دیکھو ایک جو خشک کر کے ہم وزن نو ساد کے ساتھ حل کرے اور تھالی جگہ میں دفن کر دے پانی ہوگا یا۔ دیکھو تین روز یہ پانی پلاؤ پھر ایک برتن میں رکھ کر تانبا کا کشتہ اس کے اوپر ڈال دے۔ اور گل حکمت کر کے چوبیس کشتہ آگ دے پارہ منعقد ہوگا۔ ایک تولہ اس تولہ کے واسطے کافی ہوگا۔

دیکھو جو خشک کر پیس کر بطریق مذکور نو ساد کے ساتھ حل کرے اور غطر کر کے عرق کو فضائے کے ساتھ حل کر کے تین بار سطر سطر منعقد کرے۔ پھر جب سب منعقد ہو جائے تب پارہ کو آگ پر رکھ کر عرق ڈالنا جائے پارہ کشتہ یا ثابت ہوگا۔ یا منعقد ہوگا جیسے عرق میں قوت ہوگی ایک تولہ یہ پارہ پندرہ تولہ تانبا کو کافی ہوگا۔ دیکھو پارہ کو آگ پر رکھ کر سب کر جس میں تھالی وزن کا غر حل کیا گیا ہو اس کے ساتھ

تین روز تک نرم آگ پر پارہ کا تسقیہ کرے۔ بہترین تولہ پارہ میں ایک تولہ چاندی کا برادہ ملا کر کشتہ بنائے ایک تولہ اس کا آٹھ تولہ تانبے کو سفید کرے گا جو تھائی ملا کر کام میں لائے۔ اور معلوم رہے کہ صنعت کے ہر ایک کام میں سب چیزیں سطر اور سنج عمل میں چاندی مرزن ہونی چاہیے اس سے غافل نہ رہو:- دیگو روغن زیتون کو آگ پر رکھ کر گندہک تھوڑی تھوڑی ڈال کر گلائے اور میل کو صاف کرے۔ پھر اس تیل کو صاف کر کے رکھ لے اور بارہ کو آگ پر رکھ کر اس تیل کے ساتھ تسقیہ کرے ثابت ہوگا۔ اور تانبا کو چاندی بنائے گا۔ اور اگر پورا عمل کرنا چاہو تب چاندی کو جرج دے تھوڑا تھوڑا پارہ ڈالو بیان تک کہ چاندی سے تین حصہ پارہ اس کے اندر جذب ہو جائے اس وقت ایک تولہ تیس تولہ کو کافی ہوگا اور اگر چاہو تو اس پارہ والی چاندی کو روغن عقیاب کے ساتھ بطریق مذکورہ تسقیہ اور شمع کر کے گھوڑے کی لمبی میں اکیس روز دفن کرو اور تین بار حل و عقد کر کے ایک تولہ سو تولہ پر ڈالو چاندی ہوگی:- دیگو کو ہے کا برادہ ایک اوقیہ لے کر ایک اوقیہ پارہ اس کے درمیان میں رکھے اور اوپر سرکہ ڈال کر تین روز آگ پر جوش کرے۔ اور جب قدر سرکہ کم ہو جائے۔ اسی قدر زیادہ کرے۔ پھر اس پارہ کو اس کے تھائی وزن چاندی کے برادہ میں ملا کر ایک شب دروز آگ دے کشتہ ہوگا۔ ایک تولہ آٹھ تولہ قلعی کو کافی ہے۔ دو تولہ چاندی ملائے اور کام میں لائے:- دیگو مار لشر اول میں پارہ کو آگ پر رکھے اور بطریق مذکورہ جوش دے ثابت ہوگا۔ بہر چاندی کو جرج دے کر گنا پارہ اس میں ملائے اور خوب حل کر کے مصعد کرے اور مصعد کو غیر مصعد کے ساتھ حل کر کے کئی بار تصعید کرے۔ بہر ایک شب دروز آگ میں دفن کرو پارہ ثابت ہوگا۔ ایک حصہ اس کا دس حصے تانبے کو کافی ہے دیگو پارہ کو ایک گڑھے میں رکھ کر اس پر ایک کپڑا اور بہت تھوڑی سی مٹی ڈالے۔ بہر پارہ کے ہموزن سپہ گلا کر اس پر ڈالے پارہ گار ہو جائے گا۔ مگر ثابت نہ ہوگا۔ اس کو تھائی وزن ہر تال کے ساتھ پیس لے ایک تولہ چالیس تولہ تانبے کو کافی ہے۔ مجرب ہے:- دیگو مجرب۔ سپہ کو گلا کر ایک پالی بنائے اور اس کے اندر پارہ ڈال کر روغن زیتون ڈالے۔ اور تانبے کے ڈھکنے سے ڈھک کر پانچ درجہ کی آگ پر رکھے۔ اور اگر چاہے تو پارہ کو مہر تک سائیدہ سجون بریاض البیض کے اندر رکھ کر آگ دے اور پھر سفیدہ کے اندر رکھ کر بہر گلا کر

کے اندر پارہ ثابت ہوگا۔ ایک تولہ پندرہ تولہ تانبے کو کافی ہے۔ دیگو پارہ کو خوب نمک پانی سے دھو کر ایک تھائی برادہ چاندی میں حل کرے اور مہر تک کو شہد میں ملا کر اس کے اوپر تیلے رکھے اور گل حکمت کر کے آگ دے جو بیس گشتہ کی۔ ایک تولہ اس کا ایک تولہ چاندی کو اور وہ سات تولہ تانبے کو کافی ہے:- دیگو پارہ کو نمک پانی سے دھو کر چاندی کے برادہ تھائی وزن میں ملائے۔ اور گندہک۔ نوساد۔ عود۔ قرح حرقص۔ انزروت ہموزن پیکر نصف پارہ کے اوپر اور باقی نیچے رکھ کر گل حکمت کرے اور آگ میں رکھے ایک تولہ چوتھے تانبے کو کافی ہے:- دیگو پارہ تین تولہ برادہ چاندی ایک تولہ نمک پانی سے دھو کر حل کرے۔ گندہک۔ نوساد۔ نبار۔ ذکر۔ انزروت۔ عود قرح۔ ایلو اہم وزن پیکر ان کے درمیان میں رکھ کر آگ دے ایک شبانہ روز۔ ایک تولہ دس تولہ کو کافی ہے۔ جو تھائی چاندی اضافہ کر کے کام میں لائے:- دیگو تین تولہ پارہ ایک تولہ برادہ چاندی ملا کر نمک پانی سے دھوئے پھر لندہک۔ ہرج۔ سبی۔ بورہ ارمنی۔ نمک مکلس ہموزن پیکر اوپر تیلے رکھ کر آگ دے ایک تولہ آٹھ تولہ کو کافی ہے۔ دو تولہ کا اضافہ۔ دیگو تین تولہ پارہ ایک تولہ چاندی کا برادہ ملا کر نمک پانی سے دھوئے۔ پھر حرقص کو بیس کر نصف اوپر اور نصف نیچے رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دو اور دو پارہ اس پارہ کو قحط کل حکمت کر کے آگ دو ایک تولہ آٹھ تولہ تانبا کو کافی ہے دو تولہ کا اضافہ۔ دیگو طرطیر ہجر دم۔ ہرج ہجدرم نمک سبی بارہ دم نسر مشوی بارہ درم نمک مکلس بارہ درم ان سب کو پیس کر اٹھنے کی سفیدی میں ملائے در پارہ چاندی ملے ہوئے کو اس کے درمیان میں رکھ کر اوپر سے تیل ڈالے اور خوب جوش دے پھر پارہ کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھے۔ ایک تولہ دس تولہ کو کافی ہے چار تولہ کا اضافہ:- دیگو ہرج کو صابون کے ساتھ پیکر پارہ چاندی دالے کو س کے درمیان میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ دے ایک تولہ چھ تولہ تانبے کو کافی ہے دو کا اضافہ:- دیگو تین تولہ ہرج ایک تولہ نمک سبی۔ ایک تولہ سادر۔ تین تولہ صابون پیکر دس درم پارہ کے اوپر تیلے رکھے اور اس کے اوپر دس درم بھجائے اور ان درہوں پر دو اند کو رکھ کر اوپر چار اندوں کا ٹور دے اور ان کا دوا لے اور اس کے اوپر نمک مکلس رکھے اور ایک دن رات آگ میں دبا لے پارہ

درہوں پر آجائے گا درہوں کو سب پارہ کے پیسے ایک تولہ پانچ تولہ کو کافی ہے
دو تولہ کا اضافہ۔

فصل نکالپس کے بیان میں

چاندی کا برادہ ایک تولہ قلعی آٹھ تولہ۔ نوسادر چار تولہ۔ پارہ چار تولہ۔ پہلے پارہ
کو قلعی میں ملائے۔ پھر چاندی اس میں ڈالے۔ اور باقی اجزاء ملا کر حل کر کے انڈے کی سفیدی
میں تر کرے اور گل عکس کر کے آگ دیدے ایک دن رات۔ یہ کشتہ تیار ہوگا۔ ایک تولہ
بیس تولہ کو کافی ہے اضافہ ایک تنہائی کا:- دیکر چاندی کا برادہ ایک تولہ۔ قلعی
ایک تولہ پارہ تین تولہ۔ نوسادر۔ طرطیر۔ نمک سبجی۔ پشکڑنی ایک ایک تولہ پارہ کو
طرین مذکور قلعی اور چاندی میں ملا کر ان اجزاء کے ساتھ حل کرے اور سفیدہ بیضہ میں ملا کر
گولیاں بنائے پھر دس تولے تاننا گلا کر تین تولے یہ گولیاں یکے بعد دیگرے اس کے اندر
ڈالے چاندی ہوگی چار تولہ کا اضافہ کر کے کام میں لائے:- دیکر دو تولہ چاندی۔ چودہ
تولے قلعی میں ملائے اور پیس کر نصف رطل ردغن زیت کے ساتھ دن بھر جوش ہے
پھر رات کو گل عکس کر کے آگ میں دفن کرے اور صبح گلا کر ایک تولہ بیس تولہ تاننا پر ڈالے
اور تنہائی کا اضافہ کرے یا دس تولہ قلعی سطر پر ڈالے قائم ہوگی:- دیکر نصف اوقیہ ہر
سفیدہ ریح اوقیہ نمک سبجی۔ ہوزن اس کے نوسادر اور نیز طرطیر۔ پارہ نصف اوقیہ ریزر تاننا
باریک کترا ہوا ایک اوقیہ پہلے تاننا کو پارہ کے ساتھ خوب سخت کرے پھر باقی اجزاء ملا کر
خوب حل کرے اور ایک شب دروز آگ میں رکھے اور گل عکس ہر عمل آتش میں ضروری جائے
پھر نکال کر گلا ڈالے دو وزن مکس ہوں گے ایک تولہ پانچ تولہ تاننا کو کافی ہے تنہائی کا اضافہ
دیکر ایک جزو ریح۔ ایک جزو گندہک۔ ہی قدر پارہ و قلعی۔ نمک سبجی۔ نصف جزو ایضاً شہ
نیز نوسادر۔ پہلے پارہ کو قلعی کے ساتھ ملائے اور سب اجزاء کے ساتھ حل کر کے ایک شبانہ
روز آگ دے پھر گلا ڈالے مکس ہوگا ایک تولہ دس تولہ کو کافی ہے۔ تنہائی کا اضافہ دیکر
ریح۔ گندہک۔ ستورہ پیکر تیل میں ملائے اور آگ برادر خوب جوش دیکر سیل کو صاف کرے
یہاں تک کہ دھواں نکلاں موقوف ہو اور اجزاء ایک سفید قرص کی صورت بن جائیں پھر انکو پیسے
اور ہوزن قلعی کے ساتھ اور ہوزن ان اجزاء کے پیسے اور ان کے ساتھ حل کرے اور ایک شب

درہاں میں دفن کرے ایک تولہ کو کافی ہے:- دیکر ایک اوقیہ قلعی ہوزن پارہ میں
ملائے اور نصف اوقیہ ریح۔ ہم وزن گندہک۔ ریح اوقیہ سدرہ پیکر اس میں ملا کر
اور نوسادر سبجی کو سرکہ میں حل کر کے پہلے مجروحہ کو آگ میں رکھ کر سرکہ سے تنقیہ اور
تنشیع کرے یہاں تک کہ ایک اوقیہ سرکہ اس کے اندر جذب ہو۔ پھر ایک شب دروز اس کو آگ
میں دفن کر کے ایک تولہ دس تولہ تاننا پر ڈالے۔ اور چوتھائی کا اضافہ کرے:-

پندرھواں باب

مفاتیح اور حل املاح کے بیان میں

معلوم ہو کہ صناعت کے اندر ایسی چیز کی ضرورت ہے جو اجساد اور ارواح اور نفوس
میں ترکیب دے اور اس کام کے واسطے بہتر نوسادر ہے سرخی اور سفیدی دونوں کے
حل میں آتا ہے ادھاس کے استعمال کی بہت ترکیبیں ہیں۔ چنانچہ انڈے کے چھلکوں کو
سخت گولوں کی آگ میں رکھیں تاکہ وہ حل کر سفید راگھ ہو جائیں اسکو کلس البیض کہتے ہیں
اس کو تیار کریں پھر نوسادر کو پانی میں حل کر کے جر علقہ کے ساتھ صاف کریں اور آگ پر جوش
دے کر منجمد کر لیں پھر پانی میں گھول کر جر علقہ کریں اور آگ پر منجمد کر لیں تیس بار اس طرح کر کے
کلس البیض مذکور کے ساتھ حل کریں۔ اور ایک شب آگ کے اندر رکھیں صبح کو وزن
کریں جس قدر وزن کم ہو نوسادر اضافہ کریں یہاں تک کہ وزن کم ہو ناموقوف ہو جائے۔
تب اس کو منناک زمین میں دفن کریں پانی ہو جائے گا۔ اور تمام ارواح اور اجساد کو حل
کرے گا اور ثابت بنا دے گا:- دیکر نوسادر کو ہم وزن کلس البیض کے ساتھ حل کر کے
مصدق کرے۔ اور جس قدر وزن کم ہو نوسادر بڑھائے۔ پھر تصعید کرے یہاں تک
کہ وزن کم نہ ہو۔ پھر سکو منناک زمین میں دفن کر کے حل کرے اور کام میں لائے۔ دیکر
کلس البیض کو ہم وزن نمک مکس یا در دو وزن کے ہم وزن نوسادر کے ساتھ مصدق کرے
اور جس قدر کم ہو نوسادر کو اضافہ کرتا جائے یہاں تک کہ نوسادر ثابت ہو تب اس
کو لید میں دفن کر کے حل کرے۔ اور دوا کو ثابت کرے گا۔ دیکر انڈے کے چھلکے
نمک پانی میں حل کرے اور زلال بیض ان میں ڈال کر رات کو آگ میں رکھے۔ صبح کو نکال کر
تین بار بھی غسل کرے۔ یہاں تک کہ چھلکے سفید ہو جائیں۔ تب ہم وزن نوسادر کے

ساتھ مصعد کرے اور جس قدر کم ہو نوسا اور بڑھا جاتا جاوے۔ یہاں تک کہ ثابت ہو تب اس کو شیشی میں بھر کے نناک جگہ دفن کرے پانی ہو جائے گا۔ جو چاہو کرو۔ دیگ کو نناک جگہ کے ساتھ ہم وزن نوسا درپس کر رات بھر آگ میں رکھو اور جس قدر کم ہو بڑھا دیں تا تک کہ ثابت ہو تب نناک جگہ میں حل کرو۔ دیگ نوسا درپس وزن سفیدی گرم میں پیس لو اور سگنے پانی میں ڈال کر ایک ہری کلڑی سے خوب ہلاؤ اور حبثہ علقہ سے مقطر کر لو پھر آگ پر جوش دیکر نناک بناؤ۔ پھر سفیدی میں ملا کر پانی ڈالے اور حبثہ علقہ سے مقطر کر کے نناک بناؤ تین بار یہی عمل کرو یا زیادہ یہاں تک کہ نناک میں سے تیل ظاہر ہو۔ یہی تیل دھن العقاب کہلاتا ہے جس کا ذکر اکثر نسخوں میں کیا گیا ہے۔

نوسا درپس

سرخ اعمال میں نوسا اور کا عمل سطح ہو

نوسا درپس وزن کیس اور سیقدہ لوہے کے برادہ کے ساتھ حل کر کے ایک ذرا اس کے اندر سر کے ساتھ نقیہ کریں۔ اور ایک حبثہ پانی کے برتن میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور دن بھر آگ جلا تین اور جب کوئلے ختم ہوں اور ڈال دیں پھر ایک برتن میں رکھ کر نناک جگہ دفن کریں اور سرخ تیل اس کے اندر سے برآمد ہوگا۔ حل ارواح و احباد کے واسطے عجیب الاثر ہے دیگ کیس سرخ کے ساتھ نوسا درپس وزن کو مصعد کریں اور نوسا اور بڑھاتے جائیں جب ثابت ہو جائے نناک جگہ میں دفن کریں:-

فصل کیس کے سرخ کرنے میں

کیس کو سر کے میں حل کر کے گل حکمت کریں اور آگ میں دفن کر دیں اور اس قدر مکرر عمل کریں کہ کیس سرخ ہو جائے:-

فصل نناک طعام کا تیل نکالنے میں

نناک کو ہم وزن سفیدی گرم پینے بغیر بھی ہوئی میں حل کر کے پانی میں گسول دے اور ایک کلڑی سے خوب ہلائے پھر دوسرے دن حبثہ علقہ کے ذریعہ سے مقطر کرے۔ اور آگ پر نناک بنائے۔ پھر سفیدی ملا کر مکرر کر کے نناک کا تیل نکل آئے گا اور کبھی جمنے کا

نہیں

سولھواں باب

استقطار کے بیان میں

جب کسی دوا کو مقطر کرنا ہو۔ تب اس کو نصف قرح میں بھر کر اوپر بائیں درست کریں اور دوسرا سر اس کا بوتل میں لگا کر جوڑ کو خوب مضبوطی سے وصل کریں۔ اور جو لمبے پر رکھ دیں اگر دوا تر ہے تو کوئلوں کی تیز آگ جلا تین اور اگر دوا خشک ہے تب ہلکی آگ رکھیں یہ قاعدہ کلیہ ہے۔ اگر انٹے کا مقطر نکالنا ہو جس کو زلال البیض کہتے ہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک رکابی میں بہت سے سوراخ کر کے اس کے اندر انٹے کی زردی یا سفیدی جس کا عرق نکالنا ہو رکھے اور سوراخوں پر پہلے تنگے یا ریشہ کھجور وغیرہ کوئی چیز البسی کھدے کہ دوا کو نیچے نہ گرنے دے مگر عرق ٹپک جائے۔ پھر اس کے اوپر دھکنا دیک کر اس پر پتھوڑی راکھ بچائے اور اس پر آگ روشن کرے۔ اور نیچے اس کے برتن کو پتھوڑے کے اندر رکھ دیا ہو اس برتن میں زلال بیضہ جمع ہوگا کام میں لائے اسی قاعدہ سے اور چیزوں کی بھی تقطیر ہوتی ہے

سترھواں باب

صنائع وغیرہ ضروری چیزوں کے بیان میں

پارہ و اقیہہ گندہ یک چار اوقیہ سو دو نوک ملا کر خوب حل کرے یہاں تک کہ پارہ گندہ یک کے اندر مفقود ہو جائے پھر کھل حکمت کر کے ایک شادہ روز آگ میں رکھے پھر سرد کر کے کہو سے شکر لے تیار ہوگا

شکس کی ترکیب کے بیان میں

نناک کے ٹکڑے کر کے ہم وزن ان کے گندہ یک اور نصف وزن نناک لے کر ان دونوں کو خوب حل کرے۔ پھر ایک پیالہ میں ایک تر اس کی بچھا۔ پھر اوپر سے ایک تہا تہا

کی جائے اور پھر اسی طرح پیاد کو بھر دے بعدہ منہ بند کر کے گل حکمت کر کے اور تین شبانہ روز آگ میں رکھے راسخ بن جائے گا۔

مرنگ بنانے کی ترکیب

اس کو خبث الفتنہ بھی کہتے ہیں۔ سیہ کو ٹکڑے بنا کر نصف وزن اس کے گندہک ستر میں ملا کر ٹکڑوں کو اس کے اندر خوب جوش دے۔ پھر گل حکمت کر کے آگ میں رکھے اور جب گل جائے تو کسی چیز میں نکال لے اور اپنے پاس رکھے۔

سفیدہ کی ترکیب

سیہ کے ٹکڑے کر کے سرکہ میں کلس البیض ملائے اور ٹکڑوں کو اس میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک شب آگ میں رکھے سفیدہ تیار ہوگا۔

سلقون کی ترکیب

سیہ کے ٹکڑے کر لے اور گندہک اور کیس ہونزن کو سرکہ میں ملا کر ان ٹکڑوں کو اس میں ڈالے اور گل حکمت کر کے ایک شب آگ میں رکھے

خیز اراقی کی ترکیب

راسخ ایک تولہ۔ جو کا آٹا دو تولہ۔ نمک دو تولہ۔ سب کو پیس کر سرکہ میں ڈالے۔ اور آگ پر رکھے اور خوب سرکہ پلائے۔ پھر انڈے کی سفیدی میں ملا کر قرص بنائے اور سایہ خشک کرے۔

غیر اراقی کی ترکیب

جو کا آٹا تین تولہ۔ ایک تولہ نمک۔ اس کو سرکہ میں ملائے اور تانبے کے پتروں پر لگائے۔ پھر نناک جگہ دفن کرے۔ اور جو رنگ اس پر پیدا ہو سکے لیکر سایہ میں خشک کرے دیگر تانبا کا برادہ چار اوقیہ۔ نو شاد دو اوقیہ۔ پیس کر سرکہ میں ملائے اور حل کر کے خشک کرے تین بار یہ عمل کر کے نناک جگہ میں دفن کرے پھر سایہ میں خشک کرے۔

دیگر بیج صفیر۔ نو سادر۔ کر کم ہونزن پیس کر تانبا کے برادہ کو زعفران کے گلاب میں حل کر کے ان سب اجزاء کے ساتھ تشقیق کر کے اور تین بار تکرار عمل بجا لائے پھر ایک پیالی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھے تاکہ رطوبت کا نکلنا منقطع ہو پھر اس کو گل حکمت

کر کے تین روز نرم آگ میں رکھے زرد رنگ نکلے گی۔ معلوم ہو کہ کل اعمال میں پیالی کو بھی نیچے سے گل حکمت کر کے آگ پر رکھے۔

طبع جاوی کی ترکیب

سیوسا مکہ تین اوقیہ۔ لوبان شامی سات اوقیہ۔ مصطکی ایک اوقیہ۔ جاوی نصف اوقیہ۔ سب کو پیس کر سیوسا مکہ میں ملائے اور ایک ہنڈیا میں رکھ کر گلاب اس پر ڈالے اور گل حکمت کر کے آگ میں دفن کرے۔

عمل لؤلؤ

سیب کو خوب باریک پیکر نک پانی کے ساتھ خوب دھوئے۔ پھر خشک کر کے ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر عرق لیوں اس پر اس قدر ڈالے کہ ایک انگشت اوپر آجائے جب چینی تیار ہو تب ثابت پارہ اس کے اندر ملا کر خوب حل کرے اور ہاتھ پر تیل لگا کر گولیاں بنائے۔ جس قدر بڑے یا چھوٹے کی ضرورت ہو اور ایک چاندی کی تار سے ان میں سوراخ کرے اور خشک کرنے کے واسطے ہوا میں لٹکا دے جب سخت ہو جائیں اس وقت ایک مچھلی کا پیٹ صاف کر کے اس کے اندر ان کو بھر کر خوب مضبوط رسی ڈالے اور مچھلی کو تیل میں بریاں کرے اس کے بعد لکال کر بکری کے دودھ میں ڈالو نہایت بغیس تیار ہوں گے۔

پارہ کے ثابت کرنیکی ترکیب

سفیدی گرم۔ نو سادر۔ گندہک۔ جاز۔ آدمی کے سر کے بال ہم وزن اور ان سب کی برابر صابون اور روغن زیتون میں سب کو حل کر کے مقلط کرے۔ پھر پارہ کو ایک برتن میں آگ پر رکھ کر ان ادویات کے عرق میں دو شب دروز لگا میں ثابت ہو جائے گا اور ثابت ہونے کی علامت یہ ہے کہ وزن اس کا کم نہ ہوگا۔ اور اگر کم ہو تب آدمی کے بال سوم میں ملا کر تھوڑے تھوڑے اس پر ڈالیں یہاں تک کہ ثابت ہو جائے

دیگر جاز۔ سبجی۔ نمک اندرائی۔ سبب شوی۔ قرار ہر ایک چار چار درم ملا کر خوب پیس لیں اور چرم دیں تاکہ مثل پانی جاری کے ہو جائیں۔ تب ایک خشک پتہ کسی درخت کا یا صخر

البیض میں تر کر کے خشک کرے اور پارہ کو اس کے اندر پیٹ کر ایک برتن میں رکھے اور عرق نہ کور ڈال کر آگ پر چڑھے جب عرق خشک ہو اور ڈالے یہاں تک کہ پارہ ثابت ہو جائے اس وقت نکال لے ۛ

صفت مفتاح

گندھک ایک رطل۔ بھٹکری تین اوقیہ۔ جاز تین اوقیہ۔ شورو تین اوقیہ۔ سب کو ملا کر خوب باریک حل کرے اور انڈے کی زردی میں ملا کر مقطر کرے تین طرح کا عرق اس میں سے مقطر ہوگا پہلے سفید اس کو جدار کھے پھر دوسرا زرد تیسرا سرخ ان دونوں کو ملائے یہ دونوں سرخی سے کام آتے ہیں اور پہلا سفیدی کے اور یہی دونوں طرح کے عرق مفصل و تکم کو بہت بچائیں گے۔ اور حکماء کے نزدیک ان سے بہتر کوئی عرق نہیں ہے۔

فائدہ

جب تپنے کوئی کسیہ بنائی اور اس نے جسم کے اندر غوص نہ کیا سینے رنگ بڑھایا تب یہ ترکیب کرو کہ دو اوقیہ سہاگ لے کر اس پر نصف رطل بانی ڈالو اور خوب جوش کرو اور فضلہ کو دور کر کے بانی کو صاف کر لو پھر اس بانی میں کسیہ کو لپکا کر خشک کرو کسیہ کو غوص کیگی۔

فائدہ دیگر

موم اور زردت میں کسیہ کو ملا کر گولیاں سیاہ مچ کی برابر بناؤ اور جسم کو لگا کر اس میں ڈالو۔ جسم کو رنگ کر کہیں اس سے بھانہ ہوگی۔

تلمیذین کی ترکیب

جاز شامی کسیہ سنہر قلعی سنہر سہاگ۔ گندھک۔ نمک طعام۔ سب ہم وزن چیکر سخت جسم کے اوپر تیلے رکھ کر گھلا میں نرم ہو جائے گا۔

بیاض کا نسخہ

وال چکنا۔ نوساد ہمزون تین انڈوں کی سفیدی میں حل کریں اور تین بار مقطر کر لیں اور تانبا کو سرخ کر کے اس کے اندر بجاؤ دیں۔ ظاہر و باطن سفید ہوگا۔

چاندی کے واسطے تطیب کا نسخہ

جاز شامی سفید زجاج قلعی سبھی سنہر سہاگ۔ گندھک۔ نمک طعام ہمزون چیکر سخت کے اوپر تیلے رکھے اور چرخ دسے نرم ہو جائے گا۔

انڈے کے تیل نکالنے کا نسخہ

ہر زردی کے واسطے ایک درم نوساد میں لیں اور شیشی میں گل حکمت کر کے مقطر کریں تیل برآمد ہوگا صفت شمسی شب بانی۔ نمک طعام ہم وزن سائیدہ کریں اور پیٹھے پانی میں کھول دیں پھر پارہ کو اس میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور سخت آگ جلا میں پارہ سفید ہوگا۔ اس وقت چوتھا وزن چاندی کے برادہ کے ساتھ اس کو حل کریں پھر تین درم حرقوص۔ تین درم دال چکنا۔ تین درم شکر۔ تین درم زنگار۔ سب کو پیس کر قطر ان میں تر کر کے پارہ کے اوپر تیلے رکھیں اور گل حکمت کر کے آگ میں دبائیں پہلی رات اور دوسری رات آگ میں کھلا ہوا رکھیں۔ پھر گھلا کر ایک تولدس تولد پر دالیں سونا طیار ہوگا۔ دیگر تو بال خاص سینے حرقوص تین اوقیہ کو پیس کر ایک کپڑے میں باندھیں اور تین روز تک منناک جگہ میں دفن کریں۔ پھر ایک اوقیہ نوبالیکر اس کے اوپر پیچے حرقوص مذکور کو رکھ کر جب بج دیں اور تین بار ایسا ہی کریں پھر چار درم گیس چار درم طوب احمر کو پیس کر لوہے کے اوپر پیچے رکھ کر چرخ دیں۔ پھر نو درم روح توتیا کو تین درم نوساد کے ساتھ حل کر کے ایک شیشی میں رکھ کر منناک جگہ رکھیں اور یہ ادویہ بھی ملا لیں۔ شورو نو درم۔ نوساد تین درم اور اس مقطر کے ساتھ اس لوہے کا تقیہ کریں ایک حصہ اس کا چار حصے چاندی کو کانی ہے سونا ہوگی۔ دیگر شب بانی کو بیاض میں حل کر کے ایک اوقیہ سیسہ کو گلا کر تین مرتبہ اس کے اندر بجاؤ دیں۔ پھر تین درم گندھک تین درم کسیہ۔ تین درم خیزار۔ تین درم توتیا ہندی ان سب کو پیس کر سیسہ کو گلائے اور تھوڑا تھوڑا اس کے اندر ڈالے کشتہ تیار ہوگا۔ پھر اس کو سر کے ساتھ تقیہ کرے۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے تب اس کو روغن زیت اور سنہر شوی کے ساتھ ملا کر آگ دے تین حصے اس کے ایک حصہ چاندی کا اور ایک حصہ سونے کا ملا میں نسخہ تیار ہوگا۔ دیکر ایک اوقیہ تانبے کا برادہ ہم وزن اس کے بھی کو پیس کر عرق لیوں

اس پڑا لے اور ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر عرق لیموں اور ڈال کر گل حکمت کر کے سخت آگ میں رکھے اور ٹنڈا ہونے کے بعد دھو کر خشک کرے اسی طرح تین بار تکرار عمل بحالائے پھر کٹھالی میں رکھ کر گلائے اور سبل کو دور کرے ساڑھے سات حصہ یہ تانا ڈیڑھ حصہ جاندی۔ دو حصے سونا ان سب کو ملا کر گلائے سونا ہوگا ویکر جبت کو ہم وزن بارہ میں ملائے اور پس کر آب دھک کے ساتھ خوب حل کرے اور خشک کرے۔ پھر ڈال چکنا شنگرف۔ خنزیر ہم وزن پس کر اس کے ساتھ ملائیں اور عرق لیموں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ پارہ اڑ جائے اسی طرح با پنج مرتبہ کریں جبت سرخ ہو جائے گا۔ ایک حصہ چھ حصے کے واسطے کافی ہے۔۔ دیگس بہرام برادہ ایک اوقیہ۔ نو سادر سفید۔ شورہ سرخ یک یک اوقیہ پس کر اور پرتچے برادہ کے رکھیں اور گل حکمت کر کے آگ میں گویا سرخ ہوگا تب اس کو گلا کر شیرج میں پٹ لیں اور اسی طرح عمل کریں یہاں تک کہ شیرج کا رنگ متغیر نہ ہو تب دو اوقیہ لوطے کے تیل گلا کر تھوڑا تھوڑا ڈالیں تیار ہوگا۔۔ دیگس ایک اوقیہ شنگرف کو ڈیڑھ اوقیہ شہد میں حل کریں اور دو اوقیہ موم کے اندر ڈال کر صبح سے شام تک نرم آگ پر رکھیں موم کے اندر سے شنگرف مثل پتھر کے جی ہوئی نکلے گی۔ ایک تولہ سونے کو چرخ دیو کر اس پر ایک تولہ پشنگرف ڈالیں اور پھر ہر کو جبار تولہ جاندی میں ملائیں سونا ہوگا۔۔ دیگر ایک اوقیہ قلعی کو گلا کر ایک اوقیہ شنگرف کے گیارہ ٹکڑے بنائے اور اسی طرح گندھک کے گیارہ ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑا شنگرف کا قلعی پر ڈالے پھر گندھک کا یہاں تک کہ سب ٹکڑے ختم ہوں کٹھالی کے اندر شنگرف کا ایک ٹکڑا تیار ہوگا اس میں سے ایک حصہ آٹھ حصہ جاندی اور دو حصہ سونے کے ساتھ ملائے سونا ہوگا۔۔

تسلعی کے قائم کرنے کی ترکیب

مڑک۔ گندھک۔ جرقص۔ سب کو سپس کر بیاض البین میں ملائے اور ایک شب آگ میں رکھے۔ پھر ایک حصہ اسکا دس حصہ قلعی یا سیسہ کو گلا کر ڈالے قائم ہوگی۔

تطہیر تسلعی کی ترکیب

فلسفہ۔ مسندردن۔ شنگرف۔ ہر ایک ایک اوقیہ سپس کر تین حصہ کرے پھر

تشکیل: محمد عبدالرشید قاسمی

روحانی نیکات کے خزانے

مشمولات: علاج بالقرآن، اسماء حسنی کے ذریعہ جہانی اور روحانی علاج، سانپ کا زہر اُتارنے کا طریقہ۔

بفضل عالم انغیب معلومات حاصل کرنے کا دائرہ۔ انسانی مزاج، برّج کی روشنی میں، علم الزلزل، جنات کا انتقام، علم الاعداد، علم الاعداد، چور کپڑے کا طریقہ، علم الاعداد کے ذریعہ مرض کی تشخیص، جانوروں کے طبی اور روحانی فائدے، جانور اپنی زبان میں کیا بولتے ہیں، علم النجوم، کام کی باتیں، تسخیر کے چند طریقے، علم الحروف، باتیں مطلب کی، اپنا امتحان لیجئے، نادر روحانی نسخے، حضرات ارحام، لاثانی فانامہ، دل کے اندھے، فائدہ پہنچانے والی مختلف نمازیں، علم الاعداد کے ذریعہ پیشگوئیاں، انگوٹھی اور نگینہ کی قدامت، مراد کب پوری ہوگی؟، فالنامہ حضرت لقمان، رُوح سے ملاقات کرنے کا عمل، خوابوں کی تعبیر، سوال جواب، تین تاروں کا اجتماع اور غم، نماز اور فزیالوجی، صفات، ۲۳۰، بڑا سبز

ایک طل قلعی کو گلا کر ایک حصہ اس پر ڈالے اور سیاہی کو دور کرے اور قلعی کو گرم سفیدی میں ملے
تین بار یہی عمل کرے۔ قلعی مٹھ ہوگی۔

قلعی کے قائم کرنے کی ترکیب

ایک اوقیہ حرقوص کو آگ میں گرم کر کے گائے کے دودھ میں دس بار بجھاؤ دے
پھر قلعی کو جرج سے کرزیت یا من البیض لگاے کے گوبر ملے ہوئے میں جو گرم ہو دس
بار بجھاؤ دے۔ پھر قلعی کو ہم وزن حرقوص مذکور کے ساتھ جرج دے ہم وزن بارہ مغسول
مٹائے اور تیل اوپر سے ڈالکر ایک گھنٹہ خوب جوش دے۔ پھر ٹھنڈا کر کے بعد اس کے
چار درم حرقوص مذکور کو پس کر اس تسمی کے اوپر نیچے کر کے اور شیشہ کا ڈھکنا دھک کر
خوب جرج دے پھر سرد کر کے حرقوص چار درم اور مٹائے اور جرج دے تین بار یہی عمل
کرے اس کے بعد قلعی کو گلا سے مثل پاندی کے ہوگی دیگر جاز۔ نو سادر۔ دم الاخیر
شکر ہوزن اور ان سب کے برابر زردہ بیضہ اور سب کو ملا کر خوب حل کرے یہاں
تک کہ مثل سونے کے ہو جائے پھر اس کے تین حصے کر کے اپنے معمول کو
جرج دے اور ایک حصہ اس پر ڈالے اور انڈے کی زردی
میں پلٹ لے تین بار اسی طرح کرے رنگ پختہ ہوگا
یہ ترکیب رنگ پختہ کرنے اور قائم
رہنے کے واسطے ہے۔ واللہ
اعلم بالصواب الیہ
المستجیر والمناجی

الدر المنظم فی خواص القرآن العظیم

اس نادر کتاب میں علامہ ابو محمد عبد السمیع نے امام محمد غزالی کے رسالہ خواص القرآن والسورۃ
قاضی ابو بکر غزالی کی کتاب برق الماس والقیس الباسح کو جمع کر دیا ہے خواص و اسرار قرآن
شرعیہ میں سب سے نفیس رسالہ ہے قیمت صرف گیارہ آنے۔

روحانی علوم کے قدیم نایاب عربی رسائل کا اردو ترجمہ

رسالہ علم الروحانی

گلشن اسرار لاہور و ناسوت

۱۔ السرائر البانی فی علم الروحانی۔
۲۔ ارشاد طیبی حضرت ادریس علیہ السلام، علوم خفیہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
۳۔ اوقات الکواکب (خواص) ۴۔ الذرة الزكية امام غزالی
۵۔ دلائل البروج ۶۔ الکواکب الستاره ۷۔ احکام الترمذی
۸۔ عجائب الاسرار سید یحییٰ علی نظامی دہلوی ۹۔ چلہ اللہ الصمد از
سید حامد قتال ۱۰۔ قرعہ (فال) شیخ محی الدین ابن عربی ۱۱۔ خطوط
مرموزہ خفیہ ۱۲۔ تعویذات و بارہ بروج کا بیان۔ ص ۲۲۴

ترجمہ

سر الرکابی

فی

علم الروحانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 اَمَّا بَعْدُ مَنَافِیْ سَالِحِہٖ شَیْخِ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْکَرِیْمِ
 فرماتے ہیں۔ اس کتاب کے اندر میں نے بہت سے فوائد مختلف کتابوں اور مشائخوں سے
 حاصل کر کے جمع کیے ہیں۔ اور بروج و کوکب و ساعات و منازل وغیرہ کو واضح طور سے
 بیان کیا ہے تاکہ یہ کتاب میرے ان احباب کے واسطے علم روحانی کے حصول کا ذریعہ
 ہو جنہوں نے اس کی محبت سے درخواست کی تھی۔ کیونکہ اسی کے ذریعہ سے انسان اپنے
 اقربان اور کل اہل زبان میں سر بلند ہوتا ہے اور شرف و بزرگی اور قبولیت حاصل کرتا
 ہے یہ علم سبب الاولیاء اور جنتہ الاقرباء ہے۔ اور علماء ہمیشہ سے اس علم میں کتابیں
 تصنیف کرتے چلے آئے ہیں۔ اور میں نے بھی انہیں کا اتباع کیا ہے۔ جیسے وحید
 عمر نسری دہر امام حجت الاسلام ابو حامد غزالی۔ اور امام شہاب الدین احمد بونی۔
 اور امام ربانی قطب نمان شیخ محمد الدین ابن العربی۔ اور ہمارے ائمہ میں سے شیخ
 شہاب الدین قلیونی۔ اور سیدی عبدالوہاب شعرائی وغیرہم۔ رضی اللہ عنہم۔ مجاہدین
 یہ علم انہیں بزرگان کی طرف منسوب ہے اور ان بزرگان نے اس علم کی بنیاد تقویٰ سے

پر رکھی ہے اسی سبب سے بہت سے لوگ بہت بڑے مرشد کامل نہ ملنے کے اور تقویٰ اختیار
 نہ کرنے کے اس علم کی تلاش میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور صحت اس علم کی معرفت کو اکب
 و بروج پر موقوف ہے۔ میں نے اس کتاب کا نام اَمَسْرَارُ الرُّبَا نِیَّةِ رَفِیْ
 مَعْرِفَةِ الْقَوَاعِدِ الرُّوحَانِیَّةِ رکھا ہے خدا سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل
 و کرم سے ہم کو ان باتوں سے محفوظ رکھے۔ جو اس کے عتاب کی باعث اور اس کے غضب
 کی موجب ہیں۔

اب ہم اختصار کے ساتھ مطالب کا بیان کرتے ہیں تاکہ مبتدی کو بھی سمجھنے میں
 دقت نہ ہو چنانچہ ہم کہتے ہیں:

معلوم ہو کہ کوکب سیارہ کے بارہ برج ہیں چاروں طبائع پر پہلا برج حمل
 دوسرا ثور۔ تیسرا جوزا۔ چوتھا سرطان۔ پانچواں اسد۔ چھٹا سنبلہ۔ ساتواں میزان
 آٹھواں عقرب۔ نوواں قوس۔ دسواں جدی۔ گیارہواں دلو۔ بارہواں حوت۔ پہلے
 تیسرے برج۔ فصل ربیع اور اعتدال زمان سے متعلق ہیں اور دوسرے قیون برج
 فصل خریف کے ہیں اور اسی طرح تین برج موسم سرما کے اور تین برج موسم گرما کے
 ہیں۔

اور ساتواں کوکب ہیں زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ مہرہ۔
 عطارد۔ قمر اور ان میں سے ہر کوکب کا ایک مخصوص دن ہے۔ اور کوکب ہی کی
 سعادت یا نحسرت سے وہ دن مسعود یا نحس کہلاتا ہے چنانچہ پہلے کار روز زحل کا ہے
 اور اس دن کی پہلی ساعت بھی زحل کی ہے۔ اتوار کا روز اور اس کی پہلی ساعت شمس کی ہے
 پیر کا روز اور اس کی پہلی ساعت قمر کی ہے۔ منگل کا روز اور اس کی پہلی ساعت عطارد
 کی ہے۔ جمعرات کا روز اور اس کی پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ جمعہ کا روز اور اس کی پہلی ساعت
 زہرہ کی ہے۔ کوکب زحل کا مسکن ساتویں آسمان میں ہے۔ جو سب آسمانوں سے اوپر
 ہے۔ مشتری چپٹے میں۔ مریخ پانچویں میں۔ شمس چھٹے میں۔ زہرہ تیسرے میں
 عطارد دوسرے میں۔ قمر پہلے میں جو ہمارے سر دل کے اوپر ہے۔ اور ان کوکب میں سے
 ہر کوکب زمین کی ایک اقلیم سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ زحل سے اقلیم ملک رنجبار وغیرہ
 متعلق ہے۔ اور مشتری سے ملک مغرب وغیرہ اور مریخ سے ملک حجاز وغیرہ اور شمس

سے ملک عرب وغیرہ۔ اور زہرہ سے اقلیم شام وغیرہ۔ اور عطارد سے اقلیم روم۔ اور
قمر سے عجم وغیرہ متعلق ہیں۔

معلوم ہو کہ ہر ستارہ کا رنگ و لباس جدا گانہ ہے۔ چنانچہ زحل سیاہ۔ مشتری سبز
مریخ سرخ۔ شمس زرد۔ زہرہ سرخی مائل۔ عطارد نیلگون۔ قمر سفید ہے اور یہی رنگ
ان کے لباسوں کا ہے۔ اور ہر ستارہ سے ایک معدن متعلق ہے۔ چنانچہ زحل سے سیسہ
مشتری سے قلعی۔ مریخ سے لوہا۔ شمس سے سونا۔ زہرہ سے تانبا۔ عطارد سے پارہ قمر
سے چاندی۔ اور معلوم ہو کہ بعض کو اکب مذکر اور بعض مؤنث میں چنانچہ زحل۔ مشتری
مریخ۔ شمس مذکر ہیں۔ اور زہرہ مؤنث اور عطارد مؤنث اور قمر بقول بعض مذکر اور
بقول بعض مؤنث ہے۔

اور بعض کو اکب سعد اور بعض نحس میں چنانچہ زحل نحس اکبر ہے۔ اور مشتری سعد
اکبر ہے۔ اور مریخ نحس اصغر ہے۔ اور شمس سعد اوسط ہے۔ اور زہرہ سعد اصغر ہے۔ اور
قمر سعادت اور نحسرت کے درمیان میں ہیں

اور کو اکب کے بخارات ہیں۔ زحل کا بخور زرد موم۔ مریخ کا بخور سیاہ۔ لادن ہے مشتری
کا بخور عود۔ کافور ہے۔ مریخ کا بخور قسط۔ قمر محلب ہے شمس کا بخور سندروس ہے
زہرہ کا بخور مصطکی ہے۔ عطارد کا بخور گولگل ہے۔ قمر کا بخور لوبان ذکر ہے۔ یہ قواعد اس
فن کے اصول ہیں ان کو خوب یاد کر لو اور طاعت الہی سے فائل دعاؤ۔ کیوں کہ وہی تم
کو ہر خبر و خوبی کا مستحق بنائے والی ہے۔ اور علم کے ذریعہ سے تم اس مقام میں پہنچ
سکتے ہو۔ جہاں تمہارا باب دلا کا بھی گذر نہیں تھا۔ اور نہ وہ تم کو اس مقام میں پہنچ سکتے
یہ علم بڑی دولت ہے اسکی قدر کرو۔

معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ شانہ نے سات آسمان سات زمیں سات کو اکب سات
سمندر سات دن سات ملک علویہ۔ سات ملک سفلیہ پیدا کیے ہیں۔ اور یہ ملک
علوی و سفلی کو اکب کے خادم ہیں جب طالب ان ملک میں سے کسی کو حاضر کرنا چاہے
تو اس کے ستارہ کے دن اور ساعت میں اسکا بخور روشن کر کے طلب کرے۔ اس کی

تفصیل آگے بیان کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہے
اور اگر تم ایام کے ملک علوی و سفلی اور موم و یہی دن ہے اور ساعت ہے

معلوم کرنے چاہو تو ان کی تفصیل یہ ہے:-

مؤکل سفلی اس کا عبدالعزیز المذہب ہے۔ اور اس کا حاکم مؤکل علوی
روز یکشنبہ روقیائیل ہے اور حرف اس کا قاف اور اسم الکفرہ اور کوکب
برج سعد۔ معدن سونا۔ بخور سندروس ہے۔

مؤکل سفلی مرۃ الامین بن الحارث جس کی کنیت ابو النور الامین ہے
روز ووشنبہ مؤکل علوی جبریل حرف ج۔ ہم جبار۔ کوکب قمر۔ برج سرطان
معدن قلعہ۔ بخور لوبان ذکر ہے۔

مؤکل سفلی ابی محرز الاحمر۔ علوی سمائل۔ ش۔ شکور۔ مریخ
روز شنبہ عقرب۔ حدید۔ قسط قمر محلب

مؤکل سفلی برقان ابو العجائب۔ علوی میکائیل۔ ث۔ ثابت
روز چار شنبہ عطارد۔ جزا۔ پارہ۔ گولگل عنبر

مؤکل سفلی شہور شمس قاضی الجہن۔ علوی مرفیائیل۔ حرف ظ
روز پنجشنبہ خطیو۔ مشتری۔ قوس۔ برج۔ معدن قلعی۔ بخور اسکا عود اور

کافور ہے۔

مؤکل سفلی ابو الحسن زویہ امین۔ علوی عنیائیل۔ حرف رخ۔ جبر
روز جمعہ کوکب زہرہ۔ برج ثور۔ معدن تانبا۔ بخور اسکا مصطکی ہے۔

مؤکل سفلی میمون۔ ابانوخ۔ مؤکل علوی کفئیائیل۔ حرف زہرہ
روز شنبہ مریخ۔ کوکب زحل۔ برج دلو۔ معدن سیسہ۔ بخور اس کا زرد

موم۔ مریخ ساکھ لادن ہے۔

یہ تفصیل بیان ہے اور اسی کے متعلق ایک مختصر جدول بھی میں نقل کرتا ہوں
تا کہ تم کو خوب یاد رہے۔

جدول دیکھو صفحہ نمبر ۲۱۶

جدول متعلقہ صفحہ نمبر ۲۱۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
☆	♂	♂	#		♂	♂
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
فرد	جبار	شکور	ثابت	ظہیر	خبیر	زکی
یکشنبہ	دوشنبہ	سشنبہ	چارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
روقیائیل	جبرائیل	سمائیل	میکائیل	مرئیائیل	عینیائیل	کسفیائیل
مذہب	ابین	احسن	برقان	شمہودیش	زویعہ	میرن
سونا	چاندی	لوا	پارہ	جست پلمی	تانہا	سیرہ
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

فائل کا جب کسی سفلی سوکل کو تم بلانا چاہو تو لازم ہے کہ اس کے دن اور اس کی ساعت میں آئی کا بخور روشن کر کے بلاؤ اور بلائے کے مختلف طریقے میں یا اس سوکل سفلی سے اپنے جن نام لے کر اس کو اس کے سوکل علوی کی قسم دو اور اسم الہی کا ذکر کرو جب وہ فورا حاضر ہوگا اور یا اس فن میں جو معمول دعا میں جگوا گے بیان کیا جائیگا اور اس فن کی اکثر کتابوں میں موجود ہیں ان کو پڑھو جیسے دعوت ہر جیت یا دعوت غلام کہنے وغیرہ سوکل ضرور حاضر ہوگا۔ اور ہرگز توقف نہ کر کے گا۔ کیونکہ یہ دعائیں ان کے حق میں اللہ سے زیادہ تیز ہیں اور یہ احتیاط لازم ہے کہ جس جگہ سوکل سفلی کو حاضر کیا ہو اسی جگہ اس کے سامنے سوکل علوی کو حاضر نہ کرے کیونکہ اس بات سے سفلی کو بہت تکلیف پہنچتی ہے اور علوی کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا ہے اور آخر عامل کو بھی ایذا پہنچتا ہے۔

اور جب تم بادشاہوں وغیرہ سے قضا احوال یا ملاقات کے واسطے عمل کرنا چاہو تو اتوار کے روز پہلی ساعت میں کرو۔ کیونکہ اس کام کو یہی دن ہے اور ساعت ہے

اور اگر کسی غائب شخص کے بلانے اور حاضر کرنے کے واسطے عمل کرو تب پیر کے روز پہلی ساعت میں کرو۔ اگر ظالم کو ہلاک کرنا یا بیمار ڈالنا۔ یا نادلوں کے مجمع کو پریشان کرنا۔ یا کسی کے روز پہلی ساعت میں کرو۔ اور زنا وغیرہ سے مرد کو بستر کرنے کا عمل کرو۔ اور محبت و قبول یا معشوق کے حاضر کرنے یا طراعی رزق کا عمل حضرت کے مذکور کرو۔ اور زبان بندی کے واسطے جمعہ کی پہلی ساعت میں عمل کرو۔ اور بغض و عداوت اور مکان کے خالی کیلے کا عمل ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں کرو۔

یہ قواعد بہت صحیح ہیں اور جو لوگ ان سے واقف نہیں ہیں ان کے اعمال باطل ہوتے ہیں اور جب یہ اعمال مذکورہ کرنا چاہو تو ہر عمل پر اس کے سوکل سفلی کو مقرر و مسلط کرو وہ ضرور حکم الہی سے اس عمل کو جاری کرے گا۔

ہر روز کی پہلی ساعت تو تم کو معلوم ہوگئی اب ہم چاہتے ہیں کہ باقی شب و روز کی ساعتوں سے بھی تم واقف ہو جاؤ۔

مترجم کی بے بسید بین نظامی دہلوی ناظرین کی خدمت میں عرض کرنا ہے کہ مصنف نے اس علم کرامت ساعات کے وہ قواعد بیان کیے ہیں جو اس زمانہ میں بکار آمد نہیں ہیں اور عبادت کی یہ بات طویل دیا ہے میں ایک مختصر قاعدہ اور جدول نقل کرنا ہوں جس سے جوئی حالت کا حساب معلوم ہو سکتا ہے۔

دفعہ ہوا کہ ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع تک پورے چوبیس گھنٹہ ہوتے ہیں یعنی ایک شبانہ روز کے جس موسم میں رات بڑی ہوتی ہے اور دن چھوٹا ہوتا ہے اور جس موسم میں دن بڑا ہوتا ہے رات چھوٹا ہوجاتی ہے۔ غرض کہ پورے چوبیس گھنٹہ ایک رات دن کے ہوتے ہیں اس طالع کو لازم ہے کہ جس وقت آفتاب طلوع چپ گھڑی میں دیکھ لے کہ کیا بجایا ہے اس کے ایک گھنٹہ تک ایک ستارہ کی ساعت رہے گی اور چپ سے دوسرا گھنٹہ شروع ہوگا دوسرے ستارہ کی ساعت شروع ہوگی مثلاً ہفتہ کے روز پورے چوبیس گھنٹے طلوع ہوا۔ پس چوبیس گھنٹے سات بج کر تک زحل کی ساعت ہے۔ نہ سات بجے آٹھ بجے تک مشتری کی ساعت ہے۔ اسی طرح جب تمام ہفتہ کے شب و روز کی ساعتوں کا حساب کرتے جاؤ گے تو ہفتہ کی شب کی آخری ساعت قمر کی ہوگی اور ہفتہ کے روز پہلی ساعت پیر زحل کی ساعت شروع ہوگی

کہتے ہیں کہ آسمان کرہ مستدیرہ ہے مگر کہو ان باتوں سے بحث کرنا مقصود نہیں ہے ہم اپنے مطلب کی طرف رجوع کرتے ہیں اور یہ ذکر ہم نے صرف اس غرض سے کیا ہے کہ دوران فلک ہی پر کل اعمال روحانیہ اور حریفہ موقوف ہیں۔

منازل کی جدول یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	دبران	هقعه	هغه	ذراع
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نثرہ	طرفہ	جہہ	خرشان	صرفہ	عوا	سماک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
عقد	سربانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعایم	بلدا
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ذابج	بلج	سعود	اخبیہ	مقدم	موجن	رشا

منزل رشا کو "مَنْ لَنْ يَكُونَ" بھی کہتے ہیں اور یہ قاعدہ یاد رہتا ہے کہ جب پہلی منزل یعنی شرطین غروب ہوتی تو پندرہویں منزل یعنی عطر طالع ہوتی ہے اور دوسری منزل یعنی بطین غروب ہوتی ہے تب سولہویں منزل یعنی زبانا طالع ہوتی ہے اور ہر وقت ان کا طلوع و غروب مثل گردشِ آرزو کے جاری ہوا اور سب منازل کو اسی طرح قیاس کرنا چاہیے۔ اور ان کا طلوع و غروب جہتوں سے مفصل معلوم ہو سکتا ہے۔

معلوم ہو کہ بعض منازل سعد اور بعض نحس ہیں اور ایک شب روز ہر منزل کا اثر رہتا ہے اور اس منزل کا موکل دنیا میں علم الہی سے نازل ہو کر اس منزل کے موافق خیر یا شر دنیا میں پھیلتا ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ آیہ وانی ہدایہ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ اٰمُرًا سے بارہ بروج اور ستاروں ستاروں اور اثنا عشر منزلیں مل رہی ہیں کیونکہ یہی عالم میں ہر چیز کی حکم الہی سے تدبیر کرتے ہیں اور ہر کام ان کی تاثیر سے ظور پذیر ہوتا ہے۔

روایت ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام جب آسمانوں پر تشریف لے گئے اور واپس آئے تب اپنے بروجوں اور ستاروں کی خبر دی۔ پس جو ان سے مروی ہے

وہ مقبول ہے اور باقی جس سے شرع شریف فرمایا ہے وہ مردود ہے جس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی بلکہ اس بات پر دلائل اور براہین قائم کرنے چاہئیں کہ خداوند تعالیٰ نے اپنی حکمت بالذات اور صنعت کاملہ سے ان سب چیزوں کو پیدا کیا ہے اور ان میں عجیب و غریب تاثیرات بخشی ہیں۔

۱۱۔ فَاَلَمْ یَخْلُقْ اَمْرًا کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعض فرشتے رزق رسائی پر مقرر ہیں اور بعض مہینہ برساتے ہیں اور بعض اور کاموں پر مقرر فرشتے ہوں یا شاخے سب حکم الہی کے محکوم ہیں اور خدا تعالیٰ ہی رب کا مدبر اور عالم اور قائم ہے اور آیت "هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النَّجْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا" اور آیت "وَعَلَّمَکُمُ الْکِتٰبَ وَحَدَّثَکُمُ الْوَحْیَ" وغیرہ سب آیات قدرت الہی اور صنعت صالح حقیقی کی مظہر گامیان ہے۔ اور یہ سب چیزیں اسکی مصنوعات سے ہیں اور اپنے صالح ردالات کرتی ہیں۔

معلوم ہو کہ یہ قمر کے منازل میں حلول کرنے کا حال اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ تم حساب کرو کہ ماہ قمری کی کس قدر تاریخیں گزری ہیں اور دو دن ان میں اور بڑھاؤ اور اس منزل سے شروع کرو جو صبح کو طلوع ہو اور ہر منزل کو ایک ایک عدد دینے جاؤ جس منزل پر عدد ختم ہوں وہی منزل اس دن کی اور اسی میں آج قمر ہے۔

اور قمر کے برج کے اندر معلوم کرنے کا یہ طریق ہے کہ مثلاً ہمارے قمری مہینہ کی دس تاریخیں گزری ہیں تم پندرہ دن پر اور بڑھاؤ سب پچیس ہو گئے۔ اور سورج ہاں وقت مثلاً برج حمل میں ہے تم حمل سے ہر برج کو پانچ پانچ دینے شروع کرو برج اسد پر عدد ختم ہو گئے ہیں اسی میں قمر ہے۔ اور اگر باقی سے زیادہ عدد باقی ہے تب وہ اس کے درجہ سمجھنے چاہئیں۔ یہ سب حالات بلا وقت جہتوں سے معلوم ہو سکتے ہیں جو عموماً موجود ہوتی ہے۔

جب تم ان اوقات سے صحیح طور پر واقف ہو کر ان کے موافق عمل کرو کہ ضرور صحیح ہوگا اور کبھی اس میں خطا نہ ہوگی۔ کیونکہ یہ عمل میں خطا حساب ہی کی غلطی سے واقع ہوتی ہے اور جب عامل تمام فلکی حساب سے واقف ہوگا کبھی عمل اسکا خطا نہ کرے گا جب تک کہ فلک کی حرکت باقی رہے یا نہ نہ تھائے

اس فن کے طالب کے واسطے ضروری ہے کہ خلافت حکم خداوند تعالیٰ کوئی عمل نہ کرے
ورنہ انجام اس کا اچھا نہ ہوگا اور نہ کسی نا اہل کو یہ اعمال بتلا کر اسرار ربانیہ کو ضائع کرے یہ وہ
اسرار ہیں جن کو حکمائے اپنی کتابوں میں نہایت مخفی رموزوں کے ساتھ لکھا تھا تاکہ نا اہل اس
سے واقف نہ ہوں

معلوم ہو کہ دن رات کی بارہ ساعتیں میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے وَجَعَلْنَا
النَّجْمَ وَالْكَوْكَبَ آيَاتٍ لِّمَن يَذَّكَّرُ بَارَہ ساعتیں مراد ہیں اگر ان کی کمی زیادتی
کیونے لیں تو دونوں برابر ہو جائیں گے۔ فرماتا ہے لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ اور جیسے کہ بارہ مہینے ہیں اسبطح بارہ برج ہیں اور ہر مہینہ کے اندر بارہ
برجوں میں سیر کرتا ہے اور ہر برج میں اس کا قیام دو دن دو رات اور ایک دن یا رات کا
پانچواں حصہ ہوتا ہے۔ پھر دوسرے برج میں چلا جاتا ہے اور یہ برج ہی چاروں طبائع پر
منتظم ہیں جیسا کہ اس جدول سے روشن ہوتا ہے۔

آتش	خاک	بادی	آب
حل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

اچس برج میں قمر ہوا اس کے مزاج کے
سوافق عمل کرنا چاہیے۔ اگر اس کے موافق عمل
کرے گا تو ضرور نتیجہ حیران دہ ہوگا۔

اور منازل کا بھی یہی حساب ہے کہ جس

منزل میں قمر ہوا اس کے مزاج کے موافق عمل کرنا چاہیے

منازلوں کی جداول یہ ہے

آتش	شرطین	بطین	جہہ	خرشان	صرف	نظام	بلدہ
خاک	ثریا	دبران	ہفتہ	عوار	سماک	سعد الراجح	سرطان
بادی	ہنہ	ذراع	غفر	زبانہ	سعد السعد	سعد الاضیہ	عقرب
آب	نثرہ	طرفہ	اکلیل	قلب	شولہ	فرع مقدم	حوت

اور اس دوسرے جدول سے منازل کی سعادت و نحوست اور حروف و صورت معلوم

ہوتا ہے

جدول دیکھو بر صفحہ نمبر ۲۲۲

حروف شرطین	صورت بحر	بطین	سعد	ثریا	سعد	دبران	نخس
۱	۵۵۵	ب	۵۵	ج	۵۵	د	۵۵
۲	۵۵۵	ہنہ	نخس	ذراع	سعد	نثرہ	سعد
۳	۵۵۵	د	۵۵۵	ز	۵۵۵	ح	۵۵
۴	سعد	جہہ	نخس	خرشان	نخس	صرفہ	سعد
۵	۵۵	ی	۵۵۵	ک	۵۵	ل	۵
۶	سعد	سماک	نخس	غفر	سعد	زبانہ	نخس
۷	۵۵۵	ن	۵۵	س	۵	ع	۵۵
۸	سعد	قلب	نخس	شولہ	نخس	نظام	سعد
۹	۵۵۵	ص	۵	ق	۵۵۵	ر	۵۵۵
۱۰	نخس	فرع مقدم	نخس	فرع مؤخر	نخس	بطن الحوت	سعد
۱۱	۵۵۵	ت	۵۵	ث	۵	خ	۵۵۵
۱۲	سعد	سعد الراجح	نخس	سعد بلع	سعد	سعد السعد	سعد
۱۳	۵۵۵	ض	۵۵	ظ	۵۵	غ	۵۵۵

حکمائے تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ جس منزل میں قمر ہوا اس منزل کی سعادت و نحوست
کے لحاظ سے عا کرنا چاہیے مثلاً قمر منزل شرطین میں ہے۔ پس عورتوں کو ت ابو میں لانے
اور دشمنوں پر غالب ہونے کے اعمال کرے۔ مگر نہ کوئے نہ جانور در کپڑا خریدے
نہ کپڑا پہنے۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے ہمیشہ مشقت اور غمت میں رہتا ہے اور
جلد خفا اور جلد راضی ہوتا ہے۔ اور موکل اس منزل کا دنیا میں اتر کر اس کے مناسب
کام کرتا ہے۔

جب قمر بطین میں ہو مکانات اور جاگیریں خریدے اور شادی کرے مگر دشمن کے
مقابل نہ ہو کھیتی کرے۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا بہت خوش عیش رہیگا مگر
پیٹ سے غارت خانہ میں رہے گا۔

جب قمر ثریا میں داخل ہو ہر کام کا انجام اچھا ہوتا ہے۔ اور بچہ سچ و سفید
صاحب جمال پیدا ہوتا ہے اور بڑی عمر میں مالدار بھی ہوتا ہے اور بہت سی عورتوں

سے شادی کرتا ہے اور اخلاق اس کے لچھے ہوتے ہیں *
جب دُبران میں قمر نازل ہوتا ہے۔ بادشاہوں کے سامنے جائے اور کھیتی کرے اور
دشمن کو مارے غالب ہوگا۔ اس وقت سب کام اچھے ہوتے ہیں مگر شادی اور سفر نکرنے

چاہیے *
جب ہفتے میں قمر آئے شادی اور سفر اور تعمیر کے کام مناسب ہیں اور جو اس وقت کسی
عہدہ پر قائم ہوگا۔ حکومت اس کی دیر پار ہے گی۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا گندم گون اور
خوش عیش ہوگا *

جب ہفتے میں قمر نازل ہو شادی وغیرہ کوئی کام نفع کے خیال سے نہ کرے اور
اگر جو کام اس میں کیا جاتا ہے پورا نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ منزل بہت منحوس ہے اور جو شخص
اس وقت کسی عہدہ پر قائم کیا جائے گا جلد معزول ہوگا اور جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ چور بد سواتر
ہوگا اور جو سفر کرے گا مشقت اٹھائے گا *

جب ذراع میں قمر حلول کرے نفع کے سب کام کرنے چاہئیں خرید و فروخت اور
تعمیر کے واسطے یہ وقت اچھا ہے۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا۔ صاحبِ عمر اور عالم اور عقل مند
ہوگا *

جب ثرہ میں حلول کرے کھیتی بونے اور باغ لگانے اور خرید و فروخت کے کام کرو
نہ ہونگا *

جب طرہ میں قمر آئے تو بھی سفر کو جاؤ کامیابی کے ساتھ جلد آؤ گے اور تعمیر کے واسطے
بھی اچھا وقت ہے مگر شادی نہ کرو۔ جو بچہ پیدا ہوگا۔ شیریں زبان اور تجارت وغیرہ امور
سے واقف ہوگا *

جب جہدہ میں قمر آئے تو بھی کھیتی اور باغ کی تیاری کرو۔ مگر سفر کو نہ جاؤ اور لڑائی بھگڑا
بھی نہ کرو اگر کسی بچہ چاہتے ہو تو اس کو بھی نہ مانگو۔ بادشاہوں اور حکاموں سے ملاقات
کرو اور خرید و فروخت کو بالکل چھوڑ دو جو چیز اس وقت جائے گی۔ پھر نہ آئے گی نہ بھاگا ہو
غلام آئے گا *

جب خرثان میں قمر آئے تو بھی نفع کے کاموں سے غافل نہ رہو سب کام بخیر و غن
انجام پائیں گے اور جو بچہ پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا *

جب سترہ میں قمر آئے کوئی نیک کام خصوصاً شادی وغیرہ نہ کرو اور جو بچہ پیدا ہوگا
درمیانِ نالت رہے گا *

جب عوا میں قمر نازل ہو ہر کام بہتر ہے۔ شادی کرو سفر کرو۔ کھیتی کرو۔ جو بچہ پیدا
ہوگا غریب اور عالم ہوگا *

جب سماک میں قمر نازل ہو۔ کنوئیں اور چشمہ کھدواؤ۔ پیٹھا پانی نکلے گا۔ جانور اور
غلام خرید و نفع ہوگا۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا بڑا مالدار ہوگا *

جب غفر میں قمر نزول کرے مال تجارت از قسم جانور اور غلامان خوب خرید و
بیت نفع ہوگا اور ہر ایک فائدہ کا کام کرو مگر نیا کپڑا نہ پہنو نہ سفر کرو۔ جو بچہ پیدا ہوگا
عقل مند حکیم اور با علم ہوگا *

جب نانا میں قمر نزول کرے کوئی نفع کا کام نہ کرو بہت منحوس ہے اور بچہ بھی
احسن نگہ پیدا ہوتا ہے

جب اکیل میں قمر آئے بہت شوق سے نکاح کرو۔ اور دشمن کو مارو۔ اور سفر کرو
اور بادشاہوں سے ملو اور جو چاہو کرو مفید ہے اور بچہ نیک اور دشمن پر غالب پیدا
ہوتا ہے *

جب قلب میں قمر آئے سفر اور شادی کرو مگر جانور اور غلام کی خرید و فروخت نہ
کرو *

جب شولہ میں قمر نازل ہو تو گھر سے باہر نہ نکلنا چاہیے سفر کو جانا تو کیا اور خرید و
فروخت بھی ہرگز نہ کرے اور جو بچہ پیدا ہوگا نہایت متکبر لوگوں کو اپنی بدزبانی اور شرارت
سے سخت تکلیفیں پہونچائے گا *

جب نعام میں قمر نازل ہو شکار کرو مگر سفر کو نہ جاؤ نہ نیا کپڑا پہنو نہ غلام۔ نوڈی
اور جانور خرید و کیا نہ کہ یہ وقت منحوس ہے *

بانی منازل کا بیان وہی ہے جو جدول میں ہم کر آئے ہیں۔ جو سعد ہیں ان میں
نیک کام کرو۔ اور جو نحس ہیں ان میں شہ و سدا کے کام کرو۔ غرض کہ ہر شے اپنی طبیعت
اور عناصر کے موافق ہے *

معلوم ہو کہ کو اکب سلسلہ کو اکب باب ہر ج کھتے ہیں اور کو اکب میں بعض باہم درست

اور بعض باہم دشمن ہیں۔ اپنے مزاج کے موافق۔ اور مزاج کی ان کے کیفیت ہے کہ شمس گرم آتش تشرقی مذکر ہے۔ اور زہرہ خاکی سرد خشک قبل موت ہے۔ اور عطارد جس کو کاتب کہتے ہیں بادی شمال گرم تر جونی ہے۔ اور زحل اپنے مقابل جسکو کیوان بھی کہتے ہیں مثل عطارد کے ہے اور مشتری قبل خاکی مثل زہرہ کے ہے اور مشتری جس کو بہرام کہتے ہیں آبی ہے اور قمر عربی

آبی سرد تر ہے۔ معلوم ہو کہ زحل کا دشمن شمس ہے۔ اور قمر کا دشمن مریخ ہے۔ اور زہرہ کا دشمن عطارد ہے۔ اور مشتری کا دشمن زحل ہے۔ زحل مریخ کا دوست ہے۔ اور شمس قمر کا دوست ہے۔ اور زہرہ قمر کا دوست ہے۔ اور عطارد شمس کا دوست ہے۔ اور مشتری قمر کا دوست ہے۔

اور برجوں کی محبت کا حساب یہ ہے کہ خاکی برج آبی برجوں کے دوست اور آتشی برج جو آبی برجوں کے۔ اور سنا زل کے دوستی و دشمنی کا بھی یہی حساب ہے۔

جدول میں ان کے مزاج کو بیان کیا گیا ہے۔ جن برجوں کے باہم محبت ہوگی ان کے سنا زل میں باہم محبت ہوگی اور جن دو برجوں میں عداوت ہوگی ان کی سنا زل میں بھی عداوت ہوگی۔

یہ بیان بالتفصیل اور گزر چکا ہے

معلوم ہو کہ جس کو کب کا جو برج خانہ ہے وہ کو کب اس برج کا رب اور مالک کہلاتا ہے مثلاً شمس برج اسد کا مالک ہو اور جب شمس کے اندر آتا ہے۔ اس کے اعمال اور خواص بہت تیز اور سریع الائنہ ہو جاتے ہیں یہی حال گل کو اگر کب کے کرانے خانہ میں ان کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے خانہ کے مالک کہلاتے ہیں۔

معلوم ہو کہ جسم انسانی کی طرح سے فلک کے اندر بھی چار ہشتیں ہیں۔ چنانچہ جند اس کے برج اور روح اسکی کو کب اور نفس اس کا ایام سہم ہیں اور ہوا اس کی سائیا و صیقل و کینت ہے۔

معلوم ہو کہ ہر کو کب کو ایک برج میں مشرف ہوتا ہے۔ اور اس وقت اس کے

مناسب اعمال کرنے سے زیادہ تاثیر ہوتی ہے چنانچہ زحل کو اکیس درجہ میزان میں مشرف ہوتا ہے اور مشتری کو چودہ درجہ سرطان میں اور مریخ کو اٹھائیس درجہ جدی میں۔ اور شمس کو انیس درجہ حمل میں اور زہرہ کو سترہ درجہ حوت میں اور عطارد کو چودہ درجہ سنبلہ میں اور قمر کو تین درجہ ثور میں۔

اور دہال کو اکب یہ ہے کہ کو کب اپنے خلاف مزاج برج میں حلول کہے ہیں شمس کا دہال برج دلو میں ہے۔ کیونکہ یہ اس کا ساتواں اور مقابل ہے اور سقوط شمس کا برج میزان میں ہے۔ اور سقوط سے مراد ہے کہ کو کب اپنے بیت الشرف کے مقابل خانہ میں ہو اور دہال یہ ہے کہ کو کب اپنے برج کے مقابل برج میں ہو۔ پس زحل کا دہال سرطان میں ہے اور مشتری کا جوزا میں اور مریخ اور زہرہ کا دہال عقرب میں اور عطارد کا قوس میں اور قمر کا جدی میں۔

معلوم ہو کہ یہ جو قواعد ہم نے بیان کیے ہیں یا اس علم کا اساس اور اسکی بنیاد ہیں اگر ان کے موافق عمل کرو گے تمام کام درست ہوں گے اور اپنے انہائے جنس پر فوقیت لے جاؤ گے اور معایم ہو کہ کو کب کو غیر کہ جو بیان ہم نے کیا ہے۔ یہ اس علم کے دریائیں سے ایک قطرہ ہے۔ ہم نے مختصر اپنی ضرورت کے موافق بیان کر دیا۔

فصل سیر کو اکب کے بیان میں

فصل تمام فلک یعنی بارہ برجوں کو تیس سال میں طے کرتا ہے اور ہر برج میں اٹھائی برس اس کا قیام ہوتا ہے۔ اور مشتری پانچ مہینہ میں ہر برج کو طے کر کے پانچ سال میں دورہ پورا کرتا ہے اور مریخ ہر برج میں دو مہینے رہ کر پھر سال میں فلک کو ختم کرتا ہے۔ اور شمس ایک ماہ میں ایک برج کو ختم کر کے ایک سال میں گردش پوری کر دیتا ہے۔ اور زہرہ جو سبیس یوم ہر برج میں دو گز دس ماہ میں بنا دورہ پورا کرتا ہے۔ اور عطارد جو دو روز میں ایک برج طے کر کے چھ مہینہ میں تمام فلک کی سیر سے فارغ ہوتا ہے۔ اور قمر ہر برج میں دو روز اور ایک روز کی تنائی قیام کر کے تیس یوم میں اپنے دورہ سے فارغ ہو جاتا ہے۔

اور جب تم سیر کو اکب کا حال دریافت کرنا چاہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اگر زحل کا نام معلوم کرو تو مارکیٹ ہجرت سے تیس تیس نقطہ کر و بسا فلک کو تیس با ان سے کر

باقی رہیں پھر برج حمل سے گن کر دیکھو کہ کس برج پر یہ عدد ختم ہوئے ہیں اسی میں زحل ہوگا۔
اور مشتری کو اس طرح معلوم کرو کہ سنین ہجرت پر جو بیتیں ملے بارہ بارہ پر تقسیم کرو اور برج
دلو سے شروع کر کے ہر برج پر تقسیم کرنا شروع کر د جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں مشتری ہو
اور مریخ کا یہ قاعدہ ہے کہ اول حمل سے جتنے روز گزرے ہوں آج کے روز تک حساب کر لو
اور برج ثور سے شروع کر کے ہر برج کو جو بیتیں چلتے چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اسی
میں مریخ ہے۔ اور زہرہ کا یہ حساب ہے کہ حمل سے روز ہائے گذشتہ کا حساب کر کے
حمل ہی سے ہر برج کو جو بیتیں چلتے چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں
زہرہ ہے۔ اور عطارد کا یہ حساب ہے کہ حمل سے ایام کا شمار کر کے حمل ہی سے ہر برج کو
بیتیں دیتے چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اس میں عطارد ہے۔ اور قمر کا یہ حساب
ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گذری ہوں ان کو گنا کر کے۔ پانچ روز اور ڈیڑھا اس
کو آٹ کہتے ہیں۔ اور جس برج میں سورج اس وقت ہو اس سے پانچ یا پانچ ہر برج کو دیتے
چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں قمر ہے۔

حکیم ہر شخص علیہ السلام فرماتے ہیں جب کوئی روحان عمل خیر و شر کے واسطے کرنا
ہو تو لازم ہے کہ ان اوقات اور ساعات کی پابندی کرے ساتھ کرے صحت اور محبت
پا قبول یا ناکیب کے حاضر کرنے کا عمل کرنا ہو تو معلوم کرے کہ کس برج میں ہے اور
شمس کس برج میں ہے اور کونسی منزل طالع ہے۔ پس اگر قمر برج سعید میں ہے اور
طالع ہی منزل سعید ہے عمل تیرا موثر ہوگا۔ اور جو اس کے خلاف کرے گا عمل موثر نہ
ہوگا۔ چاہے کسی ہی در دست غریبت کیوں نہ پڑے۔ کیونکہ وقت اسکے خلاف
ہے۔ اور اگر مشرکے واسطے عمل کرنا ہے۔ تب بخوش وقت تلاش کرے۔ کیوں کہ ہم
بیان کر آئے ہیں کہ بروج اور کوکب اور منازل اور ساعات میں بعض سعید ہیں۔ اور
بعض کس ہیں۔ پس میں خیر کا عمل اور کس میں شر کا عمل کرنا چاہیے اور یہ بھی لحاظ
ہے کہ جب قمر برج ثور یا جوزا منزل طالع ہی آتی ہو۔ اور ساعت ہی آتی ہو اس
وقت اس وقت خیر یا شر کا جو عمل کرے مثلاً غائب کے جانے کا موت کو
آگ میں دفن کرے کوری یا اندھ پر نگہ نہ کر اور غریبت اس کے اور ہم
کر کے کبھی عمل خیر نہ کرے گا۔

اور اگر قمر برج بادی میں ہے اور منزل طالع اور ساعت بھی بادی ہے تب عمل کو
لکھ کر ہوا میں لٹکا دے۔

اور اگر قمر برج خاکی میں ہے اور منزل طالع اور ساعت بھی خاکی ہے تب عمل لکھ کر
غریبت دم کر کے خاک میں دفن کر دے۔

اور قمر برج آبی میں ہے۔ اور منزل اور ساعت بھی آبی ہے تب عمل پانی کے کنا
دفن کرے یا کھول کر مطلوب کو پلائے یا اس کے رستہ میں چھڑک دے۔ اور ہر قسم کی
غریبت چھڑک اس پر دم کرنا ضروری ہے۔

حکیم فرماتے ہیں معلوم ہو کہ ہر برج بعض آتش اور بعض خاکی اور بعض بادی اور بعض
آبی ہیں اور آتشی اور بادی باہم محبت رکھتے ہیں اور خاکی اور آبی کی باہم محبت ہے اور
آتشی اور آبی میں عداوت ہے اور بادی اور خاکی میں بھی عداوت ہے۔ پس کو خوب سمجھ لو
ہر کام بہتر ہوگا۔

فصل سہر ایک عمل کے واسطے وقت و ساعت و دن اختیار

کرنے کے بیان میں
موافق طریقہ حکما متفق ہیں

جب دن اور ساعت کی قوت معد ہوگی تو اعمال خیر کو بہت فائدہ پہونچے گا کیونکہ بہت
سے اعمال ایسے ہیں جن کے واسطے دو قوتوں کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ایک قبول کامل
ہے ایک کئی قسمیں ہیں۔ ایک قبول نودہ ہے جو تمام خلوق کے واسطے کیا جاتا ہے اور
ایک قبول عشق و محبت کا ہے۔ پس پہلے کے واسطے زہرہ کے دن عطارد کی ساعت
میں عمل کرنا چاہیے۔ اور دوسرے کے واسطے زہرہ کے دن اور اسی کی ساعت میں عمل
کرے۔ اور حکام وغیرہ کے سامنے اپنی بزرگی اور عظمت کے واسطے عمل کرنا جو قوت
کے روز عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔ اور جب کسی کو کسی پر مائل کرنا ہو تو زہرہ کو
دن اور قمر کی ساعت میں عمل کرے اور اگر دو دشمنوں میں صلح کانی ہو یا مسلمان و عیسی
میں اتفاق کرنا ہو تو مشتری کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور جو شخص

معلوم ہو کہ ہر قسم کے اعمال پر خدا کا نہ موکل مقرر ہے جب عامل صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے میططرون اس عمل کے موکل کی طرف نظر کرتا ہے اور وہ موکل عامل کی خدمت گزار کی حیثیت سے ہے یعنی موکل ارضی کو حاضر کر دیتا ہے۔ اور قضا، حاجت کی ناکید کرتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا میططرون سب موکلات علوی کا حاکم ہے اور موکلات علوی موکلات سفلی یعنی ارضی کے حاکم ہیں اور اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی سفلی عامل کی اطاعت نہ کرتا۔ اس واسطے لازم ہے کہ جب کوئی موکل سفلی عامل کا کمانہ نہ مانتے تب عامل اسرار الہی اور اس موکل علوی کا کام ہے جو اس موکل سفلی کا حاکم ہے اس وقت عامل کے موندہ سے فوراً نکل کر میططرون کے پاس پہنچے گا۔ اور علوی کو حکم دے گا تاکہ سفلی سے عامل کا کام کراوے اور میططرون جب موکل کی طرف نظر کرتا ہے موکل اس طرح تھر تھر اس کے خوف سے کانپتے ہیں جیسے آنہ سے درختوں کے پتے اور شبنیاں کانپتی ہیں اور فوراً اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اب ہم ملوک عادیہ اور ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسماء بیان کرتے ہیں سب سے پہلا موکل علوی روقیائیل ہے۔ اور ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت بن حاب یک شنبہ کا نام ہے۔ دوسرا موکل شدخیا نیل ہے اور ماتحت اس کا مرہ ابیض و شنبہ کا نام ہے۔ تیسرا موکل معقیائیل ہے اور ماتحت اس کا ابیض و احمر شنبہ کا نام ہے۔ چوتھا موکل شنبائیل ہے۔ ماتحت اس کا بوقان چار شنبہ کا نام ہے۔ پانچواں موکل جھلیائیل ہے اور ماتحت اس کا شہود شنبہ کا نام ہے۔ چھٹا موکل عینیائیل ہے اور ماتحت اس کا زو بعد جمعہ کا نام ہے۔ ساتواں موکل گسفنیائیل ہے اور ماتحت اس کا شنبہ کا نام ہے۔

اور موکلات علوی کے اوپر اور سات موکلات حاکم ہیں۔ چنانچہ اوقیائیل کا حاکم طحطھلیائیل ہے اور شدخیا نیل کا حاکم صططھلیائیل ہے اور بعض صعیکیمیائیل کہتے ہیں اور معقیائیل کا حاکم صططھلیائیل ہے۔ اور شنبائیل کا حاکم جھلیائیل ہے اور جمعہ جھلیائیل کا حاکم شططھلیائیل ہے۔ اور میططرون کا حاکم علی طحیطہ نیلیائیل علیہ السلام ہے اور معلوم ہو کہ ان موکلات کے اوپر اور موکلات ہی حاکم ہیں مگر چونکہ ان کے

ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے۔ اور یہ بہت سخت اور دشوار بھی ہیں اس سبب سے ہم نے ان کا بیان ترک کر دیا۔ پس باقی ہے اس ذات پاک کو جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی جانتا ہے۔

حضرت اصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداوند تعالیٰ کسی موکل یا شیطان کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لیکر فرماتا ہے کہ ہو جاوے وہ موکل پیدا ہو جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کو معلوم کرے۔ وہ اس کے ذریعے اس موکل کو یا شیطان کو تابع کر سکتا ہے۔

اے طالب حق کو معلوم ہو کہ اگر خدا نے تم کو توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا۔ پس تم اس مقام میں اصرار نہیں ہو گے جہاں تمہارے باب دادا کا گذر نہ ہو گا اور نہ کوئی تمہارے گرد کو پہنچ سکے گا۔ اور اس علم کے حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے۔ اور اس کی طلب میں گہرا مانہ چاہیے اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہیے جو اس علم میں کمال رکھتے ہیں۔

معلوم ہو کہ جب تم ان موکلات میں سے کسی موکل کو حاضر کرنا چاہو تب اس کے روز میں اس کو حاضر کرو اور وہ اسم پر جو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے اس موکل کو پیدا کیا ہے۔ اسم اس کے حق میں اگل سے زیادہ ہو گا۔ اور وہ آنے میں دیر سا بھی توقف نہ کر سکے گا۔ اور یہ اسم سر بانی زبان میں ہیں۔

اور معلوم ہو کہ جب موکل کو طلب کرے تو اسی کے روز میں طلب کرے مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائے۔ کیونکہ وہ کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شمس کی قسم ہو کہ وہ شمس کو حاضر کرے گا۔

اور یہ کہ روز مرہ ابیض کو بلائے کیونکہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے ہے عرفانہ اسی طرح تمام موکلات کو خیال کرنا چاہیے۔ اور موکل سفلی کے سامنے موکل علوی کو حاضر کرنا چاہیے۔

دعوات موکلات

یہ ہیں اور ان کے اندر وہ اسماء ہیں جنکے ساتھ خداوند تعالیٰ نے موکلات کو

میرا کیا ہے جس موکل کو طلب کرنا جو اس کے دل میں اس کی دعوت کو پڑے اور اس کے
کو کب کا بجز روشن کرے۔ ان اسماء ہی کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں یہ شعبہ کے رؤ
ابو عبد اللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے:- **اَجِبْ يَا مَذْهَبُ مَا اعْظَمَ سُلْطَانُ اللَّهِ**
اِخْتَارَقَ مَنْ عَصَى اللَّهَ يَنْتَارِقُ الْمُؤَقَّدَةُ اَهْنَاءُ قَاهٍ خُخِرَ اَهْلِيَا شَرَاهِيَا
اور نای اصبارت ال شدای یا ہ صبح ۲ ما اعز اصبا ونا القدير الاذلی
اَجِبْ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ سُبْحٍ ۲ قدوس ۲ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ ۲ الْوَحَامِ
وَالْعَجَلِ ۲ السَّاعَةِ ۲ بار ۲

دعوت روز و شب نہ رہا بیض ب حارث موکل کے واسطے۔ **اَجِبْ يَا مَرْثُ**
بِحَقِّ طَهْشِ طَهْشَةِ طَهْشَةِ حَارِثِ ۲ بار جنجور و شبہ ۲ بار ہبشرہ ۲ اَجِبْ
يَا مَرْثُ بِحَقِّ سَامِرٍ ۲ بار بالذنی عَجَلِي لَجَلِي فَجَعَلَهُ دَكَا وَخَرَّ مَوْلٰی صَعِفًا
اَلْعَلٰی ۲ بار الوحام ۲ بار السَّاعَةِ ۲ بار ۲

دعوت روز و شب نہ رہا ابی مخزاحم کے حاضر کرنے کے واسطے **اَجِبْ يَا اَبَا**
مُخَزَّحٍ ۲ الْاَخْمَرِ بِحَقِّ الطُّفِّ ۲ بار اجلف ۲ بار شف ۲ بار لبطشلا ۲ بار
شلا وون ۲ بار لک ۲ بار هلل ۲ بار ففوشل ۲ بار جھلف ۲ بار مھلق ۲ بار
حلصص ۲ بار هلھلص ۲ بار شھلص ۲ بار ففوق ۲ بار دملص ۲ بار اَجِبْ يَا
اَحْمَسُ بِحَقِّ اَعْلِيكَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْعَالِي عْلِيكَ سَمَائِلِ وَتَوَكَّلْ يَكْدَا
وَكْدَا الْعَجَلِ ۲ بار الوحام ۲ بار السَّاعَةِ ۲ بار ۲

دعوت چہار شعبہ برقان اصفر الوالعجاب کے واسطے **اَجِبْ يَا**
بُرْقَانُ بِحَقِّ هَثَ ۲ بار مروت ۲ بار بولت ۲ بار اولہ ۲ بار بوجہ ۲ بار ہلیون ۲
یا ہ ۲ بار ہیوت ۲ بار طلطین ۲ بار ہیا ۲ بار لوت ۲ بار اھیاش ۲ بار تحقن ۲ اللَّهُ الْكَلِيلُ
اے مذہب قبول کر دینے پر طاعت کو حاضر ہوا خدا کی معیت اور قدرت بڑی عظیم
الشان ہے جس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی وہ اس کی بھڑکتی ہوئی آگ جل گیا۔ وہ قدیم ازلی نور
ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اے مذہب حق ذات پاک و منزہ کے چرب ہے طاعت اور روح
طاعت و جہد ابی میرا کام کر دے ۲

(نوٹ) اور باقی دعوتوں کے معانی بھی سیکر قرینہ قریب ہیں۔

وَالْفَهَارُ كَرَامِيلِ اَهْيَا شَرَاهِيَا اِدُونَايِ اصَا وُتَا اِلْ شِدَايِ تَوَكَّلْ
يَا بَرْقَانُ يَكْدَا اَوَكْدَا اَبْحَقِ الْمُوَكَّلِ بِكَ مِيكَائِيلُ الَّذِي تَسْرَعُ اِلْخِذْ مِنْهُ
الْعَجَلِ ۲ بار الوحام ۲ بار السَّاعَةِ ۲ بار ۲

دعوت پنج شعبہ شہور شش قاضی الرحمن کے واسطے **اَجِبْ يَا شَهْرُش**
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِكَ الَّذِي تَسْرَعُ اِلْخِذْ مِنْهُ شَرَفِيَا بِلِ وَبِحَقِّ شَطَطِشِ ۲ بار
شطهش ۲ بار ملک عجزش ۲ بار بعجزش ۲ بار ہبقام ۲ بار اَجِبْ يَا شَهْرُش
بِحَقِّ دَرْدَمِشِ ۲ بار وَبِحَقِّ مَا فِي لَوْحِ الْقَدْرِ ۲ مَكْتُوبٌ اَنْ تَتَوَكَّلَ يَكْدَا
وَكْدَا الْعَجَلِ ۲ بار الوحام ۲ بار السَّاعَةِ ۲

دعوت جمعہ زوہد ابیض کے واسطے **اَجِبْ يَا اَبِيضُ يَا زَوْبَعُ**
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِكَ عَيْنِيَا بِلِ الَّذِي تَسْرَعُ اِلْخِذْ مِنْهُ وَبِحَقِّ
دَمُوسِي اَبِيهِ لَشَمِلِ جَرَهْطِشِ اِذَا اَلَمَاتِ يَا اَبِيضُ وَاَلَا اَعْرِضْهَا
عَلَى النَّارِ اَجِبْ يَا سَرَعُ وَتَوَكَّلْ يَكْدَا اَوَكْدَا اَبَارَكَ اللَّهُ فَيْكَ وَعَلَيْكَ
دعوت شعبہ معجون سیات سماں ابی نوح کے واسطے **اَجِبْ**
يَا اَبَانُخَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِكَ الَّذِي تَسْرَعُ اِلْخِذْ مِنْهُ
كَسْفِيَا بِلِ وَبِحَقِّ اِلِ اَزْدَادِ وَبِحَقِّ هِكْمَا كَشَطَطِشِ كَلَسَتْ
لَطَهْ نَفْعَايِشِ ۲ بَشَلِيصِ عِلْشَا نَسْ مَهْرَا قَشِ اَقْشَا مَقْشِ شَقْوَشِ
اِرْكَشَا لِي ۲ كِيَا غِ بَكْشَلِيصِ عِلْشِ لَهْشِ مَرُ ۲ اَجِبْ يَا مِيْمُونُ يَا اَمَانُخَ وَتَوَكَّلْ
يَكْدَا اَوَكْدَا اَبْحَقِ مَا اَقْسَمْتَ بِهِ عَلَيَّ الْعَجَلِ ۲ بار الوحام ۲ بار السَّاعَةِ ۲ بار
دعوت ملوک یہی میں جو بیان کی گئیں ان کی قدر کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ بہت
کم باب ہیں اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں
گی۔

جو عمل تم کرو اور اس کے ساتھ اس کے موکل کی دعوت ہی ان دعوتوں میں
سے بڑی خواہ وہ کوئی سا عمل ہو تو بہتر ہوگا۔ اور کام تمہارا انجام کو پہنچے گا اور
بہر حال تقویٰ اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ضروری ہے اور وہی ایسا چیز جس
کے سبب سے تمام عالم علوی و سفلی مطیع ہوتا ہے۔ اور یا صفت ہر کام بنیاد

ہے اور ان اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی درور کہے جو انس وجہ
کے شر سے محفوظ رہنے والے ہیں کیونکہ اس عامل کے اکثر انسان و جنات دشمن ہوتے
جالتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں اس واسطے عامل کو اسماہ اتسی کے ساتھ اپنی
حفاظت کرنی ضرور ہے تاکہ جن و انس اور کل موزیات کے شر سے محفوظ رہے
یہ ایک عامہ بیان کرتے ہیں حفاظت کے واسطے بہت بڑا اثر رکھتی ہے صبح
و شام تین بار اس کو پڑھنا چاہیے **لَبِّمُ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ
الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ ذِی الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ الْمُتَّکِدِ الْفَعَّالِ الشَّدِیْدِ ذُو الْبَطْشِ
الْمُنَاجِیِّ الْمُبَیِّنِ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَفِعَالِهِ مِنْ عَادَةٍ یَجْزِئُہِ
وَلَا یُزِیْدُہِ فِہِمْ اَلَّذِی لَا یُذَرُّہُ بَوْمٌ وَلَا یُخْتَلَفُ فِی عَقْلِ وَلَا یَمْتَلِ
فِی نَفْسٍ وَلَا یَتَصَوَّرُ فِی ذَہْنٍ لَّہُ الْعِزَّةُ الشَّعْبَةُ وَالْکَفُّ الْحَافِظُ وَالْخَصْرُ
الْمُنَاجِیُّ وَالسِّرُّ الْحَصِیْنُ وَ الْحِجْرُ الْمُنِیْعُ نَسْلُہُ بِأَوْرَاقِ سُرَادِقَاتِ عَرَشِہِ
الْحَنِیْدُ اَنْ یَقِیْنِ بِعِزَّتِہِ وَیَدَّخِلْنِیْ فِیْ کَنَفِہِ وَیَجْعَلْنِیْ بِحَضْرَہِ
یُدْنِیْ سِتْرَہُ الْحَصِیْنِ مَخْفًّیً فَرْدٌ یَحْذَرُہُ الْمُسْتَعِیْنُ مِنْ شَرِّ خَلْقِہِ وَ مِنْ اَیْمَنِ
وَالْاَنْسِ وَالْهَوَ اَمْرِ بِالْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
سُبْحَانَہُ اَللّٰہُمَّ اَھْبِکَ تَقْدِمُوْنَ یَا تَوْبِیْخَ اَمِیْرَ اَنْجَبُوْلِ اَمْرُوْشِ اَھْبِا اَھْبِا
قُدُّوْشَ حَمْدُکَ لَئِنْ کُنْتُ مِیْخَ وَ سُوْ مِیْخَ اَلْمَقِیْنِ تَوَكَّلْتُ عَلَیْ اللّٰہِ حَسْبِیْ اللّٰہُ**

مذہب شروع ہوتا ہے خدا کے نام سے جو عزت اور عظمت اور ہر طرح کی قدرت اور جہتیں ثبانی اور برائی اور فہم
والا تخت گیر ہمارے گھنہ والا ہمیشہ رہنے والا اپنے بندہ کو اپنے اسماء اور صفات کے ساتھ عزت دینے
والا ہو اور اپنے جبروت اور بڑی مرتبہ کے ساتھ اپنے دشمن کو ذلیل کر دینا والا ہے پس وہ وہ ذات پاک
ہے جو نہ وہم ہے اور اگ میں آئے عقل سے خیال میں آئے نفس میں متشکل ہو نہ ذہن میں متصور
ہو اسی کی واسطے بند عزت اور کثرت حفاظت ہو اور اس کا فہم بردہ دست اور پردہ محفوظ اور حرز
منع ہے اس سے ہم اس چیز کا واسطہ دیکھ سوال کرتے پر پردہ باندے غرض کے برلی طرف ہو یہ کہ کہو
اپنی عزت کے ساتھ محض ظہر کہہ کر اپنے کثرت حفاظت اور فہم جانتے ہیں مداخل کرے اور اپنا دھن حمایت
و حفاظت ہم پر ڈال دے اس کی کامل حفاظت کو ساتھ ہم سب کا تمام مخلوق اور جن وانس اور کل ہویا کے
شرع محفوظ ہیں بطریق لاول و لا فؤدہ الا بالہدایۃ العظیم علی پاک ہے بے نیاز ہے اس کی مثل کوئی
چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے خدا مجھ کو کافی ہے ۱۲

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اجْنُبْنِي عَنْ جَمِيعِ أَصْنَافِ
الْبُخْلِ وَبَلَانِسِ وَأَنْوَاعِهَا وَأَجْنَاسِهَا وَمِنْ جَمِيعِ الْمُرُودَةِ الشَّيَاطِينِ أَجْمَعِينَ
يَحَقُّ كَلِمَاتُكَ الْقَامَاتُ وَيَحَقُّ اسْمُكَ الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ الْمُعْظَمُ الْمُبْجَلُ الْكَرِيمُ
حِجَابًا مَانِعًا سَقْفًا مَكْدُودًا نُورًا سَمِيكَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حِطَّاهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ
رَبِّ رَحِيمٍ دَايِرَتُهُ لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ
مَنْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ مِنْ دُونِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قَرِيبٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ
مَحْفُوظٍ اِجْتَبَيْتُ بِنُورِ اللَّهِ الْقَدِيمِ الْكَامِلِ وَتَخَصَّصْتُ بِنُورِهِ الْمُنِيرِ النَّاسِ
وَتَخَصَّصْتُ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَتَخَصَّصْتُ بِاللَّهِ وَتَخَصَّصْتُ
بِجَوَارِ اللَّهِ وَأَصْبَحْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ وَأَمْسَيْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَصْنُمُ
وَفِي رَمَامِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُزَامُ وَلَا يُحْصَى وَجَوَارِ اللَّهِ مَحْفُوظِ اللَّهِ حَفِظْنَا
مِنْ كُلِّ سُوءٍ يُؤْذِنُنَا وَآخِرُ سَنَابِعِ نِكَاحِي الَّذِي لَا يَسَامُ وَأَنْجِبْنِي مِنْ شَرِّ
شَّيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِذَا اقْرَأْتَ الْقُرْآنَ
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا إِلَى
كُفُورًا - فَإِنْ كَوَّلْتُمْ نَفْلَ حَسْبَى اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى يَمِينِي بِسْمِ اللَّهِ

۱۷

دیکھ بیٹیک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲
اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تمہارا امدان لوگوں کے درمیان میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تمہاری ایک کانٹا
پر وہ ڈال دیتے ہیں پس اگر وہ پیر جائیں تو کہہ دو کہ تم کو خدا کا فی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ یہ سمجھتے
نہیں کہ یہ ہے اور عرضِ عظیم کا انک ہے بس اے میری دامن طرف ہے اور بس اے

عَلَى لَيْسَارِي لِسْمِ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ لِسْمِ اللَّهِ أَمَّا فِي لِسْمِ اللَّهِ فَوَيْ لِسْمِ اللَّهِ الْكَفَق
وَفِي حَزْبِهِ الْخَصَانِ دَخَلْتُ وَيَا سَمَاءُ الْخُسْنَى تَسْكُرْتُ وَلَيْسَ أَوَارِئِهِ
الْجَلِيلُ تَرَدَيْتُ وَيَقْقُؤُهُ إِذَا دَسَّ أَسْمَاءُ الْقَوَى الْقَاهِرَ عُلُوْتُ وَعَلَيْتُ
أَهْدَى مِّنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ دَسَّ أَسْمَاءُ الْخَلْقِ وَتَهَرَّتْ وَاتَّصَرَّتْ وَيَجْلَلُ بَهَاءُ
تَسَاءُ أَسْمَاءُ الْغُظْمِ الْكَافِرِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَدَعَتْ
وَبَوَارِقِ أَنْوَارِ أَسْرَارِ كَلَامِهِ الْعَظِيمِ اخْتَجَبَتْ وَمَشَتْ وَتَخَفَّتْ لُطْفُهُ الْكَسْبِ
الْجَمِيلُ تَعَلَّقَتْ بِرُكْنِهِ الْقَبِيضِ الْتَجَاتُ وَاسْتَدَّتْ مُبْجَاهَهُ وَجَسَدُهُ الْكَسْبِ
كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَآَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝

آیت الکرسی کو جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے ہر جن وانس کے شر سے محفوظ رہے اور جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسرار سرمانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو پھر تم کو لازم ہے کہ آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لو اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہو گے۔ اور جنات کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے۔

معلوم ہو کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے شیاطین اور جنات اس کو ضرر پہنچانے اور عمل چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں سو اسے عامل کو اپنی حفاظت کرنی مقدم ہے اور ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہیے تاکہ جنات اس کو اذیت نہ

لے سکیں۔ ہر باطنی طرف ہر لہجہ ہر لہجہ کے لیے لہجہ اس کے لیے ہے لہجہ اس کے لیے ہے لہجہ اس کے لیے ہے اور اس کو محفوظ قلب میں میں داخل ہو گیا ہوں اور اس کا حسن کا لباس میں نے پہن لیا اور اس کا جسم جلیل کے انوار کے اسرار کی چادر میں ہے اور وہ لی اور اس کا اسم قوی قاسم کی قوت ارادہ کے ساتھ میں غالب ہو گیا اپنے کل سموتوں پر جن وانس اور تمام مخلوق سے اور غالب اور فتحیاب ہو گیا میں اور اسم عظیم ہی قیوم ذی الجلال کی ذمہ میں نے پہن لی اور اس کا کلام عظیم کے انوار اسرار کی چمک کے ساتھ میں محفوظ ہو گیا اور اس کے لطف حسن جس کے ساتھ میں متعلق ہوا۔ اور اس کی مکن قوی کے ساتھ میں نے بناہ کی اور اس پر ہر دوسرا کیا پاک ہے وہ اس کے لیے ہے اور وہ اس کے لیے ہے وہ سننے والا دیکھنے والا ہے اور خدا کریم ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اوسان کی آل و عیال پر درود و سلام نازل فرمائے۔ سید حسین علی نظامی حسنی دہلی

پہنچا سکیں بلکہ اس کے مطیع ہوں اور ہر حکم کو بجا لائیں یہ ایک حجاب ہے جس کو حجاب القفل اور ذات الدوائر بھی کہتے ہیں اس کتاب کے مصنف نے ہیکل حضرت سلیمان علیہ السلام پر استخرا کیا ہے ہر طالب مبتدی یا سنی کو اس کی وجہ ضرور ہے تاکہ اس کے سبب سے اس کی جان ہر ایک اذیت اور بلا سے محفوظ رہے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھتا ہے شیاطین اس کے پاس سے ایسے ہوائے میں جیسے کبریاں شہر سے بھاگتی ہیں مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب عامل عمل کو شروع کرتا ہے تو اس کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ حالانکہ عامل نظر نہیں آتے۔ پس اگر عامل نے حجاب پڑھ لیا ہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھا ہے تو کلمات شک کو نقصان نہیں پہنچاتے ہیں اور اگر حجاب نہیں پڑھا ہے تب سب کو تکلیف پہنچا کر عمل کو خراب کر دیتے ہیں اس لیے عامل کو تقویٰ طہارت اور حجاب کے پڑھنے کی بہت ضرورت ہے اور یہ حجاب اب اس عجیب اور محافظ ہے کہ جس کے پاس یہ ہوتا ہے اس پر کسی کا ہتھیار بھی اثر نہیں کرتا ہے اور عامل کے واسطے ہر وقت مفید ہے اور کیفیت اس کے عمل کی یہ ہے۔ کہ جمعرات کے روز ستر بار پڑھے اگر نہیں ہو تو پچیس ساعت میں مشغول رہے اور گلاب سے اس حجاب کو لکھ کر موم جا کر کرے اور ہرن کی کمال نہ دے تانبے کے غلاف میں رکھ کر اپنے بازو پر باندھ یا گھٹے میں لٹکائے۔ خواص اس حجاب کے بہت ہیں ہم نے مختصر بیان کیا ہے۔

حجاب یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاجْتَبَيْتُ وَأَعْبَدْتُ لِلَّهِ الْغَيْرِ الْمَعْبُودِينَ
فِي عِزِّ عِزِّهِ بَطُولِ أَيْلِ هَشَاغِ هَشِيضِ هَشِيضِ هَشَاغِ هَشَاغِ هَشَاغِ هَشَاغِ هَشَاغِ
أَسَابِيَا أَعَالِيَا عَمِيشَ عَمِيشَ أَسَابِيَا هَشَاغِ أَسَابِيَا هَشَاغِ أَسَابِيَا هَشَاغِ
تَعْرِيدُ مَنْ عَيْنِ عَيْنِ عَيْنِ هَلْ أَوَّلُ تَوَدُّدِ فِي تَوْبِهِ كَلَا فِي يَفْطِهِ كَلَا تَوْبِهِ تَوْبِهِ
كَذَا كَيْتُ أَعْنَهُ

اس میں نے حجاب حاصل کیا ہے اور اپنی جان کو محفوظ کیا عزت اتنی ہے ساتھ وہ اور حجابی عزت میں غالب ہے اور بڑی عزت والا ہے۔ اسے عوالات اور اسے جنات ہر شخص پر میرا حجاب باندھ گیا ہے اس کے پاس ہے ارادہ کو بخانا اور خطاب یا بیداری میں سب کو تکلیف دینا اور اس کو دل پر سوزناں بلکہ اس کے لیے تم بجا کا ہوا۔

بطاش طلشوش طشی طیش طلضاشوش اہیا شراہیا ہشوش ہشی ہش
 اہا ان لا تدنوا ولا تقربوا من علق علیہ ہذہ الحجب بحق یل بندش و
 بندش حامل ہذہ الا شماء یحفظ بندش برشل رہق ابوہ دربیہ کما رہ
 الی عجبال بیکوال ایل مطہیل شیب شیب شتند مشین مشقین بیدات
 شریہ قنائل حوص حریو قد فالش صمد رش کرہش کوشش شیطیکار ش
 کی طفل طارش شلفیطارش آجب ابھا الرذخ الطاهر صغند قنائل
 انت یاعینا ییل وانت یاکو یانیل آجیبوا ابھا الارواح الموقلین
 ہذہ الحجب و انجبونی من شذ الجن والانس بحق ہذہ الا شماء علیکم
 وطاعتہا لذلکم آجیبونی بالحجب العالیۃ العالیۃ عن الالبصار واذا
 قرأت القرآن جعلت ابینک و بین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا
 انی قولہ تقرر کہ بعض کہیت بحسب حمیت و وقیت فستیکفیکم
 اللہ و ہوا الشیم العلیہ سینر العرش مسبول علیکنا و عین اللہ ناظرہ
 الینا عکول اللہ لا یقدر ان یدر علیکنا و اللہ من ورائہم یحیط بکل شئ و ان
 یحید فی لوح محفوظ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بطہیل
 بطہیلارش شیطہ قبال عظمیال نور طامخ طامخ ہکموخ ہکموخ
 یاہ یاہ ہو ہو اشرف الابرار و تحشعیت الاضواء و شخصت الالبصار
 و ذلت الوقاب و یئیل بعد الیقور الظلمین جبرائیل عن یئیل و میکائیل
 عن یشمالی و عزرائیل عن درائی و اسرافیل عن امائی و اللہ تعالیٰ

لہ اور سکلات ان مجاہدین کے ان کے طفیل جمل طاعت تیرا نام ہے جو آواز جن دامن کے شر سے محفوظ
 رکھوا وہ ان مجاہدین کے سب سے میری طاعت کروا جب تم قرآن پڑھتے ہو تمہاری اور ان لوگوں کے
 درمیان میں جو آخرت کے ساتھ ایمان نہیں کہتے ایک پٹریہ کرنا والا پردہ کر دیتے ہیں کہ جس سے وہ
 محسوس کے ساتھ میں حفاظت اور جنت کی کیا ہوں میں عنقریب کافی موتہ بخدا و انت اور وہ
 سننے والا ہوا لا ہے عرش پر وہ میرا ہوا ہے اور خدا کی آگاہی کہ وہ کہہ ہی کر اور خدا کی قوت کے
 ساتھ کوئی برتارت نہیں کہتا ہے خدا انکی پیچھے کر انکو گمیر کر جو ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ ہے
 اور وہ لوح محفوظ ہے کہ وہ برتر و بزرگ تر ہوا و روشن ہوئے اور اوڑھن بیت ہو گئے اور انکی
 پیچھے ہو گئے اور گردنیں جبکہ نہیں اور کدیاں یاد دہی جو قوم ظالموں کے وسط جبریل علیہ السلام تیرا دست
 ہے اور بیکاریل تیری بائیں طرف اور غریبانیل تیرے پیچھے ہوا اور اسرافیل تیرے سامنے اور اندھخال

مطیع یحفظ من الجن والانس والفرج والجن و طعن الحدید ومن غیر
 من یغذین فی اللیل والنہار بعینہ اللہ العزیز القہار قولہ الحق و
 لہ الملک شیدیل البطش قہار جبار قادر مقتدر باروخ بیروخ شتند
 شدخ شتوخ ۲ بار قدوس دو بار رب الملکۃ والروح دو بار لا الہ الا هو
 ذکرنت جہنم من غضب الجبار فرمت بشریک القصر و جبر کالجبال و
 صرخ اسرافیل فی الصور وصاح مبیطرون و جبرالتر بائیلہ جبرہتم
 بالعداب من غضب الجبار و کذلک کل شیطان طامخ من قردۃ الجن
 والشیاطین وقالوا سمعنا و اطعنا عفرانک ربنا و ایتک المصدین آجب
 یا صر فیما ییل عن یئیل و انت یاروقیا ییل عن یشمالی و انت یاعینا ییل
 عن امائی و انت یاکور یانیل من درائی آجیبوا الینہا الملکۃ الموقلین
 ہذہ الحجب و انجبونی و اہلی و مائی و اولادی من شذ الجن والانس
 و الشیاطین بحق ہذہ الا شماء علیکم و طاعتہا لذلکم و قالوا سمعنا
 و اطعنا عفرانک ربنا و ایتک المصدین

حجاب دیگر جو مثل حجاب مذکور کے ہر ایک جن والن کے شر سے محفوظ رکھتا
 ہے اور نافع اس کے بہت ہیں یہ سب سمارا تیس میں جنکے سے بھی لکے گئے ہیں

لہ میری حالت سے واقف ہے جن والن اور ہر ایک جن و فرج اور ہر ایک
 دین میں انہی دینے والے میری حفاظت کرتا ہے عزت ہی کے ساتھ جو غالب قہر والا ہے توکل
 اسکا حق ہے اور سب کو دیکھتا ہے وہ سخت گیر ہے قہر اور قدرت والا ہے پاک ہے رب ہے
 ملائکہ اور روح کا نہیں جو کوئی معبود مگر وہ جبار کے غضب سے جہنم بھڑک اٹھی اور پناہوں کے برابر
 قہر کے اور انکے اس نے اچھا لئے شر و کیے اسرافیل نے صور بکونگا اور مبیطرون نے غضب
 جبار سے جہنم کے فرشتوں کو زندہ کیا داسے تنبیہ کی اور ہر ایک شیطان میں کشت اور جنتوں میں
 سے ہلاک ہو گیا اور کہنے کے ساتھ اور طاعت کی تیری مغفرت چاہے ہے اور ہمارے
 اور تیری طرف جانا ہے قبول کر لے عمر فیا بیل میری امین طرف سے اور اسے او قنائل میری امین
 طرف سے اور اسے عینا بیل میرے آگے سے اور اسے نور یانیل میرے پیچھے سے اور سکلات
 ان مجاہدین کے نوکروں اور میرے امین و عمال اور مال اور اولاد جن دہش اور شیطانیں کہیں سے
 بطہیل ان اسماء کے جن کی طاعت تیرا نام ہے محفوظ رکھو اور کما انہوں نے کما ہم
 اور طاعت کی اور پروردگار تیری مغفرت چاہے ہے اور تیری ہی طرف جانا ہے

[illegible]

یہ حجاب پڑھے۔ ہر ایک جن دانش کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر سر و غر پر پردہ کر دے گا اس کو آرام ہوگا۔ اور حجاب یہ ہے۔

نہش ۲ بار شرا ۲ بار تھیطش ۲ بار شکیطش ۲ بار فوش ۲ بار اش تو مقش ۲ بار یصیح ۲ بار احما حیشا ۲ بار ابرز نامو نو سا کھیمص جمعش اُججُکُنْ یَا خَلَامُ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ مِنْ جَمِيعِ الْاَدْوَا حِ الْمُوْذِيَةِ مِنْ كُلِّ خَرَفٍ فِي السِّلْبِ وَ تَهَارِي وَ
يَقْطَعِي وَ تُوْمِي بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ

اور اگر صر دے بر پڑے تو جمعش کے بعد یہ الفاظ کہے اَحْرِقْتَلَا اَيْهَمَا
الْعَارِضُ الشَّيْءُ مِنْ هٰذِهِ الْاَدْمِيَةِ اَوْ الْاَدْمِيَّةُ اُخْرِجْ مِنْهَا مَنْ مَوْتًا مَلْخُوْرًا
اُخْرِجْ مِنْهَا وَ كُنْ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ يَا لَفْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
معلوم ہو کہ جو شخص اس علم کو حاصل کرنا چاہے اس کو کئی ماہ پہلے سے ان حجابوں
میں سے کسی حجاب کا ورد کرنا چاہیے تاکہ حجاب کے موکلات اسکی حفاظت میں حاضر رہا کریں
اور پھر جنات یا شیاطین کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہونچا سکیں۔ جیسا کہ اکثر اس فن کو عالموں
کو درپیش ہوتا رہتا ہے اور حجب عامل یہ ورد حجاب وغیرہ کا اختیار کرے گا۔ اور پھر اس
فن کی کوئی نصرت یا دعوت یا قسم کا عمل کرنا چاہے گا جیسے کہ خلوت یا مندل یا سہ قدم
وغیرہ کے اعمال میں تب اسکو انداز عام کا عمل کرنا پہلے ضرور ہوگا اور اسکی تفصیل یہ ہے
کہ عامل جس جگہ عمل کرے جگہ میں یا آبادی یا کسی جگہ میں ہو وہاں جنات ضرور سکونت رکھتی
ہیں اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ پر سے پردہ اٹھائے تو انسان جناتوں کو نسل ٹڈیوں
کے پھیلنا ہوا دیکھ لے کہ تمام جگہ بھرے ہوئے ہیں۔ اور حجب یہ گذرتا ہے تو وہ اس کے واسطے
راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور حجب عامل کسی جگہ جنات کے حاضر کرنے کے واسطے عمل کرتا ہے
تب اس جگہ جنات نہیں جاتے کہ غیر حجب ہائے گہ میں اور بال بچوں میں آئے تب وہ عامل کی اذیت
میں کوشش کرتے ہیں اور انکو خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی سکون زندہ نہ چھوڑ
خداوند تعالیٰ فرماتے ہیں لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَ تَعَالٰی
اَمْرًا لّٰہِیَّ غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور
انسان کو نقصان پہونچانا ان کی فطرت میں پڑا ہوا ہے پس حجب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہے
تو لازم ہے تو پہلے اس قسم کو پردہ لے جس کو اصراف عامر کہتے ہیں

کیونکہ اس فن کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے وسط زبر و قہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو کچھ نقصان پہونچانے کی قدرت نہیں کہتے جس کیونکہ اس قسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام طارش ہے غالب ہیں اور اس کی تفصیل آگے آتی ہے۔

پس اس فن کے طالب کو لازم ہے کہ پہلے اس قسم یعنی اصراف نام کو پڑھ لے پھر عمل شروع کرے ورنہ اس جگہ کے جنات اس کا عمل فاسد کر دیں گے اور اکثر لوگوں کے اعمال اسی نکتہ کی بنا واقعیت کے سبب رائگان ہوتے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں ہوتی ہے کیونکہ ان جناتوں کو گوارا نہیں ہوتا ہے کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا موکلات آئیں اور جب عامل عمل پڑھتا ہے تو جنات اور موکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسرارہی کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہونے نہیں چلتا اس واسطے تمام اعمال بغیر اس قسم یعنی اصراف عاشر کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچاتے اور اس وقت موکلات اور جناتوں کے بادشاہ عامل کے پاس آکر بہت جلد اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

طریقہ اصراف عامر کا یہ ہے

کہ جب تم کسی جگہ جنگل یا باغ یا مکان میں ہو پس اس جگہ بخور یعنی لبان ذکر روشن کرو جس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس قسم کو سات بار پڑھو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو بیکر و ہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت میں تمہاری امداد کے واسطے حاضر رہیں گے یہاں تک کہ تم عمل سے فارغ ہو اور وہ قسم یہ ہے

اَسْمَعْتُ عَلَیْكُمْ اَیْتُهُمَا الْكَلَامُ وَالْجَنَانُ الَّذِي فِي هَذَا الْمَكَانِ يَذِي الْعِزَّةَ وَالْجَبْرُوتِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةَ وَالْعِظَمَةَ وَالشَّطْوَةَ وَالْجَلَالَ

۱۔ قسم دینا ہوں میں تم کو کہ جنوں نے والوں مکان کے خدا کی عزت اور جبروت اور ہیبت اور قدرت اور عظمت اور شطوت اور جلال ۱۱

وَالْجَمَالَ اَسْمَعْتُ عَلَیْكُمْ يَا لَهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَفْضَلُ وَلَا يَنْفَدُ وَلَا يَمُوتُ وَبِكُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلَهُ وَبِكُلِّ رُؤُوسِ اَرْسَلَهُ وَبِكُلِّ مَلَكٍ مُّقَرَّبٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَبِكُلِّ دُوحَةٍ عَلَوْنِیْ بِاَلْاَمْرِ بِسْمِكَ يَا دَاوُدَ الَّذِي اطَاعَهُ الْجِنُّ وَالْانْسُ وَالْمُرْدَةُ وَالشَّيَاطَانُ وَالرِّیَّاحُ وَالْوَحْشُ وَالطُّيُورُ اَنْ تَكْرُوا قَسَمِي قِي تَنْصَرُّوْا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ حَتَّى تَخْضَعَ الْمُلُوكُ وَالْاَعْوَانُ وَتَكُونُوا مَعِيَ اَعْلَى لِي فِي عَمَلِي مِنْ غَيْرِ ضَرَرٍ وَلَا اِفْسَادٍ بِحَقِّ طَبِطَّةٍ مَرِیْقٍ مَا قَرَّ كَلِشٍ مَلِیْشٍ بِهَوَاشِ هَیْشٍ شَلْشَمُونِ قُودُوشِ هُوَادُونَاثِ هُوَالِ اِدُونَاثِ بِهَیْ خَلِیْقٍ مَقْفَنٍ مَرَجِ اِیَّاکَ اَعْنُوْا ذَلِكْ اَقُوْلُ يَا عَامِرُ هَذَا الْمَكَانِ وَیَا سَائِرَ هَذَا الدَّارِ وَهَذَا الْاَرْضِ بِحَقِّ هَذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَکِیْمِ عَلَیْكُمْ طَارِشٌ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْاَخْبَرَ بِبَاصِیْکَیْہِ کَرَامِیْلُ وَبِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَکْنُونِ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْصَرُّوْا وَتَعْمَلُوْا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ اَنْتُمْ وَخِیْرُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ وَکَمَلُکُمْ وَصَغِیْرُکُمْ وَمَنْ یَلْدُ بِکُمْ وَمَنْ یُخْشِیْ عَلَیْہِمْ بِحُضُورِ الْاَزْوَاجِ وَالْمُلُوکِ حَتَّى اَنْقَضِیْ حَاجَتِیْ ثُمَّ تَعُوْذُوْا اِلَیْ مَکَانِکُمْ وَلَا تَنْفِلُوْا وَاَعْلَى کَحْمَلِیْ وَلَا تَشْیُوْا عَلَیَّ فِی اِسْتِغْثَارِیْ وَکُونُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلَیْ عَمَلِیْ ق

۱۔ اور جمال والا ہے اور قسم دینا ہوں میں تم کو خدا زندہ اور قائم کی جو عامل نہیں ہوتا ہے نہ سوتا ہے نہ ترستا ہے اور اس کی کل کتابوں کی جو اس نے نازل کی ہیں اور اس کی کل رسولوں کی جو اس نے بھیجے ہیں اور اس کی کل مغرب فرشتوں کی جو آسمان و زمین میں ہیں اور اس کی روایات کی اور حضرت سلیمان بن داود علیہما السلام کی جن کی تمام جن و انس اور سرکش شیاطین اور ہوا اور وحوش و طیور سے اطاعت کی یہ میری قسم کو پورا کرو۔ اور اس مکان سے چلے جاؤ تاکہ موکلات اور اعوان حاضر ہوں اور تم میرے عمل میں ہرے مددگار بنو بغیر ضرر اور فساد کرنے کے اسے جو چاہئے وہاں اس مکان اور اس زمین کے بخور سے میں گستاہوں بخور اس قسم عظیم کے داود بخور اس موکل کے جو بخور پر قائم ہے یعنی طارش کے، اور بخور اس موکل کے جو اس کا بزرگوار ہے یعنی دکر واکیل، اور بخور اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے یہ کہ تم اس مکان سے جاؤ اور اس کو خالی چھوڑ دو۔ تم سے اپنے گھر بار اور عیال سے بڑے وغیرہ سب کے سب یہاں سے چلے جاؤ اور جو تم میں سے بادشاہوں کے یہاں آئے سے ڈرتا ہے وہ بھی یہاں جائے یہاں تک کہ میرا کام پورا ہو جائے تو پھر اس کے بعد جلا آئے۔

اور میرے عمل کو تم خواب نہ کرنا اور میرے حاضریت میں نفوذ نہ دینا۔ بلکہ عمل پورا ہونے میں میری مدد کرنا اور

وَسَاعِدْ دُنِي فِي كُلِّ أَمْرٍ وَفِي قَصْدٍ حَوَائِجِي كُلِّهَا يَا عَمَّارُ الدَّارِوِيَا
سُكَّانَ هَذِهِ الْأَمَاكِينِ أَنْصِرْ فَوْاحِيَّتْ شَيْئَتِي بِحَقِّ هَذَا الْقَسَمِ الْعَظِيمِ
عَلَيْكُمْ الَّذِي تُعْظِمُونَكَ هِيَ الْوَحْدَانُ بَارَ الْحَجَلِ ۲ بَارَ السَّاعَةِ ۲ بَارَ بَارَكَ
اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۲

اور یہ اصراف بھی بہت پر تاثیر ہے تمام جنات ادا ان کا بادشاہ طائرش اس
کے خلاف نہیں کر سکتا ہے۔ اگر چاہو تو بار پڑھو اور چاہو سات بار پڑھو کوئی جن اس کے
خلاف نہ کرے گا اور جو کرے گا وہ جل جائے گا۔

اصراف موصوف یہ ہے

بَايَعُوشِ اِيْلَعُوشِ ارْعَادُوشِ مَوْغَاْمُوشِ مَوْشِ مَوْشِ
مَرْشِ مَرْيُوشِ جَلَّ الْجَيْنِلُ وَصَاحِبُ الْاَسْمِ الْكَبِيرِ الْاَرْضُ بِكُمْ تَوْجِبُ
الْزَيْلِ بِكُمْ تَقْصِفُ وَالْاَوْدِيَا بِكُمْ تُخْفِقُ وَالْجَبَالُ بِكُمْ تَنْزِلُ وَالْاَسْمَاءُ
مِنْ فَوْقِ قِمَمِ شُهُبَا تَوَاقِبُ وَاسْمَاءُ اللَّهِ نَا رُحْمَتُهُ بِكُمْ يَأْتِيَا
هَذَا الْمَكَانَ اَيُّهَا الْمَلِكُ طَارِشُ الْمَلِكِ الْعَمَّارِ تَسْلُكَ مِنْهَا رَاحَةً رَا
مَلْجَا وَلَا كَمُومَةٍ حَتَّى تَرَحَّلُوْا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ وَالْاَبْرُسُلُ عَلَيْكُمْ مَلَايَكَةُ
مِنْ السَّمَاءِ لِيَتَنَاقَشُوا بِزَيْنَارٍ فَتَقْطُرُ مِنْكُمْ الْاَمْنَاءُ وَتَنْزِلُكُمْ حَتَّى تُلْقَى الْكَلَامُ
كَلَامُ اللَّهِ وَالْعَبْدُ عَبْدُ اللَّهِ وَالْاَمْرُ اَمْرُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ اَعَزُّوْا عَلَيَّ كَمُعَاشِرَةِ الْاَعْوَانِ وَلَا رَوَاجَ اِلَّا كَرَامَةِ اَنْ تَنْزِلُوْا عَلَيَّ
عَمَّارِ هَذَا الْمَكَانِ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْدَالِ فِي الْاَعْنََاقِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقَوَا رِيَالَتِي
وَالْعَمَّارِ فَاطِرُكُمْ وَهُمْ وَابْطِلُوْا اَحْرَاكَ تَهْمُ حَتَّى تَقْضَى حَاجَتِي وَتَرْجُوْنَ بِحَقِّ
كُتُبِ اللَّهِ لَا غِلْبَتِي اَنَا وَرُسُلِي اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۲ اَنْ تَصْبِرُوْا فِي
خِدْمَتِي حَتَّى يَنْتَهِيَ عَلَيَّ اَحْسَنُ حَالٍ الْوَحْدَانُ ۲ بَارَ الْحَجَلِ ۲ بَارَ السَّاعَةِ ۲ بَارَ بَارَكَ

یہ اور تمام کلاموں میں میری حمایت کرنا اور میری کل حاجتوں کے پورا ہونے میں کوشش کرنا اور رہنے
والہ اس کے اور سکونت رکھنے والوں کے جہاں بتا رہی ہے چلے جاؤ بحق اس قسم
عظیم کے جس کا پورا کرنا تم پر لازم ہے اور تمہاری تعظیم کرتے ہو عجب بہت جلد بھی مئے العود

اصراف کی قسموں کا بیان ہو چکا۔ کسی وقت میں غافل کو ان سے غافل نہ رہنا
چاہیے :-

طالب کو معلوم ہو کہ یہ جو باتیں ہم نے اس جگہ بیان کی ہیں اور جن باتوں
کو شروع کتاب میں بیان کیا ہے یعنی وقت وساعت اور کواکب و منازل وغیرہ
کا بیان اس کو خوب یاد رکھے اور ان قواعد کی پابندی کے ساتھ ہر ایک عمل کو بجالائے
پہلے زمانہ کے علمائے علم اور طلسم کو اس کے ٹھیک وقت پر کرتے تھے جب ہی وہ
پورا ہوتا تھا اور اگر ان باتوں کی رعایت نہ رکھی جائے تو کبھی عمل پورا نہیں ہو سکتا
ہے اس واسطے طالب کو اس علم کے اصول و فروع سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اور
اس بات کا بھی لحاظ رہے کہ اس علم کے کسی عمل کو ناپاک جگہ یا ایسی جگہ جہاں کتاب یا تصویق
ہو یا مرغ یا گد یا بطخ یا عورت یا نصہ یا جینی ہونہ کرے۔ ان باتوں سے بھی غفلت نہ
ہو جاتا ہے :-

یہ بات نہیں ہے کہ سمارتہ کی تاثیرات کو یہ چیزیں باطل کر دیتی ہیں۔ بلکہ بابت
یہ ہے کہ جب غافل متقی پر مہر کار ہوتا ہے اور ہر کام کو ذفاست اور لطافت کے ساتھ کرتا
ہے تب وہ اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ موقوفات اس کے پاس آئیں اور اس کی حاجت کو روا
کریں اور اسی واسطے اس کو حرز اور حجابوں اور حفاظت کی دعاؤں کا پڑھنا لازم ہے تاکہ
موقوفات اور جنات کی نظر میں اس کی ہیبت اور عظمت قائم ہو اور یہ خود ان کے رعب میں
آن کر جو اس باختہ نہ ہو جائے۔ جب ان احتیاطوں کے ساتھ غافل عمل و مشرع کرے
تو قیام میں جن اور ان کے بادشاہوں میں ایک متادی نہا کرے گا کہ ذہان شخص تم کو مطیع
کرنا چاہتا ہے۔ اسے جنات تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہتی ہے۔ کیونکہ تم اس کی مخالفت
کی تاب نہیں رکھتے ہو۔

اور اگر طالب اس طریقہ سے عمل کو نہ کرے گا تب اس کی مثال ایسی ہے جیسو
راکھ میں ہونک مارنیوالا۔ کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا۔ اور اسی سبب سے اس زمانہ
کے لوگوں کے اکثر اعمال باطل ہوتے ہیں۔ لہذا طالب کو چاہیے کہ ہر روز کے موکل
علوی و سفلی کے نام اور وہ اسماء الہی جن سے یہ موکل پیدا ہوئے ہیں۔ یاد رکھے۔
اور جو موکل کہ ان سے ہی اعلیٰ مرتبہ رکھتے ہیں حاملان عرش تک ان سب کے نام

یاد رکھیے اور اسما راہی بھی یاد ہوں تب جس وقت عامل عمل شروع کرے گا جنات اور موکلات فوراً اسکی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ اور جس کو یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں ہرگز ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنی جان کو ہلاک نہ کرے۔ چنانچہ ایک شخص نے جو انصرافات اور بخورات وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا استسجام کا ایک عمل شروع کیا۔ مگر بطح کی صورت میں اس کے سامنے آیا۔ اور بڑا ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ نہیں کہ برابر ہو گیا اور اس عامل پر اس قدر اس کا خوف غالب ہوا کہ یہ عمل کو بھی بھول گیا اور کچھ بھتر کا بننے اور لرزے لگا۔ آخر اس موکل نے ایک خطا پچھو اس کے بارے میں کہ اس کا بالکل سبب جس حرکت مثل فالج زدہ کے ہو گیا۔ پس ایسے حوادث ان لوگوں کو درسیں آتے ہیں۔ جو اس فن کے قواعد سے ناواقف ہیں اور اس علم کے علمائے انہوں نے سبق نہیں لیا ہے۔ کیوں کہ علماء جب تک اپنے شاگرد کو ان قواعد سے آگاہ نہیں کرتے ہیں عمل شروع نہیں کراتے ہیں۔

جو شخص اس علم کی کوئی دعوت یا استحضار انعام شروع کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ شروع کرنے سے کم از کم سات روز یا تین روز پہلے سے ریاضت شروع کرے اور صیام زبردست مطلب ہو اس کے واسطے ویسی ہی ریاضت شروع کرے پھر ریاضت کے بعد عمل کی بجائے۔ اور ریاضت میں ان دعاؤں کا ورد رکھے جو حفاظت کی واسطہ ہیں بیان کر آئے ہیں اور ان اسماء کو بھی پڑھتے جو اس عمل سے تعلق رکھتی ہیں۔ جس کا یہ مطلب ہے یہاں تک کہ ریاضت کے ایام پورے ہوں اور ریاضت سے پہلے ایک ہلکا سا سہل لینا ہی ضرور ہے تاکہ گھبوں کی کثافت پیٹ سے نکل جائے اور یہ سب سہل کا ہی ہم لکھ دیتے ہیں۔ سنا کی مصطفیٰ۔ گلاب کے پھول کی پتیاں۔ منقہ دانے نلکے ہوئے ہم وزن لیسکر جوش کریں اور قدر سے شکر سرخ ہی ڈالیں۔ پھر امار کر نیس گرم نوش فرمائیں۔

اور ریاضت کے ایام میں فطیر کا استعمال کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایام ریاضت کی خوراک کے موافق جو کھا آتا جان کر اس کے جو تھالی وزن روغن زیت آگ پر رکھ کر جو شر کرے۔ پھر یہ آتا اس میں ڈال کر بریاں کرے اور ہر موافق شہد الکڑھالے اور شکر لاد بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کرے۔ مگر خوب پیٹ بھر کر نہ کھاؤ

اسی طرح سحری کو بھی کھایا کرے اور اسما مذکورہ کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے اور پہلے ان کے ساتھ روزہ افطار کرے۔

ریاضت کی وہ کیفیت جو ہم کو ہمارے مشائخ سے پہونچی ہے۔ اور جس کے سبب ہم نے موکلات اور جنات کو تاج کیا ہے یہ ہے کہ پہلے طالب ان شرائط کا پابند ہو جو اس کے واسطے بہت ضروری ہیں اور وہ شرائط اگرچہ بہت ہیں مگر ہم ان میں سے صرف اچھے شرطیں خلوت اور ریاضت کے واسطے ذکر کرتے ہیں کیونکہ طالب کے واسطے یہی شرطیں کافی اور جامع ہیں اور اسما و دعوات کی تلاوت بھی ضروری ہے۔ چاہے اسما آہی ہوں یا اسما و دعائیات ہوں۔

پہلی شرط یہ ہے۔ کہ ایام ریاضت میں ترک حیوانات کرے یعنی گوشت و دو گھی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے صرف وہی جو کی مکھی یا کشمش و کھجور بھی کھایا کرے مگر نہ سیر ہو نہ درخش بکنا اور بازاروں میں پھرنا وغیرہ سب لغو کام چھوڑ کر کسی خالی مکان یا مسجد میں گوشہ نشین ہو جائے اور وقت پر نماز ادا کرے اور اس کو بھی پڑھے۔ جس کا عمل کرنا چاہتا ہے اور رات کو نشتے ہوئے سو جایا کرے۔ اور اگر جنات کو تاج کرنا چاہتا ہے تب اپنی جانناز کے نیچے ایک کاغذ کے دائرہ پر ایہ الکڑھی اور سورہ فاتحہ کے حروف جہاد لکھ کر رکھے اور ان حجابوں کو بھی لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پڑھتا رہے اور ریاضت سے پہلے اس جگہ کے عائم کو رخصت کر دے یہاں تک کہ ریاضت اور عمل سے فارغ ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ عامل اپنے عمل کی خاصیت اور اثر کا پورا یقین رکھتا ہو اور جانتا ہو کہ موکلات حکم الہی سے۔ اس کام کو کر سکتے ہیں۔ اور اگر یہ یقین نہ رکھتے گا تو اس کا عمل پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ موکلات کو خداوند تعالیٰ نے یہ قدرت دی ہے کہ وہ ماننے والے کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور عامل کا ان کے ساتھ ایسا خیال کرنا ہے ادبی میں داخل ہے۔

تیسری شرط یہ ہے۔ کہ عامل پہلے سے جو دھنی پڑھتا ہے اور جن کی تاثیر کا ٹھوس ہونے سے بدل ہو گیا ہے ان سب کو چھوڑ دے۔ کیونکہ شاید ان کو اس سے تائید وقت اور ساعت میں پڑا ہو گا جس میں ان کا اثر ظاہر نہیں ہو

سکتا تھا اور عال یہ نہ سمجھے کہ میں اس لائق ہی نہیں ہوں کہ موکلات میرے پاس آسکیں
میرا عمل بورا ہو۔ کیونکہ افراد انسان میں سے ہر ایک فرد اعمال علیہ اور طالب سبب کے
حاصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے اس واسطے پورے غم و جرم کے ساتھ عمل کو شروع
کرنا چاہیے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ عامل اپنے عمل اور حالت کا حال کسی کے سامنے
ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ موکلات اس بات سے بہت ناراض ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات
عامل کو اس جرم کی سزا بھی دیتے ہیں چنانچہ ایک شخص ہمیشہ بادشاہ جنات کو بلا کر
باقی کرتا تھا اور اپنے یار و دوستوں سے کہہ دیتا تھا ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ
اس کی لاش ایک مڑبہ میں پڑی ہوئی ہے۔ اور ایک کاغذ اس کی گردن میں بندھا ہوا ہے
اور اس میں لکھا ہے۔۔۔ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں کے راز ظاہر کرتا ہے۔ خدا
تعالیٰ ایسی آفت سے محفوظ رکھے۔

پانچویں شرط یہ ہے کہ کوئی عمل کسی لغو اور نالائق کام کی خاطر نہ کرے
کیونکہ موکلات لغو اور نالائقی سے نفرت کرتے ہیں اور ایسی نالائقی باتوں سے ان کو
فطرتی نفرت ہوتی ہے۔ ایک شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک مول کو بلا یا مول حاضر
ہوا اور کہنے لگا اے شخص تیرا کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا کہ میں المان عورت کو چاہتا
ہوں۔ پس اس کے سوا اور کوئی مطلب نہیں ہے۔ مول کو اس بات کے سنتے ہی ایسا
غصہ آیا کہ اس نے اس کا کام تمام کر دیا۔

چھٹی شرط یہ ہے کہ ہم نے جو قذارتی ہے۔ وہی ایام ریاضت میں کھائے
اور لباس بہت صاف اور ستھرا پاکیزہ اور سفید رہے۔ سوت کا ہو۔ یا اون کا ہو اور
عطر و خوشبو اور بخور کا کثرت سے استعمال نہ کرے۔ کیونکہ موکلات خوشبو کی طرف
بہت مائل ہوتے ہیں۔

ساتویں شرط یہ ہے کہ عمل شروع کرنے کے وقت اپنے مطلب کو
دل میں مقرر کرے۔ اور وہ مطلب بھی موکلات کی مرضی کے موافق ہو۔ مثلاً
مزدوری ہے اور طالب کو لازم ہے کہ دولت و سلطنت یا علم و عتقہ راہ سار
کو مطلب نہ نہیں کرے کیونکہ ان باتوں سے موکلات کی نظر میں ملتا

اور وہ پھر اس کے کام کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ لہذا عمل اس کا باطل ہو کر یہ محروم
رہ جاتا ہے۔

آٹھویں شرط یہ ہے کہ اسما کو غیر طہارت کی حالت میں نہ پڑے نہ اپنے
پاس رکھے ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے اور عمل کے مکان میں کوئی غیر شخص آنے
پائے۔ ورنہ عمل بورا نہ ہوگا۔ اور کچھ عجب نہیں کہ تکلیف ہی ہو گئے اور بعض اور شرائط
ہم آئندہ بیان کریں گے تاکہ طالب پر زیادہ تاکید ہو۔

فصل

عہد سلیمانی کے بیان میں جبکہ عہد فقط شریف بھی کہتے ہیں اور اس فن کے
لوگوں میں یہ عہد بہت مشہور ہے۔ یہ عہد بہت بابرکت ہے۔ اور اس کے اندر جو اسما ہیں
ان کے فضائل اور خواص کل اسما اور غرائم پر فضیلت رکھتے ہیں طالب کو لازم ہے
کہ اس عہد کو خوب یاد رکھے اور اپنے عمل میں لاکر ہم کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ اس عہد کے
خواص میں کچھ شک نہیں کرنا چاہیے۔ یہ وہ عہد ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام
نے اپنے سلطنت والوں کے لئے وقت کل جنات سے لیا تھا اگر کہنے والے اس عہد کے
خواص میں بڑی بڑی کتابیں لکھ ڈالیں تب بھی اس کے پورے خواص نہ لکھ سکیں جو
حال اس کو اپنے عمل میں لے آئے اس کو پھر اور کسی عمل کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔ اور ہر قسم
کے اعمال وہ کر سکتا ہے مثلاً جنات کا حاضر کرنا۔ خزانوں کا نکالنا اور جنات کو اس
دور کرنا اور دشمن کو ہلاک کرنا یا بیمار ڈالنا یا کشتی کو ڈبونا وغیرہ وغیرہ

اور ہم ان اسما کے غریب معنی شرح کے بیان کرتے ہیں تاکہ طالب خوب چھی
طرح ان کو معلوم کرے۔ کیونکہ یہی اسما علم روحانی کی اصل ہے۔ اور انہیں پرہیزی بنیاد
ہے۔ اور اب میں ان کے اوزان اور تضاریف اور استعمال کو بیان کرتا ہوں یہ معلوم
کہ یہ عہد لبط اور تکسیر کے طریق پر ہے اور میں نہایت صحت کے ساتھ ان کو نقل کرتا ہوں
اگرچہ لوگوں نے ان کی نقل میں بہت اختلاف کیا ہے۔ دراصل یہ جو بیس اسم ہیں
مگر بعض مشائخ نے چار اسما اور بڑا کر ان کو اٹھائیں کر دیا ہے حروف معجم اور منازل

قریۃ کے عدد کے موافق +
 پہلا اسم (بَرَهْتِیہ) بے موصدہ مفتوحہ را ساکنہ بار مفتوحہ مشنہ
 فوقیہ مکسورہ مشنہ تختیہ ساکنہ بار منونہ کے ساتھ۔ اور سیطرہ ہر اسم کے آخر میں
 تنوین ہے +
 دوسرا اسم (کَرِیہ) بے بوزن فعیل کاف مفتوحہ۔ رائے مکسورہ
 مشنہ تختیہ بے منونہ کے ساتھ +
 تیسرا اسم (تَتِلِیہ) بوزن تفعیل مشنہ فوقیہ مفتوحہ۔ مشنہ فوقیہ ساکنہ
 لام مکسورہ۔ مشنہ تختیہ ساکنہ بار منونہ کے ساتھ
 چوتھا اسم (طَوْرَان) بوزن فعلان طاء مہملہ مضمومہ۔ واو ساکنہ را
 مفتوحہ۔ الف نون منونہ کے ساتھ ہے +
 پانچواں اسم (مَرْجِل) بوزن فاعل مفتوحہ لعین پیریم مفتوحہ
 کے ساتھ +
 چھٹا اسم (بَرْجَبِل) موصدہ تختیہ۔ زار ساکنہ کے ساتھ ہے +
 ساتواں اسم (تَرْقِب) تا مشنہ فوقیہ مفتوحہ۔ رار ساکنہ۔ قاف
 مفتوحہ۔ بار منونہ کے ساتھ ہے۔
 اٹھواں اسم (بَرْهَش) بے موصدہ مفتوحہ۔ رائے ساکنہ۔ لام مفتوحہ
 شین منونہ کے ساتھ ہے۔
 نوں اسم (غَلِش) غین مفتوحہ۔ لام ساکنہ۔ میم مفتوحہ۔ شین منونہ
 کے ساتھ ان سب کا وزن ایک ہے۔
 دسواں اسم (خَوَطِی) خانے معجمہ مضمومہ۔ واو ساکنہ۔ طاء مکسورہ
 مہملہ مشنہ تختیہ را منونہ کے ساتھ ہے
 گیارہواں اسم (قَلْنَهَوِی) بوزن حضرموت۔ فاف مفتوحہ لام ساکنہ
 نون مفتوحہ۔ ہا مضمومہ۔ واو ساکنہ۔ وال منونہ کے ساتھ ہے +
 بارہواں اسم (بَرْشَان) بوزن رحان بار موصدہ مفتوحہ رار ساکنہ
 شین معجمہ مفتوحہ۔ الف و نون منونہ کے ساتھ +

تیرہواں اسم (گَطْهَی) بوزن تکرم۔ کاف مفتوحہ۔ طاء معجمہ ساکنہ
 ہا مکسورہ یا ساکنہ رائے منونہ کے ساتھ
 چودھواں اسم (خَوَشِی) بوزن نو قمر نون معجمہ مفتوحہ۔ میم مضمومہ
 واو ساکنہ۔ شین مفتوحہ لام مفتوحہ۔ خانے معجمہ منونہ کے ساتھ +
 پندرہواں اسم (بَرْهَوِی) بار موصدہ مفتوحہ۔ رائے ساکنہ ہا
 مفتوحہ۔ ہا مضمومہ۔ واو ساکنہ۔ لام مفتوحہ والف کے ساتھ ہے +
 سولہواں اسم (بَشِکِی) بار موصدہ مکسورہ۔ و بقول بعض مفتوحہ اور
 ہی زیادہ صحیح ہے۔ شین معجمہ ساکنہ۔ کاف مکسورہ۔ یا ساکنہ لام مفتوحہ غار منونہ کی
 سترہواں اسم (قَرْصَر) بوزن مقدر قاف مفتوحہ زارے ساکنہ۔ میم
 مفتوحہ۔ زارے منونہ کے ساتھ
 اٹھارہواں اسم (اَنْغَلِیْط) بوزن اقطع زریب۔ الف مفتوحہ۔
 نون ساکنہ۔ غین مفتوحہ لام مفتوحہ۔ لام مکسورہ تختیہ ساکنہ طاء منونہ کے ساتھ ہے +
 انیسواں اسم (قَابِرَات) بوزن حات قاف مفتوحہ۔ بار موصدہ ساکنہ
 رائے مفتوحہ الف و بار منونہ کے ساتھ
 تیسواں اسم (رَغِیَاہَا) بوزن حیال غین معجمہ مفتوحہ مشنہ تختیہ
 مفتوحہ الف و بار کے ساتھ ہے +
 اکیسواں اسم (کِیْدُھَوِی) بوزن مفعول کاف مفتوحہ مشنہ
 تختیہ ساکنہ دال مہملہ مفتوحہ ہا مفتوحہ۔ اور بقولے مضمومہ۔ ادیری میم مجسمہ ہے۔ واو
 ساکنہ لام والف کے ساتھ ہے +
 بائیسواں اسم (رَشْمَخَاہِی) شین مفتوحہ میم ساکنہ غار مفتوحہ
 الف ہا مکسورہ۔ رار منونہ کے ساتھ ہے۔
 تیسواں اسم (شَمْخَاہِی) بوزن جبرائیل مثل اسم ماقبل کے صرف
 ایک بے ساکنہ زیادہ ہے +
 چوٹیسواں اسم (شَمْہَاہِی) مثل ماقبل کے مگر اس میں بجائے
 غار کے ہا ہے +

یہ جو تیس اسماء ہیں جن پر اس فن کے علمائے اتفاق کیا ہے۔ اور بعض نے یہ چار
اسماء اور اضافہ فرمائے ہیں۔ * فہو ہذا
بکھٹھطھوہنیہ - بشارش - طوئش - سمخا ماروخ -
اور بعض مشائخ نے ان اسماء کی یہ دعا ترتیب دی ہے۔ اور اس کی تاثیر سے موکلات
حاضر ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَيُّ الَّذِي أَرِئِمُ الْقَدِيمِ الَّذِي مَلَكَ سَاطِعُ نُورٍ
وَجْهَهُ جَمِيعُ الْأَكْوَانِ وَأَمَلَهَا يَفْقَهُ جَدَّ بَابَةِ هَيْبَتِهِ سُلْطَانِهِ عَلَى
كُلِّ مَلَكٍ وَجَنٍّ وَسُلْطَانٍ وَشَيْطَانٍ فَخَافَتْهُ جَمِيعُ مَخْلُوقَاتِهِ وَ
أَدْعَتْ وَتَوَاضَعَتْ الْمَلَائِكَةُ الْكَرُوبِيُّونَ مِنْ أَعْلَى مَقَامَاتِهَا وَ
تَجَدَّتْ وَاجَابَتْ لِدَعْوَةِ اسْمِهِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ وَأَمَرَتْ
بِالْإِجَابَةِ وَالْإِذْنِ الْمَحْكَمِ الْمَكْتُوبِ فِي الْأَوَاحِ قُلُوبِ الْمُتَصَرِّفِينَ
بِدَوْخِ أَجْهَظَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الْعُلُوقِيَّةُ
وَالْإِنْفِلَاقِيَّةُ وَخَدَّاهُ هَذِهِ الْعَهْدِ الْكَبِيرِ أَنْ تَجِيبُوا دَعْوَتِي وَتَقْضُوا حَاجَتِي
بِعِزَّةِ بَرَهْنِيَّةٍ ۲ بار کویہ ۲ بار تنلیہ ۲ بار طولان ۲ بار مَرَجَل ۲ بار بَزَجَل
۲ بار تَوَقُّب ۲ بار بَرَهْش ۲ بار غَلَش ۲ بار حَوَطَلِیر ۲ بار قَلَنهَو ۲ بار بَرِشَان ۲ بار
کَظْهَلِیر ۲ بار نَمُوشَلِخ ۲ بار رَهْیَوَل ۲ بار بَشْکِیل ۲ بار قَزَم ۲ بار انْغَلِیط ۲ بار
قِلَات ۲ بار غِبَاہَا ۲ بار کِیل ۲ بار شَمِخَاہر ۲ بار شَمِخَاہر ۲ بار شَمِخَاہر ۲ بار شَمِخَاہر ۲ بار
۲ بار بشارش ۲ بار طوئش ۲ بار سمخا ۲ بار باروخ ۲ بار۔ بحق ہذا العمل المکتوب

لے شرف ہے اس خداوند شاہ اعظم کوئے والے ہمیشہ زندہ رہنے والے کے نام سے جس کے چہرہ کا نور
تمام عالم میں پرا ہو ہے اور اس نور کو اس نے اپنی قوت جاوید اور ہیبت قدر کے ساتھ ہر ایک بادشاہ
اور کین و شیطان پر ڈالا ہے جس تمام مخلوقات اس کی اس کے خوف سے کانپتی ہے اور ملاکہ مقرر ہیں اپنے
اعلیٰ مقام میں اس کے سامنے سجدہ اور گنجد انکساری میں مشغول ہیں اور جو شخص اس اسماء کی کے
ساتھ دعا کرتا ہے فرشتہ بہت جلد اس کی حاجت کو حاضر ہوتے ہیں بران نکر کے ساتھ جو تعریف کرنا والوں
کے دلوں میں لکھی ہوئی ہے اور موکلات علوی و سفلی اور خادموں اس کے کبر کے میں ملکہ قسم دیتا
ہوں کہ تم میری دعا کو قبول اور میری حاجت کو پورا کرو۔ بحق اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے اسے
خادموں اس اسم کے تم پر حکم انا چاہیے اس خدا کی عزت کی خاطر جو اپنی عزت میں شایع والا ہو اور خدا کو عہد کے

بِسْمِ اللَّهِ يَا خَلِّ امْرُؤَهُ الْأَسْمَاءُ الْإِنْفِاقِيَّةُ فِي مَتَا امْرُؤَهُ بِهِ بِعِزَّةِ اللَّهِ الْعَظِيمِ
لَعَنَ فِي عِزَّةِ عِزَّةٍ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ إِلَى قَوْلِهِ كَفَيْتُمْ
بِحَقِّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ احْضَرُوا وَاسْمَعُوا وَ
طَنِعُوا وَكُونُوا عَوْنًا لِي عَلَى جَمِيعِ مَتَا امْرُؤَهُ بِهِ بَيَانِ ابْنِ حَاجَتِ كَانَام
ہوے اور اگر کوئی حاجت نہ ہو فقط ورد کے طور پر پڑھے تب یہ کہے و تَوَكَّلُوا بِحَبْلِ
جَمِيعِ الْخَلَائِكِ وَالْأَزْدَانِ وَالْمَنَافِعِ وَكَرَفِعِ جَمِيعِ الْمَضْرَاتِ عَنِّي وَعَمَّا
تَحْتَ يَدِي شَفَعْتُ قَلْبِي وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي فِي أَدْلُهُ قَ
اخْرُ إِلَى وَهُوَ الْشَّلِخْ لَعُو ۲ بار یوبیہ ۲ بار یوبیہ ۲ بار یوبیہ ۲ بار یوبیہ ۲ بار
بِسْمِ اللَّهِ ۲ بار تَبْکَہ ۲ بار بَسْکَفَالِ ۲ بار الصبی ۲ بار کھی ۲ بار عمیال ۲ بار
بطبعی ۲ بار لک یا الی جل ذریال احرق من عینی اسماء الله اقسمت
علیکم وعزمت بعلی الغیب والشہادۃ الکبیر المتعالی و بحق ہذا
الاسماء التي عاهدتكم بها عند باب الهيكل الکبیر وفي الاصل بعث
قش وهو بعثنا قش مهر قش اقشام قش شقمون قش ومن یقرض
عن ذکر رتبه یسکک عدا یا صعدا و بحق اہبا شر اہیا ادونای
اصباوت ال شدای و بحق ابجد هو زحط و بحق بطل رجم واح و
حق بد و ح اجھظط قائتہ لقسسم لکنکلمت عظیم والوحا ۲ بار
العجل ۲ بار الساعة ۲ بار بَارَكَ اللَّهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۲

لے بحق اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے اسے خادموں اس اسم کے تم کو میرا فرمانا چاہیے اس خدا کی عزت کی
خاطر جو اپنی عزت میں نہایت عزت والا اور خدا کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم نے عہد کیا ہے اور بحق ہیں
ذات پاک کے جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے تم سب حاضر ہو جاؤ اور میرے
حکم کو سنو اور اطاعت کرو اور جن باتوں کا میں تم کو حکم کروں ان میں میرے مددگار بنو اور میرے قسم کی سہا لیا
اور رزق اور شافع میری واسطے لاؤ اور تمام نقصان اور ضرر کی باتیں مجھ سے دور کرو اور میرے دوستوں
سے جس بغض اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے اس اسماء کی کے حکم کو نہ مانا وہ جل جلالہ میں ملکہ اس ذات پاک بزرگ و بزرگ
قسم دیتا ہوں جو میرے حاضر کا علم رکھتی ہے اور ان اسماء کے حق کی جگہ ساتھ شے ہر ایک کبر کے دروازہ کی
پاس عہد کیا ہے اور جو اپنے پروردگار کے ذکر سے روگردانی کر لیا پروردگار کو سخت عذاب میں مبتلا کر لگا
اور یہ تم اگر تم جانتے ہو بہت بڑی ہے اس کی اطاعت نہ کرو اور ابھی بہت جلد کرنی چاہیے ۲

معلوم ہو کہ یہ اسم اس عہد کے میں ادران کے معانی اسماء عربیہ میں ہم عنقریب بیان کرتے ہیں یہ اسم پہلے یونانی خط میں لکھے ہوئے تھے ابو الحسن شاذلی رحمہ اللہ نے ان کو عربی خط میں منتقل کیا ہے اور بہت صحیح طور سے بغیر تبدیلی و تحریف کے لکھے گئے ہیں جن میں کچھ شک نہیں ہے۔ بعض نسخوں میں ان اسماء کے ساتھ اور زیادتی بھی ہے مگر اس کی تحقیق نہیں ہے کہ وہ کیا اسماء ہیں نہ ان کے معنی معلوم ہیں۔ ہوا سطلے عامل کو لازم ہے کہ ان اسماء بشریہ کے ساتھ ان اسماء مجہولہ کو نہ پڑے بلکہ ان کے پڑنے سے یقین ہے کہ عامل کا مطلب فوت ہو جائے گا۔ اس واسطے عامل ہماری اس وصیت کو یاد رکھے اور ایسے اسماء نہ پڑے جن مطالب اور معانی سے ناواقف ہو اور کسی بزرگ کامل سے نہ پہنچے ہوں کیونکہ ایسے اسماء مجہولہ کے پڑنے میں بہت بڑا خطر ہے اس لیے کہ قوم خط وغیرہ بعض کاہنوں نے ان اسماء بشریہ میں ایسے بے معنی الفاظ ملا دیے تھے جن کے پڑنے سے کفر کا اندیشہ ہے۔ پس عامل کو لازم ہے کہ ایسے اسماء پڑے جو کسی مرشد کامل سے پہنچے ہوں یا ان کے نیچے عربی معنی لکھے ہوں جیسے کہ ان اسماء سریانی کو پینے بعض اس فن کی کتابوں میں لکھا ہوا یا ادران کے نیچے ہی اسماء عربی لکھے ہوئے تھے معلوم ہوا کہ یہ اسماء ان اسماء کے معنی ہیں +

یضیوت تم اسی کتاب میں یاد دے اور اس کے علاوہ بہت ہی کم ایسی کتاب ہوگی جس میں یضیوت تم کو ملے گی اور یضیوت بڑی کام کی ہے۔ ہر کو خوب یاد رکھو اور اس کے موافق عمل کرو۔

اسماء سریانیہ کے یہ معنی ہیں

پہلا اسم ربہتیہ اس کے معنی عربی میں (قدوس) ہیں
دوسرا اسم رکوبہ اس کے معنی ہرنے کا (معبود) ہر اس صفت
تیسرا اسم (تتلیہ) اس کے معنی رستوؤں کا جو عنقریب ذکر کرتے
چوتھا اسم (کھوران) اس کے معنی (مکے) جس طرح کہ تقویٰ وغیرہ
پانچواں اسم (مؤجل) اس کے معنی
چھٹا اسم (تفکجل) اس کے معنی خداؤں کے پڑنے سے عامل

ساتواں اسم (توقب) اس کے معنی میں (یا سلام یا سلیم) ہیں
آٹھواں اسم (برعیش) اس کے معنی (یا اللہ) اپنے بندہ کی دعا قبول کر میں اور یہ
سیکھیل غایہ السلام کی تسمیہ ہے
ناواں اسم (غلیش) اس کے معنی میں (یا حمید یا مجید)
دسواں اسم (خوضی) اس کے معنی (یا قوی یا عظیم یا حکیم) ہیں
تیرا ہواں اسم (قانونود) اس کے معنی (یا متین) اور بقول بعض (یا متینم
یا بصیر)

بارہواں اسم (بروشان) اس کے معنی (یا محیط) ہیں اور بقول بعض (یا اللہ یا عزیز) ہیں
تیرا ہواں اسم (کھلیر) اس کے معنی (سبحان اللہ) ہیں اور یہ حضرت یونس علیہ السلام کی تسمیہ ہے۔

چودھواں اسم (رفوشل) اس کے معنی (یا عزیز یا اللہ) ہیں اور بقول بعض (یا اللہ یا قوی یا متین) ہیں
پندرہواں اسم (برہیولا) اس کے معنی (سبحان اللہ) ہیں بقول بعض (یا اللہ امانات الخافین) ہیں۔

سولہواں اسم (بشکیل) اس کے معنی (یا اللہ روحی لروحک منتصبہ) اور دراصل یہ ہے منتصبہ علی اراذلتک انکرمیہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسمیہ ہے۔

سترہواں اسم (قزمز) اس کے معنی (عز اللہ الرحمن الرحیم) ہیں اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تسمیہ ہے۔

اٹھارہواں اسم (افلیط) اس کے معنی (الرحمن الرحیم) ہیں اور بقول بعض (یا رحیم یا رحیم) ہیں

انیسواں اسم (قیرات) اس کے معنی (یا حکیم یا حکیم) ہیں اور بقول بعض (عز اللہ الکافی انکرمیہ)

بیسواں اسم (غیاہا) اس کے معنی (یا کریم یا قاضی) اور بقول بعض (یا عزیز)

یا جبار ہیں
اکیسواں اسم (کنین ہونکا) اس کے معنی (القادر ہو اللہ) ہیں اور بقول بعض یا
قائِم یا قاض یا قادر علیٰ کل شئ ہے
بیسواں اسم (شمخا ہر) اس کے معنی (تعالیت یا علیٰ یا علیہ) ہیں
تیسواں اسم (شمخا ہیں) اس کے معنی ہو یا رہا یا رہت ہیں
چوبیسواں اسم (شمخا ہیں) اس کے معنی رہا قاضی یا قادر یا قادر اور
بقول بعض رہا عزیز یا جبار ہیں۔

پچیسواں اسم (بکھٹھٹھو نیہ) اس کے معنی رہا قاضی یا قادر ہے
چھبیسواں اسم (بشارش) اس کے معنی رہا قادر علیٰ کل شئ ہے
ستھیاں اسم (رطویش) اس کے معنی بشارت ہے
اٹھاسواں اسم (شمخا یا روخ اسکر سے ہو اللہ انکر نیہ القادر رحمۃ اللہ
میں اور لام الف عہد ہے اس کے معنی نقصان نہیں ہوتا پس یہ سب ۲۸ اسماء ربانی
اور ان کے عربی معنی ہیں جو ادبیار کرام اور مشائخ عظام سے ہم کو پہونچے ہیں اور
نہایت صحیح اور معتبر ہیں اور ان اسماء کے فوائد بے انتہا ہیں ہم ان میں سے چند فوائد بیان
کرتے ہیں جن کو حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اخذ کیا ہے اور یہ اسماء اس فن کے سر عمل
میں کام آتے ہیں اور ان سے بڑھ کر کوئی غریب نہیں ہے۔ امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے
ہیں ان اسماء کے آگے کسی غریب کی ضرورت نہیں ہے۔ اور فرماتے ہیں ان اسماء کی تمام
جنات کی خدمت کرتے ہیں کوئی ان کے حکم سے بچھے نہیں رہ سکتا۔ اور غلوی اور سفلی
سب موکل ان کے تابع ہیں۔ اور امام غزالی نے ایک خاتم سہ کبیر سے استخراج
کی ہے جو دقیق۔ بطل۔ مزہج۔ داح ہے اور ان اسماء کی کوئی تصریف خبر کی ہو
یا شرکی بغیر اس خاتم کے نہیں ہو سکتی ہے۔ ہم اس خاتم کو پورا بیان مع اس کی صفت
تتمل کے جو کہ ہندو و عربیہ اور ملوک کے اور اسماء کی تصریف کو غریب ذکر کرتے
ہیں تاکہ طالب شوق کے ساتھ ان کے عمل کو بجالائے۔ بشیر علیہ السلام وغیرہ
شروط کو لازم کرے

طالب کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کے پڑھنے سے حاصل ہونے والی برکات کو

واسطے ہم نے بیان کی ہیں۔ اور پھر ہر وقت خوف الہی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات کو
ایسی بات کی درخواست نہ کرے جو حلال نہیں ہے۔ کیوں کہ انجام اسکا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر
حلال باتوں کو بھی بے انتہا اس لئے حاصل کیا تب بھی آخر خدا کے حضور میں سبکو حاضر ہونا ہی
دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں ملے گا۔ اور نیز حرام فعلوں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے ہیں عامل
ہماری اس نصیحت پر عمل نہ کرے گا۔ تو ضرور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا۔ اس واسطے
عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جو ان اعمال کے واسطے رکھی گئی ہیں کیونکہ
ہر کام کے واسطے شرطیں ہوتی ہیں جن کے بغیر وہ کام نہیں ہوتا ہے۔ پس یہاں
شرطیں۔ ان شرطوں کے علاوہ ہیں جن کو ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں طالب کو چاہیے کہ
ان سب کی پابندی بجالائے۔

پہلی شرط یہ ہے کہ اس فن کا طالب اکثر وقت اپنا خلوت یا نیک لوگوں کی صحبت
میں گزارا کرے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے مگر جس شخص پر یہ
اعتماد ہے کہ ہونہ وہ راز کو ظاہر نہ کرے گا اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں

دوسری شرط یہ ہے کہ چھوٹے یا بڑے استغنیے کو بہت کم چاہا کرے۔ اور اکثر
اوقات با وضو رہے۔ کیونکہ بغیر وضو نہ منہ میں جنات وغیرہ
سے اذیت پہونچنے کا خوف رہتا ہے اور اگر اتنا عمل میں استغنیے کی ضرورت ہو تو پہلے
اس سے فارغ ہو کر پھر عمل کو پورا کرے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ جس مکان میں یہ خلوت کرتا ہے وہ مکان عمارات کو بہت
قدیم ہو چاہیے مگر شرط مذکورہ اس وقت ہے جب عامل جنات
یا موکلات کو حاضر کرنا چاہتا ہے۔ ورنہ نہیں ہے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ ہر وقت مکان خلوت میں خوشبو و روشن رکھے کیونکہ موکلات کو
خوشبو سے بہت رغبت ہے۔

پانچویں شرط یہ ہے کہ کسی پر ظم نہ کرے یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے۔ اور نہ ان
سے کوئی کام لے کر انہیں مشقت ڈالے

چھٹی شرط یہ ہے کہ حیوانات کے گوشت اور دودھ اور گھی وغیرہ کل حیوانی چیزوں
سے پرہیز کرے یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی

یہ پرنیام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے سبب سوکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

ساتویں شرط ہے کہ اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے اور شک آئے تو اسے اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے تو دوبارہ ہکو شرع و عکس بالکل ترک نہ کر دے۔ یہ شرطیں اس فن کی بہت ضروری اور اس کے اصرار میں ہوں طالب کو ان پر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ ان کو محض اسکی خاطر سے ظاہر کیا ہے۔ اگر ان پر عمل کر لیا۔ تو پھر اس عالم کا اہل ہو جائیگا۔ اور جلد ترقی کر سکے گا۔

اب ہم اس دعوت شریفہ کا طریقہ اور اس کے خواص مفصل تحریر کرتے ہیں جب طالب اس دعوت اسما کا عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ سات روز کی ریاضت اختیار کرے جس کا مفصل بیان اوپر گذر چکا ہے۔ اور ہر روز اس دعوت کو ایک چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھوئے اور اسی کے ساتھ روزہ افطار کر کے جو کی روٹی اور روغن زیتون وغیرہ نوش کرے جسکی ترکیب ہی بیان ہو چکی ہے اور ہر فرض کے بعد اس دعوت کو پینا لیں بار پڑے اور مولکین کو اپنی اطاعت اور فضا حوائج کا حکم کرے یہاں تک کہ سات روز پورے ہوں بعد اس کے جب کسی سوکل یا بادشاہ جنات کو حاضر کرنا چاہے تو اس روز روزہ رکھے اور اس کام کے واسطے بہتر پہلے ہفتہ کا روزہ ہے اور بخور عود اور ندا سو دکار روشن کر کے دعوت کو سات بار پڑھے اور جس جن یا سوکل کو طلب کرنا ہو طلب کرے اسی وقت حاضر ہوگا۔ اور حاجت پوری کرے گا۔ اور اگر چاہے کہ تندرست شخص کو بیہوش کر کے اس سے غائب یا مسافریا خزانہ کی خبر دریافت کرے۔ یا دولشکروں کا حال معلوم کرے کہ کس کو فتر ہوگی تب خاتم غالی جس کا بیان آگے آتا ہے ایک نابالغ بچہ کی تہیل میں لکھے اور بیان ذکر کی دھونی روشن کرے اور اس سے پہلے اس مکان کے جن کو اصراف عامر کے عمل سے رخصت ہے جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔ پھر بچہ کی تہیل کو دھونی کے دھوئیں کے مقابل کرے۔ اور دعوت کو پڑھتا جائے۔ اور سوکلات کو حکم دے کہ تہیل کی انگلیاں متفرق کر دیں۔ پھر ان کو حکم دے کہ تہیل سر پر رکھ دے۔ جب یہ کام بھی سوکل کر دیں تب ان سے کہئے کہ اس بچہ میں حلول کرو۔ اور بچہ کو بغیر کسی تکلیف کے زمین پر ٹنڈا دو فوراً وہ بچہ بیہوش ہوگا اس وقت اس بچہ کی طرف خطاب کر کے اسامہ محمد کو پڑھ کر یہ آیت پڑھو۔

وَقَالُوا الْحَيُّونَ هُمْ لَمْ يَشْهَدُوا عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ أَنْطَقَ الْبَلَدَ الَّذِي أَنْطَقَ التَّمْلَةَ لِيُكَلِّمَ بَنِي دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَأَنْطَقَ عَيْنِي فِي الْمَهْدِ صَبِيحًا ۝ اور ان کلمات کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ وہ بچہ گویا ہو۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کرے صحیح خبر دے گا۔ پھر جب فارغ ہو سوکل کو اس ترکیب سے جو آگے آتی ہے رخصت کرے بچہ ہوشیار ہو کر اٹھ بیٹھے گا۔

اور جب تم لکڑی کا چلانا چاہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی ایک لکڑی لو جس میں اس وقت تک پہل نہ آیا ہو اور اس پر خاتم غالی کے حروف اور سات حرف جا لکھو پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو ڈال دو اور خشک و صغیر آگ پر روشن کرو اور اکیس بار دعوت کو پڑھو اور ہر بار سوکلات کو حکم کرو کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کرو سوکلات ایسا ہی کریں گے تم وہاں سے خزانہ نکالو اور اگر وہاں کوئی مانع یعنی جن وغیرہ درپیش ہو تب لوہاں ذکر سیاہ روشن کرو اور دعوت کو پڑھ کر سوکلات کو ہاں مانع کے دفع کرنے کا حکم دو مانع دفع ہوگا

اور اگر تم معشوق یا مطلوب کو دور دراز جگہ سے طلب کرنا چاہو تب اتوار کے روز روزہ رکھو اور پاکیزہ مکان میں تنہا بیٹھ کر بیتا لیس مرتبہ دعوت کو پڑھو۔ اور سوکلات کو اس کے حاضر کرنا حکم دو اور گوگل اور قسم مجازی کا بخور روشن کرو مطلوب حاضر ہوگا اور اگر تم کسی ظالم کو کسی شہر یا مکان سے نکالنا چاہو تب خاتم غالی کے سطر حروف اجمع نہ خط ہر حرف اپنے عدد کے موافق ایک تا بہت اور کوری ٹھیکری پر لکھو۔ اور مراد صبر اور لہسن کی دھونی روشن کر کے اس کے اوپر ٹھیکری کو پکڑے۔ اور سات بار یا کبیر بار دعوت کو پڑھو اور سوکلات کو اس ظالم سے وہاں سے نکالو کہ حکم کرو۔ پھر اس ٹھیکری کو پیس کر اس مکان کے دروازہ میں ڈالو وہ شخص نکل جائے گا۔

اور اگر کسی شخص کو اندھا کرنا چاہو تب ایک گنڈا اندھا نیکار اس سے مفردات خاتم کو ان کے اعداد کے موافق بخور اور سطر لکھو اور ہاں اور ۵۔ اور اس شخص کا نام مشہور اور سکی ماں کا نام بھی لکھو۔ پھر اس اندھے کو مر۔ نمبر۔ پیاز کے چمکے اور انڈے کے چمکے کی دھونی روشن کرو اور دعوت کو اکیس بار پڑھو اور کسی اندھے سے مکان میں دفن

کر کے دہواں اس کے اندر کر دودھ شخص اندھا ہوگا۔ مگر عامل کو خدا سے خوف کرنا چاہیے اور جو شخص اس بات کا مستحق ہو اسی کے واسطے یہ عمل کرے ورنہ اس کا وبال عامل پر ہوگا اور اگر عامل اپنے عمل کا اثر اتارنا چاہے۔ تب انڈے کو نکال کر حروف اس پر سے دہو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اور اس کا مونہ دھلائے۔ تندرست ہوگا۔ اور اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہے اور وہ عورت فاجرہ یا زانیہ ہو تب خاتم کے حروف کو بطریق مذکورہ ایک سرخ کاغذ میں لکھ کر سرخ حریر کا ڈورا اس پر باندھے۔ اور ایک نرسل کے اندر اس کو رکھ کر موم سے مونہ اس کا بند کر دے۔ اور تاکے کا سر باہر نکال کر نہر جاری کے مشرق کی طرف دفن کر دے اور دعوت کو ۱۲ بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور موکلات کو خون سے جاری کرنے کا حکم کرے اور بخور بھی پڑھ کرے۔ خون عورت کا جاری ہوگا:-

اور اگر کسی ظالم کو بیمار کرنا مقصود ہو تو ایک مچھلی کے پیٹ میں سفیدی گرم بھرے اور ایک کاغذ میں حروف سفوفات خاتم بھی لکھ کر اس کے ساتھ رکھے پھر مردہ کے کفن کا کپڑا اس پر لپیٹ کر اس پر بھی یہ لکھے کہ اے خدا ان اسما کی طفیل فلان بن فلانہ کو بیمار کرو اور صلیت کی دہونی کے ساتھ سات بار دعوت کو پڑھ کر دم کرے اور اس مچھلی کو پرانی قبر میں جہاں کوئی جاتا آتا نہ ہو دفن کر دے اور خود اس کے نشان کو معلوم رکھے تاکہ وہ شخص ہلاک نہ ہو ورنہ اس کا گناہ اس کی گردن پر ہوگا۔ کیونکہ عمل سے مارنے والا ایسا ہے جیسے تلوار سے مارنے والا۔ اور جب اسکو تندرست کرنا چاہے تو مچھلی کو نکال کر اس کے پیٹ سے سفیدی دور کرے اور کپڑے پر حروف وغیرہ کو دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اور اس کے بانی سے۔ ہنلائے وہ شخص تندرست ہوگا:-

معلوم ہو کہ اس دعوت کے ساتھ خیر اور شر کے کل اعمال کے جانے میں شرط ریاضت اور تقویٰ کے ساتھ۔ اور عامل جب خیر کا عمل کرے مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا یا بادشاہوں سے فائدہ حاصل کرنا یا محبت وغیرہ کے واسطے یا فراخی رزق کے لیے تو ان اعمال کو عروج ماہ میں کرنا چاہیے اور اگر شر کے اعمال کرے مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنی یا کسی کو عیب پہنچانا یا ہلاک کرنا یا زبان بند کرنی وغیرہ تب یہ

اعمال نزول ماہ میں کرے۔ پس اگر تم کسی شخص کو کسی پر عاشق کرنا چاہو تب خاتم دعوت کو جو آگے آتی ہے ایک کپڑے پر مطلوب کے پیر کی مٹی کو بانی میں گھول کر اس سے لکھو اور بتی بنا کر سبز مٹی کے چراغ میں جو کورا ہو چنبیلی کے تیل کے ساتھ روشن کر دو دن کو یا رات کو اور تم اس مکان میں تنہا ہو اور جادوی اور لبان ذکر کی دہونی روشن کر کے دعوت کو سات مرتبہ پڑھو۔ اور موکلات کو طالب کے پاس مطلوب کے پہنچانے کا حکم کرو مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے گا:-

اور اگر اس سے ہلکا عمل چاہو اور پیر کے تیل کی مٹی نہ ملے تب خاتم کو کوری ٹیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دو۔ اور بخور مذکور روشن کرو۔ مطلوب حاضر ہوگا۔ دعوت کو سات بار پڑھنا چاہیے:-

اور اگر تم اپنے اور کسی شخص یا تمام مخلوق کے درمیان میں محبت کرنا چاہتے ہو تب خاتم کو مع حروف ناریہ یعنی اھطہ کے ساتھ اس انڈے پر لکھو جو مرغی نے پیلے پیل دیا ہو اور اسکو بخور مذکور کی دہونی دے کر دعوت کو سات بار اس پر دم کر کے آگ میں دفن کرو اور موکلات کو اپنے اور اس شخص یا تمام مخلوق کے درمیان محبت کا حکم دو کل مخلوق تم سے محبت کرے گی:-

اور اگر تم یہ چاہو کہ کوئی تم کو برا نہ کہے۔ اور سب تمھارے منہ میں تب خاتم کو اور اس کے گرد پوری دعوت مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جادوی اور لبان ذکر کی دہونی دے اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر اس پر دم کرے اور موکلات کو تمام مخلوق کے مطیع ہونے اور زبان بند کرنے کا حکم کرے عجیب تاثیر منشا ہر کرے گا:-

اور اگر مرد بستہ کو کھولنا یا سحر کا دور کرنا۔ یا دیوانہ کو تندرست کرنا چاہے۔ تب دعوت اور خاتم کو بطریق مذکور ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عود و جادوی کی دہونی دے اور دہونی کے وقت سات بار دعوت پڑھے اور موکلات کو دفع سحر یا مرد بستہ کے کھولنے یا جنوں کے دفع کرنے کا حکم دے۔ ایسا ہی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور اگر تم یہ چاہو کہ گھوڑہ وڑ میں کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور تم گھوڑے پر صبح و سالم قائم ہو۔ پس خاتم اور دعوت کو بطریق مذکور مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر بخور مذکور کی دہونی دو اور دعوت عدد مذکور کے ساتھ پڑھو۔ اور موکلات کو اپنی حفاظت اور سبقت کا حکم کرو۔ پھر اس کو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی میں رکھو۔ کوئی تم سے آگے نہ بڑھے گا۔ اور اگر تم کاغذ کے روپیہ بنانے چاہو تب ایک نیلگون کپڑا بنیائے کہ اس پر خاتم اور دعوت کو لکھو اور بیچ کے خانہ کو اتنا کشاؤ رکھو کہ قذیب کی صورت اس کے اندر آجائے۔

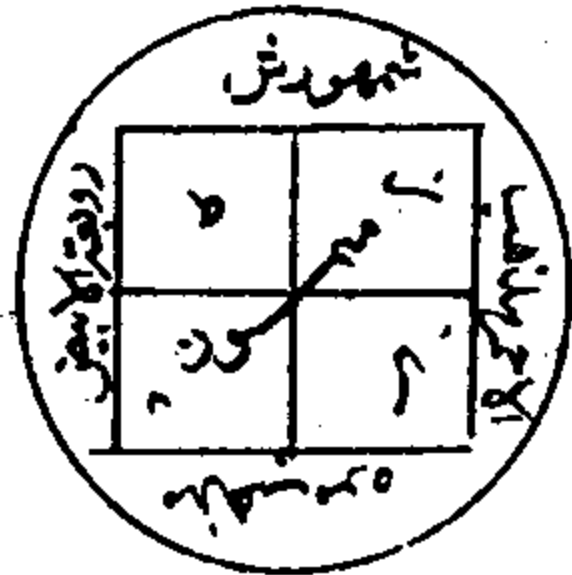
اس طرح سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اور دعوت کو پڑھنا سب یہاں تک کہ ہاتھ کا نیچے لکے اور نیل کے اندر

خاتمہ سلیمان کے



کی آواز سنائی دے اس وقت جان لے کہ کاغذ کے روپیہ بن گئے بخور کو خاموش کر دو اور موکلات کو زحمت کر دے۔ پھر تیلی کو لکھ کر دیکھو کاغذ کے چاروں روپیہ چاندی کے بن گئے ہوں گے۔ ان چاروں کو خرچ کر دو اور اس روپیہ کو سونے دے جو چاندی کا کیا تھا اور لازم ہے کہ پہلے سے اس پر سوم کا نشان کر دیا ہو تاکہ شناخت رہے۔ پھر اسی روپیہ کے ساتھ دوسرے روز عمل کرے۔ ای طرح ہمیشہ کرتا رہے کہ پھر نہیں ہے حکم الہیے روز روپیہ بنے رہیں گے۔

یہ تشہید یہ ترجمہ اردو تحفۃ المصنّی فی اخبار القدریہ والا حادیث النبویہ و العقائد التوحیدیہ والحکایات السنیہ والاشعار المصنّیہ صنف فاضل اجل علامہ عبدالمجید زرین حنفی

جیسا کہ اس کتاب سے ظاہر ہے اس کتاب میں علامہ تصوف نے سب سے پہلے حقیقت خالق و ضروری امور بیان کر کے وہ کئی عقائد بیان کی ہیں جو ایک مسلمان کے لیے لازمی ہیں بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل شدہ جانیس صحیفوں کو درج کیا ہے جسکے چرچے سے شاید ہی کوئی دل ہو جائے پھر یہ ہوا اس کے بعد چند احادیث نبویہ و وحی کی میں اندر ہر حدیث کے بعد اس کے متعلق ایک نہایت لطیف حکایت اور دل نشین و عبرت انگیز اشعار کیے ہیں بعد ازاں حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ علیہما السلام و دیگر بزرگان کے قصائص بیان کیے ہیں جسکے معنی میں کوئی اور حکایات اور عجیب و غریب اشعار بھی درج ہیں بعد صرف جادو و اثر اشعار میں ایسا باب باندا ہے جس میں حضرت علیؓ و دیگر دیگر صلی کے اشعار ہیں جو بند و فصاحت میں اپنی نظیر آپ میں پھر اس کے بعد دیگر ضروری امور کے بارہ میں حکایات کے پیرایہ میں نہایت موزن انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے نہایت عجیب و غریب ہے شمار کی عربی ہی درج ہے اور ساتھ ہی عجیب و غریب حکایات بھی ہیں جو مسلمانوں کے لیے بہت ہی مفید ہیں اور مسلمانوں کے لیے بہت ہی مفید ہیں۔

ترجمہ

رسالہ

ارشاد طیفی

منسوب

بِحَضَرَتِ اِدرِیسِ نبی عَلَیْہِ السَّلَام

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معلوم ہو کہ یہ رسالہ اعمال الطیفہ کے بیان میں حضرت ادریسؑ کی تصنیف سے
زمین میں مدفون تھا حکیم بلیناس نے اسکو نکال کر اس کے ذریعہ سے بہت کمالات حاصل کیے یہ رسالہ
۳۵۰ ہزار پر مشتمل ہے ادریسؑ کے اندر اس قدر اسرار بہناں ہیں جنکو اولیاءِ ربانی ہی جانتے ہیں۔ اور
وہ اسرار ہیں اسم اول انگائیل و دوم مردوش سوم عطلا چہارم کوفاش پنجم
ارمن ششم ہیر ہفتم مرصدا یا مثلم امطاش ثلم بیطلائش و ثلم ہر فوش
پاز و ثلم عجلائش و واز و ثلم سطفاش شہر و ثلم مرد مریش چہار و ثلم سفا ہندہ اکثر
پاز و ثلم باروق شانز و ثلم سرطا مندوش ہفتم و ثلم عصماندہ ہشت و ثلم بیابا لبوس
نوز و ثلم کھفھا کبشارت ثلم جمابا یارینوس لکتم و یک کفالحین لبت کو و و اعبا
را بالعدم لبت و سہ لبانا زبالطین لبت و چہار ارخاکا نیک قبالبت و پنج
تیمیان لبت و شش لنعمہ لبت و ہفت بدجالح لبت و ہشت عملا لبت و
نوسکا بالادین لبت و سجد بالادین لبت و یکادین لبت و دو و ہفترادین
سی و سہ مفرہادین لبت و چہار سلسلادین لبت و پنج ادھاس نعیمون

اور ان اسماء میں سے ہر اسم کا ایک حرف ہے جو عمل کے وقت اس اسم کے ساتھ لایا جاتا ہے
اور وہ سب حروف یہ ہیں :-

۱۔ مہلح ۲۔ تحجہو ۳۔ مہلک ۴۔ مہلہ ۵۔ مہو ۶۔ لا ۷۔
مو ۸۔ مہم ۹۔ مہو ۱۰۔ مہو ۱۱۔ مہو ۱۲۔ مہو ۱۳۔ مہو ۱۴۔
۱۵۔ مہو ۱۶۔ مہو ۱۷۔ مہو ۱۸۔ مہو ۱۹۔ مہو ۲۰۔ مہو ۲۱۔ مہو ۲۲۔ مہو ۲۳۔ مہو ۲۴۔
۲۵۔ مہو ۲۶۔ مہو ۲۷۔ مہو ۲۸۔ مہو ۲۹۔ مہو ۳۰۔ مہو ۳۱۔ مہو ۳۲۔ مہو ۳۳۔ مہو ۳۴۔ مہو ۳۵۔ مہو ۳۶۔ مہو ۳۷۔ مہو ۳۸۔ مہو ۳۹۔ مہو ۴۰۔

جو شخص ان اسماء کا عمل کرنا چاہے وہ پہلے ان شرائط پر عمل کرے :-

شرط اول یہ ہے کہ عمل اور سکی تاثیر میں شک نہ رکھے :-
شرط دوم یہ ہے کہ اگر کئی مرتبہ عمل کیا ہو اور اثر ظاہر نہ ہوا ہو۔ تو طول ہو کر عمل کو
تک نہ کرے مطلب کو ضرور پہونچنے کا :-

شرط سوم یہ ہے کہ اس علم کے اسرار کو ظاہر نہ کرے اور حباہوں سے
پوشیدہ رکھے :-

شرط چہارم یہ ہے کہ رات کے وقت عمل کرے :-
شرط پنجم یہ ہے کہ عمل ایسی چیز کے واسطے کرے جس میں غیر زیادہ۔ اور
شرک نہ ہو :-

شرط ششم یہ ہے کہ علم نجوم سے واقفیت رکھتا ہو :-
شرط ہفتم یہ ہے کہ اپنے کپڑوں اور جسم کو پاک اور خوشبو دار رکھے۔ اور
ایک روز روزہ بھی رکھے :-

باب اول طلسم عقارب کے بیان میں :- تانبے سے ایک گے کی صورت
بنائے اور اس پر اسم پنجم اور حرف الیں لکھے جس وقت کہ عقرب طالع اور رطل عقرب میں
ہو یا طلوع آفتاب دیکھا آسمان میں ہو پھر اس گائے کو اس جگہ دفن کر دے جہاں سے بچو
وہ نفع کرتے منظور ہوں۔ اور جو بچھو کا گائے ہو اس جگہ آئے گا زہر اس کا دور ہو کر
مندرست ہوگا :-

باب دوم قوت باہ کے عمل میں :- سات مثقال سونا اور اسی قدر

چاندی سے ایک گائے کی صورت بنائے۔ جس وقت کہ زہرہ برج ثور میں اور قمر برج سرطان میں زہرہ سے متصل ہو اور اس گائے پر اسم اول اور حرف چہارم کو نقش کرے۔ اور نیم سبز کے ساتھ کمر یا بازو پر باندھے ہمیشہ خوش و حرم و سرخس رہے گا اور شہوت کی ترقی کچھ اندازہ نہ ہوگا۔

باب سوئم اسب پرندہ کے عمل میں۔ آبنوس کی لکڑی سے ایک گھوڑا بنائے اور اس کی آنکھوں میں بلور لگا کر اندر قدرے پارہ بھر دے اور اسم دوم اور حرف پنجم اس پر نقش کرے اور ازبک کی چار لکڑیاں گھوڑے کے چاروں طرف لٹکائی اور لبان ذکر و برکت و تری و ہونی روشن کرے۔ اور چاہے کہ طالع وقت جزا اور عطار و سنبلہ میں ہو اور مشکل کار روز ہو۔ پھر گھوڑے کے مونہ کو مکان مطلوب کی سمت کرے۔ اور اس کے اوپر سوار ہو کر آنکھیں بند کرے ایک لفظ کے اندر اس جگہ پہنچ جائے گا۔

باب چہارم کھانا وغیرہ شیار منگانے کے بیان میں۔ اسم شرواں و حرف یکم کو کاغذ پر آب ترنج سے طالع حوت میں جبکہ قمر ناظرہ مشتری ہو اور مشتری ہی کی ساعت ہو لکھے جو کچھ چاہے وہ حاضر ہوگا۔

باب پنجم پوشیدہ خبریں معلوم کرنے کے واسطے دو صورتیں اپنی شبیہ کی کہ جسے باغ میں بیٹھے ہیں بنائے اور اسم ششم اور حرف ہشتم ان پر نقش کر کے لبان کا بخور روشن کرے فوراً ایک شخص حاضر ہوگا۔ اور غائب باتوں کی خبر دے گا۔

باب ششم گھوڑ و ڈر کے اندر سبقت کے بیان میں

گر گس کے پر کے اور اسم ششم و سیلہ اور حرف بیست و ششم کو شنبہ کے روز طالع برج جزا یا میزان یا دلو میں بوقت قرائ عطار دے کے آفتاب سے لکھ کر گھوڑے پر باندھے دوڑے میں سب سے آگے رہے گا۔ اور اگر گھوڑے کا عیب معلوم کرنا ہو پرنڈ کو کو آب زعفران میں ڈال کر گھوڑے پر چھپکے عیب ظاہر ہوگا جس کی علامت یہ ہے کہ گھوڑے کا وہ وہ عضو جس میں عیب ہے حرکت کرنے لگے گا۔

باب ہفتم دفائن کا حال معلوم کرنے کے واسطے۔ جب وقت استقبال قمر شمس کے ملتا ہے ہو اور قمر تیرہ یا چودہ درجہ برہو اور طالع وقت برج دلو میں ہو اور پنجشنبہ کا روز ہو اس وقت ایک مثقال سیسے کے ایک سرنگون آدمی کی صورت اس پر بنائے اور دائیں ہاتھ میں اس کے اسم و ہم اور بائیں ہاتھ میں حرف ششم نقش کرے پھر جس مکان میں دفینہ کا خیال ہو اس صورت کو ہاتھ میں لیکر پانی اس پر ڈالے جان دفینہ ہوگا اسبیط پانی جائے گا۔

باب ہشتم مکمل خفا کی یہ ترکیب ہے۔ کہ روزیک شنبہ طالع سرطان میں اسم دہم اور چہار دہم و حرف دوم و نہم کو ہرن کی جھلی پر نقش کرے اور اپنے مونہ میں رکھ لے مخفی ہوگا۔

باب نہم نسیجہ ارواح اور باغ کی سیر کرانے کے واسطے۔ عقیقہ کے طالع میں سیسہ اور افقہ کی ایک انگوٹھی بنا کر اسم سترہواں و تیرہواں و اکیسواں و چوتھا و گیارہواں اور حرف سترہواں و گیارہواں و پہلا و دوسرا و تیسرا نقش کر کے انگوٹھی کو مصطکی اور بالوں کی دھوئی دے۔ پھر جب ارواح کو سحر کرنا چاہے تو مندل اور لبان کی دھوئی روشن کر کے ایک کنڈل کمینچر انگوٹھی کو اس کے اندر رکھ دے اور ارواح حاضر ہوں گے ان سے گفتگو کرے۔

باب دہم محبت اور الفت کے واسطے۔ دو شخصوں کی صورت موم سے بنا کر ایک کو دوسرے پر رکھے اور اس وقت طالع وقت برج ثور ہو اور زہرہ مشتری کے ساتھ تدریس کی نظر رکھتا ہو اور عود اور لبان کا بخور روشن کرے۔ اور دونوں صورتوں پر اسم سترہ و حرف چوتھا نقش کرے اور مشک و زعفران کو گلاب میں حل کر کے دونوں صورتوں کو اس کے اندر ڈال دے معشوق و معشوقہ عاشق کے ایک لفظ صبر لگا کر رکھے گا۔

باب یازدہم جانوروں کی گفتگو سے واقف ہونا۔ اگر جانوروں کی گفتگو سے واقف ہونا چاہے تو ایک انگوٹھی سونا چاندی سیسہ اور لوہے سے بنائے اور ایک مربع کے اندر اسم گیارہ و پچیسواں و انتیسواں و حرف ناناں و بیسواں اور تیسواں و چوتھا نقش کرے برج اسد کے طالع میں یکشنبہ یا دوشنبہ کے روز اور انگوٹھی کو لیکر

باب پانزدہم دشمن کے گھر یا شہر میں فتنہ و فساد ڈالنے کی حکمت
 جب مریخ تیرہ یا بیس یا تیس درجہ میں برج ثور کے پہنچے یا سولہ یا اسی یا ستائیس یا اٹھائیس جڑ میں یا اول سرطان میں یا گیارہویں اسد میں یا اکیسویں میزان یا دوسریں اکیسویں یا تیسویں قوس میں یا پندرہویں جدی میں یا گیارہویں دلو یا انتیسویں حوت میں پہنچے اور افق مشرق پر طالع ہو اور قمر اس کے ساتھ تریج یا مقابلہ کی نظر رکھتا ہو اور پانچوں ستاروں اس سے ساقط ہوں اس وقت مریخ تانبا سے ایک مردبے سر کی تمثال اور ایک ایسے مرد کی جبر کے درمیان سے دو حصہ کیے ہوں اور دو مردوں کی تمثالیں جو آپس میں جنگ کر رہے ہوں بنائیں اور درست بنانے میں بہت کوشش کریں اور اسم شترہ اور تیسریں اور حرف تین و چھ اس پر نقش کیے خنزیر کی چربی اس کے اوپر لیں اور ستارہ راس الغول کے سامنے سات شب منواتر رکھ کر سندروس اور طمع درخت مبدع کے ساتھ دھونی دیں بعد اس کے لوہے کی ایک کوری ہنڈیا جیسے اندر کوئی چیز نہ لپکائی ہو لے کر ان صورتوں کو اس کے اندر رکھیں اور لوہے کا ڈھکنا ڈھاک کر اس کے سر کو خوب مضبوط باندھیں۔ اور جب کسی شہر یا لشکر میں فساد ڈالنا منظور ہو تو منتظر رہیں کہ مریخ دو دنوں یا تینوں مذکورہ میں سے ایک جانب سے طلوع کرے اور یہ وقت اس دیگ کو اس شہر یا لشکر میں دفن کر دیں فوراً وہاں کے لوگوں میں جنگ و خصومت واقع ہوگی۔ اور اگر کسی شخص کے گھر میں دفن کریں تب بھی یہی خاصیت ہے۔

باب شانزدہم برائے تسخیر و حوش و سباع :- جب مریخ برج ثور کے چوتھے درجہ یا چوبیسویں جڑ یا اول یا اٹھارہویں اسد یا انیس جدی یا نائیس دلو میں پہنچے اور آفتاب اس کے ساتھ مقارن ہو اور اگر مقارن کا موقع نہ ملے تب مریخ کا ان درجات سے طالع ہونا ہی کافی ہے اور آفتاب نو یا دس یا گیارہ میں ہو اس وقت مریخ تانبا سے کوٹا کر اس سے ایک شخص کی تمثال بنائے جو سر پر تاج رکھے ہوئے شیر پر سوار ہو اور تین شاخیں اس کے سر پر ہوں اور بائیں ہاتھ میں اس کے ایک مرغ۔ اور دائیں ہاتھ گرز ہو ساؤ اسم مہتوما اور حرف آٹھواں اس پر نقش کرے۔ اور اگر ان سب صورتوں کو ایک بار نہ ڈال سکے تو جدا جدا لکڑی بھر جوڑے اور سولہاں سے خوب پاک و صاف کرے پھر سوار کی دونوں رانوں میں سوراخ کر کے خیر کے پریٹ میں سوراخ کرے اور سوراخ

کو اس پر ٹھکا ایک تانبے کی تار سے مضبوط کر دے اور اس تار کے دونوں سروں سولہاں پھیر دے تار معلوم نہ ہو۔ پھر اس تمثال کو ایک تانبے کی دیگ میں رکھ کر اس پر روغن زیت اس قدر ڈالے کہ دو تین انگلی تمثال کے اوپر آجائے۔ اور جس وقت برج اسد طلوع کرے اس دیگ کے نیچے معتدل ہوا روشن کرے۔ اور جب تیل میں جوش آجائے آگ موقوف کرے اور پھر آگ جلانے کیلئے ایک کدو جوش آجائے۔ پھر آگ موقوف کرے اسی طرح سات بار کرے۔ پھر اس کو نکال کر اس قدر مالش کرے کہ روغن بالکل باقی نہ رہے پھر سات شب برج اسد کے مقابل رکھ کر سندروس اور اکیلل الملک کا بخور روشن کرے جو شخص طریق سے پوری رعایت اور حفاظت کے ساتھ اس تمثال کو تیار کرے اپنے پاس رکھے گا تمام وحوش و سباع اس کے ستم ہونگے۔

باب برائے تسخیر مرغان

جب عطارد گیارہویں درجہ حمل یا سولہویں درجہ ثور یا آٹھویں درجہ جوزا یا اٹھائیسویں درجہ سرطان یا پانچویں درجہ سنبلہ یا چوتھے یا پانچویں درجہ میزان یا اکیسویں یا چوبیسویں درجہ عقرب یا پنے درجہ دلو یا چوتھے درجہ حوت میں پہنچے اور افق مشرق اور ہرہ اس کے ساتھ مقارن یا تیسریں کی نظر رکھتا ہو۔ اور مشرقی اس سے ساقط ہو اس وقت شکرانہ رانی کو گلا کر ایک طاؤس کی صورت بنائے جو اپنے پر اور دم بھیلانے ہوئے ہے اور اس کے سینہ پر ہڈی کی صورت نقش کرے اور سکر دانیس بازو کے نیچے کبوتر کی صورت بنا جو دانہ چاک رہا ہو اور دائیں بازو کے نیچے لٹخ کی صورت بنائے اور ان سب صورتوں کو بہت صحیح بنائے اور اسم مراعیوس اور حرف چھ اس پر نقش کرے۔ پھر سات شب بنات النعش کے مقابل رکھ کر مصطکی اور شکر کا بخور روشن کرے اور جب طالع برج جوزا ہو ایک ستون بندرہ گو کا ایڑیٹ اور چونہ سے بہت مضبوط اور مستحکم بنائے اور اس کے اوپر ایک ستون نارنج کی لکڑی کا بہت مضبوط اور بلند لگائے اور اس قدر مضبوط ہو کہ ہوا کے زور سے نہ ہلے۔ پھر اس ستون کے اوپر شیشہ کا ایک جوکہ بنا کر اس کے اندر طاؤس کی تمثال کو رکھے جب طلسم تیار ہوگا تمام مرغان ہوائی اس کے پاس آئیں گے۔ اور اگر مطلع ہونگے طلسم بہت عزیز اور بہت سے فوائد اور منافع کا جامع ہے۔

باب ہشتم الفت و محبت کی واسطے جب زہر پھیپوں دھجھل یا دوسرے وجہ سے دیندر کہوں یا کیسوں دساتوں درجہ ثور میں جوڑا یا بیسویں یا اکیسویں یا ستائیسویں سرطان یا نویں یا چودہویں یا سدا یا اول یا چوتھے یا دوسرے یا پندرہویں سنبلہ یا چودہویں میزان یا سولہویں عقرب یا بیسویں یا انیسویں جدی یا تیسری حوت میں ہونے اور قمر اس کے ساتھ خلیفہ یا تیسری کی نظر رکھتا ہو یا آفتاب سے متعارف ہو اور برج اس کے ساقط ہو اس وقت ایک نگینہ لا جو رد لیکر اس پر دو صورتیں لڑکیوں کی جو باہم گلے مل رہی ہو نقش کرے اور ایک کبوتر کی صورت بنائے جو کچھ کو دانہ دے رہا ہو اور شاخ ریحان کی صورت بھی نقش کرے اور اسم منجیغ الخ اور حرف ہم نقش کرے اور جب تک زہر افق شرقی بر طالع رہے اس عمل کو کرے اور ان صورتوں کے نقش سے فارغ ہو کر اس نگینہ کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کرے اور ہر سوراخ میں سوئے کی ایک کیل لگائے۔ اور پھر جب زہر اسی حالت میں عود کرے۔ سونا اور چاندی ہم وزن لیکر ایک انگوٹھی بنائے اور وہ نگینہ اس کے اندر نصب کرے اور اس انگوٹھی کی ایک کشیدہ کے بیابا میں کھ کر شیشہ کا ڈھکنا اس کے اوپر ڈھک دے اور سات شب متواتر زہر کے سامنے رکھ کر مشک اور زعفران اور کافور کا بخور روشن کرے اول شب یا آخر شب میں اور جب زہر غروب ہو اس کے اٹھالے جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے گا تمام مرد و زن اس پر عاشق ہوں گے اور کوئی اس کے خلاف مرضی نہ کرے گا اور بہت سہ فوائداں کے تجربہ سے معلوم ہوں گے۔

باب نوز و ہم خلسم برائے تفرقہ جب زحل یا مریخ تیسرے درجہ عمل یا بیسویں تیسویں ثور یا آٹھویں جوزا یا پانچویں سرطان یا دوسرے یا چوبیسویں یا پچیسویں اسد یا پندرہویں میزان یا ستائیسویں عقرب یا ساتویں قوس یا بیسویں جدی یا دوسرے یا پندرہویں دلو یا تیسویں حوت میں ہونے اور دائرہ افق شرقی پیا در زہرہ اس سے ساقط اور قمر مقابل یا تربیع میں ہو اس وقت قدرے سیدھے کر دو شخصوں کی موتیں ڈھالے۔ جو ایک دوسرے کی طرف پشت کیے ہوئے ہوں اور درمیان میں ان کے شخص کتے کے مونہ کا بنا کر جس کے ہاتھ میں کدال ہو اور یہ سب عنوانین عمود کی مثال ہوں اور اسم مسطی لولہ اور حرف یسجد اس پر نقش کرے۔ اور پھر ہر کدالہ مٹی کے برتن میں رکھ کر اسی کا ڈھکنا اس کے اوپر ڈھک کر سات روزہ ہو سہ میں رکھے اور رات کو اٹھالے اور جب صبح ہو

میں رکھے میو اور سندوس کی دھونی روشن کرے۔ یہاں تک کہ سات روزہ پورے ہوں پھر جب دو آدمیوں میں تفرقہ ڈالنا چاہے۔ ان دونوں صورتوں پر قدرے سوئے خاک لپیٹ کر جس جگہ ان دونوں آدمیوں کا اجتماع ہوتا ہو دفن کر دے۔ اور اگر اس جگہ دفن نہ کر سکے تو ان میں سے ایک کے گھر میں ضرور دفن کرے ان کی آپس میں عداوت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے جدا ہوگا۔

باب بستم لشکر و کوشکست دینے اور شہروں کے خراب کرنے اور پانی بند کرنے کے واسطے۔ جو کہ پھر بر اسم اکتیس اور حرف پتیس ستائیس طالع حمل درمل میں نقش کرے پھر جب کسی شہر کو اجاڑنا چاہے سیاہ کتے کے گوشت کی اس نگینہ کو دھونی سے اور اس شہر کا نقش اس طرح بنائے کہ جیسو خراب ہو گیا ہے اور اس نگینہ کو اس کے اندر رکھ وہ شہر خراب ہوگا اور اگر لشکر کو شکست دینی ہو تب اسی نگینہ کو چوہے کے بالوں کی دھونی دے کر لشکر کے درمیان میں ڈال دے اور اگر نہر کا پانی بند کرنا چاہے تب شہر کی صورت بنا کر کافور اور کرہ گو سفند کی طالع سرطان میں دھونی دے کر اس نہر کو دریا دفن کر دے نہر کا پانی شہر میں بہہ دیکھے گا۔

باب بست و یک رجوری اعدار کے واسطے۔ جو کہ اور تانبے سے طالع زحل میں ایک انگوٹھی بنائے اور اس پر اسم ستر تھواں اور تھواں اور حرف سولہویں دینر سے کو نقش کرے۔ اور رات کو ایک کنڈل بنا کر انگوٹھی کو اس کے اندر رکھ دے جس نیت سے رکھے گا وہی ظہور ہوگا۔

باب بست و دو نظر خلاق سے اٹھانے کے واسطے۔ جو کہ کفتار اور پست خفال کو دباغت دیکر پست کفتار کا ابرا اور پست خفال کا استر بنا کر اور اپنے سر کے سواقی ٹوپی تیار کرے اور ایک کاغذ مہر دار پر اسم تیسواں اور حرف دسرا کو از ٹوپی کا مٹی سے طالع برج سرطان یا سنبلہ میں اٹھائیں یا تیسواں ماہ جلالی کو لکھے اور شہری اس وقت تحت الارض ہو پھر اس کاغذ کو استر پر رکھے کے درمیان میں رکھے جب اس ٹوپی کو سر پر رکھے گا۔ نظر خلاق سے مخفی ہوگا۔ مگر عامل خدائے خوف کر کے نازل کو یہ اعمال نہ بتلائے کیونکہ یہ اسرار ہیں۔

ترجمہ

رسالہ

خَوَاصِ عَجَبِيَّة

فَوَائِدِ غَرِيبَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَمَّا بَعْدُ فَيَجِدُ فَوَائِدَ وَرَبِضَ خَمَالَتِ كِتَابِ طَبِّ سَيِّدِ سَيِّدِي اِيْنِي اَوْرَاقِي دُوسْتُوں كِي
 خُزُونِيَاتِ كِي لِيَاظِ سِي جَمْعِ كِي هِيں رَحْمَةُ اَزْدِكْرِيْمِ تَوْفِيْقِي نِيكِ عَنَانِيَّتِ كَرِي سِي اَوْرِ هَرْ كَارِ خِيَرِ
 مِيں دُورِ فَرَا سِي ۞

سَنَنِ الْاَوْدَاوُدِ مِيں حَضْرَتِ الْاَوْدَاوُدِ رَضِيَ اَللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سِي رَوَايَتِ هِي كِي جَنَابِ سُوْلِ خَلَا
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سِي فَرَمَا یَا ہے رَحْمَةُ اَزْدِكْرِيْمِ سِي مَرْضٰی اَوْدَاوُدِ كُو نَا زَلِ كِیَا ہے اَوْرِ
 ہَرْ مَرْضٰی كِي دُورِ مَقَرِّ كِي ہے نِيں تَمِ دُورِ كِیَا كُرُو ۞

صَحِيْحِ بَخَارِي شَرِیْفِ مِيں رَوَايَتِ ہے كِي حَضْرَتِ فَرَمَا یَا كِي كَلُو بَخِي كَا اسْتِعْمَالِ كُرُو
 كِيُونَكِي اِس مِيں مَوْتِ كِي سُو اِہْرَا یَكِ مَرْضٰی كِي دُورِ ہے اَوْرِ اِگَرِ كُو ی دُورِ اَحْیٰ سِي مَوْتِ كُو
 دُورِ كَر سَكْتِي تَوْضُوْر كَلُو بَخِي ہُو تِي ۞

اطبا کہتے ہیں کہ کلو بخی میں سسترہ بیماریوں کی دوا ہے۔ پس احتمال ہے کہ حدیث مذکور
 میں انہیں امراض کی طرف اشارہ ہو اس واسطے ابن شہاب کا قول ہے کہ جو شخص کلو بخی کا
 کسی مرض کے واسطے موافق ارشاد حدیث شریف کے استعمال کرنا چاہے تو طبیعت ہی شہرہ
 لے لے ۞

امام ابو عبد اللہ ابن الحاج اپنی کتاب مدخل میں لکھتے ہیں کہ امام ابو محمد بن ابی حمزہ
 ہمارے استاد ابن شہاب کے اس قول کا انکار کرتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ میں ایسے قول
 کے کہنے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ جب صاحب ذرا مکمل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے ایک چیز کی صحیح خبر دی ہے ہر سب کو اس کے مقابلہ پر اہل ظلمت کی رائے کو لانا کیا ضرور
 ہے۔ پھر جب ان سے یہ کہا گیا کہ اچھا حدیث شریف اور اطباء کے قول کو کیونکر مطابق کیا
 جائے تو فرمایا کہ اس کا جواب دو وجہ سے ہے ۞

پہلی وجہ تو یہ ہے کہ کلو بخی کل امراض کی دوا ہے اور ان کو رفع کرتی ہے اور دوسری
 وجہ یہ ہے کہ کلو بخی میں سسترہ بیماریوں کی شفا بھی جیسا کہ اطبا کہتے ہیں۔ مگر ہمارے حضور
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے خداوند تعالیٰ نے اس کے اندر کل امراض کی شفا بخشی اس امت
 پر رحمت اور عنایت کے سبب سے ان امام کا یہ قول ظاہر اور بین ہے مگر مریض کی نیت پر
 بھی اثر کا ثلور موقوف ہوتا ہے کیونکہ شارع علیہ السلام سے جو باتیں صادر ہوئی ہیں
 ان سب کے اذاعت کے اعتقاد اور خصوص نیت پر موقوف ہیں کتاب مدخل کی
 عبارت ختم ہوئی ۞

کلو بخی گرم خشک ہے اگر اس کو شہما خالص کے ساتھ استعمال کریں تو بلغم اور رطوبت
 فاسدہ اور پیٹ کے اندر جمی ہوئی ریا حوں کو اکٹیر کر دیر کرتی ہے اور لپٹ اور کھوڑوں کے
 درد کو مفید ہے اور بدن کے اندر بیماری کے پیرا ہوسے کو روکتی ہے ۞

مشہور حدیث شریف میں وارد ہے کہ شہد سب دواؤں کا سرور ہے۔ خدا تعالیٰ
 اس کے شان میں فرماتا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ تَخْتَلِفَ اَلْوَالِیُّ فِیْہِ شَکَاۃً
 لِلنَّاسِ ۞ یعنی شہد کے اندر لوگوں کے واسطے شفا رہے ۞

شہد گرم خشک ہے بلغم اور رطوبت دیکھ کر ہم سے دور کرتا ہے اور جیسا کہ جہاں دیکھ کر دیکھ جائے تو گرم
 ہو جاتا ہے اور سوداوی بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔ رگوں کا اندر گھس کر تمام بیماریوں کو پاک کر دیتا ہے ۞

روغن زیتون :- حدیث شریف میں وارد ہے کہ روغن زیتون کو کھاؤ اور لگاؤ
کیوں کہ یہ بواسیر کو نفع کرتا ہے +

کدو :- حدیث شریف میں وارد ہے کہ کدو کو خوب کھاؤ۔ کیونکہ عیقل کو زیادہ کرتا ہے
مخو :- گرم تر ہے۔ اگر اسکو شکر کے ساتھ کھائیں تو سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتا ہے
اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور عمدہ غذا اس سے حاصل ہوتی ہے۔ اور بہت سے منافع

اس کے اندر ہیں +
فول :- اگر ہر ایک پیکر پرپ اور رطوبت والے زخم پر رکھیں تو اسکو نفع
کرتا ہے اور لازم ہے کہ قدری طبع کو شہد میں ملا کر زخم پر لپ کر لیں +
پیشاب کے کپڑوں کی دوا :- لسن کی سات یا دس پوتھیاں جھیلکھ لیں
شہد میں ملا کر جھکھو اور سوچکے وقت کھائیں تمام کپڑے سر کر لکل جائیں گے مجرب ہے +
سسل البول کی دوا :- پینے بلا اختیار پیشاب کا خطا ہو جانا۔ سر کے میں تین
روز مخدو بھگ کر کھائیں اور قدرے سر کر اوپر سے بی لیں۔ مجرب ہے۔

حصہ البول :- یعنی جبک کا علاج جب پیشاب تھوڑا تھوڑا تکلیف اور درد کے
ساتھ آئے تو گھیس کے آٹے اور حلیہ اور گھی اور شکر کا حریرہ بنا کر پیوں۔ اور اگر خون بھی
پیشاب کے ساتھ آتا ہو تب گائے کے دودھ میں شکر ملا کر پیوں۔ نہایت نافع ہے +
مچھلی کی دوا :- مرغ کی جربی اور مغز سرگرم ملا کر لگائیں نافع ہے۔ طبرانی
کہتے ہیں اگر قنفذ کا تیرہ جذام یا کھجلی والا بیوسے۔ تو ان کو نفع کرے گا + جالینوس کہتے
ہیں اگر بادام تلخ و شیریں دونوں کو پیس کر مونہ پر ملے تو چھائیاں اور چھپ دور
ہو جاتے ہیں +

اور اگر روغن پیدا بخیر کو چہرے پر لیں تو بھی مفید ہے۔ اور بعض کہتے ہیں پیاز کو
سر کے میں پیکر ملنا چھپ و خیرہ کو دور کرتا ہے۔ اور بعض کو بھی مفید ہے۔ اور بعض
کا قول ہے کہ اونٹ کا پیچہ پٹھانیرنگ ایل کے بھون کر کھانا سوداوی امراض کو نافع
ہے +

آنکھ کا علاج :- طبرانی کہتے ہیں دریا سے شور کی مچھلی کا بانی آنکھ میں ٹپکا
درد کو دور کرتا ہے اور آرام بخشتا ہے۔

ایضا بیڑے کے تپ کو آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی سفیدی دور ہو جاتی ہے +
زخم خنازیر کا علاج :- صبر سقوطی۔ زنگار ہمزون شہد اور سر کے میں ملا کر
لگائیں اور ہر ایک زخم کو گرم پانی سے دھو لیں ایضا قدرے ریح اور پھٹکڑی
اور لسن ملا کر زخم پر لگائیں +

دستوں کی دوا :- درخت قرقاع جسکو عین الجمل بھی کہتے ہیں۔ اسکو
باریک پیکر آٹے میں قدرے شکر کے ساتھ پکائیں اور گھی ڈال کر گرم کھائیں صحت ہوگی
اور آٹے کو کھانا بھی مفید ہے اور گھی کو گرم کر کے کھجور اس میں ڈالیں۔ اور گرم روٹی سر
کھائیں نافع ہے اور نیز انار کے چھلکے پیکر آٹے میں ملائیں اور قدرے ککھالیں
مغروب کے ساتھ اس میں اضافہ کریں اور نوش فرمائیں مفید ہے اور صرف لکڑی کا کھانا
بھی مفید ہے۔ اور چھوٹی مچھلی جس کو جھینگا بھی کہتے ہیں اسکو آگ میں بھون کر مریض کھائی
اور ایک گھڑی بھر پانی نہ پیوے بہت جلد آرام ہوگا۔ یہ سب نسخے تجربہ کیے ہوئے ہیں +
پیشاب رکھنے کا علاج :- درخت بواغذی لکڑیاں پیکر پانی میں ایک گھڑی
بھر بھگو رکھیں تاکہ ان کا عرق نکل آئے۔ مگر جب ہری لکڑیاں ہوں تو فوراً ہی ان کا
عرق نکال لیں پیشاب جاری ہوگا +

ونیل اور اورام جارہ کا علاج :- ان کی اہلیت یہ ہے کہ فاسد خون کھال کے
اندھ جمع ہو جاتا ہے علاج یہ ہے کہ زرقظنیہ سر کے میں بھگو دیں اور ایک ساعت کے بعد موضع
درد پر لپ کریں اگر خون فاسد تھوڑا ہوگا تو فوراً آرام ہو جائے گا۔ اور اگر کثرت سے ہوگا
تب وہ تھوڑے کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ اور بہت بڑا زخم کھال کے اندر کر دے گا
اس وقت گھیس کا آٹا اور حلیہ کا آٹا اور قدرے سلیط جھکھو شیرج بھی کہتے ہیں ملا کر
اس جلاب پر کر دے خون فاسد جل جائیگا اور فوراً آرام ہوگا۔

حمرہ کی دوا :- شہد اور فطران کو آگ پر گرم کر کے لگائیں یا سیاہ دانہ کو
جلا کر سر کے میں پیکر لگائیں +

عورت کے دودھ کم ہونے کا علاج :- سورہ ربائع برتن میں لکھ کر
صبح کو پلائیں۔ اور اگر اور بھی زیادتی منظور ہو۔ تب فول کو دودھ میں جوش سے
کر پلائیں +

بالوں کے صاف کرنے کی دوا :- صابن اور روغن زیتون سے ان کو دھونا چاہیے۔ بال صاف ہوں گے۔

درد شکم کا علاج :- بیضہ اور روغن زیتون اور منتر استخوان گلے کو ملا کر ایک شبیشی میں رکھنے اور بوقت ضرورت رات کو ختم کرالیں گے۔
پریش میں بچہ کے سو جانے کی دوا :- گرم انڈانک کے ساتھ دس روز برابر پانچ انٹ روز گھانے آرام ہوگا۔

بیٹیاں پیدا ہونے کا علاج :- خرگوش کی بادین کو ذبح کر کے خشک کرے اور جب عورت حیض سے پاک ہو تو دوا مذکورہ کو پیس کر شہد کے ساتھ عورت کو چٹا دیں خدا چاہے تو لڑکے پیدا ہوں گے۔

حمل قائم نہ رہنے کے واسطے :- دہے یا بیڑے کا پیشاب پی لے۔
بھی حمل نہ رہے گا۔ خراجہ گدھے کے کان کی سیل پینے کی بھنی تاثیر ہے۔ اور اگر پودینہ کے چتے عورت اپنے پاس رکھے جیتک وہ اسکے پاس رہیں گے کبھی حاملہ نہ ہوگی۔

کثرت جماع کی قوت کے واسطے :- بیڑے کا پتہ صندوساں پر ملکر جماع کرنا نہایت طاقت بخشتا ہے۔ اور بھر کوئی اور شخص اس عورت پر قمار نہیں ہو سکتا۔
سفید چھپ کی دوا :- تخم بیل کو رات کے ساتھ پیکر صوب میں پیچ کر

جسم پر لے آرام ہوگا۔

سرخ چھپ کی دوا :- ہرنال کو چربی میں ملا کر لپ کرے یا پھنکڑی کو پیس کر

سر میں ملا کر لے فائدہ ہوگا۔ اور کھجلی کو سرخ کی چربی کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

عرق الشا کا علاج :- وہ کو پیکر شہد یا سر کے ساتھ نوش کرے فائدہ ہوگا۔

دوا کے درد کی دوا :- خرگوش کی دواڑہ باندھے آرام ہوگا۔

سستی اعضا اور وجع مفاصل کے واسطے :- دھیتہ الشیر حال کو نہار مونہ پیو اور قدر زعفران اور زیت بھی ملائے تو بہتر ہے جلد فائدہ ہوگا۔

فصل خواص حیوانات کے بیان میں

خرگوش :- اس کی پٹلی جو شخص اپنے پاس رکھے اس پر کبھی جادو اور نظر بد کا اثر نہ

ہوگا اور اس کے دماغ کو بھوں کر نوش کرنا ریشہ کے واسطے مفید ہے۔ اور اس کی سیکنی جب تک عورت اپنے پاس رکھے گی حاملہ نہ ہوگی۔ اور اس کے خون کو گرم چہرہ پر ملیں تو چھپ و غیرہ کو دور کرتا ہے۔ اور اس کے دماغ کو عورت نوش کر کے اپنے خاوند کے پاس جائے فوراً حاملہ ہو۔ اور اس کے خون کو اگر آنکھ میں لگائے تو آنکھ میں بال پیدا نہ ہونگے۔
السان مردہ کی دواڑہ اگر دواڑہ کے درد والا لٹکائے۔ اس کے درد کو تسکین ہو۔ اور اگر انسان کی دواڑہ اور ہمد کا دایاں بازو سونے والے کے سر کے نیچے رکھیں تو وہ سوتا ہی رہے گا جب تک یہ اشیا اس کے سر کے نیچے رہیں گی۔

انسان کا تھوک موزی جانوروں کے کائے ہونے اور پھوڑے بھنی کے واسطے مفید ہے صبح کے وقت کلی کرنے سے پہلے انہر لگادینا چاہیے۔

اگر بارہ عورت کے پہلے حیض کا خون اس کی خجائیو نہر مل دیں تو ٹری نہ ہونگی۔

لوٹری :- کا دماغ اگر گنبا کے سر پر ملیں تو بال پیدا ہو جائیں گے۔ اور اس کا

پتہ اگر درد سوا لے کی ناک میں ٹپکائیں تو کبھی اسکے سر میں درد نہ ہوگا۔ اور ذکر اس کا سر

پر باندھنے سے درد کو آرام آتا ہے۔ اور چربی اس کی کان میں ڈالنے سے درد کو آرام کرتا ہے اور اس کی طحال کا پیٹ پر باندھنا طحال کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

بھینٹ یا :- اگر اس کا سر عام کے برج پر لٹکائیں اس کو کوئی آفت نہ پہونچے اور اس کی

دائیں آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے چور و قزاق سے بے خوف ہو۔ اور دماغ اس کا

سدا ب اور ریت میں گھا کر جسم پر ملنے سے ہر ایک ظاہری اور باطنی بیماری کو آرام

ہوتا ہے۔ اور اس کا جگر درد جگر کے واسطے مفید ہے اور اس کا قضبب بھون کر کھانا

قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

بلی :- اس کی طحال مستحاضہ پر باندھنے سے اس کا خون بند ہوتا ہے اور اس کا

پتہ آنکھوں میں لگائے سے رات کو مثل دن کے دکھائی دیتا ہے۔

گائے :- اس کی چربی ہرنال کے ساتھ جس مکان میں روشن کریں تمام موزی جانوروں سے بھاگ جائیں گے۔ اور اس کا سینک جلا کر پیس لیں اور چوتھیا بخار والی

کو کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں بخار جاتا رہے گا۔ اور گوشت اس کا بخار کو پیدا کرتا ہے۔ اور جس وقت بخار گائے پر چڑھتا ہے اور پھر پتہ رخ ہو کر اتری۔ اور پیشاب کرے

جو شخص اس میثاب کی مٹی اٹھا کر اپنے قصبہ پر قوت باہ زیادہ ہوگا۔
 لوگ بکراہ۔ اس کی مینگیاں روئے والے بچے کے سر ہائے رکھیں روٹا اس کا موت تو
 ہوگا۔ اور اس کے تختہ کو پس کر پٹنے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔
 قنفذ بعض لوگوں کا قول ہے کہ اس کا گوشت تمام وحوش کے گوشت سے بہتر ہوتا
 ہے جیسے کہ سب پرندوں میں مرغ کا گوشت افضل ہوتا ہے۔ اور اس کے پتہ کو بال موٹو
 مل دیں اور پھر بال پیدا نہ ہوں اور اگر آنکھ میں لگا میں تو سفیدی دور ہو۔ اور اگر وہ
 گل میں ملا کر ہرے کے کان میں ڈالیں کان اس کا تندرست ہو۔ مگر کسی روز ڈالنا
 چاہیے۔

لوہم :- یعنی اوجب اسکو ذبح کیا جاتا ہے تو ایک آنکھ اس کی بند ہو جاتی ہے
 اور ایک کھلی رہتی ہے۔ کھلی ہوئی آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے گا کبھی سکونینہ
 نہ آوے گی۔ اور بند آنکھ کو سونے والے کے پاس رکھ دیں گے تو وہ بیدار نہ ہوگا۔
 طبرانی کہتے ہیں اگر تھوڑے دنوں آنکھوں میں شبہ ہو جائے۔ اور جاگنے اور سونے کی آنکھ
 نہ معلوم ہو تب دونوں آنکھوں کو پانی میں ڈال دو جو آنکھ پانی کے اوپر آجائے وہ جانور
 کی ہے۔ اور جو پانی کے اندر بیٹھ جائے وہ سونے کی ہے۔ اور دل اس کا جو شخص لگا کر
 بیڑیے کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے جو روز قزاق سے بے خوف رہے اور لوگوں
 میں بامیبت و عظمت ہو اور اس کی چربی کو جلا کر اس کی خاک آنکھ میں لگائے۔
 پھر جس اندھیرے مکان میں جائے گا وہ مکان روشن معلوم
 ہوگا۔

خطاف :- اس کے دل کو خشک کر کے پیس لے۔ اور نوش کرے
 قوت باہ زیادہ ہوگی۔
 رحمہ :- اس کے پروں کی دھوئی روشن کرنے سے سودی جانور مکان سے
 بھاگ جاتے ہیں۔

مرغ :- اس کا گوشت جو ان آدمی کھائے تو اس کی عقل میں زیادتی اور خون صالح
 پیدا ہو۔ اور اس کا داغ بچو کے کاٹے کو مفید ہے اور اگر اس کے گوشت میں دس
 گٹھیاں پیاز کی اور ایک ٹمٹھ نمک ملا کر پکائی جائے اور نوش کریں قوت باہ اور

شہوت زیادہ ہوگا۔
 بچہ خستہ پر :- اس کا پتہ خشک درم کو تحلیل کرتا ہے۔ اور اگر اس کو شہد میں ملا کر
 عضو تناسل پر پٹیں تو شہوت کے عجب کرشمہ ملاحظہ ہوں۔ اور اس کی چربی گلا کر ترس انار
 کی بیڑی پر پٹیں تو بقدرت خدا میٹھا ہو جائے گا۔

محرک حس :- اس کے دل کو بیڑیے کی جھلی میں لپیٹ کر انسان اپنے پاس رکھے
 محبوب خلایق ہو اور بادشاہ وغیرہ سے تمام حاجات اس کی پوری ہوں۔ اور جب کسی عورت
 کے بچہ ہونے میں دقت ہو اس جانور کا ایک پراپنے سر کے نیچے رکھے جلد بچہ پیدا ہو اس
 جانور کی سب سے بڑی بڑی جو شخص شاہی ملازموں کے خوف سے اپنے پاس رکھے
 ان کے غصہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کا بر مکان میں روشن کریں تمام موزیات بھاگ
 جائیں۔ اور اس کا جگر جلا کر نوش کرنا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اور اس کے پتہ کو
 آنکھ میں لگانا آب ترول اور دہشت کو مفید ہے۔

کوا :- اسکی چوچ کا پاس رکھنا نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور اس کا جگر آنکھ
 کے چال کو فائدہ کرتا ہے۔

چیل :- اس کا پتہ ایک شیشی میں اپنے پاس رکھے پھر جس شخص کو بچھو وغیرہ کوئی
 سودی جانور کاٹے اس جگہ پر ایک قطرہ ٹپکا دے۔ اور جسم میں اگر دائیں طرف کاٹا ہو تو دایر
 آنکھ میں اور بائیں طرف کاٹا ہو تو دائیں آنکھ میں سلامتی سے چار مرتبہ لگا دے تکلیف جاتی
 رہے گی۔ اور اگر کسی مکان میں چیل لگا دیں سانپ یا بچھو اس کے اندر داخل نہ ہوگا۔

مندر :- جو شخص اسکی زبان اپنے پاس رکھے نیند اس پر غلبہ نہ کرے۔ اور نہ رات
 کو بھڑوے۔ اور اسکی کمال جس درخت پر لگائیں بالاسکونہ مارے۔

گوہ :- جس آدمی کے دونوں ٹانگوں کے درمیان سے نکل جاتی ہے۔ وہ پھر سبائے
 برقا در نہیں ہوتا اس کی چربی قصبہ پر مالش کرنے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور اگر
 کا گوشت کمانے سے پیاس کم لگتی ہے عرب کے لوگ کہتے ہیں کہ گوہ چالیسویں روز پیشاب
 کرتی ہے اور جب اسکو پیاس لگتی ہے یہ ہوا کے رخ ہو کر اپنا سونہ کھول دیتی ہے۔ اور یہی
 اس کو کافی ہوتا ہے۔ جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے حکام اس سے محبت کریں۔ اس کی
 اس کی ہتھیلی گود دھڑکے وقت جس گودے کی پیشانی پر بالکھیں کوئی گودہ اس سے

سبقت نہ لیا سکے *
 پچھلی :- اس کا جگر میں کر زخم پر چھڑکیں۔ خون کو بند کرے۔ اور گوشت پیدا کر کے
 اچھا کر دے۔ جرب ہے *
 اونٹ :- کا پیشاب نشہ والا ہے۔ فوراً نشہ بہن ہو جائے *
 باز :- کا تہ جو شخص آنکھ میں لگائے آب نزول کو فائدہ ہو *
 خچر :- کا دل خشک کر کے جس عورت کو کھلائیں کبھی عاقل نہ ہو اور جب اس کے
 گھر کی دہولی گھر میں روشن کریں تمام موذی جانور بھاگ جائیں *
 ہند ہر :- بیان کیا گیا ہے کہ اس کے اندر بائیس خواص ہیں۔ اور یہ سب جانوروں
 سے زیادہ تاثیریں رکھتا ہے۔ داد علم بالصواب
 جو شخص اس کے دماغ کو سات گنی شکر یا شہد کے ساتھ نوش کریں جو بات سنے سکے ہرگز
 نہ بھولے۔ اور اسکی آنکھ جو شخص اپنے پاس کسے بھولی ہوئی باتیں سب سکویا دے جائیں *
 اور دل اسکا جو شخص ہونکر سداب کے ساتھ کھائے اس کے فہم اور حافظہ میں ترقی ہو۔ اور اس
 کی جو بچہ جو شخص جلی میں لپیٹ کر اپنے پاس کسے کوئی چیز اسکی تخت نہ ہوگی۔ اور اگر بادشاہ
 کے پاس جائے تو بہت عزت پائے۔ اور کل حاجتیں روا ہوں۔ اور جس مٹی کو یہ جانور اپنی
 جوج سے کر دیے سکے قیدی پر ڈالنے سے جلد خلاصی ہوتی ہے اور اسکا ناخن بچہ نے
 گلے میں ڈالنے سے نظر بہ نہیں نکلتی۔ اور اگر اسکی دم کو قدرے اس کے خون کے ساتھ کسی
 درخت پر لگائیں کبھی باور نہ ہو اور اگر کسی دوائے کے گلے میں باندھیں کسی سو قوت
 ہو اور اس کے پر کو جو شخص اپنے پاس کسے دشمنوں پر غالب ہو اور ہر ایک حاجت میں کامیاب
 ہو اور اس کے گوشت کا کھانا فالج کو نافع ہے اور اس کے دماغ کو خشک کر کے آٹے میں ملا کر
 قرص بنائے اور کسی کو کھلائے اور یہ کہے کہ اسے فلان میرا تو اس طرح مطیع اور تابعدار ہو جا
 جیے یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا مطیع تھا وہ شخص اسکا مطیع اور عاشق ہو جائے گا
 اور اسکی دائیں آنکھ کو جو شخص ایک آنے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس کسے جو شخص
 اسکو دیکھے بہت محبت کرے *
 جالینوس کہتے ہیں اسکو خواص میں سے یہ باناتا ہے کہ اگر اس کے دماغ کو چہرے پر
 لیں چائیاں اور چھپ در ہو چہرہ روشن اور منور ہو جائے اور اگر اس کے قلب کو عورت

خفہ کے سینہ پر رکھیں اپنی تمام باتوں کی خبر دیوے۔ اور اس کے خون کو آنکھ میں لگانا تمام آنکھ
 کے امراض کو دور کرتا ہے۔ اور اگر اس کو فنج کر کے کسی گھر میں لٹکادیں جادو کے شر و فساد
 سے وہ گھر محفوظ رہے۔ اور اگر اس کے سر کو خشک کر کے ہیس لیں اور زعفران ملا کر پیون جنات
 کے شر سے محفوظ ہو جائیں۔ اور دودھ کے ساتھ پینے سے شیاطین کے شر سے حفاظت
 ہوتی ہے اور اس کی زبان کا مینہ کے پانی کے ساتھ پینا کوئی بیماری جسم میں پیدا ہونے
 نہیں دیتا۔ اور اگر اس کے دلو زعفران کے ساتھ ایک برتن میں رکھ کر نین شب تاروں
 کے نیچے رکھیں اور بعد ازاں ہمار منہ پیوں حافظہ میں بڑی ترقی ہو *
 چھپ کی دوا :- بخود شہد۔ قول۔ روغن زیتون۔ صابون ان سب کو
 ملا کر چہرہ پر ملیں اور دہو میں *
 فائل :- لوٹری کی زبان ایک کاغذ میں لپیٹ کر جو شخص اپنے پاس کسے کتے اس
 پر نہ بھونکیں اور نہ حملہ کریں *
 مینڈک کی زبان جو شخص کھانے میں ملا کر چور کو کھلائے چوری کا اقرار کرے
 اور کسی عورت کے پچھوئے میں مینڈک کو زخمی کرے وہ عورت سوتے میں اپنی تمام
 باتوں کی خبر دے *
 فنقد :- کے ذکر کو نوش کرنا قوت باہ کو بے حد بڑھاتا ہے اور اس کی چربی کو ذکر
 مناجی نہایت تیزی پیدا کرتا ہے۔ اور اسکی کھال کی دہولی لینا مردست کی قوت کو کھوتا ہے *
 نکسیر :- کی دوا یہ ہے کہ انڈے کے چکر میں کرناک میں ڈالیں۔ اور بچہ کی آنکھ میں
 اگر تائے پڑ جائیں اور اسکی ماں اپنے سونہ میں قدرے نمک جھا کر اس کی آنکھ میں لگا دے
 اور اگر بڑے آدمی کی آنکھ میں ہوں تب ہمندر جھاگ پیس کر آنکھ میں لگائے *
 پسو کے دفع کرنے کا مجرب علاج :- لوٹری کی چربا چند لکڑیوں پر ڈھاکر
 رکھیں تمام پسوان پر جمع ہو جائیں اور اسے ہی الکر کرے برتن کے اندر گائے یا بونک بکر
 کی چربی مل کر رکھیں تمام پسوان سے اندر آجائیں گے۔ مجرب ہے *
 گندہ دہنی کا مجرب علاج :- پھٹکڑی اور گندہ ہلک پیڑا ہروں اور دانتوں
 پر خوب ملیں اور رطوبت کو خوب نکالیں بدبودار ہوگی *
 ہر ایک زخم اور بٹے ہوئے عضو پر آٹے کے خمیر کو باندھنا نہایت مفید ہے شہد

کرنا چاہیے +

اور نیز جب ہاتھ یا پیر میں درد ہو اور معلوم نہ ہو کہ کاٹنا چاہیے یا کوئی مادہ پیدا ہوا ہے۔ اس وقت بھی عمل مذکورہ سے فائدہ ہوتا ہے۔ میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے اور صمیم پاپا ہے اور نیز جب کانٹے کا ٹکنا دشوار ہو تب ایک کپڑے کو تیل میں تر کر کے گرم کرے اور کانٹے پر رات کو باندھ لے صبح کو کانٹا نکل آئے گا +

زخموں کے واسطے عرق شجرہ برزطم پیکر زخم پر رکھیں اور ایک کپڑا اوپر باندھ دیں مجرب ہے +

اونچا سنائی دینے کے واسطے :- مجمل کوتیل میں بریاں کریں جب پھل خوب تیل میں پک چکے تو اس وقت اس پر پانی ڈالیں تیل اس کے اندر سے برآمد ہوگا۔ وہ تیل کان میں ڈالیں مجرب ہے +

رٹوندے کے واسطے :- انسان کے کان کا میل تیل میں شب آنکھ میں لگا کر رٹوندہ دور ہوگا۔ بعض اولیاء اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ اور صنف بصارت کی شکایت کی حضور نے فرمایا بامام شیریں کا چھلکا جلا کر سر اسفہمانی کے ساتھ آنکھ میں لگاؤ +

ڈاڑھ کے درد کی واسطے :- یہ حروف چھری کی نوک سوزیں پر رکھیں اور ایک کیل انکے پیچ میں گاڑیں۔ پھر انہیں حروف کو سات بار پھر ڈاڑھ پر دم کریں اور چھری سے جھاریں + کم سنائی دینے کے واسطے :- برگ درخت قبار پیکر اس کا عرق کان میں ٹپکائے مفید ہے +

اوزار بیماری ہونے کے واسطے :- بیضہ مرغ کا کاجی لینا مفید ہے۔ دانت اور ڈاڑھ کے درد کے واسطے انڈے کی زردی اور روغن زیت کو گرم کر کے لگانا بہت مفید ہے +

نا بینائی کے واسطے بعض لوگوں کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہوا ہے کہ نوٹری کا پتہ قدرے تنقذ کے خون کے ساتھ آنکھ میں لگائے حکم اتنی سے تندرست ہوگا +

آنکھ میں دھند اور اندھیرے کے واسطے :- جب کبھی معلوم نہ

ہوتا ہو ان دواؤں کا استعمال کرنا چاہیے کوسے اور مرغ کا پتہ اور خرگوش یا بیڑیے یا بکری یا گائے وغیرہ کا پتہ یہ پتے نہایت نافع ہیں شہد میں ملا کر لگائے آنکھ کی بینائی میں روشنی اور قوت پیدا کر کے فضول رطوبت کو دور کرتے ہیں اور عرق قبل آنکھ میں لگانا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ اگر آنکھ میں ترول آب شروع ہو تو لگدے کی آنکھ کو دیکھا کرے صحت ہوگی +

کھانسی کی دوا :- ابو عبد اللہ بن العازی اپنی نظم میں لکھتے ہیں کہ ان پانچ دواؤں کو شہد میں ملا کر استعمال کرے جلد فائدہ ہوگا۔ کلونجی۔ کروہ۔ حبۃ الحلادہ۔ ہر تالہ سفیدہ۔ مجرب ہے +

نکسیر :- اگر دائیں ناک سے جاری ہو تب بائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اس کے پاس والی جھوٹی انگلی سے خوب مضبوط باندھے اور اگر بائیں ناک سے نکسیر جاری ہو تب دائیں ہاتھ کی انگلیاں باندھے فوراً نکسیر موقوف ہوگی +

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص فقر اور آنکھ کی شکایت اور برص اور جنون سے محفوظ رہنا اور نوکاری حاصل کرنا چاہے اسکو لازم ہے کہ جمعرات کے روز بعد نماز عصر کے سورج کے زرد ہونے سے پہلے اپنے ناخن تراش کر سے خدا چاہے تو بہت جلد نوکری اور غنی ہو جائے گا +

افسلاطون کتاب ہے گندہک کو تربند کے پانی میں حل کر کے لگانا کھلی کو نفع کرتا ہے۔ جو شخص بہت سوتا ہو۔ اسکو لازم ہے کہ ہر ہنگام بائیں آنکھ میں پانی کھو جیتک کہ آنکھ کے پاس سے گی لیندہ آئے گی +

ظالموں کے پریشان کرنے کے واسطے :- ایک کپڑے کو جلا کر اسمار قمر اس پر چھو اور ظالموں کے مکان میں ڈال دے۔ ظالم متفرق اور پریشان ہونگے +

اگر کوئی عورت میندک کو پکڑے۔ اور اس کے موند میں تین بار تھوک کر پھر اسی جگہ چوروں کو بھی علامہ نہ ہو +

کھجور کے واسطے :- گندہک خوب باریکہ میں کر تیل میں ملانا اور بدن پر لگانا بہت مفید ہے +

ایک درخت ہے جسکو جرد علم اور مفتاح الارحام بھی کہتے ہیں جب کسی کے پیٹ

میں درد ہو اس کو شہد کے ساتھ کھائے آرام ہوگا۔ اور بچھو کے کاٹنے کو بھی اس کا شہد کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ اور جو شخص اس درخت کے چارپے میں کر شہد کے ساتھ سات روز برابر کھائے کسی زہریلے جانور کا زہر اس پر نہیں اثر کرے گا۔ اور جس کے پیٹ میں نفخ ہو وہ اس کے پتہ سالن میں ڈالکر نوش کرے لفع ہوگا۔

فصل

ان ایام کے بیان میں جن کے اندر بچھنے لگانے بہتر ہیں
حضرت علیؑ نے فرمایا ہے جو شخص شہ یا انیس یا اکیسویں تاریخ میں بچھنے لگائے۔ ہر ایک مرض کو اس کے شفا ہوگی۔ اس کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔ اور حضرت نے فرمایا ہے تین چیزوں میں شفا ہے بچھنے لگانے اور شہد چاٹنے اور آگ سے دلغ دینے میں۔

اسکو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔ اور جمعہ اور شنبہ اور یک شنبہ و چہار شنبہ کو بچھنے نہ لگانے چاہئیں۔

فصد کا بیان :- فصل ربیع اور موسم گرما میں صبح کے وقت بغیر کھانا کھائی فصد کھلوانی بہتر ہے۔ اور فصل خریف اور موسم سرما میں کھانا کھانے کے بعد بہتر ہے اور آندھ یا مہینہ کے روز فصد لینا نہ چاہیے۔ مگر جب شمالی ہوا ہو تو کچھ حرج نہیں ہے بچہ کی فصد لینا نہ چاہیے۔ اور نہ اس شخص کی جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو۔ اور جو فصد کھلوائے اس کو لازم ہے کہ سر پہ صفائی آنکھ میں لگائے اور فصد لینے سے تین روز پہلے جماع کرنا ترک کر دے اور تین روز بعد بھی نہ کرے۔ سترہویں تاریخ فصد کے دوسرے بہتر ہے اور چارٹے میں ستائیسویں تاریخ اور فصد کے کھولنے سے دودھ اور خرب سے پرہیز کرنا چاہیے۔ صرف بکری یا بیڑ یا مرغ کے گوشت کا شور یا دیکار نوش کرے۔

فصل

شند قورہ جو ایک شہور دوا ہے اس کے خواص کا

چھپ کے واسطے اس کو شہد میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔ اور اگر بالائی میں پیکر

عورت اس کو بیس کر تیل میں ملائے۔ اور اپنے مقام مخصوص میں لگائے۔ اور جو دن کے واسطے مہندی میں ملا کر بدن پر لے۔ اور کم سنائی دینے کے واسطے عرق پیاز میں اسکو پیکر کان میں ڈالے۔ اور درد پشت کے واسطے پانی میں پیس کر پیوے۔ اور غوثی دستوں کے واسطے تین روز اس کا پینا مفید ہے۔ اور مرض جدری کے واسطے قطران میں ملا کر قدر تک ٹک کے ساتھ مالش کرے۔ اور جذام اور برص کے واسطے بھی اسی ترکیب سے مفید ہے۔ اور جنون کے واسطے قدرے حرل کے ساتھ پیکر لگائے۔ اور سودا کے واسطے اس کو قدرے شہد اور روغن زیتون کے ساتھ ملا کر پیوے اور لگا دیں اور چیمٹیوں کے بہکانے کے واسطے پانی میں اسکو پیکر ان کے سوراخ میں ڈالے اور گنج کے واسطے شہد میں پیس کر سر پر لگائے۔ اور امراض چشم کے واسطے پیس کر چھانے اور ایک قطرہ آنکھ میں پکائے۔ اور بچھو وغیرہ کے کاٹنے کے واسطے اس کو قدرے نوسا اور بکری کی مینگنی کے ساتھ پینا چاہیے اور ڈاٹر کے درد کے واسطے پیس کر ڈاٹر میں لگائے۔ اور لقطیر البول کے واسطے اس کو پیس کر شہد کے ساتھ چائیں میں کتا ہوں جو شخص اس بولی کے خواص سے واقف ہونا چاہے وہ اسکو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر اکھڑے اور خشک کر کے پیکر اپنے پاس رکھے اور بوقت حاجت کام میں ملائے عرق النسا اور لقطیر البول اور گردہ کے ضعف اور قولنج اور کتے وغیرہ موزی جانوروں کے کاٹنے کے واسطے اور حمل ساقط کرنے کے لیے فریون جو اس کے دانہ برابر نوالہ میں رکھ کر کمالین مفید ہے یا شہد کے ساتھ چاٹ لے۔

نار فارسیہ یعنی گرمی کے واسطے :- اس آیت کو ایک لکڑی سے منڈی میں کہے :- قَاَصَابُهَا اَعْصَاوُفِیْہِ کَاوُفَا حُوْرَتْ قُلْتَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَاَسْلَاکًا قُلْ فَلَکِنْ لَنْ فَلَآئِةٌ پھر اس مہندی کو روغن زیتون کے ساتھ اپنے ہاتھ سے ملا کر عضو حرارت پر لگا دو مگر عضو کو اپنا ہاتھ نہ لگانا نافع ہے۔

قنفذ کے ذکر کو نوش کرنا بلغم اور رباع کو دور کرتا ہے اور سدوں کو کھول دیتا ہے۔ اور قوت بخشتا ہے۔

تیمسج کے چمکے کی راکھ برص پر ملا کرنے سے لفع بخشتی ہے۔ اٹل کو ملا کر ملنے کے اندر لگانا کوسے کو فائدہ بخشتی ہے اور دانتوں کے میل کو صاف کر کے خون کو بند

اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر اور ایک مادہ۔ نر کی ایک ساق ہوتی ہے۔ اور مادہ کے دو ہوتے ہیں ریٹ کے درد کے واسطے شہد کے ساتھ اس کا کھانا مفید ہے۔ اور انگلیوں میں تاروں کے واسطے اس کا ایک قطرہ ٹپکا میں اور دانتوں کے درد کے واسطے سرکہ میں ملا کر لگائیں اور انگلیہ میں سفیدی یا جالاکے واسطے خوب باریک پیس کر سرکہ کی طرح لگائیں۔ اور عرق النساء کے واسطے ہندی میں ملا کر استعمال کریں اور درد سر کے واسطے سیاہ دانہ میں ملا کر خوشبو کے ساتھ سر میں لگائیں اور بلغم کے دفع کرنے کے واسطے مچھالی کے ساتھ کھائیے۔ اور وجع المفاصل کے واسطے کشمش میں ملا کر لگائیں اور کھائیے۔ اور گوشت مرغ کے ساتھ پکا کر نوش کریں تین روز تک اور کان کے درد کے واسطے سکو میکھر السودان میں ملائیں اور پیاز کے چھلکے میں روغن زیتون کے ساتھ ڈال کر پسراغ کی لو پر گرم کر کے کان میں ڈالیں اور درود کروہ کے واسطے شہد اور گوشت کے ساتھ نوش فرمائیں اور قوت باہ کے واسطے دنبہ کے گوشت کے ساتھ پکا کر سکو نوش کیا جاتا ہے اور شہد اور روغن زیتون اور کبجور کے ساتھ سکو ملا کر نوش کرنا عجیب نفع بخشا ہے اور مرد و ستہ کے واسطے شہد اور سببہ اور ذیت کے ساتھ اس کا نوش کرنا مفید ہے۔ اور قوت کے واسطے اس کو روغن زیتون میں ملا کر رات کو تاروں کے نیچے رکھے اور صبح کو کھانے میں نہن روز کرے۔ اور سپروں کے ہو لی جائے گئے واسطے مچھالی کے ساتھ تیل میں سکو بریان کرے اور وہ تیل پیروں پر ملے اور جو شخص سکو پیس کر ایسے شہد میں ملائے جو بغیر دھواں کیے محال سے توڑا گیا ہو۔ اور بہر سکو ذکر پر بل کر اپنی عورت سے صحبت کرے۔ دوسرا شخص اسپر قادر نہ ہو اور جس شخص کے ریٹ میں خرابی ہو وہ چہرہ روز تک بعد عشا کے سکو کھائے فائدہ ہوگا۔ اور جو شخص خریدیا فروخت میں برکت حاصل کرنا چاہے وہ بچیویں مضامین کو اس درخت کی ٹکڑی سے ایک سختی بنائے اور اس پر یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھے حروف یہ ہیں ہ ہا ہ ہ ہ ہ ہ

آواز درست کرنے کی دوا۔ جنبہ اور کرنب اس کے واسطے بہت نافع ہیں اور سر احمر اور گیابہ کا سونہ میں بکنا بھی فائدہ کرتا ہے۔ اور دار چین آواز کو صاف

رہے جیوت یہ ہیں ہاں ہندو مذہب
آواز درست کرنے کی خواہش اور کرناس کے واسطے بہت نافع
ہیں اور سر احمر اور کیا بکاسونہ میں بکنا بھی فائدہ کرتا ہے۔ اور دارچینی آواز کو صاف

دکرتی ہے۔ اور نخود۔ انجیر۔ انار شیریں۔ گوشت۔ سداب۔ انڈے کا مادا۔ اور بیٹھے گرم پانی سے غسل کرنا یہ سب چیزیں آواز کی اصلاح کے واسطے مفید ہیں *
مرغ کا خضیہ:۔ جو شخص اپنے بایں بازو پر باندھے قوت شہوانی اس کی از حد ترقی کرے *۔

مرغ کا خضیہ :- جو شخص اپنے بائیں بازو پر باندھے قوت شہوانی اُس کی
از حد ترقی کرے۔

زیتون کے پھل کو اگر دائرہ پر رکھیں درد کو تسکین ہو۔ ایسے ہی سیاہ
 مچ اور نیلے بھی تسکین دہوتے ہیں *۔

آواز بیٹھ جانے کی دوا :- کشمش کو خوب کوٹ کر پانی کے ساتھ آگ پر
جوش کریں اور پلائیں۔ اور کبوتر کا بچہ ذبح کر کے پکا کر کھانا بھی فائدہ کرتا ہے اور کرب
اور فحل کو کچل کر عرق نکالے اور نوش کرے مفید ہے۔

ملّا دھنے کا علاج :- شاہناے کرب کو کچل کر عرق نکالے اور ہم وزن اس کے کشمش اور سرکہ ملا کر آگ پر حبش دے اور ہمارے موہنہ پیوے تین روز تک ۔ اور خلقت کو پیس کر سرکہ میں ملائے اور نوش کرے مفید ہے ۔

اور نیز کرب کا عرق خلق میں پڑنا بھی مفید ہے۔ اور نیز بچہ خطافات کا فوج کرے
اور گوشت اس کا صاف کر کے سوکھا دے۔ پھر بوقت ضرورت دو درہم بیمار کو پلائے
جلد صحت ہوگی اور خلق صاف ہو جائیگا۔

کافور کی اصل حلاج کے واسطے: علیق اخضر کی ٹہنیاں ہیں کر پانی میں

ایضاً سفید مرخ کو ذبح کر کے اس کا تہ اور خون کان میں ڈالے +
ایضاً سفید میاز کو پاؤں میں مار مار کر کان میں ڈالے +

سر کی پھنسیوں کا علاج :- ماز کو جلا کر زیت میں بھجائے اور پیک
پاکرے ۔
ایضا پوست اخروٹ کو جلا کر باریک سمیٹے اور زخم پر چھڑکے ۔

ایضاً برگ انڈی کو پیس کر اس کا عرق زخم پر لگائے۔
ایضاً نمک کا لگانا بھی زخم سر کو فائدہ کرتا ہے مگر نمک کے اوپر پازانگ میں
بھلے بھلا کر پیس لے اور لگادے۔

ایضاً - ہندی کو اور کمون کو میکس کر گائے کے گھی میں ملا کر پیس کرے۔
ایضاً قصب خضر کے پتے کو جلا کر زیت میں ملائے اور زخم پر لگائے۔ یہ سب
دوا میں مجرب اور زود اثر ہیں۔

خنا زیر کا علاج :- برگ علیق کو خشک کر کے پیس کرے اور نابالغ بچہ کا پخانہ
اس کے اندر ملا کر زخم پر لگائے۔

ایضاً بادام تلخ کو جیا کر لگانا بھی مفید ہے :- ایضاً گندنا کو باریک پیس کرے
اور زیتون کی لکڑی کو جلا کر اس کی ساکھ پانی کے ساتھ پہلی دوا میں ملا کر زخم پر
لگائیں۔

ایضاً قدرے انار کے چھلکے اور جو مقرر کو ملا کر ایک ہنڈیا میں جوش کریں اور پھر
مرغ کے پر سے اس کو زخم پر ٹپکائیں۔ مجرب ہے۔

قوت جماعی کا علاج :- اخروٹ کے پتے اور گری کو تلووں پر ملے قوت زیادہ
ہوگی۔ اخروٹ سبز کو پیس کر کر کے ساتھ نہار موئندہ نوش کرے مفید ہے ایضاً
سنگدانہ مرغ کو جو شخص اپنے پاس رکھے جماع کرنے سے نہ خشکے۔ اور ذکر اس کا دراز
ہو جائے یہ سب نئے مجرب ہیں۔

ایضاً مرغ کے دماغ کو نہار موئندہ کہانا قوت جماع کے واسطے مفید ہے۔
ایضاً مرغ کا گوشت اور اس کا دماغ لسن کنبین اور قرقہ وغیرہ کے ساتھ پیس
کرے ہموں شور یا لپکا کر نہار نہار کھائے۔ قوت جماعی زیادہ ہوگی ایضاً چمکاڑ کا
دماغ اور اس کا خون جو شخص اپنے پیروں پر ملے قوت زیادہ ہو مجرب ہے۔

ایضاً خرشف کو خوب جوش کر کے گائے کے گھی کے ساتھ نوش
کرے۔

ایضاً کرنب - اخروٹ - لسن - ان سب کو پیس کر زیت میں ملائے۔ اور
پن روز نہار موئندہ کھائے مفید ہے۔

ایضاً جالینوس حکیم سے روایت ہو کہ ایک اوقیہ فرقیون اور ایک اوقیہ لبان
کو پیکر پاس کر کے بعدہ مرغ کو ذبح کر کے قدرے پانی اور زیادہ زیت کے ساتھ پکاؤ
پھر غسل کر کے بدن کو اپنے خوب پاک کرے اور قدرے فرقیون اور لبان زیت میں
ملا کر تمام بدن پر مالش کرے سوائے ذکر اور انٹیس کے۔ پھر جب مرغ پاک کر
تیار ہو جائے تمام فرقیون اور لبان اس کے اندر ڈال کر خوب ملائے۔ اور سر
نوش کرے۔ قوت عظیم حاصل ہوگی۔ جس کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا۔

مجبب ہے۔
بھوٹ پاس کا علاج :- گھیوں کے آٹے میں ہوزن نمک ملا کر
کے ساتھ آگ پر رکھیں جب غلیظ ہو جائے تو گولیاں بنالیں اور بوقت حاجت تک
گولی کھالیں کھانے پینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور قلب کو قوت پہونچے گی۔
ہونٹھ کے زخم کا علاج :- اخروٹ کو مع چھلکے جلا کر ہونٹھ پر چھش
آرام ہوگا۔

پریٹ کے درد کا علاج :- کلونجی کے استعمال سے پریٹ کی ربت
دور ہوتی ہے۔ اور کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور کمون کے استعمال سے ایسی
فائدہ ہوتا ہے۔

اس شخص کا علاج :- جو کھانا کھاتا ہے۔ اور کھانا اس کے سمد میں
باقی نہیں رہتا۔ ایک درم گندھک پیس کر انڈے میں ملائے۔ رپلاوے
آرام ہوگا۔

درد سر کے واسطے :- حرل اور زیت کو پانی میں جوش کرے۔ سر پر
ڈالے اور صبر کو غسل کرے فائدہ ہوگا۔

ایضاً بدہ کی کھال کو سر پر باندھنا بھی مفید ہے۔
آنکھوں کے درد اور لکھن کا علاج گرم روئیہ یا پانکھہ
لگائیں اور گرم مکڑا ہی آنکھ پر رکھیں۔ ایضاً برگ عود سج کا عرق زیت میں ڈالتا
سفیدی کو دور کرتا ہے۔ ایضاً عرق پیاز کی ہی ہی تاثیر ہے۔ اگر اعش سفید
مرغ کا پتہ اپنی آنکھ میں لگائے فائدہ ہو ایضاً آنکھ کی سرجی واسطے جو چوٹ

لگنے سے ہو جاتی ہے۔ کبوتر کے بچے کا گرم خون ذبح کرتے ہی لگانا سفید ہے ایضاً
 آنکھ میں جو بال زیادہ ہو جاتے ہیں ان کے واسطے سیاہ گائے کا پتہ اور سیاہ مرغی
 کا دماغ ملا کر آنکھ میں لگانا سفید ہے۔
 آنکھ میں کھجلی کے واسطے :- حنظل کی ٹکڑیوں کو جلا کر باریک پیسے اور
 آنکھ میں لگائے سفید ہے۔
 بھوک پیاس کا علاج :- گیہوں کے آٹے میں ہم وزن نمک ملا کر اونٹ
 کے جگر پر پٹے اور سیاہ میں ہنکوشک کرے۔ اور پھر ہم وزن نمک کے ساتھ پیس کر
 شہد میں پکائے۔ اور گولیان بنا کر بوقت حاجت ایک گولی نوش کرے کھانے پینے
 کی ضرورت نہ ہوگی اور قلب کو بہت قوت پہونچے گی۔
 کلمہ زبد کے واسطے :- وہ گھانٹ جسکو دقتالۃ الذیاب کہتے ہیں
 اور کھسی اس پر مہیہ کر اڑھیں سکتی ہیں مگر رہ جاتی ہے اس بوٹی کو سیاہ میں
 خشک کر کے پیس لے اور یہ اسار اس پر دم کر کے شہد میں ملا کر گولیان بنائے۔ اور
 نمبذ کی مشک میں ایک گولی ڈال دے جھاگ کثرت سے پیدا ہوں گے۔ اور وہ ہما
 یہ ہیں العنقی الفکاح الذی انکریمہ الوکاب الواسع۔
 آنکھ میں زائد بالوں کے واسطے :- کثیر زعفران حلیق۔ و دوح ان
 سب کے برابر لے کر پیس لے۔ اور عرق نکال کر سات مرتبہ سر میں ملائے اور ہر بار سر
 کو دھوپ میں خشک کرے بعد ازاں آنکھ میں لگائے۔
 آنکھ کو زیت کے ساتھ دھوئے اور رنگار کو عورت کے دودھ میں پیکر آنکھ

میں لگائے۔
 باندھ عورت کا علاج :- شاخائے کلج کو خشک کر کے باریک پیس لے
 اور جو کا آٹا اس کے اندر ملا کر روٹی پکائے اور بغیر نمک کے روغن زیتون کے ساتھ
 کھائے سفید ہے۔ اور یہی روٹی پیٹ کے درد والے اور قنطیر الہول لے کو بھی
 بہت مفید ہے۔
 کان کے درد کا علاج :- العنب کا انہیں ڈالے سفید ہے۔
 درخت مریم :- ولادت کے واسطے بہت نافع ہے اس کو پیکر عورت شہد

کے ساتھ صبح ہی نوش کرے۔ ایام کے غسل سے فارغ ہونے کے تین دن بعد سے اس کو
 شروع کرے۔

ایضاً جس شخص کے پیٹ میں طحال ہو وہ ہر روز اس دوا کو کھائے۔
 گنج کی دوا :- خرگوش کا دماغ روغن زیتون میں ملا کر گنج کے مقام پر ملا لیا
 پیدا ہوں گے جس درخت پر گائے کا پتہ ملا جائے اس درخت پر شہد کی کھسی گھر نہیں
 بناتی۔ خرگوش کا پتہ پینے سے بھول جاتی رہتی ہے۔

گنج کے واسطے :- بیٹریے کا پتہ اور شہد سیاہ مرچ کے ساتھ ملا کر سر پر ملو
 بال پیدا ہوں گے۔

عورتوں کی تسخیر کے واسطے :- دودھ پلوں کو ذبح کر کے ان کے دل
 اپنے پاس کہے ہمیشہ عورتیں اس شخص سے محبت کریں گی۔

پسوں نکالنے کے واسطے :- کثیر اور زیتون کے پتوں کا عرق نکال کر مکان
 کے تمام در و دیوار پر پیہر دے پسو بہاگ جائیں گے۔

آنکھوں سے آنسو جانے اور سفیدی و حالہ وغیرہ کے واسطے رند
 کو پیکر سیاہ بکری کا پتہ سات روز برابر اس کے اندر ڈال کر خشک کرے اور خوب باریک
 پیس کر لینے جل کرے آنکھ میں لگائے مجرب ہے۔

حافظہ کے واسطے :- قنقذ زکی زبان اور دماغ دھوپ میں خشک کر کے
 پیس لے اور شہد میں ملا کر نہار منہ نوش کرے حافظہ میں از حد ترقی ہوگی نہایت مجرب
 ہے۔

جماع کے واسطے :- لوٹری کے ذکر کی دھونی لے۔ جماع کی قدرت پیدا
 ہوگی۔

آنکھ کی سفیدی کے واسطے :- سانپ کو جلا کر پیس لے۔ اور سیاہ
 ہیل کے پتے میں ملا کر آنکھ میں لگائے نافع ہے۔

جنات اور درندوں گزندوں کے محفوظ رہنے کی واسطے
 سفید مرغ کا دماغ اپنے پاس رکھے۔

بخار و الحمی کے واسطے :- مرغ کا دایاں بازو اپنے پاس رکھے نہایت

نافع ہے * تیسرے دن کی باری کے بخار کے واسطے :- بایں بازو مرغ کا پاس رکھے *

لو اوالحمد

مصنف مرحوم دمعفور نے مردوں کے نہ سننے اور علم غیبی کے خدا تعالیٰ کے سوا کسی نہ ہونے اور سجدہ اور مدد سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نہ حاصل کرنے کو کرب فقہ سے ثابت کیا ہے قیمت صرف ڈیڑھ آنہ

الکشف والتبیین فی غرر الخلق لجمعین
مصنف حضرت زین الدین حجة الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی رح

اس مختصر رسالہ میں امام موصوف نے علماء و امراء عباد و صوفیاء کے کل فرقوں کے نقائص بعد وجوہات و دلائل و اسباب اصلاح بیان کر دیے ہیں۔ اور جس خوبی سے اس کو نیا ہے وہ امام موصوف کا خاص فن ہے۔ کسی توضیح کا محتاج نہیں۔ ان چاروں اقسام کے بزرگوں پر اس کا مطالعہ لازمی ہے۔ قیمت صرف

دافع الفساد من بین العباد

اس کتاب میں مولانا مرحوم نے دہلی کے آئین رفیعہ میں والے مقدمہ کو بعد فتویٰ علماء و فیصلہ عدالت کشمیری دہلی تحریر کیا ہے۔ اور نیز آئین رفیعہ میں اور نماز کے ہر ایک کے پیچھے جائز ہونے کو لکھا ہے۔ جو کہ اس وقت علماء نے فقہ سے ثابت کیے تھے قیمت صرف

مسئلہ الاستواء والمساواة
اس کتاب میں مولوی عبد الجبار صاحب بن مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی نے خدا کا عرش پر ہونا ثابت کیا ہے اور چونکہ اصل عربی کا رسالت تھا لہذا اردو ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے قیمت صرف

بعض ادویات کی تعریف اور ان کے مشہور نام

حرف الف	حرف با
انوار رب - خرگوش کا چستہ	بقیۃ الحقاء - خرفہ ہے *
اشنان - مشہور	بواغذہ - ایک درخت ہے *
انزروت - مشہور	بخور السودان - ایک قسم کی گھاس ہے *
اتحواں - مشہور	بوزیدان - ایک درخت کی بیج ہے *
اشق - مشہور	بطم - حبہ الخضراء کا درخت ہے *
اہل - عوع ہے - اور بقول بعض	بورق - بورہ ارشی ہے *
دیودار ہے *	بادروج - ریحان کوہی ہے *
اذخر - گیہا کہ - یعنی مکہ مظلہ کی	حرف تا
ایک گھاس ہے *	توبال نحاس - تانبے کا برادہ *
اقل - جھاؤ کا درخت ہے *	ترمس - ایک جڑی کے تخم ہیں *
الفتح - ایک قسم کے تخم ہیں *	تخم جرجیر - ترہ تیزک ہے *
افاقیہ - مشہور ہے *	تخم کشاہ مسفرم - تلسی کے بیج *
اسنج - ابرودہ ہے *	تخم مجذوقی - آب کھیرہ کے تخم
اسفانخ - پالک کا ساگ ہے *	تخم رجبہ - ایک قسم کا ساگ ہے
انجروہ - تخم انگن ہے *	اسکے بیج *
اسارون - ایک گھاس کی جڑ ہے *	تخم رطبہ - قند کے بیج *
استوریون - جنگلی لہسن ہے *	تخم لحاض - چوکا کے بیج *
افستین - مشہور ہے *	تخم کفت - شکر کے بیج *
اصطک - ایک گوند ہے *	تخم طرنا - جھاؤ کے بیج *
ابن آدمی - گیدر ہے *	حرف حار
اقلیہاے فندہ - جاندی کا سیل	
اقبیل شوی - پیاز غنصل بریان کردہ *	

حرف ذال	حرف شاف
ذرائع - زنبور کے برابر جانور ہوتے ہیں +	حرف شاف - ایک گیارہ ہے کئی قسم کی + حرف - کالادانہ ہے + حلقیت - ہینگ ہے + حجۃ الخضراء - درخت بطم کا پھل ہے + حک - فارخک ہے + حرف - ہالم یا ترہ تیزک ہے + حب البان - بکائن کے بیج ہیں اسکا تیل روغن بان کہلاتا ہے +
حرف راء	حرف خاء
رازقی - رزق یا سوسن آزاد ہے + رند - صندل ہے + ریج و ریشفا - ریح الفار شک ہے + رحمہ - فارسی مردار خوار - ہندی کدو ہر کیلہ + راز باج - بادیان ہے + رادی - راکھ ہے + راک - ایک مرکب دوا ہے + رہن - ایک گھاس کی جڑ ہے + رائیج - صنوبر کا گوند ہے + روستخ - راستہ یعنی بجاس سوختہ ہے +	حرف خاء - ایک گھاس کا پھل ہے + خوخ - آڑو ہے - خوار البقر - گائے کا گوبر ہے + خفاف - ابابیل ہے + خفاش - چمگاڈر ہے +
حرف زاء	حرف ذال
زرنباد - ایک تند بو پتھر ہے ہندی کچور + زراوند - مشہور ہے + زرد - مشہور ہے + زبد القواریر - مسحقینا ہے + زبد - کھن - پاشک + زرنج - ہرنال +	حرف ذال - دارشیشان - کانے پھل ہے + دشیشہ - گھاس یا بھس ہے + دفل - کنیر ہے + دوقو - جنگلی گائے کے بیج + دوسر - نسل گیہوں نے ایک گھاس ہے + دخن - فارسی میں اکو ارن کتے ہیں اور جاوڑ سے بڑی ہوتی ہے +

زجاج - شیشہ ہے + زاج - کیس ہے +	حرف سین
حرف عین	حرف سین
عک الابداد - ملک البطم ہے + عصیر - زعفران ہے + عطلیشا - آذر بوسے	حرف سین
حرف عین	حرف سین
عافت - ایک گھاس کا شکوفہ ہے +	حرف سین
حرف فاء	حرف سین
فل - باقلا ہے + فانید - قند سفید ہے + فہ - مجیہ ہے + فرسپون - ایک قسم کی گھاس ہے + فودنج - پودینہ ہے + فندق - ریٹھا ہے + فلق الاذخر - اذخر کا شکوفہ ہے -	حرف سین
حرف قاف	حرف سین
قنب - بنگ ہے +	حرف سین

تفقدہ - غار پشت یعنی سہی + قبار - ایک خاردار گھاس ہے + ضربہ - نرسل و نرکل - و بانس قنار الحمار - خیار و شستی + قنار الذباب - ایک گھاس ہے + قلقطار - قلقندیں - قندر یون - ملک البطم ہے + قرومانا - ایک قسم کی گھاس ہے + قشور اصل الکبیر - ایک خاردار گھاس کی چال ہے + قرطم - خشک دانہ ہے + قرفہ - خرفہ ہے + قرنفل - لوگک ہے + قندہ - ایک قسم کا گوند ہے +	کندر - ایک درخت کا گوند ہے - حرف لام لک مغسول - لاکھ مغسول ہے لسان الثور - گاؤں بان ہے + لسان العصافیر - اندر جو لحیۃ التیس - عصارہ طوطوس ہے لادن - ایک درخت کا گوند ہے حرف میم مقل یہودی - گول ہے محرق - یعنی سوختہ (جلی ہوئی جیز ہے) + مخروت - بیج انجودان ہے مشک طراشیع - بودینہ کی ایک قسم ہے + مر - ایک درخت کا تلخ گوند ہے + میشا پوش - ایک گھاس ہے + مرباجوز - ایک قسم کا خوشبودار گھاس ہے + ماعز - بکری ہے + مرقشیا - سونا کھی - اسکی چاقشیز ہوتی ہیں میغنج - انگور کا شیرہ جو خوب پکا یا گیا ہو -
حرف کاو کرکم - زعفران ہے + کما در یوس - ایک گھاس کا پھل ہے کرسندہ - منڑ ہے کمان - اسی ہے + کرگس گدہ - مردار خوار جانور ہے + کون - زیرہ ہے کرانج - جھاؤ کا پھل ہے کنڈن - ایک گھاس کی جڑ ہے -	

میوسا لک - ایک خوشبودار گوند ہے + حرف نون نخاس - تانا ہے + نقط - مشہور چیز ہے + نار دین - سنبل ہے + نام - سوہنر ہے نبق - درخت پیری کا پھل ہے + نورہ - چونہ سفیدی ہے یعنی قلمی	حرف واو دوح - زوفا تر ہے + حرف ہا ہال - قافلہ صغار ہے + حرف یاء یروج - بیج نقاح ہے لکھا لکھنی ہے
<p>مجموعہ شعرا مولوی عبدالستار بزرگان پنجابی</p> <p>مصنف جناب مولانا مولوی عبدالستار مصنف قصص المحسنین اکرام محمدی</p> <p>مولانا موصوف کلام کو خدائے جو مقبولیت عام بخشی ہے۔ اسکی یہ ایک ادنیٰ مثال ہے کہ لوگ ان کے ایک ایک شعر کی جستجو میں ملیوں سفر کی تکلیفیں برداشت کر کے جانیو بھی کامیابی خیال کرتوں ہیں اب چونکہ مولانا موصوف اس دار فانی سے جوار رحمت مولانا میں تشریف لیوا چکے ہیں۔ اور جتنا کلام انکے ذہن مبارک سے نکلتا تھا جاری ہو چکا ہے + ہم نے شائقین کے اسرار سے انکے کل متفرق اشعار کو جو مندرجہ ذیل رسائل پر مشتمل تھے کیجا جمع کر کے مندرجہ بالا نام سے موسوم کر دیا ہے۔ جواب چھپ چکا ہے - تفسیر سورہ فاتحہ - رسالہ قرآنی حضرت اسماعیل رحمہ اللہ نے صفات الصابرین دعائیت عبرت نامہ مناقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حصہ دوم - بارہ ماہ ہفت وار - مین نامہ - حج حضرت پیر محمد ان متفرق اشعار قیمت اس کل مجموعہ کی تیرہ آنہ - - - - - ۱۳</p>	

رسالہ عجائب الاسرار

از

سید یاسین علی نظامی دہلوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْكَ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ هٰذَا مَخْصَرٌ لِّبَعْضِ حَوَاطِثِ الْخَوَاصِّ مِنْ كُتُبِ الْمُتَعَبِّرِ
جَمْعُ كَمَا كُنَّا یَعْنِیْ۔ یَقِیْنُ ہے كہ ناظرین اس كے ملاحظہ سے خوشنود ہو كر تجربہ كے
میدان میں قدم فرمائی کریں گے۔ اور فوائد و منافع حاصل كر كے مولف كے
حق میں دعا خیر فرمائیں گے۔ اس رسالہ میں دو باب ہیں۔ پہلا باب بعض حیوانات
كے خواص میں۔ دوسرا باب علم زراعت و اشجار كے متعلق بعض اسرار كے بیان میں۔

پہلا باب

بعض حیوانات کے خواص میں

(الانسان)

جب عورت کو درد زہ شروع ہوا اور کسی طرح خلاصی نہ ہوتی ہو تو انسان كے بال
جلا كر كلاب میں ملائے اور سر پر لپیٹ كر سے جلد خلاصی ہوگی۔ اور اگر انسان كی ہنسی
برص یا چھب پر پلین صحت كا ملہ نصیب ہوا اور اگر ہنسی كو گہر میں ڈال دیں تا م پو

اور مجھ اس پر جمع ہو جائیں۔ پھر اس كو پھینك دیں۔ انسان كا تنوك سانپ كے حق میں ہر
كا حكم نہ كھتا ہے۔ اگر سانپ كا منہ كھول كر تین بار اس میں تنوك دیں سانپ مر جائے گا
اگر انسان كی چربی چراغ میں ڈال كر سخت آدمی میں اس چراغ كو روشن كرے آندھی ہو تو
ہوگی۔ اگر عورت كی چوٹی كے بال دریا میں ڈال دیں تو پانی كا سانپ بن جائے گا۔ اگر
عورت كا دودھ شكر طبرزد كے ساتھ آنكھ میں لگائے سفیدی دور ہو۔ جس بچہ كی
آنكھیں بھوری یا نیلگون ہوں یعنی ازرق چشم ہو سكوا چالیس روز حبشی عورت كا
دودھ بلائیں آنكھیں اس كی سیاہ ہوگی۔ اور بال بھی سیاہ ہوں گے۔ اگر بچہ كا
پیشاب خاكستر چوب انكور كے ساتھ ملا كر زخم پر لگائیں آرام ہوگا۔ اگر عورت اپنو
پاس اس بچہ كا دانت ركھے جو ایک سال كے امدد مر گیا ہو۔ عورت كی بعضی حالت نہ ہوگی
جالیبتوس میں كتا ہے۔ آدمی كا پتہ زہر قاتل ہے۔ امدانكھ میں لگانے
سے سفیدی كو رفع كرتا ہے۔ اگر عورت كے ہاتھ میں درد ہو اور وہ بچہ كی آنول مال
اپنے ہاتھ میں لے فوراً اس كے درد میں شكین ہوگی۔ اگر ناك میں پھنسی ہو۔ امدكسی
دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تب انسان كی ہڈی جلا كر پیس لے اور ایلوا ملا كر ناك كے
اندروال دے آرام ہوگا۔ انسان كے پیٹ میں سے جو كینچے نچلتے ہیں ان كو
سكھا كر پیس لے اور جس كی آنكھ میں سفیدی ہو وہ سر كی طرح لگائے جلد آرام ہوگا
انسان كا پاخانہ سو كھا ہوا پیس چھان كر سر كے اور شہد میں ملائے اور آنكھ كے زخم
پر لگائے حكم اكسی سے بہت جلد آرام ہوگا۔ اور حلق كے ورم كو بھی اس دوا سے
آرام ہوتا ہے جس كے سر میں درد شقیقہ ہو وہ انسان كے بال سر پر باندھے
آرام ہوگا۔ اگر انسان كے بال سر كے میں تر كے كئے كاٹے ہوئے غصو پر باندھیں
آرام ہوگا۔ انسان كا خون حلبہ كے آٹے اور عرق سذاب میں ملا كر جس زخم پر لگائیں
آرام ہو خصوصاً پندلی اور پیر كے زخم كو بہت سفید ہوا درجن زخموں میں سے پیپ اور انو بتنا
ہوا انكو بہت جلد آرام ہوتا ہے اگر عورت كے حیض كا خون پرانی شراب كے ساتھ ملا كر آنكھ میں
لگائیں سفیدی دور ہو۔ اگر حیض كا كپڑا كشتی كے پچلی طرف باندھ دیں آندھی اور بگولہ سو
نشتی كو نقصان نہ ہوئے۔ اگر عورت كی ناف میں درد ہو خون حیض كا كپڑا جلا كر اس
كی رانكھ اور قد سے كشتی كو پیکر پانی میں كھول لے اور ناف كے گرد

لیپ کرے جلد آرام ہوگا۔ اور نفاس کے وقت جو عورت کو درد ہوتا ہے اس کے دھڑلے بھی یہ دوا سفید ہے۔ پیدا ہونے کے بعد کا پاخانہ پیکر آنکھ میں لگا کر سفیدی دور ہو۔ بچے کے پیشاب گاہ کی کھال جو خندہ کے وقت کاٹ لی جاتی ہے اس کو قدر خشک اور گلاب کے ساتھ پیس کر برص اور جذام والے کو پلائے۔ مرض ان کا ترقی نہ کرے گا اور اگر کھال کو جلا کر برص والے کو چاویں برص جاتی رہے۔ انسان کا پاخانہ ایک جنہ کی برابر پیکر پانی کے ساتھ قلع والے کھلاویں بہت جلد اس کے درد کو تسکین ہوگی اور اگر سر کے ساتھ پلائیں تو اور بھی زود اثر ہے۔ اور اگر انسان کا گرم پاخانہ پانی شراب میں ملا کر گھوٹے یا گدھے وغیرہ کو پلائیں اس کو جلد صحت ہوگی۔ اگر انسان کے ہاتھ اور پیروں کا میل اُتار کر کسی شخص کو کسی چیز میں ملا کر کھلاویں از حد محبت کرنے لگے اور کبھی جہانہ ہو۔ ایک عجیب اسرار ہے۔ اور مجرب ہے۔ اور اگر تم یہ چاہو کہ کوئی شخص تمہارا عاشق ہو جائے۔ پس کرتہ کا گریبان دھو کر وہ پانی ہلکے پلا دو تمہارا فرمان بردار ہو جائے گا۔ اور اگر تم چاہو کہ کسی مکان میں کبوتر کثرت سے آباد ہوں اور اس کو نہ چھوڑیں تب انسان مردہ کی گھوہری جسکو مرے ہوئے مدت گذر گئی ہو اس مکان میں دفن کر دو۔ کبوتر خود بخود اس مکان میں آکر آباد ہوں گے۔ اور اس کثرت سے کہ ان کے رہنے کی جگہ بھی نہ رہے گی۔

اور جب کسی شخص کو فالج یا لقوہ ہو گیا ہو۔ تب اسکو لازم ہے کہ صحتی عورت کا دودھ قدرے روغن زیتون کے ساتھ ایک رتی ناک میں ڈالے آرام ہوگا۔ اور اگر دکھتی آنکھ میں جو سرخ ہو گئی ہو۔ اسی دوا کو قدرے اتروفت کے ساتھ ملائیں۔ اور لگائیں جلد آرام ہوگا۔ اور اگر تم چاہو کہ کسی عورت کے پاس تمہارے سوائے اور کوئی نہ جائے۔ پس اسی عورت کے بال جو نکلیں گے وقت نکلیں ان کو جلا کر ان کی راکھ اپنے عضو تناسل پر خوب ملکر اس سے صحبت کرو۔ تمہارے سوائے اور کوئی اس عورت پر قادر نہ ہوگا۔ اور نہ وہ عورت تمہارے سوائے کو پسند کرے گی۔ ایک عجیب راز ہے۔ اگر انسان کی منی قدرے بارہ کے ساتھ ملا کر لقوہ والا تیز زود اپنی ناک میں ڈالے آرام ہو۔ اگر بچے کے پیشاب تو آگ پر جوش دے کر ایک آبی کپڑا اس میں تر کر کے درم والی آنکھ پر ملیں درم اور سرخی آنکھ کی فوراً

جاتی رہے گی۔ اور اگر انسان کی منی گرم گرم برص کے دھڑلے پر ملیں اسکی سفیدی حکم آتی سے دور ہو کر صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔ اگر صحتی عورت کے دودھ میں قدرے زعفران اور لعاب سفرجل ملا کر دکھتی ہوئی آنکھ میں ڈالیں آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔ اگر عورت کے حیض کا بہا خون اس کے پستانوں پر ملیں ہمیشہ پستان قائم رہیں گے اور کبھی نہ نکلیں گے۔ یہ ایک عجیب اور مجرب نسخہ ہے۔ اگر حیض کا گرم گرم خون آنکھ پر ملیں تمام سرخی اور درد اس کا دور ہو۔ اور اگر کسی مرد اور عورت کا فریہ کرنا منظور ہو تب مورنی کی چربی کچل کر بورق اور زیرہ کرمانی اور دھبہ میں ملا کر گولیاں بنا کر ایک سیاہ مرعی کو سات روز برابر کھلائے پھر اس مرعی کو فنج کر کے پکائے۔ اور جو شخص اس کو نوش کرے خوب فریہ ہو جائے۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ زود اور تیز اثر نسخہ درکار ہو تو یہ عمل کرے کہ انسان کا تیرے کرگیوں کو مرعی کے تین سات روز گھٹا کر اور بطریق مذکورہ جو شخص اسکو نوش کرے نہایت فریہ ہو۔ یہاں تک کہ اوٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جائے۔ یہ نسخہ نہایت عجیب اور مجرب ہے۔ اور یہ چاہو کہ پستان میں سے دودھ کی نہریں جاری ہوں تب ایک حنظل کو کچل کر روغن زیتون میں ملا دو اور ایک نیلگون کپڑے میں اس کی پوٹلی باندھ کر روغن زیتون میں غوطہ دو اور جھاتی پر پیرو دودھ کثرت کے ساتھ جاری ہوگا۔ مجرب ہے۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ بچہ خوب صورت پیدا ہو تب جماع کے وقت ایک خوب صورت بچہ کی تصویر عورت کے سامنے رکھو اور جماع میں مشغول ہو بچہ خوب صورت پیدا ہوگا۔ اور اگر انسان مردہ کی وارثہ وہ شخص اپنی وارثہ پر باندھے جسکی وارثہ میں درد ہو آرام ہوگا۔ اگر انسان کی وارثہ اور ہر ہر کے دائیں بازو کی ہڈی سوتے والے کے سر کے نیچے رکھ دیں وہ ہمیشہ سوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ یہ چیزیں اس کے سر کے نیچے سے اٹھائی جائیں انسان کا تھوک تمام موزیات کے زہر کی دوا ہے اور صبح اٹھ کر انسان اگر اپنا تھوک پیوڑے پینسی پر ملے اسکو فائدہ ہوگا۔ عورت کا دودھ اگر شہر کے ساتھ استعمال کیا جائے تو سنگ مثانہ کو توڑتا ہے۔ اور بہا کر نکال دیتا ہے۔ اگر انسان کا پیشاب یوازہ کتے کے کائے ہونے پر لگائیں بہت جلد اسکو نفع بخشنے گا۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ کتے کا کاما ہوا اگر شریف انسان کا خون نوش کرے فوراً تندرست

ہو۔ اگر انسان کے ناخن جلا کر کسی کو پلائیں یا کھلائیں بہت محبت کرنے لگے اور ان کے پیشاب کا پینا تمام موزیات کے زہر کو دفع کرتا ہے اور اگر اس کو جوش کر کے نفرس والے کے پیر پر مالش کریں اس کے درد میں تخفیف ہو اور پیر کے تمام زخموں کو فائدہ کرتا ہے اور جن زخموں میں کیرے پڑ جاتے ہیں ان کو بھی مفید ہے۔ خصوصاً پرانا پیشاب نہایت زود اثر ہے۔ اور انسان اور بندر اور کل موزیات کے کاٹے کو فائدہ کرتا ہے اور اگر تلوار وغیرہ کا زخم لگا ہوا اور خون نہ تھمتا ہو تب اس پر پیشاب کرنے سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ اگر روزہ دار آدمی کا تھوک کان میں ڈالیں کیرا باہر نکل آئے گا۔ اور اگر زرد اندکے ساتھ ملا کر بواسیر پر لگائیں صحت ہو اگر بچہ کی آٹھ نال ذرا سی کر کر انگوٹھی کے ٹکینے کے نیچے رکھیں اور قونچ والا اس کو پینے فائدہ ہوگا۔ اگر عورت انسان کے بالوں کی دھونی سے رحم کے تمام درد اس کے دور ہوں۔ اور اگر عورت اپنے نفاس کا پہلا خون تمام بدن پر مالش کرے تمام عمر کبھی حاملہ نہ ہو جو بچہ منور بیس برس کا نہ ہو اس کا پیشاب اگر برص والا نوش کرے بہت جلد صحت ہو۔ اگر انسان کی مکسیر بہت جالی ہو تب اسی کے خون سے اس کا نام لکھ کر اس کی آنکھوں کے سامنے رکھے فوراً مکسیر بند ہوگی۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ یہ عورت بائجہ ہے یا نہیں۔ تب لمسن کی پوتھی کو روئی میں لپیٹ کر عورت اپنے مقام مخصوص میں رکھے۔ پھر سات ساعت کے بعد اس کے مونہ کو سونگے اگر اس میں لمسن کی بو آئے تب تو جانے کہ یہ عورت بائجہ نہیں ہے علاج کوے حاملہ ہوگی۔ اور اگر عورت کے مونہ سے بو نہ آئی تب جانے کہ بائجہ ہے اور علاج سے فائدہ نہ ہوگا۔

شیر کے خواص

شیر کی چربی کو جو شخص اپنے بدن پر ملے درندوں کے جھگڑ میں چلا جائے سب درندے اس کے خوف سے بھاگ جائیں۔ اور کوئی اس کے پاس نہ آئے شیر زکا بنا اس شخص کو فائدہ کرتا ہے جو عورتوں سے بائجہ دیا گیا ہو۔ اور جو شخص اس کی کمال

کا ایک ٹکڑا مع بالوں کے اپنے پاس کے مرگی سے اس کو فائدہ ہوگا۔ اور جب اس کے بالوں کی کسی مکان میں دھونی دیں تمام درندے اس مکان سے بھاگ جائیں۔ اور اگر اس کی کمال کا ایک ٹکڑا کپڑوں کے صندوق میں رکھیں کپڑوں کے سب کپڑے مرجائیں اور پیر پھرانے لگے۔ اور اس کے دانت کو اگر انسان اپنے پاس رکھے۔ دانتوں میں اس کے درد نہ ہو۔ اور اگر اس کی چربی ہاتھ پاؤں پر ملے سردی سے کچھ نقصان نہ ہو پتھر اور اگر تمام بدن پر ملے جویش مرجائیں۔ اور اگر اس کی دم کو انسان اپنے پاس رکھے کسی کا مکر و حیلہ اس پر کارگر نہ ہو۔ اور اس کی کمال میں نشینے سے نفرس اور بواسیر دور ہوتی ہے۔ اور جو شخص شیر کی پیشانی کی چربی پکھا کر ردغن گلاب میں ملائے اور اپنے چہرہ پر ملے بادشاہ اور تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور اس کی ہیبت میں آجائیں گے۔ اس کے تہ کا انگہ میں لگانا لگاہ کو تیز کرتا ہے اس کے خضیہ کو بوق برز اور مصطکی لگا کر خشک کر کے پیس لیں اور شربت کے ساتھ نوش کریں تمام پیٹ کو دودوں کو مثل بواسیر اور قونچ وغیرہ کے فائدہ ہو۔ اور جو شخص اس کی چربی کو بدن پر ملے تمام کسل اور سستی اس کی دور ہو اور کمال کے کل عیب مثل چیب وغیرہ کے جاتے رہیں۔ اور اگر بوزن ایک دانق کے اس کا پاخانہ کسی شہابی کو پلا دیں کبھی عمر بھر شہاب کا نام نہ لے گا۔ بلکہ نفرت کرے گا اور اس کے پتہ کو شہد میں ملا کر خنازیر پر لگا کر جلد فائدہ ہوگا۔

ہاتھی کے خواص

اس کے کان کا میل جو شخص کھائے سات روز متواتر میند سے اس کی آنکھ نہ کھلے اس کے پتہ کو اگر برص والا اپنے جسم پر ملے تین روز کے اندر صحت ہو۔ اس کی ہڈی بچہ کے گلے میں باندھنے سے ام الصبیان کی بیماری دور ہوتی ہے۔ اس کا دانت جس درخت پر باندھیں اس میں پہل نہ آئے اگر اس کی ہڈی انگوڑ کی پہل یا کسی درخت یا کھیتی کے اندر چلائیں کیرا اس کو نقصان نہ پہونچائے۔ جس مکان میں مجھ بہت ہوں اس کی ہڈی کی دھونی روکشن کریں سب مجھ مرجائیں گے۔ اگر اس کی لید کو جلا کر پیس لیں اور شہد میں ملا کر آنکھ پر لگائیں۔ جھڑی ہوئی بلکہ درست ہو جائے۔ اگر

اس کی لید عورت اپنے پاس رکھ کر اسے حاملہ نہ ہو۔ اس کی کمال کا دھواں بوسیر کو فائدہ کرتا ہے۔

خنزیر کے خواص

اس کی کونچلی جو شخص اپنے پاس رکھے لوگوں میں بزرگ اور مکرم ہو اور نظر بد اس کو نہ لگے۔ اور جب اس کو کئی روز تیل میں ڈال کر سر میں لگائیں بال دراز ہوں۔ اور سفید نہ ہونے پائیں۔ اگر اس کے پتہ کو خشک کر کے بوسیر پر باندھیں تو سستے جھڑ جائیں۔ اور اگر قد سے پتہ پرانی شراب کے ساتھ مرگی والے کو پلا جائیں تندرست ہو جائے اس کا گوشت دبلے باز کو کھلانے سے اس کو فربہ کرتا ہے اس کی چربی تازہ بوسیر پر ملیں جلد آرام ہو۔ اس کی ہڈی کا جھڑ انسان کی ہڈی میں بہت عمدہ لگتا ہے اور بغیر کھچنے کے قائم رہتا ہے۔ کسی اور حیوان کی ہڈی میں یہ خاصیت نہیں ہے۔ اگر اس کی ہڈی کتان کے کپڑے میں باندھ کر چوتھیا بخار والے کے باندھیں رفتہ رفتہ بخار اس کا دور ہو۔ اور اگر اس کی ہڈی جلا کر ناصور میں بھر دیں جلد آرام ہو جائے۔ اس کی کمال اگر گہر میں کہیں سب مچھر ہباگ جائیں۔ اس کی ہڈی جلا کر پیس لیں۔ اور قونچ والے کو پلا جائیں آرام ہو۔ اور برص پر لگانے سے بھی لقمہ ہوتا ہے اس کا پیشاب نمید کے ساتھ پیئے سے شگ مشانہ دور ہوتا ہے۔ اس کا پاخانہ درخت سیب کی جڑ پر ملنے سے سیب برخ گتے ہیں۔

بھیڑ یا کے خواص

اگر اس کا سر کبوتروں کے ڈربہ میں رکھیں ہلی اس ڈربہ کے پاس نہ جائے۔ اور نہ کوی اور جانور کبوتروں کو نقصان پہنچائے گا۔ اور اگر بھڑ پے کا سر بکریوں کے رہنے کی جگہ میں گاڑ دیں سب بکریاں بیمار ہو کر مر جائیں گی اس کی کونچلی جو شخص اپنے پاس رکھے نمید ہو نشہ نہ کرے گی۔ اور اگر اس کی کونچلی گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں دوڑ میں سب گھوڑوں سے آگے رہے گا۔ اس کی دائیں آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے سوئے میں ڈرے گا اور اس کے پتہ کو جو شخص اپنے پاس رکھے

اس کو دائیں ران پر باندھیں قوت جماعی زیادہ ہوگی اس کے خنہ یہ کہ ہون کر کمانا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے بہت عورتوں پر تادہ ہو۔ اگر اس کی ہڈی کو بکریوں کے گلہ کے گرد ڈالیں بوسیر یا دیاں نہ آئے۔ اگر اس کی ہڈی کا گودا جلا جائیں اس کے دھوئیں سے تمام چوہے ہباگ جائیں گے۔ اس کی ہڈی جو شخص اپنے پاس رکھے راسہ وی سے باندھ نہ ہو۔ اور اگر بد خلق بچہ کے گلے باندھیں اس کے اخلاق درست ہوں گے۔ اس کی دائیں ہڈی کو جو شخص اپنے پاس رکھے لڑائی میں سب مردوں پر غالب ہو۔ اور جو بائیں ہڈی پاس رکھے عورتوں پر غالب ہو۔

بلیناس کہتا ہے۔ اس کی کمال پر جو شخص بیٹھے قونچ کو آرام ہو۔ اس کی دم جس گڈوں میں دفن کریں۔ بھڑ یا اس گڈوں میں نہ آئے گا۔ اس کا پاخانہ قونچ کو آرام دیتا ہے جبکہ تھوڑا سا پیس کر پلا دیا جائے۔

لوٹری کے خواص

اس کا سر اگر کبوتروں کے ڈربہ میں رکھیں کبوتر ہباگ جائیں گے۔ اور اس کی کونچلی بچہ کے گلے میں باندھنے ام الصبیان کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور سوتے میں بچہ نہیں روتا۔ اور اخلاق اس کے درست ہوتے ہیں۔ اگر مرگی والے کی ناک میں اس کا پتہ ڈالیں اس صہینہ میں دورہ نہ ہوگا۔ اور آنکھ میں لگانے سے نزول آب کو روکتا ہے۔ گوشت اس کا لقوہ اور خدام کو از حد مفید ہے۔ اور فالج کو بھی۔ اس کی چربی فقر و غنا کے پیر پر ملیں فوراً درد کو آرام ہو۔ اور اگر یہ چربی انار کی لکڑی پر ملے گہر میں رکھ دیں تمام گہر کے پسو اس پر جمع ہو جائیں گے۔ پہر ان کو جو چاہے کرے۔ اس کے حقیقہ کو بچہ پر باندھیں بہت آسانی سے اس کے دانت برآمد ہوں گے۔ اس کے قضیب کو درد سر والا اپنے پاس رکھے آرام ہوگا۔ اس کے خون کو بچہ کے سر پر ملیں بہت خوب صورت بال پیدا ہوں گے۔ اگر چہ پہلے گنچہ ہی کیوں نہ ہو۔ اس کی دم جو شخص اپنے پاس رکھے کسی کا حیا اس پر کارگر نہ ہوگا۔

بلی کے خواص

کہتے ہیں کہ جو شخص سیاہ بلی کا گوشت کھائے گا۔ کبھی عمر بھر اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔ اور ہاتھی جب بلی کو دیکھتا ہے۔ فوراً بھاگتا ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کو جو شخص چلا کر دھوئی کرے کوئی حاجت اس کی بند نہ ہوگی۔ اس کی کو بچل کو جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ کسی چیز سے خون نہ کرے گا۔ نہ رات کو ڈرے گا۔ اس کے دل کو اسی کی کمال میں جو شخص اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اس پر غالب نہ ہو۔ اس کے پتہ کو جو شخص آگندہ میں لگاے رات کے وقت اس کو شل دن کے نظر آئے۔ اور اگر لقوہ والا لضعف درہم مدغن زینق کے ساتھ اس کو ناک میں ڈالے آرام ہو۔ سیاہ بلی کی حلال عورت سستا کھانہ اپنے پاس رکھے کبھی اس کو خون نہ آئے۔ اس کا خون جنابی نوش کرے بہت جلد صحت ہوگی۔

طبیب اس کتاب الخواص میں لکھتا ہے جو شخص سیاہ بلی کا خون پیوے۔ عمدتاً اس سے محبت بہت کریں۔ اس کی سیکنی کی بدبو سے جو بے بھاگ جاتے ہیں۔ اگر اس کی سیکنی کو روغن آس میں ملا کر بخار والا اپنے تمام بدن پر لے۔ بخار پھر اس کو نہ آئے گا اور اگر بانی میں کھنکھرتقرس والے کے پیر پر لیں درود نہ ہوگا۔

بجھ کے خواص

اگر اس کا سر کو تروں کے درہیں رکھ دیں کہوتر کثرت سے اس کے اندر جمع ہوں۔ اس کی زبان کو جو شخص اپنے پاس رکھے کتے اس پر آواز نہ کریں۔ اور یہ شخص بحث مباحثہ میں اپنے مقابل پر غالب ہوگا۔ اور جب یہ زبان کسی ایسے مکان کے دروازہ پر لٹکاویں جس میں شادی یا دعوت ہو۔ اس مکان کے اندر کوئی برائی نہ ہوگی بلکہ لوگ بہت فرحت کے ساتھ رہیں گے۔ اس کی کو بچل کو جو شخص اپنے پاس رکھے کوئی بات نہ بھوے۔ پتہ اس کا آنکھ میں لگانے سے نزول آب کو فائدہ کرتا ہے۔ اور بینائی کو قوت بخشتا۔ اور ظلمت کو دور کرتا ہے۔

طبیب اس کتاب ہے کہ بجھ کا پتہ چڑیا کے خون میں ملا کر نزول آب والا اپنی آنکھ میں لگاے بہت جلد صحت ہوگی۔ اس کا دل جس بچہ کے گلے میں باندھیں بہت ذہن

ہو جائے اور جلد علم حاصل کرے۔ اس کے منہ کو جو شخص اپنی ہونٹوں پر لے اور لوگوں سے ملاقات کرے لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اس کے دائیں ہاتھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے بادشاہوں سے جو حاجتیں رکھتا ہوگا پوری ہوں گی۔ اور اگر عورت کے بازو پر باندھے بچہ باسانی پیدا ہو۔ ناخن اس کا جس درخت پر باندھیں کوئی نقصان کرنے والا اس درخت کے پاس نہ آئے گا۔ اس کے قصب کو سوکھا کر پیس لے اور دو دانک کے برابر پھانکے ماس قدر قوت باہ زور کرے گی کہ میں عورتوں سے بھی سیر نہ ہوگا۔ اور اگر یہی دوا فاجسہ عورت کو استعمال کر میں کبھی بے کام کے پاس نہ جائے۔ بچہ کی مادیں کی مزاج اور زیر ناط کی کمال جو شخص اپنے پاس رکھے۔ عورتیں اس سے محبت کریں اور ایسے ہی جو عورت اس کو اپنے پاس رکھے گی۔ جس قدر مرد اس پر نگاہ ڈالیں گے بے اختیار ہو جائیں گے۔ اور اگر یہی چیز بخار والے کے گلے میں لٹکائیں بخار ایسا بھاگے کہ پھر کبھی صورت نہ دکھائے۔ اس کی کھال اگر مکان کے دروازے میں دفن کریں کتا اس مکان کے اندر داخل نہ ہوگا۔ اور اگر اس کو خرگوش کی گردن پر باندھیں کتے اس خرگوش سے بھاگ جائیں گے۔ اگر اس کی کھال کپینتے ہی کسی شہر یا گاؤں کے گردا گرد پھر کر اس کے دروازے پر لٹکا دیں۔ اس شہر کو کوئی آفت نہ پہونچے گی۔ اس کی نو بچوں کے بال اکٹھا کر جلائے اور بیل میں ملا کر جبرہ پر لے محبت کے واسطے مفید ہے۔ اس کی سیکنی روغن آس میں ملا کر کنبہ کے سر پر لٹکائیں بہت عمدہ بال پیدا ہوں گے۔

چیتا کے خواص

اس کا گوشت کھانے سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ اور بدن میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا خون جو شخص نوش کرے۔ اس کا ذہن کند ہوتا ہے۔ اس کا ناخن جس جگہ رکھیں وہاں سے جو بھاگ جاتا ہے۔ اس کے پیشاب کو جو عورت اپنے مقام میں لگاے با بچہ ہو جائے گی۔

کتا کے خواص

سیاہ کتے کی زبان جو شخص اپنے پاس رکھے کوئی کتا اس پر آواز نہ کرے گا۔ کتے کے کان کی چھڑی جو شخص اپنے ہاتھ میں رکھے سب کتے اس کے فرائ بردار ہونگے اور وہ کتا بھی جس کی چھڑی ہے۔ اور کتے کا دانت جس بچے کے گلے میں باندھیں دانت اس کے آسانی نکل آئیں جس شخص کے دیوانہ کتے نے کاٹا ہو وہ کتے کی کو بھلی اس زخم پر باندھے۔ درد میں تکلیف نہ ہوگی۔ اس کے ذکر کو جو شخص خشک کر کے اپنی ران پر باندھے قوت باہ زیادہ ہو۔ جس شخص کو قلع کے درد کی بہت تکلیف ہو وہ سوتے ہوئے کتے کو اس کی جگہ سے ہٹا کر خود دیاں پیشاب کرے اسی وقت درد میں تسکین ہوگی اور کتا مر جائے گا۔ جو شخص سوتے میں بہت ڈرتا ہو۔ اس کے گلے میں کتے کی کو بھلی باندھیں یہ مرض رفع ہوگا۔ کتیا کا دودھ اگر بالوں پر ملیں بال سارے اڑ جائیں گے اور اگر پانی ملا کر پیاجائے اسی وقت کمانسی کو آرام ہو۔ سیاہ کتے کے بال اگر مرگی والے پر باندھیں اس کو فائدہ ہوگا۔ کتیا کا دودھ کل زہروں کی دوا ہے اور مردہ بچہ اور آنول نال یا جھلی کو جو بعض دفعہ ولادت کے وقت اندر رہ جاتا ہے۔ باہر نکال دینا ہے۔ اس کا پاخانہ پیس کر عرق دھنیاں میں ملا کر اور ام حادہ پر لپکرتے سے ان کو تحلیل کرتا ہے۔

تیندوا کے خواص

جس جگہ اس کے سر کو دفن کریں چوہے بہت سے جمع ہو جائیں گے۔ اس کا تہہ آنکھ میں لگانے سے بینائی قوی اور تیز ہوتی ہے اور نزول آب بند ہو جاتا ہے۔ یہ تہہ سم قاتل ہے اگر ایک دانت بھی کسی کو بلا دیا جائے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس کا دماغ جب سڑ جائے جو شخص اس کو سونگے فوراً مر جائے گا۔ اس کے بالوں کی دھوئی جس مکان میں کی جائے بچہ وہاں سے بہاگ جائیں گے۔ اس کی جڑی گلا کر مرہم کے نسخہ میں ملائیں اور پرانے زخم پر لگائیں صحت ہوگی۔ اس کے قضیب کو جوش کر کے اسکا عرق بیویں تقطیر البول اور مثانہ کے درد کو فائدہ ہو۔ اس کی کھال پر بوا سیر والا برہمنہ

ہو کر بیٹھنا اختیار کرے فائدہ ہوگا۔ اس کی کھال جو شخص قدرے اپنے پاس رکھے لوگوں میں باسعیت و عظمت رہے گا۔ اس کے ہاتھ اور تاجن جس جگہ دفن کیے جاویں کوئی چوہا وہاں زندہ نہ رہے گا۔ جب تیندوا کسی انسان کو زخمی کرتا ہے تو چوہا اس تلاش میں ہو جاتا ہے کہ اس زخم پر پیشاب کرے۔ اور اگر اس کو موقع مل گیا اور اس نے پیشاب کر دیا پس فوراً انسان مر جاتا ہے۔ اس واسطے ایسے شخص کی بہت حفاظت رکھنی چاہیے جو شخص بھوک چربی اپنے جسم پر مل کر تیندو سے کے پاس جائے تیندو اس کے پاس سے بھاگے گا۔

بندر کے خواص

بندر کا گوشت کتے کے گوشت سے بھی بدتر ہے۔ اس کا دانت جو شخص اپنے پاس رکھے تیند اس پر غلبہ نہ کرے گی۔ نہ رات کو ڈرے گا۔ اس کا گوشت کھانا خدام کو دور کرتا ہے۔ اس کی کھال جس دھت پر لٹکادیں پالے اور سردی سے اس کو نقصان نہ پہنچے گا۔ اس کی کھال سے جھلنی بنا کر غلہ کو اس سے چھانیں اور نہ دانت میں تخم ریزی کریں مٹی اور کپڑے اور ہر ایک آفت سے یہ کمیٹی محفوظ رہے گی۔ اس کے بال اگر سونے والے کے سر پر رکھ دیں بہت بری اور پریشان خواب دیکھے گا۔ نہ ہر ملے ہوئے کھانے کو بندر پہچان لیتا ہے۔ اور اس کے دیکھتے ہی غل مچاتا ہے۔

خواص گائے

اس کی چربی منسل کے ساتھ ملا کر مکان کے اندر دھوئی روشن کریں بچہ اور سانپ اور کل ہوڑی جانور دھو ہوں۔ اور اگر ایک برتن میں مل کر رکھ دیں تمام سپواس برتن میں جمع ہوں۔ اس کے تہہ کو عرق گندنا کے ساتھ بوا سیر بر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور درد و تکلیف دور ہو جاتا ہے۔ اس کے سینک کو اگر پیس کر کسی کھانے کی چیز میں ملا کر چوتھیا بخار والا کو کھلائیں بخار اس کا جاتا رہے گا۔ اور قوت باہ زیادہ ہوگی۔ اس کے خون کا لگانا خون کے بہنے کو روکتا ہے۔ اس کے تہہ کو بدن پر لٹنے سے سیاہ دھبے کھال کے دور ہوتے ہیں۔ اگر زخم میں سکو ملا کر آنکھ میں لگائیں دھندلا دھندلا ہوا ہوتا ہے۔

اوسط مکتا ہے سیاہ گائے کا پتہ میان کو تیز کرتا ہے۔ اگر اس کی تانکہ کو بھڑکرائیں
کے پانی سے کوئی عبارت کہیں دن کو پڑھی نہ جائے اور رات کو پڑھی جائے۔ اس کے بالوں
کو جلا کر پینا دانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ اور سکینین کے ساتھ پینا طحال کو درد کرتا ہے اور
شہد کے ساتھ پینا پریٹ کے کپڑوں کو نکالتا ہے۔ اس کے گوبر کو لقمہ پر لپیٹ کر آرام ہو
اور اگر حاملہ عورت اس کی دھونی لے وضع حل میں آسانی ہو اور زندہ بامردہ بچہ جیسا بھی ہو اس
کے ساتھ نکل آئے گا۔ اور اگر اس کو کئی بار بدن پر ملیں گانا یا تیر جو کچھ چھبیا ہوگا نکل آئے گا

وحشی گائے یعنی نیل گائے

اس کا منفر ناج کو بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ جو شخص اس کا سینک اپنے پاس رکھے درندہ
اس کے قریب نہ آئیں گے۔ اس کے سینک کی گھر میں دھونی دی جائے تو سانپ گھر سے
بھاگ جائیں گے۔ اس کے سینک کی راکھ دانت پر ملیں درد میں تسکین ہوگی۔ اس کے بالوں
کی دھونی سے جو بے بھاگ جاتے ہیں۔ اس کے سینک کو جلا کر چوتھیا بخار دالے کو
کھلائیں۔ بخار اس کا دور ہوگا۔ اور شربت کے ساتھ اس کو پینا پھول کو مضبوط اور قوت
باہ کو دیا دہ کرتا ہے۔ اور جس کی نکسیر جاری ہو۔ اس کی ناک میں پورا کھ پونک دیں نکسیر
موقوف ہوگی۔ اس کے سینک کو جلا کر راکھ پناے اور سر میں ملا کر دھوپ میں بدن پر ملے
برص دور ہوگی۔ اندامیک شغال جو شخص اس سفوف کو نوش کیا کرے گا اس قدر قوت اس
کے اندر پیدا ہوگی کہ جس سے لڑے گا اس پر غالب ہوگا۔

اونٹ کے خواص

اس کے بالوں کو جلا کر زخم پر لگا پٹ خون موقوف ہوگا۔ اس کی نکسیر کو عاقل کی استبین
میں بانڈ دیں اس کا عشق دور ہوگا۔ نشہ والے کو اونٹ کا پیشاب پلائیں نشہ سرن ہوگا
اس کا پیشاب درم جگر کو بھی نفع کرتا ہے اس کی پتلی کا گرد جو عورت کپڑے لپیٹ کر
چھین سے غسل کرنے کے بعد تین روز تک مقام خاص میں رکھے اور پھر صحبت کر اسے حاملہ
ہوگی اگرچہ بائج ہی کیوں نہ ہو۔

بھینس کے خواص

اس کا گوشت کھانا جوئیں پیدا کرتا ہے۔ اس کی چربی نمک سانپ کے ساتھ ملا کر
چھپ یا برس پر لپیٹ کر بہت جلد آرام ہوگا۔ اس کے سفز کا کپڑا جو شخص اپنے پاس رکھو
کبھی اس کو نیند نہ آئے۔ باقی خواص اس کے مثل گائے کے ہیں

گھوڑے کے خواص

اس کے دانت کو بچہ کے گلے میں بانڈ ہیں بچہ کے دانت جلدی نکل آئیں گے اور کچھ
تکلیف نہ ہوگی۔ جو شخص سوتے میں بڑے بڑے خراٹے لیتا ہو اس کے سر ہانے
اس دانت کو رکھ دیں خراٹے اس کے بند ہو جائیں گے۔ اس کے گوشت کے استعمال
سے ریا حین دور ہوئی ہیں۔ اس کے پسینہ کو جس بچہ کے زیر ناف اور نعل کے اندر ملیں
بال اس کے پیدائ ہوں گے۔ درندوں کے حق میں یہ پسینہ زہر قاتل ہے۔ اور اثر دہوں
کو بھی ہلاک کرتا ہے۔ گھوڑے کے سم کی راکھ روغن زیتون میں ملا کر صندل پر لگائیں
بہت جلد آرام ہوگا۔ اگر کسی عورت کو گھوڑی کا دودھ پلائیں۔ اور اس کو اس بات
کی خبر نہ ہو کہ یہ گھوڑی کا دودھ ہے۔ پھر اس عورت سے صحبت کریں فوراً وہ حاملہ ہوگی
گھوڑے کی لید کو پیک زخم پر چھپانے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر آنکھ
میں لگائیں سفیدی کو دور کرتا ہے۔ اور اگر حاملہ عورت اس کی دھونی کے بچہ نکل
آئے گا

خچر کے خواص

اس کے دل کو سوکھا کر پیس لیں اور جس عورت کو پلائیں کبھی حاملہ نہ ہوگی ایسے ہی اس
کے کان کا سیل جو عورت کھاتے کی حاملہ نہ ہوگی اور اس کی کمال کو جو عورت اپنے پاس رکھو
گی حاملہ نہ ہوگی اس کے سم کو جلا کر اس کی راکھ کو روغن آس میں ملا کر گتھ کے سر پر ملیں
بال پیدا ہوں گے۔ سسپاہ خچر کا سم یا اس کا خون جس دروازہ کی جو گتھ میں گاڑ دیں
جو ست اس کے اندر نہ جائیں گے۔ خچر کے سم کی جس سکاں میں دھونی روشن کریں

تمام چوہے اس کے اندر سے بھاگ جائیں گے۔ جو شخص عاشق ہو اور اپنے عشق کو دور کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ جس جگہ حجر رونق ہو یہ بھی نوٹ جائے عشق اس کا دور ہوگا اگر یہ مذکر پر عاشق ہے تب زحجر کی جگہ نوٹنا چاہیے۔ اور اگر مؤنث پر عاشق ہے تب مادیں حجر کی جگہ نوٹے۔ زکام والا اگر حجر کی لید کو سونکھ کر اس پر تھوک دے اور رستہ میں پہنکے جو شخص اس لید پر سے گزے گا اس کا زکام اس پر منتقل ہو جائے گا۔ اور یہ تندرست ہوگا۔

حجر کے کان کا میل جانہی کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ عورت اپنے پاس رکھے جب تک یہ اس کے پاس رہے گا حمل وضع نہ ہوگا۔ اگر عورت بمقدار تیس درم کے حجر کا پیشاب پی لے کبھی حاملہ نہ ہو۔ اگر حجر کا دماغ تھوڑا سا حاملہ عورت کو کھلا دیں کچھ اس کا دیوانہ پیدا ہوگا۔

گدھا کے خواص

اس کے کان کا میل جس شخص کو شراب میں ملا کر بلا یا جاوے وہ شخص بالکل مہوش اور لاعقل ہو جائے گا۔ جب گدھا گدھی پر چڑھے اس وقت اس کے دم کا بال اکھیر کر اپنی ران پر باندھ لے قوت باہ اور سہجان میں بہت ترقی ہوگی۔ اگر گدھے کی دم میں تھپہ باندھ کر لٹکا دیں گدھا آواز نہ کرے گا۔ اور اگر گدھے کے کولے کو تیل کی مالش کریں تب بھی آواز نہیں کرتا ہے۔ گدھے کے گوشت کو پکا کر اس کی یخنی میں کرنا دوائے کوٹھائیں صحت بخشنے والی ہے۔ اگر اس کے سم کی انگوٹھی بنا کر مرگی والا پہنے کبھی سکو یہ بیماری نہ ہوگی گدھے اور گدھے کی سید کو جلا کر یا بغیر جلا کر زخم پر لگا دیں خون بند ہو جائے گا۔ اگر اس کی پیشانی کی کمال بچہ کے گلے میں باندھیں خواب میں نہ ڈرے گا مگر اس کی لید پر سر کہ ڈال کر سونگیں کھیر موقوف ہوگی جس شخص کے بچہ نے گدھا بوندہ گدھے پر اٹھا سوار ہوئے اس کی دم کی طرف اپنا سونہ کرے سوار تندرست ہو جائے گا اور گدھے باجی ہوگا۔ اسی طرح اگر گدھے کے کان میں گدھے کے دم سے گا کہ عجب کو فلان جگہ بچھوئے گا مہر کا اثر گدھے پر منتقل ہوگا اور یہ شخص اجنبی ہو جائے گا۔ اس کے دماغ کو تیل میں ملا کر سرسیر ڈالیں بال دراز ہوں گے اور سرسیر قوی ہوگا۔ اس کے جگر کو بھون کر سرکہ کے ساتھ نہا ر مونہ کسائیں مرگی کو عجیب

یہ گدھا کا دماغ تھوڑا سا حاملہ عورت کو کھلا دیں کچھ اس کا دیوانہ پیدا ہوگا۔

نفع ہوگا۔ گدھی کا دودھ ذکر پر مل کر جمیع کرسے سے عیب لذت اور قوت حاصل ہوتی ہے

وحشی گدھا لینے کا راز

اس کی آنکھوں کو دیکھنا آنکھوں کو صحت بخش تلبے۔ اور نزول آب کو روکتا ہے عجیب خاصیت اور تقالے نے اس کی آنکھوں میں رکھی ہے اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا مینائی کو تیز کرتا ہے۔ اور دہند کو دور کرتا ہے اس کے فربہ گوشت کو کھانا درد مفاصل کو دور کر دیتا ہے اور نفرس کو از حد مفید ہے اس کی جربی ملنا چھپ کو دفع کرتا ہے۔ اس کا پتہ دار شعلہ کو نافع ہے اور کھانے سے سونے میں پیشاب نکل جائے کو فائدہ کرتا ہے

بکری کے خواص

جس شخص کے کولے یا بٹ لگے ہوں اس کے بدن پر بکری کی کھال تازہ آمادی ہوئی پہنا کر فوراً درد میں اس کے تشکین ہو جائے گی اور زخم جلد مندمل ہو کر آرام ہوگا

بھیر کے خواص کا بیان

اس کا گوشت گرم تر ہے۔ اور سنی کو زیادہ کرتا ہے اور مرہ سودا کو دفع دیتا ہے۔ اور کل زہروں کے واسطے مفید ہے عمدہ گوشت اس بھیر کا ہوتا ہے جو ایک سال کی ہو۔ اور ہمیشہ اس کو کھانا عمدہ کو نقصان کرتا ہے کیونکہ خراب خون کی اس سے پیدائش ہوتی ہے خصی بھیر کا گوشت قوت باہ بڑھاتا ہے۔ مینہ ہے کاسینک جس دھت کی جڑ میں دفن کریں اس میں پھل کثرت کے ساتھ لگیں گے۔ اور اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا نزول آب کو دفع کرتا ہے اگر سفید بھیر کی اٹل کا کپڑا بنا یا سوار شدہ کے برتن پر ڈھک دیں چوٹیاں اس کے اندر نہ جائیں گی۔

آہو یعنی ہرن

اس کے سینہ کی دھوئی روشن کرنے سے سودی جانور گھر سے بھاگ جاتے ہیں۔ اس کا پتہ کان میں فائے سے فوراً درد کو تمام کرتا ہے اس کی کمال اور سیگنیاں ملکر کمال میں ملائیں۔ اور

جس بچہ کو کھلایا کریں اس کا نشو و نما بہت اچھا ہوگا اور ذہن و حافظہ میں از حد ترقی ہوگی اس کی مشک دل و دماغ کو قوت دیتی ہے اور نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ اور خفقان کو نافع ہے۔ اور زہروں کو تریاق ہے۔ مگر کھانے کی چیزوں میں ملا کر اس کا کھانا گندہ و مہنی پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو مضرب ہے۔ اس واسطے ان کا فود کے ساتھ اس کا استعمال کرنا لازم ہے

خرگوش کے خواص

اس کا دماغ بھوان کر کھانا عرشہ کو دور کرتا ہے جو کسی مرض کے سبب سے پیدا ہو گیا ہو۔ اور جو شخص اس کا دماغ و دماغ پادیسر گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کرے کبھی بڑھاپا اس کے پاس نہ آئے یعنی بال اس کے سفید نہ ہوں گے۔ اگر عورت زرخروش کا چستہ نوش کرے لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور اگر بادیین کا چستہ نوش کرے لڑکیاں ہوں گی۔ اگر اس کی میگوئیاں ضرورت اپنے پاس رکھے کبھی حاملہ نہ ہو۔

بستر اطفال کہتا ہے خرگوش کا گوشت گرم خشک ہے پیٹ کو دھوکہ صاف کر دیتا ہے۔ اور پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ سرد مزاجوں کے موافق ہے۔ اگر ایک دانق خرگوش کا دماغ ایک دانق کافور کے ساتھ نوش کیا کرے جو شخص سکودیکھے محبت کرے اور عورتیں اس پر لرزینہ ہوں۔ اور اس کے پاس رہنے کی خواہش کریں۔ اس کا خون جو عورت پی لے کبھی حاملہ نہ ہو۔ اور چھپ و غیرہ نئے سے اس کو دور کر دیتا ہے۔ اور اگر بچہ کے سوزوں پر بل دین دانت با سانی نکل آئیں گے۔ اور انگلیہ میں اس خون کو لگائے سے زائد بال نہیں نکلتے ہیں جو شخص بچہ کو بستر میں پیشاب کرتا ہو اس کو خرگوش کا گوشت کھلائیں فائدہ ہوگا۔ اس کا چستہ سر کے ساتھ کھانا اٹھانے کے زہر کو نفع بخشتا ہے۔ اور چنہ کی برابر اس کا کھانا جو خضیا بخار کو دفع کرتا ہے۔ اور اگر ایک درم اس کو نوش کریں ولادت آسان ہو اور بچہ پیٹ کے باہر نکل پڑے۔ اس کی سیب گنی کی جس مرکب میں دھونی روشن کریں سب لوگ گوز زنی میں مشغول ہوں۔ اور کوئی ضبط نہ کرے اس کا خضیہ زہر قاتل سے تندرست کرتا ہے۔ اس کی جری سوئی ہوئی عورت کے سر ہانے رکھیں انچہ تمام دلی رازوں سے خبر دے گی۔ اس کی دڑھ کا دڑھ پر لگانا درد کو تسکین دیتا ہے۔

سور کے خواص کا بیان

اس کا خضیہ کھا کر جو شخص اپنی عورت سے محبت کرے حاملہ ہوگی۔ اس کے پیٹ میں سے جو سنگ یز سے برآمد ہوں وہ اس شخص کو پلائی جس کے دست جاری ہوں فوراً بند ہو جائیں گے۔ اس کا تیل ذات الجذب اور دار الثعلب کو نہایت مفید ہے۔ اور اس کی زبان کا چنہ بار کھانا تقطیر البول کو فائدہ کرتا ہے۔ اس کا بیضہ معتدل الحرارة ہے مگر فوج اور ریح اور دوران کسر والوں کو نقصان کرتا ہے۔ اور بدبودار خون اس سے پیدا ہوتا ہے۔ اور دیر بخیم بھی ہے جو شخص اس کو کھائے صرف زردی پر قناعت کرے کیونکہ زردی ہر ایک اندے کی لطیف ہوتی ہے۔

مرغ کے خواص

اس کا گوشت اعتدال کے ساتھ گرم خشک ہے۔ اور فوج والوں کو بہت مفید ہے جانرے کے موسم میں کھانا بہتر ہے۔ اور سرد مزاجوں کے موافق ہے۔ وجع مفاصل اور عرشہ کو نفع بخشتا ہے۔ اس کے دامن بازو کی ہڈی اس شخص کے بازو پر باندھیں جس کو دائمی بخار ہو آرام ہوگا۔ اور بائیں بازو کی ہڈی جو خضیا بخار کو آرام کرتی ہے۔ اور یہی دوا ہڈیاں جس چوبایہ پر باندھیں اس کو ٹھکنے اور سونے سے باز رکھیں گی۔ اس کے خضیہ کو جو عورت حیض کی حالت میں پاک ہونے سے تین روز پہلے کھائے پھر پاک ہونے کے بعد مرغ کے پاس جائے حاملہ ہوگی۔ اور جو شخص بہت کثرت سے جماع کرنا چاہے وہ مرغ کا خضیہ ایک کاغذ میں لپیٹ کر اپنے بائیں بازو پر باندھے نہایت شہوت ہوگی اور جب اس کو کھول ڈالے گا شہوت جاری رہے گی۔ اس کے تہ کو بیڑ کے گوشت کے شوربے میں ملا کر کھائے لسیان دور ہوگا۔ اس کے خون کو شہد میں ملا کر آگ پر گرم کرے۔ اور عضو تناسل پر لپ کر کے جماع کرے بہت قوت اور لذت حاصل ہوگی اگر مرغ کا خضیہ لڑائی کے مرغ کے گلے میں باندھ دیں کوئی مرغ اس پر غالب نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

جیل کے خواص

اس کا تہ ایک شیشی میں رکھ لیں اور جس شخص کے کوئی موزی جانور مثل بھویا سانپ وغیرہ کے کانٹے ایک قطرہ اس کا اس پر مل دیں فوراً آرام ہوگا جس طرف بدن کاٹا ہو اس کی مخالف طرف کی آنکھ میں تین سلائی اس کی لگا دیں یعنی اگر بدن میں دائیں طرف کاٹا ہو تب بائیں آنکھ میں اور اگر بائیں طرف کاٹا ہو تب دائیں طرف تین سلائی لگا لیں۔ اور اگر اس کے خون کو قدرے مشک اور گلاب کے ساتھ صلیق النفس والے کو پلا میں آرام ہوگا۔ اور اگر زندہ جیل کو کسی گھر میں باندھ کر ٹمکا دین سانپ اور بھویا اس گھر میں نہ آئے گا۔

کوا کے خواص

اس کی چونچ کو جو شخص اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ رہے اس کا جگر سرد کی طرح آنکھ میں لگانے سے جالادور ہوتا ہے اس کے خون کو خشک کر کے بواہر پر لگائیں صحت ہوگی ماس کے دل کو اور سرد کو پس کر شربت کے ساتھ جس شخص کو پلائے گا پینے والا پلانے والے سے اذیت محبت کرے گا۔ تہ اس کا مسحور پرلیں سحر کا اثر اس سے دور ہو جائے گا کو سرد کر میں ڈالیں۔ پھر اس کو بالوں پرلیں سیاہ بال پیدا ہوں گے۔ کوئے کی بریٹ ایک کپڑے میں باندھ کر نابالغ بچے کے گلے میں باندھیں کالی کمانسی کو آرام ہوگا۔

کبوتر کے خواص

کبوتر کے پاس رہنے سے ان امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔ سعال۔ لقوہ۔ سکتہ۔ سبات۔ یہ ایک عجیب خاصیت خداوند تعالیٰ نے اس جانور میں رکھی ہے۔ اس کا گرم خون آنکھ میں لگانا زخموں اور جالادور کرتا ہے جس شخص کو چنگ کا مرض ہو وہ کبوتر کی لیٹ کو باقی میں کھول کر گرم کرے اور اس کے اندر بیٹھ جائے چنگ دفع ہوگی چنگ کے واسطے ان آیات کو کھل کر پلانا بھی مفید ہے۔ اسی وقت کہل کر پیشاب آجاتا ہے

پیشاب آجاتا ہے۔ آیات یہ ہیں اِنَّ اللہَ لَا یَغْفِرُ اَنۡ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَا کَذٰبُ اللہِ حَتّٰی قَدَّرَ ۚ فَاَکَاۡفِرٌ حَیۡثُ مَآءُۤہُ وَ السَّمٰوٰتِ مَطۡوٰیٰتٌ بِیَمِیۡنِہٖ یُسَبِّحُہٗ ذَاکُمَا اِلٰی عَمَّا یُشْرِکُۢنَ ۚ اور اگر اس کی بریٹ کو سرکہ میں کھول کر استسقا والے کے بریٹ پر لپ کر بہت جلد درد کو تسکین ہوگی سرخ کبوتر کی بریٹ دو درم تین درم دارچینی کے ساتھ پتھری کو توڑ دیتی ہے۔ کبوتر کا گوشت گیدہ کے واسطے مفید ہے اور سنی اور خون کو بڑھاتا ہے۔ اس کی بریٹ کی دھونی دینے سے بچہ جلد پیدا ہوتا ہے۔

فاختہ کے خواص

اس کا خون سیاہ کبوتر کے خون کے ساتھ ملا کر برص پر لے اس کا رنگ تبدیل ہو جائے گا۔ جس بچہ کو ام الصبیان کا عارضہ ہو اس کے گلے میں فاختہ کی بریٹ باندھ لے بیماری نہ آئے گی۔ اس کا خون آنکھ میں آنے سے زخم اور چوٹ کی تکلیف آنکھ سے جاتی رہے گی۔

چڑیا کے خواص

اس کا گوشت گرم خشک ہے۔ اور اس کا کھانا منی کو زیادہ کرتا ہے۔ سرد مزاجوں کے موافق ہے۔ اس کا دماغ قدرے شہد اور آب سباب کے ساتھ پینا بواہر کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اس کے خون کو مسور کے آٹے میں ملا کر گولیاں بنائے اور خشک ہونے سے بعد ایک گولی تیل میں گھسکر عضو تناسل پر ملا کرے اور جماع میں مشغول ہو بے حد قوت ہوگی۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں چار چیزیں قوت باہ کو زیادہ کرتی ہیں۔ چڑی کا گوشت اور اطریفیل اکبر اور پستہ اور اخروٹ کا کھانا۔ اور چار باتیں عقل کو بڑھاتی ہیں۔ فضول باتیں نہ کرنی۔ مسواک ہمیشہ کرنا۔ نیکیوں کی صحبت میں رہنا۔ اور علم پر عمل کرنا۔ اور چار چیزیں بدن کو قوی کرتی ہیں۔ گوشت کھانا خوشبو سونکھنا۔ کثرت کے ساتھ بغیر جماع کے عقل کرنا۔ اور گتان کے کپڑے پہننا۔ اور چار چیزیں بدن کو ضعیف کرتی ہیں کثرت کے ساتھ

جماع کرنا۔ عکین رہنا۔ نہار نہ پانی پینا۔ کٹھاس زیادہ کھانا۔ جو شخص کثرت کے ساتھ جماع کرے گا اس کے بدن میں خارش پیدا ہوگی۔ اور اس کی قوت جسمانی اور مینائی ضعیف ہو جائے گی۔ اور جلدی بوڑھا ہوگا۔ اور جو شخص پیشاب یا پاخانہ کو بہت روکے گا اس کا مشانہ ضعیف ہوگا اور پیشاب میں چنگ ہو جائے گی اور پتھری اور ریت پیدا ہوگی۔ اور نگاہ کدور ہو جائے گی۔ اور جو شخص اپنے پیشاب میں تھوکتا ہمیشہ احتیاط کرے گا اس کی پشت میں درد نہ ہوگا قزوینی فرماتے ہیں میں نے ان سب باتوں کا تجربہ کیا ہے اور سب کو سمجھ پایا ہے۔

الو کے خواص

اس کو جب ذبح کیا جاتا ہے۔ ایک آنکھ اس کی کھلی اور ایک بند رہتی ہے۔ کھلی ہوئی آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے کبھی اس کے پاس نیند نہ آئے اور بند آنکھ کو سونے والے کے سر اٹے رہ نہ دیں کبھی بیدار نہ ہوگا۔ جب تک وہ آنکھ اٹھائی نہ جائے گی طبری کہتے ہیں اگر تم کو اس کی آنکھوں میں تیز نہ ہو تب دونوں آنکھوں کو پانی میں ڈال دو جو آنکھ پانی کے اوپر آجائے وہ جگائے والی ہے اور جو پانی کے اندر بیٹھ جائے وہ سلائے والی ہے۔

ہر مس کہتے ہیں الو کامل عورت کے بائیں ہاتھ پر حالت بیداری میں رکھیں جو کچھ اس نے دن کو کیا ہوگا سب بیان کر دے گی۔ اس کے پتہ کو آنکھ میں نگا نہ دہند کو دد کرنا ہے۔ بڑے الو کا دل جو شخص بیٹری کی کمال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے جو قراق اور کل موڑی جانوروں سے محفوظ ہو جائے گا۔ اور کسی آدمی سے خوف نہ کرے اس کی جربہ کو کھلا کر آنکھ میں لگا کر جس اندھیری جگہ میں رات کو جائے مثل دن کے نظر آئے

چمگادے کے خواص

اس کے سر کو لوہے یا تانبے کے برتن میں روغن زیتون کے ساتھ خوب جوش کریں پھر تیل کو صاف کر کے نفوس یا فافا پر دالے کے جسم پر مالش کریں صحت ہوگی یہ نسخہ عجیب ہے جس مکان چمگادے کی کھیا جاوے وہیں اسکے دل کو آگ پر جلا دیں اس مکان میں سانپ

اور کچھ داخل نہ ہوں گے۔ اس کی گردن کو جو شخص اپنے پاس رکھے کچھوں سے محفوظ رہے اس کے پتہ کو حاملہ عورت کی فرج پر ملیں فوراً حمل وضع ہوگا اگر سارے چمگادے کو پانی میں اس قدر جوش کریں کہ تمام گوشت اس کا کھل جائے اور پیشاب گاہ پر ٹپکائیں تقطیر البول کو فائدہ ہو۔ زیر ناف اور قبل کے بال ہونڈ کر اس کا خون ہم وزن دودھ کے ساتھ ملا کر پی کر دیں بال پھر پیدا نہ ہوں گے اور اگر نابالغ کے ملا کریں ان کے بھی بال پیدا نہ ہوں گے۔

گیدر کے خواص

اس کی زبان جس گھر میں ڈال دیں اس گھر کے لوگوں میں نا اتفاقی اور لڑائی جھگڑا واقع ہوگا۔ اس کا گوشت جنون اور صرع کے حق میں مفید ہے۔ اس کی دائیں آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ رہے۔ اس کے دل کو جو شخص اپنے ساتھ رکھے کل درندوں سے محفوظ رہے۔ اس کا جگر صرع والے کو ایک مثقال کھلایا جائے مفید ہے اس کی پٹلی کے گوشے میں قدری بوق ملا کر بصر پر لپ کریں فائدہ ہوگا۔

نیولا کے خواص

اس کے دماغ کو مثل سرمد کے آنکھ میں لگائے بینائی کو تیز کرے۔ اس کے گوشت کو پیس کر درد مفاصل پر لپ کریں فائدہ ہوگا۔ اور شراب کے ساتھ ملا کر صرع کے واسطے استعمال کریں۔ اس کی جربہ کو دانت پر ملنے سے فوڑا فائدہ ہوتا ہے۔ خنازیر پر اس جربہ کو ملیں اس کو تحلیل کر دے گی۔ اس کے خون کو چوہے کے خون میں ملا کر پانی اس میں ڈالیں اور جس مکان میں چھڑک دیں اس کے رہنے والوں میں جنگ واقع ہوگی۔ اگر نیولے کو چوہے کے ساتھ کسی مکان میں دفن کر دیں یہی تاثیر ہوگی۔ اس کی پٹلی کو جو عورت بحالت جماع اپنے پاس رکھے گی کبھی حاملہ نہ ہوگی اس کے حوض کی بھی یہی تاثیر ہے اس کے پاخانہ کو زخم پر رکھیں فوراً خون بند ہوگا۔

ققذیعہ سی کے خواص

بال ہونڈ کر اس کا پتہ لگائیں کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔ اور آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی سفیدی دور ہوتی ہے اور اگر قدر و گندہ کے ساتھ ملا کر چھپ کر پلین آرام ہوگا اور اس کے پتہ کو پی لینا جذام کو قلع کرنا ہے اور مرض سل کو بالکل دور کر دیتا ہے اور اگر وعین گل میں ملا کر کان میں ڈالیں بہرے پن کو دور کر لینگا۔ اس کا گوشت نوش کرنا جذام اور سل اور برص اور تشنج اور درد گردہ کو مفید ہے اور اس کی چربی اور خون اور ناخن کو وہ شخص استعمال کرے جو عورتوں سے باندھ دیا گیا ہو تو اس کو فائدہ ہوگا۔ اس کی طحال کو شہد کے ساتھ نوش کرنا درد طحال کو از حد مفید ہے اس کے گردہ کو خشک کر کے پیس کر ایک درم سیاہ چنے کے پانی کے ساتھ نوش کرنا جنگ کو اسی وقت آرام کرتا ہے۔ اگر اس کا سر تلوار سے کاٹ کر دیوانے یا صر و دالے پر باندھیں اس کو آرام ہوگا۔ اگر اس کا دایاں پیر جبکہ زندہ ہو کاٹ کر ایک کپڑے میں لپیٹ لیں اور بھاؤ دالے پر باندھیں بشرطیکہ اس کو خبر نہ ہو کہ یہ کیا چیز ہے اس کو اسی وقت آرام ہوگا۔ اس کی دایاں آنکھ کو تانبے کے برتن میں شیرج کے ساتھ جوش کریں پھر جو شخص اس کو آنکھ میں لگاؤ رات کی وقت مثل دن کے نظر آئے عیار لو کہ اکثر اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کی بائیں آنکھ کو زعفران میں جوش کر کے ایک شیشی میں بھر کر رکھ لو۔ پھر جس شخص کو سلانا چاہا ہو ایک سلامتی اس وعین میں سے بھر کر اس کی ناک کے قریب لیجاؤ تاکہ وہ سو نکھ سے فوراً سیوٹ ہو کر سو جائے گا اس کے دایاں ہاتھ کے ناخنوں کو جلا کر بخار والا ان کی دھوئی لے فوراً بخار اس کا دور ہوگا۔ اس کے پتہ کو جو عورت پرانے لکھی میں ملا کر اپنی شرمگاہ میں شاذے عمل اس کا ساقط ہو جائے اس کے خون کو کتے کے کاٹے پر لگانے سے تسکین ہو جاتی ہے۔ اس کے دل کو چوتیا بخار والا اپنے پاس کے بخار اس کا دور ہوگا۔ اور ہس کی چربی کو جذامی اپنے جسم پر مالش کرے چند روز میں تندرست ہو جائے گا۔

گودہ کے خواص

جب یہ جانور انسان کے دونوں پیروں کے درمیان سے نکل جاتا ہے پھر وہ عورت سے ہم نسبت ہونے پر قادر نہیں ہو سکتا اس کے دل کو جو شخص نوش کرے خفقان اور غم اس کے دل سے دور ہو۔ اس کی چربی کو گھملا کر قند یا ب پر طلا کریں قوت جماع بے حد و نہایت ہو جو شخص اس کے گوشت کو نوش کرے ایک عرصہ تک تشنگی اس پر غالب ہو

اس کے خضیوں کو جو شخص اپنے پاس رکھے اس کے خدمت گار اس سے بے حد محبت کریں جس گھوڑے کی پیشانی پر اس کے ٹخنہ کی ہڈی باندھیں کوئی گھوڑہ دوڑ میں اس کے آگے نہ بڑھے۔ اس کی کھال سے جو شخص اپنی تلوار کا سیان بنائے از حد بہادری اور ہمت کے اندر پیدا ہو۔ اور اگر اس کی کھال میں شہد بھر کر رکھیں اور کوئی اس شہد کو چائے قوت باہ اس کی زیادہ ہو۔ اس کی سبکی نکالیں کرنا برص اور چھپ کو نفع کرتا ہے۔ اور سر سے کی طرح سے آنکھ میں لگانا آنکھ کی سفیدی اور نزول آب کو دور کرتا ہے۔

گرگٹ کے خواص

جو بال بچوں میں زائد پیدا ہو جاتے ہیں ان کو ہونڈ کر اس کا خون لگا دیں پھر کبھی بال پیدا نہ ہوں گے اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا چاہے کو دور کرتا ہے۔ اس کی چربی کو نوے پر لگا کر اس کے اوپر اس کا خون ملیں اور آگ میں لوہے کو خوب تپائیں پھر سر د کریں۔ پھر یہ دوا لگا کر تپائیں۔ اسی طرح کئی بار کرنے سے جب لوہے کا سیل اکٹھا ہو جائے اس وقت اس کو پیکر سر کی پھنسیوں اور زخموں پر لگائیں ایک مرتبہ ہی کے لگانے سے آرام ہو جائے گا۔

چھپکلی کے خواص

اس کا خون درالغلاب پر مالش کریں بال پیدا ہوں گے اور اس کا جگر د ارٹھ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اور اس کے گوشت کو بچکے کاٹے پر لگانا درد میں کفایت پیدا کرتا ہے اس کی کھال کو قن پر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ اور اس کا تیل جو نوزوں کے زخم سے کپڑے دور کرنے کے واسطے از حد مفید ہے۔ اور یہ جانور اس مکان میں داخل نہیں ہوتا جس میں زعفران کی خوشبو ہو جاتی ہے

کچھوا کے خواص

جب اسے زمین پر گہرت سے گرے ایک کچھوے کو یا رات زمین پر رکھ دیں

اس طرح کہ پیر اس کے آسمان کی طرف ہوں اس مکان کو اولوں سے نقصان نہ پہنچے گا
اگر مفلحوں اور پیروں پر اس کا خون طیس وجہ مفاصل کو آرام ہو۔ اور اگر اس کا خون بار
بار طیس کرنا اور شجہ کو آرام ہو اور اس کے گوشت کی بھی تاثیر ہے۔ انسان کے
جس عضو میں درد ہو اس پر وہی عضو اس جادو کا باندھیں آرام ہوگا۔ اس کی پشت کی
چینی بنا کر جس ہنڈ یا پر ڈھک دیں اور آگ جلانیں اس ہنڈ یا میں کہیں جوش نہ آئے گا

اثر دھا کے خواص

اس کے دل کو نوش کرنا شجاعت پیدا کرتا ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ جو شخص
اس کا دل کھاتا ہے تمام حیوانات اس کے تابع ہو جاتے ہیں اس کی کھال کا ٹکڑا
عاشق کے گلے میں باندھیں اس کا عشق دور ہوگا۔ اور جو شخص ہکولہ پس رکھو گا تمام
حیوانات اس کے سحر ہوں گے۔ اس کا سر جس مکان میں دفن کیا جائے ہر طرف خیرات
دبرکات اس مکان میں حاصل ہوں گی۔ اور رہنے والے اس کے خوش نشین
ہیں گے۔

خواص کا لاساں

اس کی کھلی اگر چوتھیا بخار والا اپنے پاس رکھے بخار اس کا دور ہو۔ اور جو اس میں
قوت پیدا کرے اور بڑا باجلدی اس کے پاس نہ آئے اور جذام کے حق میں بہت نافع
ہے محمد بن زکریا رازی کا قول ہے کہ ہستقا والا اگر برائے سانپ کا گوشت کھائے
اس کو بہت جلد آرام ہوگا بقراط کہتا ہے سانپ کا گوشت سخت امراض کا علاج
ہے اس کی چربی گھل کر قدرے نمک ملائیں اور بوا سیر پر لپ کریں۔ بہت جلد نفع ہوگا
اس کی کھلی سسہ کہیں جوش کر کے کلی کریں دھندلے کے درد کو آرام ہوگا۔ اور اگر تانبے
کے برتن میں اس کو جلا کر آنکھ میں لگائیں کل تکلیفوں کو دور کرے اور نیلگون آنکھ
سیاہ ہو جائے اور نزول آب اور دھند اور جالہ دور ہو۔ اس کے اڈے کو سپیس کر
برص پر لگائیں فوراً آرام ہو۔ اگر اس کی کھینچی کی حاملہ عورت اپنے مقام خاص میں دھونی

فوراً حمل ساقط ہو جائے۔ اس کی کھال کو جلا کر آنکھ میں لگانا بھی بہت مفید ہے۔

خواص انفس

اس کا خون آنکھ میں لگانا نگاہ کو بہت تیز اور صاف کرتا ہے۔ اور جالہ وغیرہ دور
ہو جاتا ہے۔ اس کی چربی کو گھل کر آنکھ میں لگانا نزول آب کو دور کرتا ہے اور بالوں کو موثر کر
ان کی جگہ اس کی چربی مل دیں تو پھر کبھی بال پیدا نہیں ہوتے۔ اس کے دل کو خشک کر کے
جو شخص اپنے پاس رکھے جادو اس پر اثر نہ کرے۔ اور جو تھیا بخار دور ہو
بقراط کہتا ہے اس کا گوشت کھانے سے بہت سے سخت امراض دور ہوتے
ہیں اور بچھوں کو قوت دینا سے اور بڑا پنے کو جلد آنے نہیں دیتا جس موذی جادو سے
کاٹا ہو اس کی چربی کی مالش کریں فوراً آرام ہوگا۔ اگر انسان نو سالہ اپنے سونہ میں رکھ
کر جیائے اور پھر انفسے یا کائے سانپ کے سونہ میں تھوک دے فوراً وہ مر جائے گا
اور چربی اس کی بوا سیر کے واسطے از حد مفید علاج ہے۔ اور پتہ اس کا انسان کو
فوراً ہلاک کرتا ہے

خواص بچھو

صاحب عین الخواص کہتے ہیں بچھو گرگٹ کو دیکھ کر مر جاتا ہے اور فوراً سوکھ
جاتا ہے بعض لوگوں کا قول ہے اگر بچھو کی دھونی کسی مکان میں روشن کریں بچھو وہاں
سے بھاگ جائیں گے اور اس کو اگر تیل میں جوش کر کے بچھو کے کائے پر اس کا قیل طیس درد
میں تخفیف ہوگی جگے ہوئے بچھو کی راکھ سنگ شانہ کو توڑ کر لگاتی ہے۔ اگر مولیٰ کا ایک
ٹکڑا ہنڈ یا پر رکھ دیں اور بچھو اس کے پاس جائے گا فوراً ہلاک ہوگا۔ اگر بچھو کا ڈنگ
کسی شخص کے کپڑے میں لگا دیں جب تک اس کو نکالیں گے وہ شخص بیمار رہے گا
اگر بچھو کو چل کر اس کی کالی دھونی جگہ پر باندھ دیں آرام ہوگا۔ اگر بچھو پانی میں گر پڑو
اور انسان اس میں سے بحالت بے خبری پیئے تمام جسم اندر سے اس کا زہنوں
سے بھر جائے گا۔ اگر مکان میں سنبل اور گائے کی چربی کی دھونی دیں بچھو اس مکان
سے بھاگ جائیں گے۔ تر بچھو کے بیج دو مثقال پیس کر پیئے سے بچھو اور سانپ

دو غیر کے کاٹے کو بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ اگر دخت زیتون کی ٹٹنی بچھو کا کاٹا ہوا اپنے پاس رکھے فوراً آرام ہو۔ اگر شحم کو کچل کر بچھو کے سوراخ پر رکھیں باہر نکل سکے گا۔ انار کی پکڑی کی دھونی دینے سے بچھو بھاگ جاتے ہیں

خواص چوپا

عین الخواص میں کھائے کہ چوبے کا سر کپڑے میں لپیٹ کر درد سر والا اپنے سر پر باندھو درد اس کا دور ہوگا۔ اور مرگی کو بھی نافع ہے۔ چوبے کی آنکھ جو شخص اپنی ٹوپی میں رکھے راستہ چلنا اس پر آسان ہو اور اگر مکان میں کتے یا بھیرے کے گوہ کی دھونی روشن کریں سب چوبے بھاگ جائیں گے۔ آٹے میں کبوتر کی پرٹ ملا کر چوبے یا جس جانور کو کھلائیں مر جائے گا۔ اگر لھلھالہ الفار کو کچل کر چوبوں کے بلوں میں ڈالیں جو چوبہ اس کی بوسوٹے گا مر جائے گا۔ اگر ایک چوبے کی دم کاٹ کر مکان میں دفن کریں۔ پھر کوئی چوبہ اس مکان میں نہ آئے گا۔ اگر زیرہ اور بادام اور لفظ بدین کی دھونی چوبے کے سوراخ میں کریں تمام چوبے مر جائیں گے۔ جو تھیا بکھار والا چوبے کی آنکھ اپنے پاس رکھے آرام ہوگا۔ چوبے کی دم کو گدھے کی کھال میں لپیٹ کر ایک ریشمی کپڑا اس کے اوپر پیٹے اور اپنے ماتھے میں لے کر کسی حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے جو حاجت رکھتا ہوگا پوری ہوگی چوبے کا پیشاب کا غد پر سے حروف کو دور کر دیتا ہے۔ اور اس کا پیشاب حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لوہے کے برتن چوبے کو باندھ کر بلی اس کو دکھائیں پس بلی کے خوف سے اس کا پیشاب نکل جائیگا۔ اس کو کام میں لائیں۔

خواص کنچو

اگر دغن زیت میں ہسکو خوب بریاں کر کے پیس لیں اور بواسیر والا اس کا استعمال کرے بہت فائدہ ہوگا۔ اور اگر کنچو میں کوروغن میں ملا کر سات روز دھن کریں پھر لگا کر دغن پھینک دیں تاکہ بدبو جاتی ہے۔ اور ایک شیشی میں رکھ کر نصف وزن اس کے شقائق لہنجان لائیں پھر سات روز دغن کریں پھر لگا کر جو شخص ہسکو لگائے گا بال اس کے۔ سیاہ ہوں گے اور جلدی سے بدبواز ہوگا۔

اور اگر کنچو کو بھون کر روٹی کے ساتھ کھائیں پتھری کو دور کرے گا۔ اگر ان کو سکھا کر یرقان والے کو پھینکائیں زردی اس کی جاتی تر ہے گی۔ اور اگر دودھ کے ساتھ اس عورت پھینکائیں جس کو درد زہ ہو رہا ہو۔ اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو فوراً بچہ اس کے پیدا ہوگا۔ اس کی راکھ روغن گل میں ملا کر گنچے کے سر پر طیں بال پیدا ہوں گے۔ اور اگر شہید میں ملا کر حلق میں لگائیں شقاق کو فائدہ ہوگا۔ اگر اس کپڑے کو کسی عورت کی اور مٹھی میں باندھ دو اور ہسکو خبر نہ ہو شہوت جماع اس کو لاحق ہوگی۔ اور وہ اس فعل کی طرف دل سے رغبت کرے گی مجرب ہے۔

خواص ٹٹی

جس شخص کو چنگڑی وہ اس کی دھونی سے آرام ہوگا۔ ابن سینا کہتا ہے اگر بارہ ٹٹیوں کے سر اور دم اور پردہ وغیرہ جدا کر کے قد سے آٹ خشک کے ساتھ پیس کر استقامت والی کو پلا میں اس کو آرام ہوگا۔ اور اس کے اندھے اور میٹا اگر چھائیوں اور چھپ پر طیں دوں ہوگا اور بواسیر والے کو بھی اس کی دھونی فائدہ کرنی ہے۔

خواص خرقا یعنی گوبریلا

یکیرا گوبریلا پیدا ہوتا ہے۔ اندھنی اس کی خوراک ہے۔ اور اسی سبب سے بدبو اس میں بہت ہوتی ہے۔ خواص داسر اس کپڑے میں بہت میں منجملہ ان کے جو رحم یا چھوڑا لا علاج اور پرانا ہو گیا ہو اس کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ اس پر چھڑکیں بہت جلد آرام ہوگا۔ ان کپڑوں کے سر کپڑوں کے ڈبے میں دفن کریں بہت کبوتر اس میں جمع ہوں گے۔ اس کے پیٹ کی رطوبت کو آنکھ میں لگنا ناگاہ اندھنی کو تیز کرتا ہے۔ اور سفیدی اور آب ترول کو دور کرتا ہے۔ یہ کپڑوں کے تیل میں بریان کر کے وہ تیل کان میں ڈالیں فوراً درد کو آرام ہوگا۔ اور جو شخص حالت نادانگی ایک کپڑا کھائے گا۔ اس کے حلق سے اترے ہی مر جائیگا

خواص مگڑی

اس کا جالا زخم پر لگائے سے زخم محفوظ رہتا ہے اور خون اس میں سے نہیں بہتا۔ اگر

قزوینی کہتے ہیں تازہ مچھلی کا گوشت پانے کے ساتھ دھکا کر نوش کریں قوت باہ میں از حد ترقی ہوگی بشرطیکہ گرم اس کو کھا لیا جائے۔ نشہ والا جو بدست ہو رہا ہو مچھلی کو سو گھنٹے سے حوا اس کے درست ہوں گے اور نشہ جاتا رہے گا۔ مچھلی اور دریائی کچھوے کے پتے ملا کر لوہے کے قلم سے کاغذ پر عبارت لکھیں رات کو اس کے حروف مثل سونے کے حروف کے چمکدار معلوم ہوں گے اور آنکھ میں لگانے سے مچھلی کا پتا ترول آب کو روکتا ہے اور مچھلی کا پتہ شربت کے ساتھ نوش کرنے سے خفقان کو دور کرتا ہے۔ اور مارا ہی کا گوشت مٹی اور گردہ کی چربی کو زیادہ کرتا ہے۔

خواص مستفقر

مستفقر کا تازہ گوشت گرم تر ہے۔ اور جو گوشت نمک لگا کر سوکھا لیا گیا ہو وہ سخت گرم ہو جاتا ہے۔ اور جس قدر مدت زیادہ گذرتی ہے زیادہ گرم ہوتا ہے اسی واسطے گرم مزاج لوگوں کو اس کا استعمال مفید نہیں ہوتا۔

جن دو شخصوں میں باہم عداوت ہو وہ ایک مستفقر کا گوشت کھائیں عداوت ان کی دور ہو کر از حد محبت ان میں پیدا ہوگی۔ اس کی چربی اور گوشت قوت باہ کے واسطے از حد مفید ہے اور امراض بارہ کو بہت نفع پہنچتا ہے۔ اور جب فقط اس گوشت ہی کو بغیر کسی اور دوا کے اس کے اندر ملائیں اور استعمال کریں زیادہ نفع پہنچاتا ہے۔ مقدار استعمال اس کی تین مثقال ہے۔ اور استعمال کے مزاج اور وقت کا لحاظ بھی ضرور رکھنا چاہیے۔

اگر مستفقر کے مزاج اور وقت کا لحاظ بھی ضرور رکھنا چاہیے۔ اور اگر اس کی پشت کی ٹہری انسان اپنی پشت پر باندھے قوت باہ میں زیادتی اور ہمو

پیدا ہوگی۔

خواص دیگر

اس کی آنکھ رند چشم والا اپنی پیشانی پر اپنے پاس رکھے کوئی چیز اس کی تلف اور ضائع نہ ہوگی اور بامیں بامیں کے واسطے شاہ کے پاس جائے گا بادشاہ اس کی بہت خاطر کرے گا۔

یہ باتاں بکے کھائے پر رکھیں مینڈک دھان کے آواز نہ کریں گے۔ اس کی چربی کان میں ڈالیں درد کو تسکین دے گی۔ اور ہر ایندھی جاتا ہے گا۔ اور آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی سفیدی دور ہوتی ہے۔ اور اس کی داییں طرف کی اوپر والی کینچلی کو جو شخص اس پتے پاس رکھے قوت باہ اس میں زیادہ ہوگی۔

قزوینی

عجائب المخلوقات میں لکھتے ہیں اس کی بامیں طرف کا پہلا دانت قشعر برہ والا اپنے پاس رکھے اس کو نفع ہوگا۔ اس کے جگر کی مرگی واسطے کو دھونی دیں مرگی اس کی جاتی رہے گی۔ اس کی کھال کا ایک ٹکڑا سینہ سے کی پیشانی پر باندھتے تمام سینہ حصوں پر لڑائی میں غالب ہوگا۔ جو باخانہ کہ اس کے پیٹ میں ہے نکلتا ہے آنکھ میں لگانے سے سفیدی کو دور کرتا ہے۔ چاہے سفیدی پرانی ہو یا نئی۔ اور اس کے اندر رشک کی سی خوشبو ہوتی ہے۔

خواص دلفین

اس کی چربی کو خنظل کی کٹوری میں سینے اس کو تراش کر دو حصہ کر کے ایک حصہ کو خالی کریں اور اس کے اندر اس چربی کو پھلکا کر کان میں ڈالیں۔ بہر این دور ہو۔ اور اس کا گوشت سرد تاثیر اور دیر مضمر ہے۔ اس کا دانت اگر بچہ کے گلے میں ڈالیں سوت میں نہ ڈرے۔ اس کی چربی کو کھانا نادر و مفصل کو آرام کرتا ہے۔ اس کی گردن کی چربی تو کھلکا کر دغنی زریق کے ساتھ جس عورت کے چہرہ پر ملیں اس کا خاوند اس سے بہت محبت کرے گا۔ اور ہر باتیں اس کی رضا مندی چاہے۔ اس کی دونوں مہتیلیوں کو جو شخص اپنے پاس رکھے سونے میں نہ ڈرے۔ اس کی داییں کو بچلی کو روغن گل میں سات روز ڈال رکھیں اس کے بعد صبح کے وقت جو شخص اس کو چہرہ پر ملے گا سب لوگ اس سے محبت کریں گے۔ مادہ بامیں کو بچلی کی تاثیر اس کے بطلان ہے۔

خواص کیکڑا

اس کا نوش کرنا کر کے درد کو دور کرتا ہے اور بہت قوت بخشا ہے۔ کتاب لغوت

۱۵۔ ایک دریائی جانور ہے جو دو بٹے آدمی کو کھالیتا ہے

میں لکھا ہے جو شخص اس کا سر اپنے پاس کے نیند اس کو نہ آئے گی بشرطیکہ قرآن وقت احتراق میں ہو اور اگر یہ وقت نہ ہو گا تب یہ شخص سو رہے گا۔ اگر نیکو ہے تو جلا کر اس کی راکھ جیسا کہ مسوں میں بھریں کیسے ہی بوسیر ہو اس کو آرام ہوگا۔ اگر اس کا پیر پھلدار درخت پر لٹکا کر سائے پھل اس کے جگر جائیں گے۔ مرض مل کے حق میں اس کا گوشت بہت مفید اور مجرب ہے اور زخموں پر اس کے لگانے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ اور جانب کچھو کے کانٹے کو بھی بہت مفید ہے۔

خواص بگلا

گرم خشک ہے۔ اور خون کی بھی اس کے یہی تاثیر ہے۔ اس کے اٹھ سے کو روغن زیتون میں بریان کر کے کھانا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اس کی برٹ کو جو عورت روغن گل میں ملا کر اپنے مقام مخصوص میں رکھے رحم کے درد کو آرام ہو۔ اور جو شخص اپنے عضو تناسل کو اس کے خون سے آلودہ کر کے عورت سے صحبت کرے گا عورت کو دوسرا مرد قادر نہ ہوگا۔ اور نہ اس کے مرنے کے بعد عورت دوسرے شخص سے شادی کرے گی جب آنکھ میں رمد یا دھرم ہو اس کا پاکو تر کا خون سرسکی طرح لگائیں اور اٹھ کے سفیدی اور روغن گل میں روئی کر کے آنکھ پر رکھیں بہت جلد آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔

فصل خواص میں بدہد کے

جس مکان میں اس کے پروں کی وصولی روشن کریں تمام موزی جانور اور حشرات الارض اس میں سے بھاگ جائیں گے۔ اس کی زبان کو جو شخص بہت بھوتا ہو اپنے پاس رکھے کوئی بات نہ بھولے گا۔ اور پہلی بھولی ہوئی باتیں سب یاد آجائیں گی۔ اور اس کے قلب کی بھی یہی تاثیر ہے۔ اس کو بھون کر سداب کے ساتھ نوش کریں قوت حافظہ اور ذکاوت کے واسطے بہت عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ جو شخص دس بدہد پکڑ کر ان کے بال و پر نوچ لے اور کسی مکان میں چھوڑ دے بہت جلد وہ مکان خراب و برباد ہوگا۔ اور پھر کبھی نہیں آباد ہونے کا۔ جو شخص اس کی چوچ کو اسی کی کمال میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے کوئی چیز اس کی تلف اور ضائع نہ ہوگی۔ اور اگر اس کے ساتھ کسی بادشاہ کے پاس جائے گا بادشاہ اس کی بہت خاطر کرے گا۔

اور سب حاجتیں پوری کر دے گا۔ جو شخص بدہد کے گھونسلے کی راکھ قید خانہ میں ڈالے تمام قیدی ہی وقت رہائی پائیں گے۔ اور اس کا خون اوپر ملا کر کسی درخت پر لٹکادیں کبھی اس میں پھل نہ آئیں گے اور اسی طرح اگر مرغی کے باند میں گے اٹھ سے نہ دے گی۔ اور جس عورت کے خون جاری ہو اس کے باند میں خون بند ہوگا۔ اور اس کا ناخن کسی بچہ کے گلے میں باندھے نظر بد سے محفوظ رہے گا اور اچھی طرح سے پرورش پائے گا اور جو شخص اس کی زبان کو تنوں کے تیل میں تر کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ اور پھر کسی شخص سے کسی حاجت کا سوال کرے فوراً اس کی حاجت کو وہ شخص پورا کرے گا۔ اس کے پر کو جو شخص اپنے پاس رکھ کر دشمن سے لڑے اس پر غالب ہوگا۔ اور سب حاجتیں پوری ہوں گی۔ اس کے گوشت کو بکا کر کھانا قوت لہج کو قلع کرتا ہے۔ اگر اس کے دماغ کو آٹے میں ملا کر گولی بنائے اور سایہ میں خشک کر کے کسی شخص کو کھلائے اور کہے اے فلان بن فلان میں نے تجھ کو بدہد کھلایا ہے اور تجھ کو اپنا مطیع کیا ہے تاکہ تو میری بات سے اور میری اطاعت کرے اور اس طرح میرے ساتھ حاضر رہے جیسے کہ بدہد حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر رہتا تھا۔ اس عمل سے وہ شخص اس کا مطیع اور عاشق ہو جائے گا۔ اور اگر اس کی کھالی کو اپنے بائیں بازو پر باندھتے اور اس کی چوچ اور زبان کو اور ان اسامہ کو ہرن کی جھلی پر لٹکھ کر جس شخص سے محبت کریں ہو اس کے دروازہ کے نیچے جہان سے حرقت اس کا آنا جانا ہو ورنہ کرے وہ شخص بہت مہربان ہوگا۔ اور سب حاجات اس کی پوری کرے گا اسما یہ ہیں فطیطہ۔ مارنور۔ مانیل۔ دصعا نیل۔ بدہد کے دماغ کو سوکھا کر پیسے اور قند سے مصطکی اور آس کے اکیس پتے ان کے ساتھ پیس کر ملائے اور جس شخص سے محبت کرنی ہو اس کو سوکھائے وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور اس کی دائیں آنکھ کو جو شخص ایک سفید اور نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھو گا اور جس شخص کے سامنے جائیگا وہ اس سے محبت کرے گا۔ اس کے گرم خون کو آنکھ میں لگانے سے سفیدی دور ہوتی ہے۔ اگر اس کے دماغ کی دھونی کپڑوں کے ڈرے میں روشن کریں کوئی ایذا دینے والا جانور اس ڈرے میں نہ آئے۔ اگر بدہد کو فوج کے گھر میں لٹکائیں جادو کے اثر سے محفوظ ہے جس شخص پر جادو ہوا ہو وہ اس کے گوشت کی دھونی سے تندرست ہوگا۔ اگر اس کے بائیں بازو سے قین پرے کر کسی شخص کے دروازہ سے

کی مٹی کرید کر گرائے اور کسے چپے یہ مٹی گری ہے اسی طرح فلان شخص اس مکان سے غارت
ہو تب یہ روزیہ عمل کرنے سے وہ شخص اس مکان سے دفع ہوگا۔ اور اس کے بائیں بازو کو جلا کر
اس کی راکھ جس شخص سے محبت کرنی ہو اس کے رستہ میں ڈال دے وہ شخص اس پر سے
راستہ چلتے ہی اس کا دورست ہو جائے گا۔ اس کی چونچ اور دائیں پر کو تم جس شخص کا اور کسی
ماں کا نام لے کر کمال میں لپیٹو گے اور اپنے بازو پر باندھو گے وہ شخص تم سے بہت محبت کرے گا
اور سحر ہوگا۔ اس کے بائیں بازو کا سب سے بڑا پر محبت اور قبول کے حق میں بہت بڑی تاثیر
رکھتا ہے۔

باب دوم اسرار زراعت کے بیان میں

(انگور کے متعلق بعض حکمتیں)

اگر یہ منظور ہو کہ انگور کثیر النفع اور جلد بار آور ہوں تب اسی سال کے پودے کا پیوند
لگائیں اور جوڑ پر قدرے گائے کا گوبر لگا دیں اور یہ عمل عروج ماہ یعنی پہلے آدھے مہینہ
میں کریں اور جڑ میں اس درخت کی قدرے بلوط اور ناخوہ دبا دیں تاکہ اس کی تاثیر سے جڑ
اس کی مضبوط ہو جائے اور قدرے باقلا بھی ڈالیں تاکہ نشوونما بہتر ہو اگر ان شرائط
کے ساتھ اس کی پرورش کی جائے گی نہایت عجیب انگور تمام اقسام سے بہتر پہلے ہی سال
میں پیدا ہوں گے۔ اور اگر انگور کی ایک بیل میں سیاہ اور سفید اور سرخ انگوروں کے پیوند
لگائیں تو ایک بیل میں تیسوں قسم کے پھل پیدا ہوں گے اور پیوند جاننے کے احکام میں لگانا
چاہیے۔ اور اگر سفید انگور کو سیاہ بنانا ہو تب اس کے گرد کی زمین تھوڑی تھوڑی کھود کر
قدرے لفظ سیاہ ڈال کر مٹی برابر کر دیں اور پانی دینا شروع کریں پھل سیاہ پیدا ہونگو
اگر یہ بات منظور ہو کہ انگور کی بیل میں کپڑا نہ لگے تب چھری کو میٹھ کر یا بیڑیے کے خون سے
آلودہ کر کے شاخیں اس کی چھانٹ ڈالیں اور شاخوں کو اس وقت جھانٹنا چاہیے جب
چاند برج قدر یا سعد یا عقرب یا قوس میں ہو کیوں کہ اس وقت شاخ تراخی کرنے سے انگور
کا پھل بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اگر پالے یا سردی سے انگور کو محفوظ رکھنا ہو تب اس کے نیچے
اپلوں کی دھونی یا مائیں اس طرح کساری بیل کو دھواں لگ جائے پھر اس پر طرفہ کا پھل
چھڑک دیں سردی اور اوسے اور پالے سے انگور محفوظ رہے گا۔ جب انگور کی شاخیں

تراخی جاتی ہیں ان کے اندر سے ایک عرق نکلتا ہے یہ عرق شراب میں ملا کر جس شہابی کو
پلا میں پھر دو بارہ کبھی شراب کا نام نہ لے گا۔ چپے کس قدر کثرت سے اس کو کیوں نہ پینا
ہو۔ اور انگور کے پتے گرمی کے درد سر کو پھیں کر دگا بنے سے نفع کرتے ہیں اور موٹہ میں جال
سے کوٹے کے ٹکڑے کو نفع کرتے ہیں۔ اور انگور شہوت جماع کو قوت دیتا ہے مٹی کا
مادہ جسم کے اندر پیدا کرتا ہے۔ اور جسم کو فروغ بناتا ہے اور سر کے ساتھ ہوا سیر لگانے
سے آرام کرتا ہے اور تازہ انگور درخت میں سے توڑ کر کھانا پرٹ اندر حرکت پیدا کرتا
ہے۔

اگر امروہ کو ایک مدت تک باقی رکھنا چاہیں تب ہر امروہ کے سر پر قدرے زفت لگا
دیں اور ایک مٹی کے برتن میں سونگوں جس طرح کہ درخت میں لگتا ہے رکھ دیں ایک
مدت تک باقی رہے گا۔

بادام کے تخم کو اگر شہد میں تر کر کے بوئیں بادام نہایت شیریں خوش ذائقہ پیدا
ہوگا۔ اور اگر یہ چاہو کہ بچے بادام درخت سے نہ چھڑیں تب ایک گدھے کی گھوہری اس کے
درخت میں لگا دو ایک بادام چھڑنے نہ پائے گا۔

انار کے بیان میں

صاحب الفلاحہ فرماتے ہیں اگر انار کے درخت کے گرد آس بودیں تو
انار میں پہلے کثرت سے آئیں۔ اور اگر کھجور کی گھٹلی نر کے ساتھ انار کی جڑ میں دفن کریں پہل
نہ آئیں گے۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ انار کے دانہ میں تخم نہ ہوں تب پیوند لگانے کے وقت فراغ
میں سے گودا نکال کر پیوند لگائیں اور جڑ دیں اور اگر انار کے داد کو سرخ کرنا ہو تب کبوتر
کی بیٹ اس کی جڑ میں دیں اور اگر کھٹے انار کو میٹھا بنانا ہو تب اس کی جڑ میں سے قدرے
مٹی کھود کر خنزیر کا پاخانہ اور آدمی کا پیشاب اس میں ڈال کر اوپر سے مٹی ڈال دیں۔ انار کے
لنگروں کو شمار کر کے سہ چند کریں اور پھر اس کو جو گنا کریں اور پھر چھ گنا کریں سہ قدر دانے
ہوں کسی زبرد پر جس قدر خطوط ہوں ان کو اسی میں ضرب دے کر حاصل ضرب جو ہو وہی
اس کے تخم کی تعداد ہے۔ میٹھا کی پھانگوں کو بتیں میں ضرب دو پھر حاصل ضرب کو تین گنا کریں

ضرب دویسی تخم کی تعداد ہے خشکاش کے ڈوڈے کی پھاگوں کو گن کر چھ سو چالیس میں ضرب دو حاصل ضرب تخم کی تعداد ہے۔ اگر انار کو ایک مدت تک باقی رکھنا منظور ہو تب اس کو بہت سختی کے ساتھ درخت سے توڑ کر رکھو اور روغن زیتون کو جوش دے کر تھوڑا تھوڑا انار پر لگا کر سردی میں رکھو ایک مدت تک انار تروتازہ رہے گا۔

انجیر کے بیان میں

جب انجیر کا درخت بونا جائے تو اس کے تخم کو ایک سوزنک کے پانی میں تر کریں پھر گاڑ کے گوبر میں رکھ کر بویں نہایت عمدہ پھل پیدا ہوگا۔ اور اگر زیتون کا پانی انجیر کے درخت میں دیں گے انجیر درخت سے نکلے گا۔

توت کے درخت کے بیجے اگر بیانک کا شت کریں پھل درخت میں کثرت سے آئے گا۔ سیاہ توت بھوکے کاٹے پر لگائیں تو درخت کو تکلیف نہ پڑے گا۔ اگر آڑو کو سرخ رنگ بنانا ہو تب وہ گٹھلی لیں جو خود بخود پھٹ گئی ہو اور اسکی دند میں شکر لے کر بویں نہایت سرخ رنگ آڑو پیدا ہوں گے۔ اور اگر گٹھلی کے اندر چھری سے کچھ لکھ کر بویں سب پھلوں پر وہی نقش موجود ہوں گے۔

سیب کے بیان میں

اگر سیب کے درخت کے گرد اگر دیباڑ بویں سیب کے پھل کھڑے سے محفوظ رہیں اور اگر اس درخت کے گرد گلاب لگائیں نہایت سرخ سیب پیدا ہوں گے اس کے پتوں کا عرق تمام زہروں کے حق میں نافع ہے اور اس کا پھول دماغ کو بہت قوت بخشتا ہے۔ اور سیب بھی دماغ اور زہر میں عجیب تاثر رکھتا ہے۔

ترنج کے بیان میں

صاحب کتاب الفلاحہ کہتے ہیں کہ تپوں کی را کہ ترنج کے درخت کی جڑ میں

ڈالیں پھل کثرت سے آویں گے۔ اور کوئی پھل کچانہ کرے گا۔ اور اس کا پتہ سونہ میں چبانے سے خوشبو پیدا کرتا ہے۔ اگر ترنج کو سال بھر رکھنا چاہیں تب چونہ کا پانی اس کے اوپر مل کر رکھیں اور اگر جو میں اس کو دفن کریں تب بھی ایک مدت تک رہ سکتا ہے اور انگوٹھی جو کے اندر بہت مدت تک قائم رہتا ہے۔ ادنی کپڑوں میں اگر ترنج کا پھا کار رکھیں کپڑا نہ ٹکے گا۔ اور اس چیل کو میں کر پینا انفس کے زہر کو دور کرتا ہے۔ اور اس کی خوشبو فساد ہوا کو دور کرتی ہے۔ اور اس کے تخم کو بیں کر بچھو کے کاٹے پر لگائیں تو آرام ہو۔

پیاز کو چیل کر بونے سے بڑے پیاز پیدا ہونے میں۔ خربوزہ کا تخم جس قدر بڑا ہوگا پھل بھی بڑے پیدا ہوں گے۔ حالانکہ عورت جب لکڑی کے کیت میں جس پھل کے پاس سے گزے گی اس کی لکڑیاں تلخ ہو جائیں گی۔ لکڑی یا خربوزہ کے تخم کو دودھ اور شہد میں تر کر کے بونے سے بہت میٹھا اور عمدہ پھل پیدا ہوتا ہے اور خوشبو لکڑی میں ہوتا ہے۔ اور اگر اونٹ کٹارہ جڑ چیر کر اس کے اندر تخم رکھ کر بویں بہت بڑا پھل لگے گا۔

چھوٹے چھوٹے درختوں کو باغ میں اس وقت چھٹا چاہیے جب چاند برج اسد یا جدی میں ہو۔ اور جب چاند برج ثور میں ہو اس وقت باغ لگانے چاہئیں۔ کیت کے اندر جس نالی سے پانی آتا ہو اس میں پانی کے نیچے ہینگ ایک پوٹلی میں باندھ کر دفن کریں کیت کھڑے کی آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر ٹڈی آنے کے وقت تمام گائے اسے اس طرح چھپ جائیں کہ ٹڈی کو ایک انسان بڑا یا چھوٹا نظر نہ آئے ٹڈی وہاں نہ اترے گی سیدی گزر جائے گی۔

اگر ہینگ کو باغ میں کسی جگہ ڈالیں تمام سوزی جانور مثل چوہا و سبھی وغیرہ کے بھاگ جائیں گے جس کیت میں ہیرے کی دم ٹکائی جائے گی گائے بھینس اس کیت کی طرف رخ نہ کرے گی۔

زحل کے شرف کے وقت سیب کا ایک تختہ بنا کر جن درختوں کے نیچے دفن کریں وہ درخت ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ اور پھل بکثرت آئے گا۔ محراب ہے۔

ہاتھی دانت کو جس درخت پر باندھیں پھل اسکا شیریں ہوگا بند کی کھال سے چھلنی بنا کر فلد اس میں جہان کر بویں کیت میں کسی قسم کی آفت پیدا نہ ہوگی۔ اور ٹڈی اس کیت کو کھائے گی۔ تخم خزا کو قلاش رکھ کر بویں اور کسب گین

اسپ ڈال کر پانی دینا شروع کریں کیلے کا درخت پیدا ہوگا۔ اگر بکری کے سینگ کو مٹی میں دفن کر کے پانی دیوں ہیون کا درخت پیدا ہوگا۔

کتاب الفلاحہ کے مصنف لکھتے ہیں کہ اگر زمین میں خوب ہل چلا کر پانی دینا شروع کریں بغیر تخم ڈالے فلسفہ ایک سال کے عرصہ میں پیدا ہوں گے اگر کیکڑے کا پیر درخت پر لٹکائیں پھل نہیں گرنے کے۔

تخم زیزی کے واسطے اوقات کی پابندی

(جنوری میں یہ تخم بونے چاہیے)

کھیرا۔ بکڑی۔ خسربوزہ۔ تربوز۔ کرلیہ۔ توری بھنڈی۔ خرفہ۔ کدو۔ لوبیا۔ سیم پیٹھا۔ باقلا۔ اجوائن۔

(فروری میں)

بیگن۔ مٹر۔ ایکھ۔ چری۔ مونگ پھلی۔ تباکو وغیرہ۔

(مارچ و اپریل میں)

مکی۔ جوار۔ کلادر۔ مولی۔ ادراک۔ زمین قدر شکر قند۔ ٹیل۔ اٹنی چک پیگن۔ کدو وغیرہ۔

(مئی میں)

کپاس۔ توری۔ بھنڈی۔ رتالو۔ ادراک۔ زعفران وغیرہ۔

(جون میں)

مکی۔ سن۔ کپاس۔ باجرہ۔ ادھر۔ تل۔ ارنڈ۔ سیم۔ گو بھی۔ خرفہ۔ ساگو۔ دھان۔ ہلدی۔

(جولائی میں)

دال ہرستم۔ گنگنی۔ ہلدی۔ گو بھی۔ چشتدر۔ شلغم۔ تل۔ آلو۔ بیگن۔ مرج۔

(اگست میں)

گاجر۔ مولی۔ پیاز۔ ٹاٹر۔ پینے انگریزی بیگن۔ سنکھاڑا۔ رای

(ستمبر میں)

مولی۔ شلغم۔ اجوائن خراسانی۔ کسیرو۔ گرم کلا۔

(اکتوبر میں)

سیتھی۔ سویا۔ پالک۔ سولف۔ زیرہ۔ کاسنی۔ لہسن۔ دھنیا۔ پودینہ۔ کاہو۔

(دسمبر میں)

پوست۔ تباکو۔ پیاز۔

(تخموں میں قوت منویہ کا باقی رہنا)

سروں۔ گو بھی۔ چشتدر۔ شلغم۔ کاہو۔ پالک۔ مولی۔ سیم میں پانچ سال تک۔ کاسنی۔ خرفہ۔ بیگن۔ میں چھ سال میں۔ سولف۔ لوبیا۔ سور میں تین سال تک۔ مرج۔ آلو۔ گاجر۔ مکی۔ زیرہ میں دو سال تک لگنے کی قوت باقی رہتی ہے۔

شمس المعارف لطائف العوارف جلد ثانی

مترجم اردو

مصنفہ حضرت ابو العباس شیخ احمد بن علی بنی

آپ نے جو حالات کتاب ہذا کے نصف اول کے پڑھے ہیں۔ اوجودیکہ بحالے خود وہ نہایت اہم ہیں۔ مگر خدا مصنف نے پہلے حصہ کو دوسرے حصے کے لیے بطور سبب کے بنایا ہے۔ یعنی اس دوسرے حصے میں ایسے اعلیٰ عملیات و اسرار ہیں کہ ان سے بالا کوئی منزل وہی نہیں جاتی۔ خاص کر علم حیر اور کیمیا کے متعلق بعض ایسی خاص باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ کسی اور کتاب میں ان کا ذکر تک نہیں ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں مبالغہ نہیں کرتے کہ ہر خواص کی باقی کل کتب کو اس سے وہی نسبت ہے جو ستاروں کو بدھ کال کے سامنے ہے۔ قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنے کا محصول لاک، علاوہ صرف ہوگا۔

شمس المعارف کا نصف اول بھی چھپا ہوا موجود ہے قیمت ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جَلَّ اللَّهُ الصَّمَدُ

ترکیب جلیلہ اللہ الصمد مصنفہ حضرت سید علی اکبر بن سید حامد قتال از سید باقر مراد بن سید عثمان اولاد حضرت سید جلال الدین بخاری معروف بہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔
اللہ الصمد کے فضائل بے حد و حساب ہیں مگر ہم ان میں سے مختصر طور پر صرف ستائیس فضائل نقل کرتے ہیں مگر پہلے دعوت اور نصاب اور عشرہ زکوٰۃ کا بیان کرنا ضروری ہے۔

باب اول

جو شخص یہ عمل کرتا ہے اس کے واسطے ضروری ہے کہ اللہ الصمد اُچب یا اسرافیل اُجیب یا مرن و فائیل یا حق ککلاں چار لاکھ بار شہ الطاہر کے ساتھ پڑھے۔ اور اس میں سے ایک لاکھ بار زکوٰۃ کا ثواب بارہ دفعہ اللہ بخش دے۔ اور دوسرے ایک لاکھ کا ثواب روح مطہر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کو بخشے اور تیسرے ایک لاکھ کا ثواب بہ نیت عشر حضرت قطب العالم مخدوم جہانیاں اور ان کی اولاد کو بخشے اور چوتھے ایک لاکھ کو بہ نیت قتل کے پڑھ کر اس کا ثواب کل مسلمانوں کی ارواح کو بخشے اس عمل سے تمام دینی اور دنیاوی کام حاصل ہوتے ہیں اور ولایت کے مرقبہ کو پہنچتا ہے جس خیال سے جس چیز پر نظر ڈالتا ہے کہ یہ ہو جائے وہی ہو جاتا ہے۔ اور جو کچھ دل میں خیال کرتا ہے وہ جلد سیر ہوتا ہے۔

اللہ الصمد اسم اعظم ہے اور صمد کے معنی پناہ نیاز منداں ہیں۔ اور اس نصاب و زکوٰۃ وغیرہ کو پورا کر کے ہاتھ اٹھا کر خدا تعالیٰ سے دعا کر دے کہ خداوند

نصاب اور زکوٰۃ میں نے پورا کر دیا ہے تو اپنے فضل و کرم سے میری کل حاجات دینی و دنیاوی کو روا فرما اور اس دعا کو پڑھئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا عَالِي السَّمَوَاتِ وَالْبُقَايَا كَا شَيْفِ الْخَضِرِ وَالْبَلَدِ الْكَثِيفِ عَنِّي الْحَسَنُ وَالْأَدَلِي
وَأَفْتَحْ عَنِّي فِي الْخَضِرِ وَالْكَثِيفِ بِمَرَادَاتِ الدِّينِ وَالْذُّنْيَا بِحُسْنِ مَرَدِّهَا
الْأَتَمَّاءِ وَبِحُسْنِ مَرَادَاتِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدِ بَا قَرِينِ سَيِّدِ عَثْمَانَ الْبَخَارِيِّ
أَفْعَى وَأَنْجِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا عَالِي السَّمَوَاتِ وَالْخَفِيَّاتِ وَيَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دوسرا باب

کفایت مہمات جزوی و کلی کے بیان میں

جب کوئی دینی یا دنیاوی مشکل درپیش ہو اور کسی طرح کشادہ نہ ہوئی ہو۔ اللہ الصمد کو بعد نماز عشاء کے ایک ہزار بار پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے مشکل آسان ہوگی اور جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے گا کسی رنج و غم میں مبتلا نہ ہوگا۔ اور ایمان اس کا سلامت رہے گا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کے وقت فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار اللہ الصمد پڑھا سوئے گا اس کا ایمان سلب نہ ہوگا۔

لے اسے پاشت وے اندر ہشیار اور ظاہر کے۔ اور اسے دور کرنے والے ہر اور مصیبت کے دور کریم سے رنج اور اذیت کو اور سطر اور حضر میں ساری دینی اور دنیاوی مادی حاصل کرے طفیل مان اسمائے اور طفیل اولاد احسن حسین سید باقر بن سید عثمان بخاری کے جاری حاجات پوری کر اور ہم کو نجات دے اسے حاجتوں کے پورا کرنے والے اور اسے جاننے والے پوشیدہ اور مازوں کے اور اسے جناب اور بزرگی والے اپنی رحمت کر ساتھ اسے بڑے رحمت والے۔

اور جو شخص عصر کے بعد پچاس بار پڑھا کرے گا دونوں جہان میں اس کا نام بلند ہوگا
 کتاب جواہر البخاری میں جو سید باقر بخاری کی تصنیف ہو لکھا ہے کہ جس کسی
 کو کوئی مشکل درپیش ہو۔ اور اس کی تدبیر نہ جانتا ہو لازم ہے کہ شب چہار شنبہ کو غسل کر کے
 فاتحہ و اخلاص وغیرہ پڑھ کر سید جلال الدین مخدوم جہانیاں کی روح مبارک کو بخشے
 اور ایک ہزار بار اللہ الصمد الخ پڑھ کر دعا کرے مشکل اس کی آسان ہوگی۔
 اور کتاب مخمس الکاف میں جو سید عثمان بخاری کی تصنیف ہے لکھا ہے کہ
 جو شخص تمہارے وقت کثرت کے ساتھ اللہ الصمد الخ پڑھے گا اس کو جلال الہی کی بابت
 نصیب ہوگی۔ اور کل خلافت اس سے محبت کرے گی۔ سید باقر رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو
 شخص تین شب تواتر اللہ الصمد الخ پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے جسم کو دوزخ پر
 حرام کرے گا۔

اور کتاب جلال مصنفہ سید عابد بخاری میں مرقوم ہے کہ جو شخص کسی کھانے پینے کی چیز
 کا محتاج ہو اللہ الصمد الخ کثرت کے ساتھ پڑھے کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا۔
 اور کتاب باقر الانوار میں لکھا ہے کہ جو شخص اللہ الصمد الخ بطریق حرف کو
 کاغذ پر مشتری کی ساعت میں لکھ کر دستار میں باندھے خواب میں زیارت نبوی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔
 اس اسم کے اندر نو ہزار خاصیتیں ہیں اور نقش اس کے یہ ہیں جو شخص ان کو لکھے
 اپنے گھر میں رکھے جو راوردن من سے بے خوف ہوگا۔ نقش یہ ہیں

۴۶	۵۳	۵۸	۶۲
۵۱	۶۲	۶۸	۷۴
۶۲	۵۸	۵۱	۶۴
۵۳	۶۴	۶۵	۵۴

۴۲	۴۱	۴۷	۵۶
۵۶	۴۱	۹۴	۲۵
۵۳	۴۲	۵۹	۳۷
۴۱	۵۱	۴۲	۷

تیسرا باب کشف قلوب میں

اگرچہ کہ لوگوں کے خطرات معلوم کرے بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے کشف

قلوب حاصل ہوگا۔

چوتھا باب کشف قبور میں

قبر کی طرف موند کر کے سو بار پڑھے غیب سے یا قبر سے آواز سنے گا اور اگر اللہ
 الصمد الخ کی شکل لکھ کر مشتری کی ساعت میں لکھ کر قبر کے پائوں کے حقیقت معلوم
 ہوگی۔

پانچواں باب مردہ سے سوال جواب لینے میں

شب چہار شنبہ کو قبر کے پاس جا کر اپنا موندہ قبلہ کی طرف کر کے ختم پڑھے۔ امداد قیام
 کی امداد کو بخشے۔ امداد قبر پر انگشت شہادت رکھ کر پچاس بار اللہ الصمد الخ پڑھے
 مطلب حاصل ہوگا۔

چھٹا باب آسمان وزمین کی سیر کرنے میں

شب دو شنبہ کو پانچ ہزار بار اللہ الصمد الخ پڑھے مرتبہ ولایت حاصل ہوگا۔ اور
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس اور حضرت علیہ السلام کی ملاقات سے مشرف ہوگا اور آسمان وزمین
 کی سیر حاصل ہوگی۔

ساتواں باب خزانہ غیب کے معلوم کرتے میں

پانچ روز برابر ہر روز اور ہر شب میں ایک ایک ہزار اللہ الصمد الخ پڑھے خود بخود
 معلوم ہو جائے گا یا کوئی بزرگ خواب میں بتلا دیں گے کہ فلان جگہ خزانہ غیب ہے اور جو
 شخص اس شکل کو لکھ کر سفید مرغ کی گردن پر باندھ کر چھوڑ دے جس جگہ وہ مرغ آواز دے لگا
 وہیں خزانہ ہوگا۔

۸	۹۲	۹۷	۶
۹۶	۲	۷	۵۵
۲	۹۹	۹۲	۶
۹۲	۵	۴	۶۸

شکل یہ ہے

اکھوان باب ہوا پر اڑنے میں

جلے کعبہ شریف یا مدینہ شریف یا اور کہیں جائے نور و تک ہر روز سات ہزار بار
اللہ الصمد الخ کو پڑھے بقدرت اسی ہوا پر اڑنے کی قدرت حاصل ہوگی اور اگر اس شکل
اللہ الصمد الخ کو نکل کر سونے کے وقت سر پر باندھ لے۔ کعبہ شریف اس کے طواف کے
پے آدے گا

شکل یہ ہے

۹۴	۲۴	۹۰	۲۶
۵۹	۹۴	۳۰	۹۲۹
۶۹	۹۲	۳۸	۲
۳۹	۸۱۹	۶۹	۹۱۱

نواں باب بادشاہ وغیرہ کے مسخر کرنے میں

اللہ الصمد الخ کو بیس روز ہر روز ایک ہزار بار پڑھے بادشاہ یا مستحق مسخر و مطیع ہوگا
اور جو کچھ کہے گا قبول کریں گے اور اگر جائے کہ مستحق مجھ پر نسیب لیتے ہو اللہ الصمد
الخ کو بعد نماز عشا کے سوا۔ پڑھے۔ اور مستحق کی طرف پھونک دے مطیع فرمان
ہوگا +

دشواں باب انس و جن وغیرہ کے مسخر کرنے میں

یکشنبہ کے روز سے سات روز تک پڑھے انسان اور جنات مطیع ہوں گے اور جو کچھ سونا
چاندی یا جو اہر وغیرہ منگائے گا لائیں گے +

گیارہواں باب علم کیمیا و سمیا و رمیا کے حاصل کرنے میں

پانچ روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے ایک شخص غیب سے پیدا ہو کر ایک نظر ایسی ڈالے گا
کہ کل علوم حاصل ہوں گے اور حضور انور کی مجلس نور سے مشرف ہوگا۔ اور اگر اللہ

الصمد الخ کی شکل کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لے کوئی شخص غیب سے پیدا ہو کر یہ علوم
سکھا دے گا +

۹۰	۲	۲	۸۹
۱	۹۲	۶۶	۴۲
۹۱	۹	۲۲	۹۵
۹۱	۹	۹۲	۳

بارھواں باب پکا یا کچا کھانا صحرا

وغیرہ کے اندر پیدا کرنے میں
چاہیے کہ اللہ الصمد الخ گیارہ بار
پڑھے ہر چیز سیر ہوگی +

تیرھواں باب بحال الغیب سے ملاقات کرنے میں

چاہیے کہ ایک چھری زمین میں گاڑ کر تیر بار اللہ الصمد الخ پڑھے رجال الغیب کثرت
سے پیدا ہوں گے۔ اور جو کچھ کہے گا وہ بحال لائیں گے +

چودھواں باب فیل اور شیر اور اسوار پیدا کرنے میں

اللہ الصمد کو اتنی بار پڑھے فوراً فیل و شیر مسخر ہوں گے اور جو کچھ کہے گا وہ بحال
لائیں گے اور اگر اس شکل اللہ الصمد کو لکھ کر درخت پر باندھ لے اسی جگہ سب موجود
ہوں گے
شکل یہ ہے

۸	۲	۶	۱۵
۵	۹۵	۹	۵
۳۵۳	۵	۵	۱۰
۶	۱۱	۸۳	۱

پندرہواں باب سانپ کچھ وغیرہ کو مسخر کرنے میں

اللہ الصمد۔ پانچ روز تک ہر روز بارہ
ہزار بار پڑھے سانپ کچھ بکثرت پیدا ہوں گے اور
جو کچھ حکم کرے گا بحال لائیں گے +

سولھواں باب سانپوں کے دفع کرنے میں

نور و تک ایک ہزار بار اللہ الصمد پڑھے سانپ مسخر ہوں گے اور جہاں
کہے گا جلے جائیں گے۔ اور اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو اللہ الصمد الخ سے

گیارہ بار درود شریف کے پڑھ کر اس پر دم کرے زہر دفع ہوگا۔

ستر ہواں باب ایک ساعت کے اندر آگ کو پیدا کرنے اور غائب کنی میں

چاہیے کہ اللہ الصمد ایک ٹیکری پر لکھ کر اور گیارہ بار دم کر کے زمین پر مارے
آتش عظیم پیدا ہوگی۔ اور اگر کسی نے نہ میں آگ لگانے ہو اللہ الصمد الخ کو پاک خاک پر
سو بار دم کر کے جس کے گھر میں آگ لگے اس کا گھر جلا جائے۔ اور اگر آگ کو دفع کرنا منظور
ہو تو نو بار پڑھ کر اس کی طرف دم کرے۔

اٹھارہ ہواں باب بروجر کے سحر کرنے میں

اگر دریا کو خشک کرنا چاہے ایک مٹی کے وسیلہ پر ستر بار پڑھے اور دریا میں ڈال دیا
ہو جائے گا۔ اور اگر پھر چاہے کہ دریا جاری ہو تو اکیس بار پڑھ کر دریا کی طرف دم کرے
دریا جاری ہو جائے گا۔
اور اگر زمین پر ایک بڑا کنڈل بنا کر توبہ اللہ الصمد الخ اس پر دم کرے۔ زمین
چھوٹی ہو جائے گی۔ اور اگر مشتری کی ساعت میں اس نقش کو لکھ کر ران پر باندھے اور
رہستہ چنے زمین کو تباہ ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	

انیسواں باب چاند سورج کا سحر کرنا

سات روز تک ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے

سحر ہوں گے

بیسواں باب فراخی رزق اور ادائیگی ترص کا علاج

اللہ الصمد الخ صبح کی نماز کے بعد سو بار پڑھے رزق فراخ ہوگا۔ اور قرض ادا
ہو جائے اور زیادتی دولت کے واسطے اللہ الصمد الخ کی شکل لکھ کر اپنے گھر یا
اسباب میں رکھے دولت زیادہ ہوگی۔
شکل برصغیر نمبر (۳۵۲)

شکل ۵

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۲۷	۶۷	۸۹	۶۰
۶۸	۹۷	۳	۸۸
۷۰	۶۹	۶۹	۷۰

اکیسواں باب تہ کو کھولنے کی ترکیب

اگر کسی کا بخت بستہ ہو اللہ الصمد الخ میں
بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور لکھ کر اس کے سامنے
جلائے۔ اور اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر زمین میں دفن کرے نصیب کھل
جائے گا۔

بائیسواں باب بیماری کو دفع کرانے اور پیدا کرنے کی ترکیب

تین روز متواتر ایک ہزار بار اللہ الصمد پڑھ کر بیماری پر دم کرے بیماری دفع ہوگی۔ اور
اگر کسی دشمن کو ہلاک یا بیمار کرنا منظور ہو اللہ الصمد الخ کہنے پائیں ایک ہزار بار پڑھے تو
بیمار یا ہلاک ہوگا۔

تیسواں باب خواب کے باندھنے اور کھولنے میں

اگر کسی کی نیند روکنی ہو تو اس کے اور اس کے ان کے نام کے ساتھ اللہ الصمد
لکھ کر زمین میں دفن کرے اس کو نیند نہ آوے گی۔ اور اگر نیند کھولنی چاہے۔ نقش کو نکال کر
پانی میں ڈال دے۔

چوبیسواں باب مرد کے بستہ کرنے میں

جس مرد کو بستہ کرنا منظور ہو اس کی نیت سے چاس بار اللہ الصمد چھری پر پڑھ کر چھری
کو زمین میں گاڑ دے اور دوسری چھری پر ایک ہزار بار اللہ الصمد پڑھ کر گاڑ دے مرد بستہ
ہوگا۔ اگر کھولنا منظور ہو تو چھریوں کو نکال کر ایک ہزار بار اللہ الصمد سات روٹی کے ٹکڑوں
پر دم کر کے کھلائے کھل جائے گا۔ اور اگر کسی کا دل عبادت سے مردہ ہو گیا ہو اور اس کو زندہ کرنا
چاہے تو شب چار شنبہ سے شب جمعہ تک ہر شب ایک ہزار بار اللہ الصمد الخ ایک
جلس میں پڑھے۔ مردہ دل زندہ ہو جائے گا اور غفلت و فراموشی بالکل دور ہوگی۔ اور

نوب

اور چلہ کشی کی ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ میں چار شنبہ کے روزہ بشرطیکہ دوسری یا تیسری تاریخ نہ ہو چار لاکھ بار اللہ الصمد الخ پڑھے اور درود شریف اکیس بار اور یہ اختیار ہے کہ چاہے یہ ختم چالیس روز میں کرے یا بیس روز میں یا دو ماہ میں۔ اور اثناے چلہ کشی میں ترک حیوانات جلالی کرے۔ اور بعد چلہ کشی کے بھی ترک حیوانات کو نہ چھوڑے۔ اور حلال روزی کھاوے۔ اور خلافت شرع کوئی کام نہ کرے۔

الكشف والتبيين في غرور الخلق جميعين

مصنف
حضرت زین الدین حجة الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی

اس مختصر رسالہ میں انہم موصوف نے علماء و امراء و عبادہ صوفیہ کے کل فرقوں کے نقائص
محبہ و چوہات و دلائل و اسباب اصلاح بیان کر دیے ہیں۔ اور جس خوبی سے ہو گیا ہے۔
وہ امام موصوف کا خاص فن ہے۔ کسی توضیح کا محتاج نہیں۔ ان چاروں اقسام کے بزرگوں
بہت گوں پر اس کا مطالعہ لازمی ہے۔ قیمت صرف
۴

منے کا پتہ اے آر کتبیں بازار سبزی بازار لاہور

چھبیسواں باب متفرق کرامات میں

اگر چاہے کہ مجلس میں سانپ پیدا ہوں ایک لکڑی بقدر ایک گڑ کے بیکر اس پر سوار اللہ
الضَّمَلُ الخ دم کرے اور مجلس میں ڈال دے فوراً وہ لکڑی سانپ بن جائے گی۔ اور اگر
چاہے کہ کنوئیں کا پانی ابل کر اوپر آجائے ایک مٹی کے ڈے پر سوار اللہ الضَّمَلُ پڑ
کر دم کرے اور کنوئیں میں ڈال دے کنوئیں کا پانی ابل آئے گا۔
اور اگر چاہے کہ جنگل میں چراغ روشن کرے چار ٹھیکریوں پر اللہ الضَّمَلُ ستر بار
دم کر کے چاروں طرف ڈال دے فی الحال چار چراغ روشن ہوں گے اور جب تک چاہے گا
روشن رہیں گے۔ پھر جب ان کو خاموش کرنا چاہے چار ڈھیلے مٹی کے بیکر ان پر فو
بار اللہ الضَّمَلُ دم کرے۔ اور ان چراغوں کی طرف پھینک دے اور اگر چاہے کہ مجلس
میں بچہ پیدا ہوں نیم کے پتوں پر بچاس بار اللہ الضَّمَلُ الخ دم کر کے مجلس میں رکھ دو
بچہ پیدا ہوں گے۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سوار اللہ الضَّمَلُ پڑے تاریکی چشم
دور ہوگی اور دل بہت روشن ہو جائے گا۔ اور جو شخص بچاس بار بعد نماز عشا کے اللہ الضَّمَلُ
بچاس بار پڑے گا رسکرات موت اس پر آسان ہوں گے۔ اور قبر کے عذاب سے محفوظ
رہے گا۔ اور ایمان کے ساتھ مرے گا۔ اور قیامت کے روز صالحین کے ساتھ
اٹھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُرْعَةُ

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی

ترجمہ

سید یسین علی نظامی حسنی دہلوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ .
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَحَاشِيَةِ أَجْمَعِينَ

اَمَّا بَعْدُ بِجَدْوَلِ نَبَاتِ عَظِيمِ النِّفَعِ حَضْرَتِ شَيْخِ اکبر سیدنا
محی الدین ابن عربی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قرعہ ہے۔ اور اس کے فال
لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس کام کے واسطے فال کھولنی ہے پہلے اس کا
خوب خیال دل میں جما کر سورہ اخلاص نہیں بار اور سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر ثواب اس کا
حضرت انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح مبارک کو تندر کرے
اور پھر قمرن بار سورہ اخلاص اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب اس کا حضرت

شیخ ابن عربی اس فالنامہ کے مصنف کی روح مبارک کو بخشے۔ پھر آنکھیں بند
کے جس صفحہ میں اپنا مطلب ہو اس کے خانوں میں سے ایک خانہ پر اپنی انگلی رکھ کر
سر آنکھیں کھول کر جس حرف پر انگلی رکھی ہے۔ اس حرف سے چار حرف چھوڑ کر
پنجویں حرف کو لے۔ پھر اس حرف سے باپنجویں حرف کو لے اسی طرح صفحہ ختم کر کے
صفحہ سے شروع کرے یہاں تک کہ اس حرف پر پہنچے جس پر انگلی رکھی تھی پھر
دو حرفوں کو جمع کرے جو انگلی واسطے حرف سے لے کر آخر صفحہ تک ہیں ان سے
بی حصہ ظاہر ہوگا۔ اور جو حرف اول صفحہ کے جمع کیے ہیں ان سے آیت کا پہلا
پیدا ہوگا۔ اور یہ آیت حاشیہ پر جو آیتیں لکھی ہیں ان میں سے ایک آیت
لی اور اسی کے نیچے اس کا نتیجہ لکھا ہوا ہے جس سے فال کا حال بخوبی معلوم
سکتا ہے۔

یہ قرعہ حضرت شیخ کی کرامات سے ہے۔ اور اس کے اندر عجیب
میرا سرار ہیں۔ جن سے حضرت شیخ کے کمال علم و فضل کا حال معلوم ہوتا

اس قرعہ میں کل چھیالیس صفحے ہیں۔ اور دو صفحہ ایک مخصوص
ب کے واسطے ہیں۔ اور منجملہ ان ہر دو صفحوں کے ایک صفحہ پر جدول۔ اور
کے صفحہ میں چار آیتیں ہیں۔ اور ہر آیت میں تیس حرف ہیں۔ پس مجموعہ ان
ن کا ایک سو ساٹھ حرف ہوتے۔ اور کل صفحات میں ایک سو پندرہ آیات
ن ہزار چھ سو اسی حرف ہیں۔

اور ان آیات کا ترجمہ سلیس اردو آیات کے نیچے ترتیب وار لکھا گیا ہے
دو خواں شائقینوں کو کسی قسم کی دقت نہ ہو اور بآسانی اپنا مطلب
سکے۔

قرعہ کے استعمال کرنے کے متعلق اس قدر احادیث وارد
کا شمار نہیں۔

خداوند تعالیٰ سے ہم دعا کرتے ہیں کہ سیدہ رہتہ پر قائم

رہنے کی توفیق ہم کو دے۔ اور ہماری اس پین ہم کو حاصل کرے آمین

بجاء محمد و آلہ

و اللہ سبحانہ

و تعالیٰ

اعلم

جدول برصغیر نمبر ۳۵۸

استاد سرزیم

بزبان اردو

معہ عمل شجر ہزار و قواعد حکمت اشراق بالتصویر

علم سرزیم کی شان اور شجر ہزار کے نامتناہی فوائد سے نمونہ وقف ہو لیکن اکی تلاش میں اور جو مجلس سرگردانی خا کے جب طالبوں کو کوئی اور بہت تباہی والا استاد یا استاد سے پرہیز کرنا یا نہیں ملتی تو ایسے ہو کر ان علوم کے بدنامی کرنے ہو کر جو شجر ہیت میں باطنی اور کتب میں یوروپ امریکہ بھری تصنیفات متعلقہ علم سرزیم کا ترجمہ پوری فضا سے ادھر کے خود مصاحب جنہوں نے ایشیائے ہند پروردہ میں سب سے اول اس علم کو پہنچایا کی کتاب کو مل کر دیا گیا ہے اور طلبہ و محرم کر کے یہ مختلف مقامات پر چھپیں تصویریں بھی دیکھی ہیں اس کے بعد روحانی طاقت سے اور اور قلبی کو مستعمل کرنا اور جابجہ فطرت کو اٹھانے کیلئے چند تجربہ کردہ آزمودہ اور جدید قواعد حکمت اشراق پر کیے گئے ہیں ہر ایک لائق غالت ہے جس سے سادوں کی محنتیں اور مشقتیں جیل کر ہزار کو سن کر کیا بلا کم و کاست عمل ہزار دیکھو اگر منہ کیا گیا ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ بڑی دلیری اور پرہیزی علی روس الا شہاد ہم سے پیش کرتے ہیں کہ اس سے قبل کسی بان میں کسی ملک میں کسی شخص نے ایسا نظریہ طلبہ ایک شہید ای ہزار کو شفق شہاد کی طرح قدم قدم منزل مقصود تک پہنچا تو الار ساد نہیں لکھا نہ کہنے کسی سنا اور نہ دیکھا اس کو تو اس فن کے ماسرول نے بڑی کوشش سے سینہ ہی میں دبائے رکھا اور پیار ایک دفعہ اسے ہی دیکھو آنا و حرمینے لکھا ہے بالکل سچ باد گئے اس کے بعد ایک شجر ہیکل کا عمل مجرب کر کے آئندہ سکندری اور جہاں انور ہمارا گونہ کی ترکیب ہم قہوت چھپرے شفق کا پتہ اسے آرگنٹینی باز اور ہر عالم لاسمہ

یکام کرنا اچھا ہے یا نہیں

ی	و	و	و	و	و	و	و	و	و
ش	ن	ن	ص	د	ر	ت	ت	ب	ا
ھ	ص	د	ر	ج	م	ب	ع	ع	ا
ر	ھ	ل	ت	ب	و	م	ی	ع	
ھ	ا	ا	م	ن	م	و	ل	ا	د
ب	ت	ی	ی	ا	ر	ت	ا	ق	ل
ح	ق	ل	و	ل	م	و	ھ	ل	ھ
ت	ا	د	و	و	م	ف	ی	ن	ا
ن	ا	ت	و	ل	ھ	ن	ل	ا	ل
و	ذ	ن	ھ	ھ	ر	ل	ی	ج	ب
ض	ك	ھ	ر	ص	و	م	ت	ھ	ی
ا	ن	د	م	ر	ر	ن	ع	و	ھ
و	ن	ا	ج	م	ج	م	ا	ر	ا
ن	ا	ذ	ا	ی	ا	ل	ا	ج	ع
ت	ا	ا	م	م	ل	م	ب	ی	ل
ھ	و	د	ل	و	م	ر	ا	ا	ن

حرف اول

يَبْشُرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَاتٍ لَّهُمْ ۖ
(طَيْب)

حرف دوم

وَأَنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۖ
(طَيْب)

حرف سوم

وَأَنْ تَذَعُّهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يُهْتَدُوا وَإِذَا ابْكَدَا ۖ
(لَا طَيْب)

حرف چہارم

وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۖ
(لَا طَيْب)

حرف پنجم

هُمُودَرَجَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصَنِيعِهِ عَلِيمٌ ۖ
(طَيْب)

یہ اور جو خبری دیتا ہے ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ جنتوں
کی جن کے اندر ان کے واسطے عیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں، کام کرنا بہتر ہے
یہ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بہت بڑے کاموں میں سے بہتر ہے
یہ اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ گے تو وہ ہرگز اس وقت ہدایت نہ پائیں گے، کام کرنا بہتر نہیں
یہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے مناجانا آہستہ آہستہ ترک کرو، بہتر نہیں
ہے۔

یہ ان کے واسطے خدا کے ان دسوائی مرتبہ کے، درجے ہیں اور جو کچھ وہ عمل کرتے
ہیں خدا اس کو دیکھتا ہے۔ بہتر ہے۔

یہ خبر صحیح ہے یا غلط

ا	ا	ذ	ب	ق	ن	ن	ل	ل	ا
ھ	ا	ك	ك	ك	ذ	ل	ا	ذ	و
ا	ذ	ل	ب	ا	ل	ی	ی	و	ك
ھ	ن	و	ا	ذ	و	ك	م	ب	ل
ا	ذ	ا	ا	ك	ل	ب	ل	ل	ق
ق	و	ح	ح	ا	ص	ا	ق	ق	ل
ص	ب	ف	ل	ر	ا	ا	م	م	ب
ل	ی	ن	ا	ك	ح	ا	ش	ج	ا
ق	ت	ا	ا	ن	و	ن	ع	ع	ھ
م	ا	ا	ھ	ھ	ا	ر	ت	م	و
م	ا	خ	ف	ا	ن	س	ز	ھ	ل
ا	ت	ا	م	ح	ل	ك	ل	ف	ك
ھ	ب	ی	ی	ی	ا	ر	ر	ا	م
ل	و	ب	م	ا	ا	ا	ھ	ر	ل
ا	ع	م	م	ع	ل	ن	ا	ر	ل
ل	ھ	ب	ی	ی	ھ	ا	ا	ج	م

حرف اول

إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ

(صحیح)

حرف دوم

لَعَنَ الَّذِينَ كَذَبُوا يَا بَنَاتِ شَا ۖ أَسْتَكْبَرُوا عَنْهَا ۚ

(کذب)

حرف سوم

لَعَنَ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ يَتَخَلَّ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا يَاءُ ۚ

(کذب)

حرف چہارم

لَعَنَ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ فَكَفُّوا عَنْهُ ۚ

(کذب)

حرف پنجم

لَعَنَ قَالُوا ذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ مُرَّاكِبٌ الْعِشِيِّ الْحَكِيمِ ۚ

(کذب)

لے بے شک یہ قصے حق کے (سچے) ہیں۔ اور سوا خدا کسی کے کوئی معبود

نہیں ہے۔ "صحیح ہے"

لے بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (ان کے قبول کرنے سے)

انکسار کیا۔ (جھوٹ ہے)

لے وہ دن (یعنی روز قیامت ہونا) حق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی

طرف رجوع کرنا اختیار کرے (صحیح ہے)

لے بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب کہ ان کے پاس آیا پس وہ اس امر میں حیران ہیں۔

(جھوٹ ہے)

لے فرشتوں نے کہا اسی طرح تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے۔ بے شک وہ

علم والا حکمت والا ہے۔ "صحیح ہے"

کھیتی یا زراعت سے نفع ہوگا یا نہیں

ک	ت	ل	ک	د	م	ا	ا	ل	ا
ت	خ	ت	د	ر	ر	ر	ق	ا	ز
ک	ج	ر	م	ق	و	ن	ب	ن	ا
ا	ا	ا	ث	ھ	م	ب	ھ	م	ل
ن	ھ	ذ	ر	ھ	ج	ن	ھ	ھ	م
ن	ب	ا	ا	ن	ا	ا	ل	ذ	ا
ت	ت	ش	ا	ل	و	ک	ج	ا	ث
ع	ل	ر	ث	م	ی	ش	ت	م	ر
و	ی	ف	ر	ا	ن	ء	ت	و	ت
و	ف	ک	ا	م	ز	ا	و	ت	ن
ر	خ	ن	د	ا	د	ر	ا	ا	م
ع	ج	م	ح	ن	د	ن	ن	ق	م
م	ا	ا	ھ	ن	ق	م	ل	ی	ھ
ا	ن	ظ	و	م	م	ھ	ا	م	ب
ک	خ	ل	خ	ا	ر	ض	م	ص	ل
ی	ر	ی	ا	ل	م	ا	ن	د	ھ

حرف اول

لَهُ كَذَرُكَوْا مِنْ جَنَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ دَرُجَاتٍ

(غیر نافع)

حرف دوم

لَهُ فَخَرُ جَنَاتِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَخَرُ جَنَاتِهِ خَيْرًا

(نافع)

حرف سوم

لَهُ لَا تَقْرَبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ كَذَرُكَوْا مِنْ الظَّالِمِينَ

(غیر نافع)

حرف چہارم

لَهُ كُلُّوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

(نافع)

حرف پنجم

لَهُ وَارْزُقْ أَهْلَكَ مِنَ الثَّمَرَاتِ مِنْكَ آمِنْ مِنْهُمْ بِاللَّهِ

(نافع)

۱۔ کس قدر چھوڑ سے انہوں نے باغ اور چٹنے اور کھیتیاں اور اچھے اچھے مقامات (کمیتی کرنا بہتر نہیں ہے)

۲۔ پس نکالی ہم نے اس کے ساتھ روئیدگی ہر چیز کی پھر نکال لہے اس سے سبزی کو (نافع ہے)

۳۔ بہت قریب جانا تم دونوں اس درخت کے درنہ ہو جاؤ گے تم دونوں ظالموں سے (نافع نہیں ہے)

۴۔ کھاؤ پھلوں اس کے سے جبکہ پہل آویں اور دوق اس کا اس دن جب کہ اس کو کاٹ کر کھیاں لگاؤ (نافع ہے)

۵۔ اور رزق دے اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے جو ان میں سے امان لائے خدا کے ساتھ (نافع ہے)

دریا کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں

د	ظ	ف	ا	ا	ا	ا	ا	ن	ل
ذ	ر	ذ	ن	م	ا	ا	ا	ش	ت
غ	ل	ر	ا	ر	ش	ف	ق	ن	ا
ی	س	ب	غ	ن	ھ	ا	د	ر	ا
م	د	ا	ق	ل	م	ف	ف	ھ	ف
و	ی	ی	م	ل	ج	ا	ا	ف	ک
ک	ل	ل	ل	ت	ا	ب	ف	ا	ج
ل	ر	ل	ص	ر	ظ	و	ک	ر	ی
ل	ا	د	ی	ف	ل	ل	ع	خ	ی
د	ب	و	ل	ا	ع	ح	ا	ھ	ل
و	ر	ا	م	ب	ا	ب	ل	و	ح
ا	م	ل	ل	ر	ل	ا	ھ	ا	ب
ل	ک	م	ھ	ن	ھ	س	خ	م	ع
م	ب	ل	ی	م	خ	ت	ض	ن	ت
ل	ا	ی	ق	ا	ص	ی	ن	ذ	ل
ی	د	ل	و	ل	ن	ی	ھ	ن	ھ

حرف اول

لَهُ وَإِذَا عَشِيَ يَوْمَ مَرْجٍ كَالظَّلِيلِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ
(غیر نافع)

حرف دوم

لَهُ فَكُفِّرُوا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ وَابْتَغِ الْوَعْدَ الْأَخِيرَ ۚ
(غیر نافع)

حرف سوم

لَهُ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ
(نافع)

حرف چہارم

لَهُ وَإِنْ نَشَاءُ نُغَيِّرْهُمْ فَلَا ضَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۚ
(غیر نافع)

حرف پنجم

لَهُ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللَّهِ ۚ
(نافع)

۱۔ اور جب ان کو موج مثل سایہ کرتے والی چیزوں کے ڈھانک لیتی ہے تو وہ دین خدا کے واسطے خالص کر کے اس کو پکارتے ہیں ۱۰ (دریا کا سفر کرنا بہتر نہیں ہے)
۲۔ خشکی اور نرمی میں مناوہا ہوا ہے بسبب اس کے جو کیا ہے لوگوں کے ہاتھوں سے بہتر نہیں ہے۔
۳۔ جس جب جہاز میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں اسی کے واسطے دین کو خالص کر کے ۱۱ (بہتر ہے)
۴۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈوب دیں۔ پس کوئی ان کا فریاد نہ رس نہ ہو۔ اور نہ وہ بچاؤ چاہیں (بہتر نہیں ہے)
۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جہاز سمندر میں خدا کی نعمت سے چلتا ہے (بہتر ہے)

خشکی کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں

د	و	و	ق	ت	ت	ل	ھ	ل
ح	ض	ا	د	س	م	ل	ت	و
ل	ا	ص	ا	ر	ا	ل	ع	ا
ث	ل	ر	ل	ا	ق	ھ	خ	ی
ا	ا	د	ا	ی	ل	ل	ک	ل
ک	م	ل	ط	ل	م	ج	ل	ی
ا	ا	ن	ب	ر	ل	ھ	ا	م
ی	د	س	ن	ن	ب	ی	و	ا
ل	ن	ل	ل	ن	د	ع	ا	ق
ل	ل	ت	د	ر	م	ی	م	ل
ت	ا	ش	و	ا	ک	ل	ف	ھ
و	ق	ی	د	ی	ن	ا	ا	و
و	ع	ل	ا	ب	ا	د	ا	د
ب	ی	ر	ل	ا	ا	ن	ض	ی
ل	ا	م	ص	ل	غ	ج	ر	خ
ی	ر	ح	ا	ل	ھ	ا	ا	ط

حرف اول

لَهُ وَتَحْمِلُ أُنْفُسُ كُنُوزِهِ إِلَىٰ بَيْكِهِ لَمْ تَكُنْ تُؤَا بَا لِعِيْنِهِ ۝
(نافع)

حرف دوم

لَهُ وَقَضَىٰ اللَّهُ الْفُجَاهِينَ عَلَىٰ الْمُتَعَدِّينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
(نافع)

حرف سوم

لَهُ وَلَا تُصَغِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْنُنْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۝
(عبدنافع)

حرف چہارم

لَهُ وَهَدُّوا إِلَىٰ الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهَدُّوا إِلَىٰ صِرَاطٍ ۝
(نافع)

حرف پنجم

لَهُ كُلِّ سَبْرٍ وَفِي الْأَرْضِ فَانظُرْ كَيْفَ يَدْعُو الْخَلْقُ ۝
(نافع)

۱۔ اور ہمارے بوجھوں کو اس شہر میں لے جاتے ہیں جہاں ہم ان کو نہ لے جاسکتے تھے
(خفا کا سفر بہتر ہے)

۲۔ اور شنیدت دی ہے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت بڑے
ثواب کی ۱۱ (بہتر ہے)

۳۔ اور اپنے رخسارہ کو لوگوں کے سامنے نکھرے نہ پیر اور زمین میں نہ اترا کر چل ۱۲
(بہتر نہیں ہے)

۴۔ اور ہدایت کیے گئے ہیں وہ اپنے قول کی طرف اور ہدایت کیے گئے ہیں خدا کے راستہ
کی طرف ۱۳ (بہتر ہے)

۵۔ کہ دو زمین میں سیر کر دیکھو کہ کس طرح اس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے ۱۴
(بہتر ہے)

حج کا سفر مناسب یا نہیں

و	و	و	و	و	و	و	و	و	و
ن	ا	ذ	ی	ع	ح	ت	ا	ن	و
ی	ل	ن	ص	ا	ث	ق	م	ر	ل
ع	و	ن	ن	م	ر	ا	ا	ا	ن
ج	ب	ل	ل	ض	ت	ا	ل	ل	ر
ف	ی	ہ	ہ	ہ	و	د	و	م	ا
ل	ی	ر	ن	ق	و	ک	س	ی	ر
ج	م	د	ن	ب	ہ	ا	ل	ص	م
ک	ل	ہ	ر	ن	ش	ی	ا	ہ	ن
ط	ا	ل	ا	ف	ر	ل	ی	ن	ع
ا	ت	ا	ا	ہ	ل	ہ	ل	ل	ل
م	ل	ن	ل	ب	ب	ک	ا	ہ	ے
ج	ت	س	ل	ء	د	و	ی	ق	س
ا	ا	و	و	ا	ل	ج	م	ی	ل
ح	س	ا	ع	م	ر	ن	ل	ز	و
ا	و	ح	ی	ل	م	ا	ج	ز	ی

حرف اول

لَهُ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
(مناسب)

حرف دوم

وَلَا تَقُولُوا يَٰأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْسَنُوا
(غیر مناسب)

حرف سوم

وَاذْأَنْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى السَّائِلِينَ يَوْمَ الْحَجِّ
(مناسب ہے)

حرف چہارم

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ
(مناسب ہے)

حرف پنجم

وَيَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِّنْ نَّفْعِهِ لَيْسَ الْكَافِرُ
(غیر مناسب)

۱۔ پس جس طرف سے تم نکلو تو مسجد حرام کی طرف نہ لو کرو ۱۲
(مناسب ہے)

۲۔ اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو ۱۳
(مناسب نہیں ہے)

۳۔ اعلان اور خبردار کرنا ہے خدا اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو حج کے روز
(مناسب ہے)

۴۔ اور بے شک خدا اس کی مدد کرتا ہے جو خدا کی مدد کرتا ہے بیشک خدا البتہ والا عزت
(مناسب ہے)

۵۔ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے البتہ برا ہے مددگار
(مناسب نہیں ہے)

دو شخصوں میں لڑائی ہوگی یا صلح ہوگی

و	د	ی	ق	ا	ا	ا	ا	ل	ن
ن	ص	ا	ا	ف	ے	ل	ی	ص	ر
ک	ح	ھ	ل	و	ن	و	ا	ا	ا
م	ا	ا	ح	خ	ن	ذ	ل	ل	ف
ک	ا	ن	ھ	ا	م	ت	ب	م	ف
ا	ب	ی	خ	ا	ل	ی	ح	ی	و
ف	ن	ر	ر	ت	ی	ک	ض	و	ق
غ	م	ا	ا	ا	ل	و	ل	ن	ل
ب	ا	م	ت	ا	و	ط	و	خ	و
ا	ی	ء	ا	ج	ا	ع	م	ل	ا
ل	د	ن	ط	ھ	ف	ا	ی	و	د
ی	ا	ن	ھ	و	ن	ل	ع	م	ا
ب	ا	ا	ف	ب	ا	ھ	ی	ا	ا
ذ	و	ا	خ	م	ن	ر	ل	و	و
ا	س	ق	ا	ا	ل	و	ت	ن	ل
ل	ل	ا	ک	ک	ھ	ھ	ل	م	م

حرف اول

لَهُ وَإِنْ تَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ (حرب)

حرف دوم

عَهُ وَأَصْلَحُوا إِذَا تَبَيَّنَكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ (صلح)

حرف سوم

عَهُ يَا أَيُّهَا الشَّيْبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ (حرب)

حرف چہارم

عَهُ قُلْ أَصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يُخَالِفُوا طَرَفَهُمْ فَإِنِ اتَّخَذُوا ۚ (صلح)

حرف پنجم

عَهُ إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ ۚ (حرب)

۱۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے ۲۔ (لڑائی ہوگی)
 ۳۔ اور اپنے آپ میں صلح کرو اور خدا اور رسول کی اطاعت کرو ۴۔ (صلح)
 ۵۔ اے نبی آمادہ کرو مسلمانوں کو لڑائی پر ۶۔ (لڑائی ہوگی)
 ۷۔ کہہ دو سیتیموں کی درستی کرنا بہتر ہے۔ اور تم ان کو اپنے ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے
 بھائی ہیں ۸۔ (صلح ہوگی)
 ۹۔ جہاد میں جلوہ بکے ہو یا مجبوری ہو (بہ سبب اسباب کے) اور جہاد کرو اپنے
 مالوں کے ساتھ ۱۰۔ (لڑائی ہوگی)

اس بات کی گواہی دینا بہتر ہے یا نہیں

و	ل	و	و	ع	ل	ك	ك	ا	ا
ا	ن	ت	ر	ل	ت	ا	ی	س	م
ك	ل	ب	ل	ا	ت	ل	ا	ن	ل
م	ھ	ل	ا	غ	و	ی	ل	ك	ی
ا	ش	ھ	ل	ب	ا	ھ	ش	ل	و
ل	د	ھ	ن	ا	ش	ب	ی	ا	ل
ھ	م	د	س	ش	ا	ا	ا	ر	ھ
د	ا	م	س	ا	ت	ن	ح	و	د
و	ز	م	ل	ت	م	ل	د	ا	و
ن	ا	ر	و	ھ	ی	ل	س	ك	و
ك	ی	و	ف	ا	ت	ك	ل	ی	ل
م	ا	ا	ب	ح	ھ	ن	ل	ا	ك
ا	ز	ل	ل	ی	ف	ل	ھ	ل	م
ا	ھ	و	ھ	ا	ن	ب	ا	ش	ل
ھ	ع	ل	ھ	خ	ا	ل	ذ	ی	ب
ث	ی	د	ی	م	ھ	ن	ا	ر	ر

حرف اول
لَهُ وَكَاتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَيَأْتِهَا آثِمٌ
(گواہی نہ دے)

حرف دوم
لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ
(گواہی دیدے)

حرف سوم
لَهُ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَسُولُكَ الَّذِينَ
(گواہی دے دے)

حرف چہارم
لَهُ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا
(گواہی دیدے)

حرف پنجم
لَهُ عَلَيْهِ الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ
(گواہی بہتر ہے)

۱۔ اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپا کر لے گا اس کے لیے شک وہ گناہگار ہے (گواہی دینی نہ چاہیے)
۲۔ لیکن خدا گواہی دیتا ہے اس کے ساتھ جو اس نے نازل کیا ہے تمہاری طرف کہ نازل کیا ہے اس کو
اپنے علم سے ۱۲ (گواہی دینی چاہیے)
۳۔ اور کافی ہے اللہ گواہ محمد رسول اللہ کے ہیں ۱۲ (گواہی دینی بہتر ہے)
۴۔ اور یہاں ہے ہمت کو لوگوں کے واسطے رسول بنا کر اور کافی ہے اللہ گواہ (گواہی دینی بہتر ہے)
۵۔ جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا اور وہ حکمت والا خبر والا ہے ۱۲ (گواہی بہتر ہے)

عقد نکاح بہتر ہے یا نہیں

ف	ی	ز	و	و	ا	س	ی	ل	ل
ع	ت	ن	ا	ا	ت	ف	ل	ج	ت
ن	ت	ل	ن	ع	ل	و	ن	ا	ن
ر	ن	ا	ح	م	ا	ک	س	غ	و
ا	ف	ح	ل	ا	ل	ی	ب	ی	ع
ن	ا	ا	ک	ق	س	ل	ل	م	د
ا	ن	ش	ا	ت	ع	س	ہ	ن	ا
ف	ا	و	ت	ل	ی	ع	ا	ن	ن
ا	ق	ت	ک	ک	ل	ل	م	ح	ا
م	ا	ن	و	ح	ح	ل	ا	ہ	ح
ی	ل	ل	ن	ت	ض	ہ	ن	ا	ی
و	ی	س	ذ	ی	ل	ف	ا	ا	ب
ا	ت	ع	ا	ل	ت	ی	و	ت	غ
ق	ک	ا	ی	ا	س	م	ل	ت	ل
ب	ف	ف	م	ک	و	ی	ن	و	ت
ہ	ہ	ے	ہ	ا	ن	ن	ن	ن	ب

حرف اول

لَهُ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ ۖ
(غیر نافع)

حرف دوم

لَهُ وَلْيَسْتَفْتُواكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ
(نافع)

حرف سوم

لَهُ ثَمَّ ثَرْيَيْنِ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ ۚ
(نافع)

حرف چہارم

لَهُ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا إِذَا أَنْتُمْ مُوْهُنٌ ۚ
(نافع)

حرف پنجم

لَهُ وَلَا تَعْرِضُوا أَعْقَدَ الْبِكَارِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ ۚ
(غیر نافع)

۱۔ پس الگ ہو جاؤ تم عورتوں سے حیض کی حالت میں اور مست قریب جاؤ ان کے (بہتر نہیں ہے)
۲۔ دریافت کرتے ہیں تم سے عورتوں کی نسبت کہ وہ خدا کے متعلق تم کو بتلاتا ہے ۱۱ (بہتر ہے)
۳۔ زمین دی گئی ہے لوگوں کے واسطے محبت خوشیوں کی عورتوں اور لڑکوں سے ۱۱ (بہتر ہے)
۴۔ اور تم پر اس بات میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ تم عورتوں سے نکاح کرو جب کہ ان کا مہر
ان کو دید و ۱۱ (بہتر ہے)
۵۔ اور قصد نہ کرو تم عقد نکاح کا یہاں تک کہ بیوہ کی عدت پوری ہو جائے ۱۱ (بہتر نہیں ہے)

امانت کی حفاظت ہوگی یا نہیں

ن	و	ف	و	ا	م	ا	ل	م	ن
ی	خ	م	ن	ت	ر	ا	ا	ا	ا
ا	ف	ك	ه	ء	ه	ا	ل	ل	م
ل	ن	م	ا	ن	ن	ی	ه	ل	ه
ا	ا	ق	ك	ب	و	ك	ا	ت	د
ن	ل	ل	ا	ی	ح	ه	ا	ب	ن
ف	ا	ن	م	ا	ظ	ل	ك	ن	ر
ا	ذ	ا	ا	ل	خ	ی	ل	ن	ا
ا	ء	ی	ت	ی	ن	ب	و	ا	و
ا	و	م	م	د	و	ا	ل	ن	ه
ن	ن	د	ه	ا	ز	ت	ی	ب	ل
د	م	ن	ق	ی	ا	ع	ا	ن	ك
د	ن	م	ط	ا	ك	ه	ك	ا	ل
ے	ع	ی	ر	ا	ل	ا	ن	ی	م
ب	ف	ا	و	ا	ع	ل	م	ء	د
ی	و	ی	د	م	ر	ن	ن	ه	ت

حرف اول

لَهُ وَنَحْنُ أَهْلُهَا وَنَحْفَظُ أَخَانًا وَنَزِدُ أَذْكَتِلَ بَعِيْنٍ
(حفاظت)

حرف دوم

لَهُ وَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ
(غیر حفاظت)

حرف سوم

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدُنِّيَا مَكِينٌ أَمِينٌ
(حفاظت)

حرف چہارم

لَهُ دَمِيْنٌ أَهْلُ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ يُعِيْظُ بِتَعَدُّ
(حفاظت)

حرف پنجم

لَهُ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدُنْيَاكَ يُؤْذِيَنَّكَ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمَيْتَ (غیر حفاظت)

لہ اور غلہ لا دیں گے ہم اپنے لوگوں کے واسطے اور حفاظت کریں گے ہم اپنے بہائی کی اور زیادہ لاویں گے ہم بوجہ ایک اونٹ کا ۱۱۔ امانت کی حفاظت ہوگی ۱۲۔ اور میں دیتا ہوں اس بات کو کھا جائیگا اس کو بیڑ یا اور تم اس سے غافل ہو گے ۱۳۔ (حفاظت نہ ہوگی) ۱۴۔ پس حیاں سے گفتگو کی کہ بیشک تم ہمارے پاس آج سے اپنے لئے امانت دار ہو ۱۵۔ (حفاظت ہوگی) ۱۶۔ لہ اہل کتاب میں سے بعض ایسے ہیں کہ اگر تم ان کو پاس امانت رکھو تو وہ ادا کر دیں گے (حفاظت ہوگی) ۱۷۔ اگر امانت رکھو گے تم اس کے پاس ایک دینار (بھی تو) نہ ادا کرے گا وہ سکو متھاری طرف مگر جب کہ تم اس پر کھڑے رہو گے ۱۸۔ (حفاظت نہ ہوگی)

مناصب عالیہ کی طلب اور کل مرادوں کے واسطے

ل	ق	و	ی	ی	ہ	ل	ی	ا	ا
ا	ا	س	د	م	ل	ل	ت	ا	ر
م	ل	خ	و	ب	ل	ہ	ل	د	ا
ك	م	ن	ا	ل	و	م	ر	ن	ح
ا	ا	ب	ا	د	ل	ل	ی	ج	ل
ذ	ك	ق	ع	و	ی	ا	و	ل	ا
ن	ل	م	ن	ل	ت	م	ا	ا	ا
د	ل	غ	ك	ح	ع	ك	ی	خ	س
و	ت	ا	ل	ا	ن	د	ك	ی	ن
م	ء	م	ف	و	ن	ت	و	ت	ا
د	ی	ل	ف	ی	و	ا	ا	ی	ت
ن	ل	ت	ا	ا	ہ	م	ض	ل	ء
م	ل	ر	ا	ذ	ا	ك	و	ر	ے
ے	م	ن	ض	ا	م	ن	ہ	ت	ل
ل	ت	ش	ا	ق	ك	ش	ی	ح	ر
و	ا	ا	ك	ب	ن	ء	ء	م	ی

حرف اول

لَهُ كَلِّهِ الْمَلِكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ
(لا يحصل المراد)

حرف دوم

عَمَّ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
(يحصل)

حرف سوم

عَمَّ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي فَوْقَ مَا عَدِلَ كُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا
(لا يحصل)

حرف چہارم

عَمَّ مَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ
(يحصل)

حرف پنجم

عَمَّ يَا مُسْ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيَّاكَ ذِي الْقُرْبَى
(يحصل)

لے خدا ہی کے واسطے ہے ملک اور جنکو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کچھ اختیار نہیں رکھتے ۱۲
عاصل ہوگی

لے کو اور اللہ مالک ملک ہے نہایت کرتا ہے تو مالک جسکو چاہتا ہے ۱۲ (مراد حاصل ہوگی)
لے اور میرا پروردگار رہتا رہے اور قوم کو بھیج دینا اور ہم جسکو چاہیں پھر نہ پوچھا جسکو (حاصل ہوگی)
لے اور او دینے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے پس تم جس کے ساتھ ہو گویں میں حکومت کرو (حاصل ہوگی)
لے بے شک خدا حکم کرتا ہے عدل و احسان اور ذوی القربی کو دیکھو کہ (مراد حاصل ہوگی)۔

خرید و فروخت کرنی چاہیے یا نہیں

ق	ف	ا	ا	ت	د	ك	ل	ن	ذ
خ	ل	ل	م	ا	س	و	ه	ا	ق
ص	ا	ی	ن	ت	ر	م	ب	ط	و
ا	م	س	ع	ب	ا	ا	ط	م	ا
ن	غ	ا	ك	ل	ف	ن	ل	م	ا
س	م	ر	ل	م	ه	ت	ز	و	ر
م	م	ق	ج	ه	و	ح	ل	ه	ا
ض	ل	م	ا	و	ل	ا	ن	ل	ك
ع	ل	ے	ل	ا	ن	ا	ش	ه	ن
ه	ط	ا	ل	ع	م	ے	ء	ا	ا
م	ب	م	ن	ق	ا	ا	ب	ر	ب
ك	و	ع	ی	ت	ا	ا	ب	د	ا
ن	ت	ا	م	م	و	ق	د	ن	ر
ا	و	ه	ك	ه	ے	ا	و	م	ا
ق	ا	ی	ج	خ	ت	ل	ق	ز	س
ر	ل	د	ا	ر	و	ه	ر	ء	ا

حرف اول

لَهُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ
(غیر نافع)

حرف دوم

لَهُ كَلُّوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ
(نافع)

حرف سوم

لَهُ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ
(نافع)

حرف چہارم

لَهُ إِنَّمَا تُطِيعُكُمْ لَوْ جَاءَ اللَّهُ لَا تُسَيِّدُ مِنْكُمْ جَنَازًا ۖ
(نافع)

حرف پنجم

لَهُ قَدْ أَقْبَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَنَّا وَتَبَهُ أَمْرُهَا مُحْسَرًا ۖ (غیر نافع)

لہ بیشک نقصان میں والا انہوں نے اپنے تئیں اور گم ہو گئی ان سے وہ افترار پر داری جو وہ کرتے تھے ۱۲ (خرید و فروخت میں نقصان نہیں ہے)

لہ میں کھاؤ اس مال غنیمت کو جو تم نے حاصل کیا ہے حلال طیب اور درود خدا سے ۱۲ (نافع)

لہ خدا کا شاد کرنا ہے مذق اپنے بندوں میں جو جس کے واسطے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے ۱۲ (نافع ہے)

لہ بیشک ہم کھلاتے ہیں تم کو خاص خدا کی واسطے نہیں جانتے ہیں تم سے بدلہ ۱۲ (نافع)

لہ میں جیسا اس نے وبال اپنے کام کا اور تمہارا انجام اس کے کا نقصان ۱۲ (غیر نافع ہے)

قیدی کو خلاصی ہوگی یا نہیں

ا	ن	ل	ت	و	ذ	ا	ے	ل	ل
ا	س	ء	م	ن	ل	ت	ن	ا	د
ا	ج	ا	ج	ن	ع	ب	ن	ا	ج
ل	ن	ج	ء	ی	ا	ا	ی	ا	ن
ل	ل	ت	م	ا	ف	ہ	ن	ر	ب
ی	و	ا	ن	ن	ا	ن	م	ا	ء
ع	ج	ن	ن	ا	ن	ے	ہ	ج	س
ا	ن	ذ	ے	ر	ق	ا	ہ	ن	ا
ہ	ہ	ل	ا	ے	م	م	ن	ص	ل
و	ن	ك	ا	م	ا	ا	و	ل	ن
ل	ل	ن	ح	ا	س	غ	ن	ا	ل
ل	م	م	و	ع	ا	و	ن	ا	ذ
س	ك	ا	ل	ا	ل	ذ	ل	ذ	ب
ے	ل	ش	ے	ا	س	ك	ا	ن	ل
ح	ن	ك	ا	م	ب	ن	ر	م	ہ
و	ج	ی	ن	ی	ن	ی	ن	و	ن

حرف اول

لَهُ إِذَا الْغُلَاظُ فِيْ أَغْنَا فِيْهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝
(خلاص)

حرف دوم

عَمَّا فَاسْتَحَبَّتَاهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُخَيِّجُ ۝
(خلاص)

حرف سوم

لَهُ لَئِنْ أَخَذْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنُكَفِّرَنَّ وَلَئِنْ أَخَذْتَنَا مِنَ الْآخِرَةِ لَنُكَفِّرَنَّ ۝
(خلاص)

حرف چہارم

لَهُ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَاهُ صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۝
(خلاص)

حرف پنجم

لَهُ وَلَقَدْ نَجَّيْنَاهُ ابْنِي إِسْرَٰئِيلَ مِنَ الْعَذَابِ ابْنِ الْمُؤْمِنِينَ ۝
(خلاص)

۱۔ جبکہ طوق ان کی گردنوں میں پہنگے اور زنجیروں سے جکڑے ہوئے کچھ عمارتوں کو (قیدی کو خلاصی ہوگی)
۲۔ پس قبول کی جتنے ان کی دعا اور نجات دی ان کو غم سے اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو ۱۲ (خلاصی ہوگی)

۳۔ اگر نجات دیگا تو ہم کو اس بل سے البتہ ہونگے ہم شکر گزاروں سے ۱۱ (خلاصی ہوگی)
۴۔ پس جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو انکو ساتھ ایمان لائے تھے ۱۰ (خلاصی ہوگی)
۵۔ اور البتہ بیشک نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو دولت کے عذاب سے (خلاصی ہوگی)

اس عورت کی شادی ہوگی یا نہیں

و	و	و	و	و	و	و	و	و	و
ت	ز	ن	ر	م	ق	و	ن	ن	ن
ی	ا	س	ف	ی	ن	ج	ا	ی	ہ
ا	م	ء	ب	ا	ل	ط	ن	ی	ا
ل	ہ	ص	و	ز	ہ	ر	ی	ت	و
ا	ت	ب	ک	ا	ن	و	م	ن	ج
ا	ر	م	و	م	ل	ص	ا	ل	ط
ل	و	ا	ا	ہ	ہ	ا	ک	ت	ر
ک	ن	ت	ب	ت	ا	م	س	ر	و
ن	ن	ب	ج	ن	ع	ا	ن	ن	د
ل	ل	و	ت	خ	ی	ل	ا	ب	ل
ک	ہ	س	ر	ہ	ل	و	ی	ج	م
ش	ا	ء	ا	ظ	ی	ل	ل	ل	ل
ء	ل	و	ج	ا	ش	ہ	ا	ا	ط
ہ	ب	ا	ہ	ل	ی	ص	ل	ل	ی
د	ے	ل	ے	ل	ا	ر	ہ	ت	ا

حرف اول

لَهُ وَاتَّقِ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا هـ
(تتزوج)

حرف دوم

لَهُ وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ هـ
(تتزوج)

حرف سوم

لَهُ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا الْكَسَبُنَ كَسَبُوا اللَّهُ هـ
(تتزوج)

حرف چہارم

لَهُ وَفَرَكٌ فِي بُيُوتِكُمْ ذَكَرَ بَرَّخَنَ تَزَوَّجَ الْجَاهِلِيَّةِ هـ
(لا تتزوج)

حرف پنجم

لَهُ لَهْمٌ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَتَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ هـ
(تتزوج)

۱۔ اور درود تم خدا سے بیشک خدا ہے ہر چیز پر گواہ ۱۲ شادی ہوگی
۲۔ اور بیویاں پاک پاکیزہ (حیض وغیرہ سے) اور رضامندی خدا کی اور دیکھنے والا ہر بندہ کا (شادی ہوگی)
۳۔ اور عورتوں کے واسطے حصہ ہے اس کے جو کہا یا انہوں نے اور انکو خدا سے بکافضل ۱۲ (شادی ہوگی)

۴۔ اور بیٹھے رہو (اور عورتوں) اپنے گھروں میں اور (بناد سنگار کر کے) گھر سے نہ نکلو جیسا کہ جاہلیت کے زمانہ میں نکلتی تھیں ۱۲ شادی نہ ہوگی، ۵۔ ان کے واسطے میں جنت کے اندر پاک بی بیایں اور داخل کرئیے ہم ان کو کہیں درسیوں میں (شادی ہوگی)

مسافر جلد آئے گا یا دیر میں

و	ا	و	و	د	و	ج	ل	ن
خ	ع	ا	ا	ا	ل	ل	ت	د
ا	ی	م	ی	ی	ل	س	ن	ا
م	ف	ا	س	ا	د	ر	ق	و
ی	ف	ص	ا	م	ن	ع	ی	م
ت	د	ا	ن	ج	ع	ت	ل	ر
ل	م	م	و	ن	ی	ن	د	ح
ح	ا	ی	ا	ا	ی	ی	ن	ل
ن	ا	ت	ل	ط	غ	م	ر	ھ
ف	ا	ج	ا	ر	ل	خ	ل	ن
ت	ر	ی	ی	ل	م	ی	س	ل
ن	ر	ع	ا	ی	ا	ی	ی	م
ہ	د	ق	ی	ن	ل	ا	ا	ی
ہ	ل	ل	س	ق	ا	ل	ی	م
ف	ہ	ا	ن	ب	و	ب	ق	ر
ج	ک	و	و	ا	د	م	م	ح

حرف اول

لَهُ دَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ
(بجی سربیا)

حرف دوم

لَهُ أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ
(بیطی)

حرف سوم

لَهُ وَجَاءَ مِنَ الْقَوْمِ نَذِيرٌ لِيُثْبِتُ قَالُوا بَلْ يَمُرُّ
(بجی سربیا)

حرف چہارم

لَهُ وَلَا تَيَسَّوْا مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ
(بیطی)

حرف پنجم

لَهُ وَكَانَ دَيْنًا مِنْ حَبَائِبِ الْكَلْبِ وَكَثْرَتُهُ (بجی سربیا)

لہ اور داخل ہوا شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت پس پایا اس میں دو آدمیوں
کو (مسافر جلد آئے گا)

لہ پاسفر میں ہو تو گنتی ہے دوسرے دنوں ہوا ارادہ کرتا ہے خدا تمہارے ساتھ آسانی کا (مسافر جلد آئے گا)
لہ اور آیا شہر کی بریل طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا کہنے لگا اے میری قوم (مسافر جلد آئے گا)
لہ اور نا اسید نہ ہو تم خدا کی رحمت سے بیشک نا اسید نہیں ہوتے میں خدا کی رحمت سے مگر کافر
لوگ ۱۱ دریں آویگا ۱۲ اور آواز دی ہے اس کو کہ طور کی دائیں طرف سے اور قریب کیا
ہے اس کو ۱۳ مسافر جلد آئے گا

اس کام کا انجام بہتر ہوگا یا نہیں

ک	ل	د	و	ق	ل	ہ	ہ	ر	ا
م	م	د	ز	ل	ا	ا	و	ق	و
ا	ل	ا	ن	ا	ر	ب	ا	ا	ب
ا	ش	ل	ہ	ش	د	ر	ی	م	ر
و	ی	ا	م	ن	ا	ف	ل	ن	ا
ا	ی	ط	ا	ک	ن	ا	ی	ل	ب
ی	ل	ب	ط	ا	خ	ح	م	ی	ل
ر	ی	ت	ب	ح	ج	ا	ا	ا	ف
و	ت	ل	ت	ن	ا	ا	ق	و	ل
م	ل	و	ف	ا	ن	د	ل	ض	ت
ہ	ن	و	ل	ک	ا	ی	ہ	ن	ن
م	ا	د	ا	م	ن	و	و	ہ	ن
غ	ت	ا	م	ا	م	ی	ا	ع	ل
ا	ا	ل	ل	ل	ق	ع	ل	ی	ا
ی	ا	ص	ک	ن	د	خ	ر	ث	ط
و	ر	ا	ی	ی	ا	ت	ط	ق	ن

حرف اول

لَهُ كَلِمًا أَرَادُوا أَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا مِنْ نَحْمٍ أَعْيَدُوا
(لا خیر فیہ)

حرف دوم

لَهُ لَهْمُ الْبَشَرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
(خیر فیہ)

حرف سوم

لَهُ وَهْدٌ إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهْدٌ إِلَى صِرَاطٍ
(خیر فیہ)

حرف چہارم

لَهُ وَرَقْنَا هُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَا هُمْ عَلَى كَثِيرٍ
(خیر فیہ)

حرف پنجم

لَهُ قَالُوا الْبَشَرْنَا ذَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ
(خیر فیہ)

لہ جب ارادہ کریں گے دوزخی نسبت تکلیف کے اس سے نکلنے کا واپس کر دیے جائیں گے ۱۲ اس کام میں
بھلائی نہیں ہے)

لہ ان کے واسطے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ۱۲ (بھلائی ہے)

لہ اور ہدایت کیے گئے وہ اچھے قول کی اور ہدایت کیے گئے رستہ کی ۱۲ (بھلائی ہے)

لہ اور نفع دیا ہے انکو پاکیزہ چیزوں سے اور فضیلت دی ہے ان کو بہتوں پر (بھلائی ہے)

لہ کہا انہوں نے خوشخبری دی ہے ہم کو جو حق کے ساتھ ہیں سو تم نا امید لوگوں میں سے (بھلائی ہے)

غالب اور مغلوب کی پہچان

ل	ك	و	ت	و	ق	م	م	م	ی
د	م	ا	ا	ز	ن	ن	ا	ا	د
ص	ف	ل	س	ك	ر	ی	ن	ت	م
ك	ت	ص	ط	ق	م	ق	ر	ا	و
ا	ل	ا	ع	ت	ل	ی	ل	ر	ا
ل	ل	ا	ا	ل	ہ	ت	م	م	ی
ف	غ	ن	ن	ق	ی	ل	ع	ق	و
م	ب	ن	ی	ت	و	ت	د	ا	ك
ا	ن	ا	م	م	ط	ی	ل	و	و
ن	ت	ل	م	ل	ك	ك	ہ	ا	ا
ث	ث	ا	ك	ت	ی	ے	ل	ا	ت
س	س	ع	ن	و	ت	ت	ر	و	ل
و	ب	ی	ا	د	ی	ا	ز	م	ا
و	ذ	ا	ن	م	م	ن	ل	ت	د
ح	ا	ح	ص	ب	ن	ل	ك	س	س
ن	ل	ی	ی	ی	ن	ہ	م	ن	ن

حرف اول

لَهُ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَكُفِّرَ كَثِيرِينَ
(غالب)

حرف دوم

لَهُ كَمْ تَضَرَّ بِكَ قَلِيلٌ لَكَ غَلَبَتْ فِئَةُ كَثِيرَةٍ يَأْذِنُ اللَّهُ
(غالب)

حرف سوم

لَهُ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
(غالب)

حرف چہارم

لَهُ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَنَصِّرِينَ
(مغلوب)

حرف پنجم

لَهُ وَكَيِّدُكُمْ قُوَّةٌ إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَحَوَّلُوا مُدْبِرِينَ
(غالب)

لَهُ الْبَتَّ بے شک مدد کی خدا تعالیٰ نے تمہاری بہت سی جگہوں میں اور حسنین کے
روز (غالب ہوگا)

لَهُ بہت سے چھوٹے گروہ بڑی گروہوں پر غالب ہوتے ہیں خدا کے حکم سے (غالب ہوگا)

لَهُ اور نہیں ہے مددگر خدا سے غالب حکمت دانے کے پاس (غالب ہوگا)

لَهُ پس نہ وہ کہڑے ہو سکے اور نہ وہ مدد کیے گئے (مغلوب ہوگا)

لَهُ اور زیادہ دیکھو کہ قوت تمہاری قوت پر اور نہ بھاگو تم بیٹھے ہو (غالب ہوگا)

یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں

د	ق	ا	ت	ف	ل	ا	ل	ک	ا
ا	ل	ذ	س	ص	ی	د	ی	و	ب
ج	ا	ی	ن	ر	ذ	ب	ب	ا	ا
و	ش	د	ا	ن	ن	ر	و	ل	و
ل	ن	ا	ع	ع	ہ	ا	ا	ظ	د
م	ک	ل	ا	ا	م	ب	ح	م	ل
ن	ا	ل	ل	ل	د	ل	ق	ح	ہ
و	ح	ث	م	ح	ن	ن	م	ا	ق
ا	ف	ی	ث	و	ل	ل	ع	م	ا
ل	ا	ی	ا	س	ہ	ت	د	ن	ت
و	ک	ہ	ش	غ	ل	ن	و	ء	ق
ی	م	ہ	ن	ر	ا	ن	و	ا	ل
و	ا	ا	ہ	د	ل	ل	ہ	خ	ن
ا	ق	و	ل	ب	ن	ا	ن	ق	ک
ص	ن	ع	ا	و	ی	ط	ل	ا	س
ر	ی	ی	ح	ب	ا	ن	ہ	ر	ح

حرف اول

لَهُ وَلَا يَجِدُنْ لَهُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

(۸)

حرف دوم

عَمَّ قَالُوا ابْشِرْنَاكَ بِالْحَقِّ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَاطِعِينَ

(حاملہ)

حرف سوم

عَمَّ أَلَيْسَ فِي يَدَيْكَ وَالْخَلْقِ ثُمَّ تُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ

(حاملہ)

حرف چہارم

عَمَّ كَلَسُوا كَالْعِطَامِ كَلَسُوا ثُمَّ أَنْشَأْنَا لَهُ خَلْقًا آخَرَ

(حاملہ)

حرف پنجم

عَمَّ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَاسْتَغْفِرْ لِي ذَنْبِكَ وَبِخَيْرٍ

(۸)

لہ اور نہ پاویں گے سوا خدا کے اپنا کار ساز و کار ۱۲ (عورت حاملہ نہیں ہے)

عَمَّ کہا انہوں نے بشارت دیتے ہیں تم تم کو حق کے ساتھ پس نہ ہو تم نا امید دل میں سے (حاملہ ہے)

عَمَّ خدا کی وہ ذات پاک ہے جو پیدا کرتا ہے مخلوق کو پھر لٹاتا ہے اس کو اور وہ دینے دوبارہ

پیدا کرتا، زیادہ آسان ہے اس پر ۱۳ (حاملہ ہے)

عَمَّ پس تپا لیا مینے پڑیوں کو گوشت پھر پیدا کیا مینے اس کو دوسری پیدائش میں ۱۴ (حاملہ ہے)

عَمَّ پس صبر کرو بیشک وعدہ خدا کا سچا ہے اور مغفرت مانگو اپنی گناہ کی اور توبہ کرو خدا کی (حاملہ نہیں ہے)

حل میں لڑکا ہے یا لڑکی

ا	ا	ر	و	ب	ن	ن	ب	ا	ش
ا	ی	ہ	ل	ر	ل	س	ب	ل	ن
ل	م	ل	ہ	ا	ہ	ی	ی	ا	ہ
ی	ت	م	ع	ب	ب	ہ	ن	ل	ا
ش	ا	ا	م	س	ر	م	ل	ب	ح
ک	ر	ص	م	ا	ب	ی	ا	ا	ق
ی	م	ل	و	ن	ح	و	ح	ض	ب
ی	ا	ی	ع	ی	ی	ن	ن	ت	ا
م	ی	ت	و	م	ص	ا	ب	ل	ن
د	ع	ش	ی	ا	ق	ی	ر	س	ل
ا	ذ	ن	ا	ص	ب	ہ	ا	ل	ا
ک	ا	ہ	ذ	ل	ل	ب	ب	ک	ن
م	ذ	ا	ا	و	ن	ر	م	ل	ب
م	ک	غ	ر	ی	ت	و	ل	ک	ن
ا	ی	ح	ا	ا	ل	ت	ل	ن	ر
ل	ہ	ی	ب	ک	ہ	ا	م	ی	ن

حرف اول

لَهُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِإِخْلَاقٍ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
(ذکر)

حرف دوم

لَهُ وَإِنِّي نَسِيتُهَا مَرَّيِمَ وَإِنِّي أَعِذُّكَ بِهَا بِكَ وَذَرَّيْتَهَا
(راستی)

حرف سوم

لَهُ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ وَكَبَشْرُنَا بِغُلَامٍ حَلِيمٍ
(ذکر)

حرف چہارم

لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَكِنَّ الذَّكَرُ كَالْأُنثَى
(راستی)

حرف پنجم

لَهُ وَكَبَشْرُنَا بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا
(ذکر)

لہ بے شک خدا خوشخبری دیتا ہے تم کو تجھے کی جو تصدیق کرنے والا ہو گا خدا کے کلمہ کی
(لڑکا ہے)

لہ اور میں نے نام رکھا ہے اس کا مریم اور میرا سکو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں
لڑکی ہے، لہ بے پروا دگا رنجش مجھ کو لڑکا بنوں میں سے پس خوشخبری دی ہمیں سکو ایک لڑکے علم وال
کی (لڑکا ہے) کہ اور خدا خوب جانتا ہے سچو جنبا اس نے اور نہیں ہے لڑکا مثل لڑکی کے (لڑکی ہے) لہ
اور بشارت دی ہمیں سکو اسحاق نبی کی نیک لوگوں سے اور برکت دی ہے (لڑکا ہے)

خواب کی تعبیر تیسری یا نہیں

ی	د	و	ہ	✓	ا	م	ی	د	ب
ب	ا	ت	ا	ق	ن	ج	م	ت	د
ی	ع	ن	ا	ا	ل	ل	ع	و	ت
ا	ن	م	ی	ی	ت	ا	ت	ل	ت
ق	ا	ہ	ر	ن	ص	ل	ع	و	ی
ص	✓	ل	ء	م	✓	و	ی	ی	ن
و	ء	ك	ا	ا	ء	ی	د	ی	ل
ی	ا	ع	م	م	ا	ا	ل	ن	ل
ك	ل	ی	ق	ك	ع	ت	ا	ب	و
ل	ی	ل	ل	ع	ی	ا	ی	ق	ل
ا	✓	ع	د	م	خ	ے	ق	ج	ت
و	ن	و	ع	ن	ت	ا	ب	ل	ے
ك	ك	ك	ہ	م	ف	ا	م	ا	ن
ی	ل	ا	ر	ت	ك	ا	ا	ب	ا
ی	ف	ت	ی	ء	د	ت	م	ح	و
و	ن	ہ	ق	ی	ا	ت	ا	ا	ل

حرف اول

لَهُ يَأْتِيهِ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ
(لا خیر فیہ)

حرف دوم

لَهُ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً ۚ
(لا خیر فیہ)

حرف سوم

لَهُ وَيُؤْتِيهِ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ قَوْمٍ كَثِيرٍ مِّمَّا أَتَمَّهَا ۚ
(خیر فیہ)

حرف چہارم

لَهُ هَذَا آتَاؤُنِي رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَبْتُمْ بَنِي حَقًّا
(خیر فیہ)

حرف پنجم

لَهُ رَبِّ تَذَاتُؤُنِي مِنَ الْمَلِكِ ۚ وَعَلَتْنِي مِنْ تَأْوِيلِ
(خیر فیہ)

لہ لے میرے بیٹے اپنے خواب کو اپنے بہائیوں کو بیان نہ کیجو ورنہ وہ تیرے ساتھ کوئی مکر کریں گے۔
یہ تعبیر بہتر نہیں ہے، لہ اور جو خواب بتے مکر دکھایا ہے ہمیں کیا ہے یعنی مگر اس کو ازما لیں گی
چیز بہتر نہیں) لہ اور پوری کرے گا اپنی نعمت تیرے اور پورا یعقوب کی اولاد پر چلیا
کہ پورا کیا ہے تیرے والدین پر پہلے (بہتر ہے) لہ یہ تعبیر ہے میرے خواب کی جو پہلے میں دیکھا
تھامی رہی ہے اسکو بچا گیا ہے (بہتر ہے) لہ اسے پروردگار نے مجھ کو ملک دیا ہے اور
خواب کی تعبیر کا علم تو نے مجھ کو سکھایا ہے (بہتر ہے)

حیوانات کا خرید کرنا بہتر ہے یا نہیں

ا	ا	ا	د	س	ل	ل	ن	س	ب
خ	ا	ش	ر	ح	ی	ن	ر	و	ا
ل	ع	ا	ہ	ن	و	ا	ل	ب	ا
ا	م	د	ث	ل	ل	و	و	م	د
ب	ا	ا	ن	ی	ع	ل	ب	ب	س
ا	ح	ع	خ	ع	ل	ر	ن	س	ر
و	ث	د	د	ل	ا	ذ	ا	ر	ن
ل	ل	ل	ا	ا	ح	ك	ل	ہ	ہ
م	م	ہ	م	ذ	ی	ت	ا	م	ا
ر	ا	ل	ع	و	ل	ع	ص	د	م
ت	ا	م	و	ا	ر	ل	ا	د	ك
ك	ح	ل	ت	ن	ب	ی	ب	و	ا
و	ا	ك	ك	ل	ہ	ت	م	ا	ہ
ا	ر	ا	ن	م	و	ل	ل	و	ق
ز	د	ذ	ا	ر	ی	ن	ی	ف	ن
ن	ی	ن	ی	ی	ت	ا	ل	ہ	ن

حرف اول

لَهُ وَالْحَيُّ وَالْيَقَالُ وَالْحَيُّ لِيَزْ كَبُرْهَا وَزَيْنَةً
(نافع)

حرف دوم

لَهُ وَالْإِنْعَامَ وَالْحَرْفَ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
(نافع)

حرف سوم

لَهُ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الضُّفَعَاءُ الَّذِينَ
(غیر نافع)

حرف چہارم

لَهُ وَشَرُّهُ يَتَمَنَّيْنَ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَأَنَّ فِيهِ
(غیر نافع)

حرف پنجم

لَهُ مَبْتَحَانَ الَّذِينَ تَنَحَّوْا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْسِرِينَ
(نافع)

۱۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت میں ۲۔ (نافع ہے)

۳۔ اور جانور اور کھیتی یا سبب ہے زندگی کا فانی دنیا کا (نافع ہے)

۴۔ بیشک سب سے بڑے چلنے پھرنے والے وہ گوسفٹے ہیں (غیر نافع ہے)

۵۔ اور فروخت کیا گیا ہو ساتھ قیمت تھوڑی کے چند درہم گنتی کے اور پھر وہ ہسکونہ چاکر ہے (غیر نافع ہے)

۶۔ پاکی ہے اس زمان کو جس نے سحر کیا ہر سحر اور سحر کو درہم اس قابو نہ کرنے والے نفع

(نافع ہے)

غلام کا خریدنا فائدہ مند ہے یا نہیں

ض	و	و	ف	ف	ر	ا	ت	ب	ا
ب	ذ	ل	ش	ب	ا	ا	ك	ر	ت
ل	س	ن	غ	غ	ل	ا	ع	ب	و
ه	ل	م	ا	ا	م	ك	ت	د	ع
ث	ع	ت	ا	ن	ل	ب	م	ل	د
ا	ا	ن	ذ	ا	ع	د	ه	ی	ل
ب	ی	ا	ن	ل	د	ع	ع	ی	ه
ا	ن	ل	س	ا	م	ی	ی	ت	ل
م	ن	ا	م	ر	ل	ا	ن	ع	ز
و	ن	ع	و	ق	ك	ی	ب	ن	و
ا	ق	د	ا	ا	ل	ر	ت	ل	ع
ا	ی	ب	ق	ب	ی	ب	ن	و	د
ق	ا	ی	ل	و	د	ج	ا	ن	ه
ر	ی	س	ی	و	ع	ب	ر	ت	ا
ل	د	ا	ب	ش	ی	ع	ی	ع	ك
س	و	ی	و	ر	ی	ت	ل	ن	و

حرف اول

لَهُ قَرَبٌ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا أَمَلًا لَا يَفْتَدِي عَلَى شَيْءٍ
(غیر نافع)

حرف دوم

لَهُ وَإِذَا اسْأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ
(نافع)

حرف سوم

لَهُ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنِّي عَبَّدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ
(نافع)

حرف چہارم

لَهُ فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرَّزْقَ وَأَعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
(نافع)

حرف پنجم

لَهُ فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرَّزْقَ وَأَعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
(نافع)

یہ بیان کی ہے امر نے مثال ایک غلام ملوک کی جو قدرت نہیں کتا کسی چیز پر ۱۲ (غیر نافع ہے)
۱۳ اور جب پیکر بند و سیری نسبت تجھے سوال کریں پس میں قریب ہوں قبول کرتا ہوں و عبادہ کرنے
و اسے کی ۱۴ (نافع ہے)

۱۵ اور اسی نعمت کا تو مجھ پر احسان کرتا ہے کہ بنی اسرائیل سے تو نے غلامی کرائی ۱۶ (نافع ہے)
۱۷ پس خوشخبری دے میری بندوں کو جو بات کو سنکر اس میں اچھی کی پیروی کرتے ہیں (نافع ہے)
۱۸ پس خدا ہی کے پاس رزق کو تو ہر روز و اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو ۱۹ (نافع ہے)

قرض وصول ہوگا یا نہیں

ا	ا	ا	و	ل	ل	ن	ن	م	ا
ذ	ت	ا	ن	ت	ی	ا	ل	ا	ا
ی	م	ل	ہ	ء	ق	ن	ہ	ل	ک
ا	ہ	ہ	ا	ل	ض	ب	ع	ل	و
ا	د	ا	ک	ا	ل	ی	ل	ت	ا
ل	ن	ذ	ا	ل	ہ	ا	ی	ب	✓
ق	ر	ن	م	ب	ر	ل	ا	ن	ا
ض	ا	ت	ا	ا	ا	ی	ت	ت	ض
ح	و	و	ت	ع	س	ء	ا	ا	ا
ن	د	و	م	ف	ا	ہ	ا	ن	ا
ن	ا	ل	ہ	م	ی	ل	ذ	ب	ض
ض	ی	ی	ف	ا	ا	ک	ن	ن	ع
ع	ا	ہ	ط	ف	ف	ل	م	ا	ت
ہ	ا	ہ	✓	و	ل	م	ح	ی	ا
ہ	ا	س	و	ت	و	د	ن	ء	ق
ل	م	و	د	و	ہ	ت	ن	ہ	ا

حرف اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَكَلَهُ
(وصول ہوگا)

حرف دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَكَلَهُ
(وصول ہوگا)

حرف سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَكَلَهُ
(وصول ہوگا)

حرف چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَكَلَهُ
(وصول ہوگا)

حرف پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَكَلَهُ
(وصول ہوگا)

۱۔ کون ہے جو خدا کو قرآن حسنہ کی بھرپور اس کو اس کے واسطے پڑھاؤ (وصول ہوگا)
۲۔ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس ایک دینار تو نہ ادا کرے گا اس کو تمھارے تئیں (وصول ہوگا)
۳۔ بیشک خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ کرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں (وصول ہوگا)
۴۔ اور اہل کتاب میں سے بعض لوگ ایسے ہیں کہ اگر ان کے پاس تم دھیرے دھیرے ان کی امانت رکھو
تو اس کو ادا کر دیں (وصول ہوگا)
۵۔ نہ کھاؤ تم سود گئے پردگنا اور خدا سے (وصول نہ ہوگا)

فصل وصال کے بیان میں

(منقول از کتاب کثر العلوم والدرا المنظوم)

علوم ہو کہ فال صحیحہ مجرب ہے انبیاء و مرسلین اور علماء و صلحائین ہمیشہ سے اس کا
استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ یہ سب اس تاثیر کے جو خداوند تعالیٰ نے اس کے اندر رکھی ہے
اور وحی الہامی کے ساتھ اس کے واسطے اشارہ فرمایا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فال کو پسند رکھتے تھے اور لوگ کو ناپسند فرماتے تھے اور سب سے بکتر فال وہ ہے جو
افعال نفس انسان سے لی جائے جس کے اندر خداوند تعالیٰ نے کل علوم غیبیہ و علویہ و دنیویہ
رکھے ہیں۔ اور وہی علم و حکمت اور معرفت کا موضوع ہے۔ کیونکہ کل افعال و اقوال
انسان خدا کے ارادہ سے صادر ہوتے ہیں۔ اور بندہ کسی حال میں جو خدا تعالیٰ کے اہام
سے اس کا ہر ایک قول و فعل ظاہر ہوتا ہے۔

اگر انسان کسی قسم کا قصد رکھتا ہو یا دو کاموں میں حیران ہو کہ ان میں سے کسی کو اختیار
کے۔ پس اس وقت اس کو لازم ہے کہ وہ استخارہ بجالائے جو حضور اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صحابہ کو اس طرح تعلیم فرماتے تھے جیسا کہ قرآن شریف کی سورہ تعلیم فرماتے تھے تو کیوں
اس استخارہ کی یہ ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار
ایہ الکرسی اور تین بار قل هو اللہ احد اور ایک ایک بار قل اعوذ برب الفلق الخ اور
قل اعوذ برب الناس الخ پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا پڑھے لیسما اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین و اللہم صل علی محمد النبی الامی و علی آلہ کما صلیت
علی ایماہم و علی آلہم اجمعین انک حمید مجید اللہم انی استخیرک
بعلک و استغفرک بقدرتک و اسألك من فضلك العظیم فانک تقدر و لا أقدر
و تعلم و لا اعلم و انت علام الغیوب اللہم ان کان هذا الامر بیاں ابی
حاجت کا نام ہے خیر لی فی دینی و دنیائی و عاقبتہ امیری و عاجلہ و اجلہ فاقدر
لی و تسیرہ لی کما بارک لی فیہ و ان کنت تعلم ان هذا الامر بیاں ابی حاجت کا نام
ہے شر لی فی دینی و دنیائی و عاقبتہ امیری و عاجلہ و اجلہ فاحذرہ عنی
و احذرہ عنی و اسئلک لی الخیر حیث کان فہم ارضیتی یہ یا رحمن الرحیم

پھر کہے اللہ عزوجل دَاخِلُی سَات بَار پھر اپنے قلب کی طرف خیال کر کے کو کس کام کی طرف رجوع ہوتا ہے جس کام کی قلب گواہی دے اسی کام کو اختیار کرے اور اگر قلب میں کوئی بات پیدا نہ ہو تب کسی اپنے عقلمند دوست پر مشورہ لے اور مشورہ لینا بہت مناسب ہے کیوں کہ خداوند تعالیٰ نے قرآن شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو سب سے زیادہ علم و عقل میں کامل تھے مشورہ کا حکم فرمایا ہے پھر اگر اسی قدر کو کافی سمجھے تو بہتر ہے اور اگر اس کے بھی اطمینان نہ ہو تب دو قرعہ ایک زوج اور ایک فرد بنا کر کسی شخص کو دے اور اپنے دل میں خیال کرے کہ اگر اس نے مجھ کو فرد کا قرعہ دیا تب تو یہ کام کرنا بہتر ہے اور اگر زوج دیا تب بہتر نہیں ہے۔ پھر اس شخص سے کہے کہ ان میں سے ایک قرعہ مجھ کو دیدے۔ پھر جو قرعہ وہ شخص دے اس کے موافق عمل کرے۔ کیونکہ وہ قرعہ وحی الہامی سے ہوگا جو دو قلبوں پر نازل ہوئی ہے اور مشورہ اور قرعہ نمازی صرف اپنے قلب کے مشورہ سے زیادہ مؤکد ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرعہ کا بہت استعمال فرماتے تھے اور اس کے موافق حساب لگاتے ہیں +

پھر اگر اپنے قلب کے مشورہ کے موافق قرعہ نکلے تو یہ دو دلیلیں ایک دلیل سے زیادہ قوی ہیں اور اگر اس طریقہ سے بھی اطمینان نہ ہو تب حرکات انسانی سے فال لے کیونکہ حرکات انسانیہ کو اکب سبعہ اور اس و ذنب سے متعلق ہیں اور کو اکب میں خداوند تعالیٰ نے ہر طرح کی تاثیر سعادت و شقاوت اور نفع و ضرر اور خیر و شر کی رکھی ہے اور یہ سب کو اکب حکم الہی اور اس کی مشیت و ارادہ کے موافق ہیں

ہم اس بات کو بیان کر چکے ہیں کہ آدمی کے اندر کل عوالم علوی و سفلی کی نسبت ہے اور ہر عالم علوی حکمت الہی کے موافق اپنے مناسب عالم سفلی کا مدبر ہے چنانچہ ستاروں آسمان کا مالک زحل ہے اور یہ نخوس ہے۔ اور انسان کا بایاں کان اس سے منسوب ہے اور برج اس سے متعلق ہیں ایک لو ایک جدی اور دوسرے انسان کی طحال اور جدی سے دونوں پر منسوب ہیں۔ اور چھٹے آسمان کا مالک مشتری ہے اور یہ سعد ہے اور انسان کی حائلیں آنگھاس سے منسوب ہے اور برج اس کے قوس اور حوت ہیں قوس سے جگر۔ اور حوت سے دونوں گردہ منسوب ہیں۔ اور پانچویں آسمان کا مالک مریخ ہے۔ اور یہ منجوس ہے۔ اور انسان کا دایاں کان اس سے منسوب ہے اور برج اس کے حمل اور عقرب ہیں حمل سے سعدہ اور عقرب سے پیشاب اور پاخانہ کے دونوں پر منسوب

اور چوتھے آسمان کا مالک شمس ہے یہ سعد ہے اور اسی سے صلاح عالم علوی و سفلی ہے اور انسان کی ناک کا دایاں نچسارہ اس سے منسوب ہے۔ اور برج اس کا اسد ہے اور انسان کا سر قلب جو کل بدن کا سلطان ہے اور بدن کی صلاح و فلاح اسی سے ہے اس سے منسوب ہے۔ تیسرے آسمان کا مالک زہرہ ہے اور یہ سعد ہے۔ اور انسان کی بائیں آنکھ اس سے منسوب ہے اور برج اس کے میزان اور ثور ہیں۔ میزان سے دونوں پستانیں اور ثور سے انٹینیں منسوب ہیں۔ اور دوسرے آسمان کا مالک عطارد ہے۔ اور مریخ ہے اور انسان کا مونہ اس سے منسوب ہے اور برج اس کے جوزا اور سنبلہ ہیں جو زائے انسان کے دونوں ہاتھ اور سنبلہ سے پشت منسوب ہے اور پہلے آسمان کا مالک قمر ہے اور یہ سعد ہے اور انسان کی ناک کا بایاں نچسارہ اس سے منسوب ہے اور برج اس کا سرطان ہے اور پچھرا اس سے منسوب ہے اور اس سعد ہے اور انسان کا سر اس سے منسوب ہے اور ذنب نخوس ہے۔ اور استخوان تہی گاہ لینے دھڑی ہاس سے منسوب ہے +

اگر ان کو اکب سے فال بینی چاہو تو معلوم ہو کہ عطارد و فائق علوم اور حکمت کا معدن ہے اور حرکت اس کی نہایت سرمد ہے۔ اور یہ شمس سلطان وجود کا منشی ہے۔ اور شمس ہی کے ساتھ دونوں فالوں کی صلاح متعلق ہے۔ اور یہی موضع ابرار ہے۔ اور قلب جو ارادہ اور ضمیر کا مقام ہے اس کے ساتھ منسوب ہے۔ پس اگر تم فال کو بینی چاہو تاکہ تین دلیلیں دو دلیلوں سے زیادہ قوی ہوں اور دو دلیلیں ایک سے زیادہ قوی ہوں۔ پس تم انسان کے دونوں ہاتھوں کی طرف نظر کرو کہ وہ کیا حرکت کرتے ہیں کیوں کہ انسان کا ہاتھ کسی وقت حرکت سے خالی نہیں ہوتا ہے۔ اور حرکت اس کی قلب کے ارادہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص نے اپنا ہاتھ اپنے کسی عضو پر یا اور شخص کے کسی عضو پر رکھا۔ پس تم اس عضو کو دیکھو کہ سعد ستارہ سے منسوب ہے یا نخس سے۔ اگر سعد سے منسوب ہے تو وہ کام پورا ہوگا۔ اور اگر نخس سے منسوب ہے تب کام پورا نہ ہوگا اور اسی طرح دو مشکل فالوں میں سے ایک کے اختیار کرنے کو قیاس کرنا چاہیے +

پھر اگر تین فالوں سے ایک ہی بات پر گواہی دی ہو تو اس کو بہت ظاہر اور

روشن خیال کرنا چاہیے۔ اور اگر دو فالوں نے ایک ہی بات پر گواہی دی اور ایک فال نے ایک بات پر گواہی دی تب اس بات کو اختیار کرنا چاہیے جس پر دو فالوں نے گواہی دی ہے۔ طریقہ بنایت ناد اور عمدہ مجرب صیح ہے:-

اسی طرح افعال و اقوال سے بھی فال لیجاتی ہے۔ یعنی اگر نیک فعل ہے تو سعد اور محمود ہے۔ اور اگر برا فعل ہے تو منحوس ہے اور اقوال میں سے اگر نیک بات کسی سے سننے مثلاً کوئی آواز دے کہ اے سعد یا اے سعید یا اے صالح یا اے عبد اللہ یا اے محمد وغیرہ۔ اور یا کوئی اچھی بات کہے جس کے لفظ برے نہ ہوں تو یہ فال اچھی ہے خصوصاً خواب کہ اپنی مراد سے موافق ہو اور اگر برے لفظ سے تو یہ منحوس ہے اور اگر خوش حال اور سرور شخص کو دیکھا ہے تو یہ عمدہ ہے اور اگر غمگین اور محزون اور بوجھ اٹھانے والے کو دیکھا تو یہ منحوس ہے۔ اور ایسے ہی اگر کوئی شخص تمہارے پاس آئے تو اس کو دیکھو کہ اگر بھلائی اور خیر کے ساتھ آیا ہے تو بہتر ہے۔ اور اگر برائی کے ساتھ آیا ہے تو منحوس ہے۔

غلام مدبر کا سامنے آنا منحوس ہے مگر جب محزون و غمگین شخص کے سامنے غلام مدبر آئے تو یہ اس کے رنج و غم دور ہونے کی علامت ہے۔ اسی طرح کل احوال کو جو سننے اور دیکھنے اور بولنے اور عقل سے اور اک کرنے سے متعلق ہیں قیاس کرنا چاہیے اور پھر جودل گواہی دے اس پر عمل کرے کیونکہ وہی الہام الہی ہے اور یہ قاعدہ بنایت صحیح اور مجرب ہے

نوٹ۔ اول اس قاعدہ کے ناظرین کو معلوم ہو کہ جب وہ فال لینے کے وقت صفحہ میں سے حروف جمع کریں اور حاشیہ کی آیت میں سے کسی حرف کو کم پادیں یا آیت میں کوئی کلمہ زیادہ ہو اور صفحہ کے حروف میں نہ ہو تو اس کو یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ کلمہ آیت کے پورے کرنے کے واسطے لکھا گیا ہے۔ حروف کے کہنے میں تحریف یا غلط نہیں کیا گیا بلکہ بنایت کو شش کے ساتھ حروف اسی طرح نقل کیے گئے ہیں جیسا مصنف رحمہ اللہ نے رقم فرماتے تھے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اٰمَنَّاہُ وَنَسْتَاَلُہُ خَسْرًا لِّکِتَابِہِ
وَصَلٰی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اٰجَمِیْنَ وَسَلَامٌ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِہِ
الْاٰخِرِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نوٹ دوم۔ ثانیین بروقت نکالنے فال جودل کے مقابل صفحہ کو منہ کر خیال فرمادیں

کیونکہ ایک صفحہ میں یہ سب اندراج نہیں ہو سکتا تھا۔ کاتب بیان چیزوں کا بیان ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد چھوڑی تھیں

مخلفات طہ سبتان و معصود	دمکلة سجدتان رحا عصا
سوال کساء ابرق بعل و بردہ	وحصر ثلاث جبة مشط احصا
سیف و درع شمر درع و مغفر	ثلاثة اقداح سراویل خصصا
دبغتہ البیضاء و دلل اسمہا	وناقته العضاء حکما تقصا
بیتک بعد الکتب ضعھا او حملن	تعمد ولم تطعن ولم تتنفصا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ چیزیں جو بعد وفات آپ نے چھوڑیں یہ ہیں۔ دو

کبیل و حاری و دار ایک مصحف اور ایک سرروان اور دو جانا زیں ایک چکی اور ایک عصا اور ایک مسواک ایک کبیل ایک چاگل اور ایک چادر اور ایک بوریا اور تین جے اور ایک کنگھی اور ایک تلوار اور ایک نیزہ اور ایک ذرہ اور ایک خود اور تین پیالے اور ایک ازار بند اور ایک خنجر سفید رنگ اور ایک گھوڑا جس کا نام دلل تھا اور ایک سانڈنی جس کا نام عضبا تھا۔ ان بیتوں کو جو شخص

لکھ کر اپنے پاس یا گھر میں رکھے عمر اس کی زیادہ ہو

اور بنایت خوشی اور چین سے

زندگانی گزارے